طرح بِینا ہُوا۔ اُس نے اُن سے کہا کہ اُس نے میری آنکھوں پر
۱۶ مِٹّی لگائی۔ اَور مَیں نے دھو لِیا اَور مَیں بِینا ہو گیا ۝ تب فریسیوں
میں سے بعض نے کہا۔ یہ شخص خُدا کی طرف سے نہیں کیونکہ
سبت کو نہیں مانتا۔ مگر اَوروں نے کہا کہ گُنہگار آدمی ایسے کرشمے
۱۷ کیوں کر دکھا سکتا ہَے؟ پس اُن میں اِختلاف ہُوا ۝ اُنہوں
نے اُس نابِینا سے پِھر کہا۔ کہ جس نے تیری آنکھیں کھولیں۔
تُو اُس کے حَق میں کیا کہتا ہَے؟ اَور اُس نے کہا کہ وہ نبی ہے ۝
۱۸ مگر یہُودیوں نے یہ بات سچ نہ جانی کہ یہ اندھا تھا
اَور بِینا ہو گیا ہے جب تک کہ اُنہوں نے اُس شخص کے ماں
۱۹ باپ کو جو بِینا ہو گیا تھا نہ بُلایا ۝ اَور اُن سے پُوچھا کہ کیا یہ تُمہارا
بیٹا ہَے۔ جِسے تُم کہتے ہو کہ اندھا پیدا ہُوا تھا؟ پِھر وہ اَب کیوں کر
۲۰ دیکھتا ہَے؟ ۝ اُس کے ماں باپ نے جَواب میں کہا۔ ہم جانتے
۲۱ ہَیں کہ یہ ہمارا بیٹا ہے اَور یہ کہ وہ اندھا پیدا ہُوا تھا ۝ لیکن یہ ہم
نہیں جانتے کہ وہ اَب کیوں کر دیکھتا ہَے اَور نہ یہ جانتے ہَیں
کہ کِس نے اُس کی آنکھیں کھولی ہَیں۔ وہ پُوری عُمر کا ہَے اُسی
۲۲ سے پُوچھو وہ خُود اپنا حال بیان کر دے گا ۝ یہ اُس کے ماں باپ
نے یہُودیوں کے ڈر سے کہا۔ کیونکہ یہُودیوں نے ایکا کر لِیا
ہُوا تھا کہ جو کوئی اِقرار کرے کہ وہ مسیح ہَے وہ عِبادت خانے
۲۳ سے نِکالا جائے گا ۝ اِس واسطے اُس کے ماں باپ نے کہا کہ وہ
پُوری عُمر کا ہَے اُسی سے پُوچھو ۝
۲۴ تب اُنہوں نے اُس شخص کو جو اندھا تھا پِھر بُلا کر اُس
سے کہا۔ کہ خُدا کی تمجِید کر۔ ہم جانتے ہَیں کہ یہ شخص گُنہگار
۲۵ ہَے ۝ پس اُس نے جَواب دِیا۔ مَیں نہیں جانتا کہ وہ گُنہگار
ہَے یا نہیں۔ مَیں ایک بات جانتا ہُوں کہ مَیں اندھا تھا اَب
۲۶ بِینا ہُوں ۝ تب اُنہوں نے اُس سے کہا۔ کہ اُس نے تیرے
۲۷ ساتھ کیا کِیا؟ کِس طرح تیری آنکھیں کھولیں؟ ۝ پس اُس
نے اُنہیں جَواب دِیا۔ مَیں نے تُم سے ابھی کہا اَور تُم نے نہ
سُنا۔ تُم پِھر کیوں سُننا چاہتے ہو۔ کیا تُم بھی اُس کے شاگِرد ہونا
۲۸ چاہتے ہو؟ ۝ تب اُنہوں نے اُس پر لعنت کی اَور کہا کہ تُو اُس کا
۲۹ شاگِرد ہو ہم تو مُوسیٰ کے شاگِرد ہَیں ۝ ہم جانتے ہَیں کہ خُدا
نے مُوسیٰ کے ساتھ کلام کِیا ہَے مگر ہم نہیں جانتے کہ یہ کہاں کا
ہَے ۝ اُس شخص نے جَواب دِیا اَور اُن سے کہا کہ یہ تعجُّب کی ۳۰
بات ہے کہ تُم نہیں جانتے کہ وہ کہاں کا ہَے اَور حالانکہ اُس نے
میری آنکھیں کھولی ہَیں ۝ ہم جانتے ہَیں کہ خُدا گُنہگاروں کی ۳۱
نہیں سُنتا۔ لیکن اگر کوئی خُدا پرست ہو اَور اُس کی مرضی پر چلے
تو وہ اُس کی سُنتا ہَے ۝ دُنیا کے شرُوع سے کبھی سُننے میں نہیں ۳۲
آیا۔ کہ کِسی نے پیدائشی اندھے کی آنکھیں کھولی ہوں ۝ اگر یہ ۳۳
شخص خُدا کی طرف سے نہ ہوتا تو کُچھ نہ کر سکتا ۝ اُنہوں نے ۳۴
جَواب میں اُس سے کہا تُو تو سَراسَر گُناہوں میں پیدا ہُوا اَور
کیا تُو ہمیں سِکھاتا ہَے؟ تب اُنہوں نے اُسے باہر نِکال دِیا ۝
یسُوع نے سُنا کہ اُنہوں نے اُسے باہر نِکال دِیا اَور جب ۳۵
اُس نے اُسے پایا تو اُس سے کہا۔ کیا تُو اِبنِ اِنسان پر اِیمان
لاتا ہَے؟ ۝ اُس نے جَواب میں کہا۔ اَے خُداوند وہ کون ہَے ۳۶
کہ مَیں اُس پر اِیمان لاؤُں؟ ۝ یسُوع نے اُس سے کہا تُو نے ۳۷
تو اُسے دیکھا ہَے اَور جو تُجھ سے بات کرتا ہَے وہی ہَے ۝ اُس ۳۸
نے کہا اَے خُداوند مَیں اِیمان لاتا ہُوں اَور اُسے سجدہ کِیا ۝
تب یسُوع نے کہا کہ مَیں فتویٰ دینے کے لئے اِس ۳۹
دُنیا میں آیا ہُوں تاکہ وہ جو نہیں دیکھتے ہَیں دیکھیں اَور جو دیکھتے
ہَیں اَندھے ہو جائیں ۝ اَور فریسیوں میں سے بعض نے جو ۴۰
اُس کے ساتھ تھے یہ سُن کر اُس سے کہا۔ کیا ہم بھی اَندھے
ہَیں ۝ یسُوع نے اُن سے کہا۔ اگر تُم اَندھے ہوتے تو تُم گُنہگار ۴۱
نہ ٹھہرتے مگر اَب تو تُم کہتے ہو کہ ہم دیکھتے ہَیں۔ پس تُمہارا
گُناہ قائم رہتا ہَے +

باب ۱۰

نیک چوپان

مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جو کوئی ۱
دروازے سے بھیڑ خانہ میں داخِل نہیں ہوتا بلکہ اَور طرف سے
چڑھ جاتا ہَے وہ چور اَور بٹ مار ہَے ۝ لیکن وہ جو دروازے ۲
سے داخِل ہوتا ہَے وہ بھیڑوں کا چرواہا ہَے ۝ اُس کے لئے ۳

دربان دروازہ کھول دیتا ہے اَور بھیڑیں اُس کی آواز سُنتی ہَیں
اَور وہ اپنی بھیڑوں کو نام بنام بُلاتا ہے اَور اُنہیں باہر لے جاتا
۴ ہے ۝ اَور جب وہ اپنی سب بھیڑوں کو باہر نِکال چُکا ہو تو اُن
کے آگے آگے چلتا ہے اَور بھیڑیں اُس کے پیچھے پیچھے ہو لیتی
۵ ہَیں کیونکہ وہ اُس کی آواز پہچانتی ہَیں ۝ مگر وہ بیگانے کے
پیچھے نہیں جاتیں بلکہ اُس سے بھاگتی ہَیں اِس لئے کہ بیگانوں
۶ کی آواز نہیں پہچانتیں ۝ یسُوعؔ نے یہ تمثِیل اُن سے کہی لیکن وہ
نہ سمجھے کہ ہم سے کیا باتیں کر رہا ہے ۝
۷ پس۔ یسُوعؔ نے اُن سے پھر کہا۔ مَیں تُم سے سچ سچ
۸ کہتا ہُوں کہ بھیڑوں کا دروازہ مَیں ہُوں ۝ جِتنے مُجھ سے پہلے
آئے ہَیں وہ چور اور بٹ مار ہَیں مگر بھیڑوں نے اُن کی نہ
۹ سُنی ۝ دروازہ مَیں ہُوں اگر کوئی مُجھ سے داخِل ہو تو نجات
۱۰ پائے گا اَور اندر باہر آیا جایا کرے گا اَور چراگاہ پائے گا ۝ چور
نہیں آتا مگر چُرانے اَور قتل کرنے اَور ہلاک کرنے کو۔ مَیں
اِس لئے آیا ہُوں کہ وہ زِندگی پائیں بلکہ کثرت سے پائیں ۝
[۱۱] اچھّا چرواہا مَیں ہُوں۔ اچھّا چرواہا بھیڑوں کے لئے
۱۲ اپنی جان دیتا ہے ۝ مزدُور۔ جو نہ چرواہا ہے اَور نہ بھیڑوں کا
مالِک ۔ بھیڑیئے کو آتے دیکھ کر بھیڑوں کو چھوڑ دیتا اَور بھاگ
۱۳ جاتا ہے۔ (اَور بھیڑیا اُنہیں چھینتا اَور پراگندہ کرتا ہے) ۝ وہ
بھاگ جاتا ہے اَور یہ اِس لئے کہ وہ مزدُور ہی ہوتا ہے اَور اُس
۱۴ کو بھیڑوں کا فِکر نہیں ۝ اچھّا چرواہا مَیں ہُوں اَور اُسی طرح
مَیں اپنی بھیڑوں کو جانتا ہُوں اَور وہ۔ میری بھیڑیں مُجھے
۱۵ جانتی ہَیں ۝ جس طرح سے کہ باپ مُجھے جانتا ہے اَور مَیں
باپ کو جانتا ہُوں۔ اَور مَیں بھیڑوں کے لئے اپنی جان دیتا
۱۶ ہُوں ۝ میری اَور بھی بھیڑیں ہَیں جو اِس بھیڑ خانے کی نہیں۔
ضرُور ہے کہ مَیں اُنہیں بھی لاؤُں اَور وہ میری آواز سُنیں گی۔
اَور ایک ہی گلّہ اَور ایک ہی چرواہا ہو گا ۝
[۱۷] باپ مُجھے اِس لئے پیار کرتا ہے کہ مَیں اپنی جان دیتا

باب ۱۰:۱۱ اِشعیا ۴۰:۱۱، ۳۴:۲۳، ۳۷:۲۴، حزقیال ۳۴:۲۳، ۳۷:۲۴، زکریاہ ۱۳:۱۷، مزمُور ۲۳:۱ +

ہُوں تاکہ مَیں اُسے پھر لے لُوں ۝ کوئی اُسے مُجھ سے چھینتا ۱۸
نہیں بلکہ مَیں اُسے آپ ہی دیتا ہُوں۔ اَور مُجھے اُس کے دینے
کا بھی اِختیار ہے۔ اَور اُسے پھر لے لینے کا بھی اِختیار ہے۔
یہ حُکم مَیں نے اپنے باپ سے پایا ۝
تب یہُودیوں میں اِن باتوں کے سبب سے پھر ۱۹
اِختلاف ہُوا ۝ اَور اُن میں سے بُہتیرے کہنے لگے کہ اُس میں ۲۰
بدرُوح ہے اَور وہ دِیوانہ ہے۔ تُم اُس کی کیوں سُنتے ہو؟ ۝
اَوروں نے کہا کہ یہ باتیں آسیب زدہ کی نہیں۔ کیا بدرُوح ۲۱
اندھوں کی آنکھیں کھول سکتی ہے؟ ۝

المسیح اِبنِ خُدا

اَور یرُوشلیم میں عیدِ تجدید ہُوئی اَور جاڑے [۲۲]
کا موسم تھا ۝ اَور یسُوعؔ ہیکل کے اندر سُلیمانی برآمدے میں ۲۳
ٹہل رہا تھا ۝ تب یہُودیوں نے اُسے آگھیرا اَور اُس سے کہا ۲۴
کہ تُو کب تک ہمارے دِل کو ڈانواں ڈول رکھّے گا۔ اگر تُو المسیح
ہے تو ہم سے صاف کہہ دے ۝ یسُوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا کہ ۲۵
مَیں نے تو تُم سے کہہ دِیا ہے۔ مگر تُم یقین نہیں کرتے۔ جو کام
مَیں اپنے باپ کے نام سے کرتا ہُوں وہی میرے گواہ ہیں ۝
لیکن تُم اِس لئے یقین نہیں کرتے کہ تُم میری بھیڑوں میں سے ۲۶
نہیں ہو ۝ میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہَیں اَور مَیں اُنہیں ۲۷
جانتا ہُوں اَور وہ میرے پیچھے پیچھے چلتی ہَیں ۝ اَور مَیں اُنہیں ۲۸
ہمیشہ کی زِندگی بخشتا ہُوں اَور وہ اَبد تک کبھی ہلاک نہ ہوں گی۔
اَور کوئی اُنہیں میرے ہاتھ سے چِھین نہ لے گا ۝ جو میرے ۲۹
باپ نے مُجھے دِیا ہے وہ سب سے بڑا ہے۔ اَور کوئی اُسے
میرے باپ کے ہاتھ سے چِھین نہیں سکتا ۝
مَیں اَور باپ ایک ہیں ۝ ۳۰
یہُودیوں نے پھر پتّھر اُٹھائے تاکہ اُسے سنگسار ۳۱
کریں ۝ یسُوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا کہ مَیں نے تُمہیں باپ کی ۳۲
طرف سے بُہتیرے نیک کام دکھائے ہَیں۔ اُن میں سے کِس
کام کے لئے تُم مُجھے سنگسار کرتے ہو؟ ۝ یہُودیوں نے اُسے ۳۳
جواب دِیا کہ کِسی نیک کام کے سبب سے نہیں بلکہ کُفر گوئی کے

باب ۱۰:۱۷ اِشعیا ۵۳:۷+ باب ۱۰:۲۲ ۱-مکابیین ۴:۵۶-۵۹+

سبب سے ہم تجُھے سنگسار کرتے ہَیں ۔ کیونکہ تُو اِنسان ہو کر
۳۴ اپنے آپ کو خُدا بناتا ہَے۝ یسُوع نے اُنہیں جَواب دِیا کہ کیا
تُمہاری شریعت میں یہ نہیں لِکھا ہَے کہ ”مَیں نے کہا کہ تُم
۳۵ خُدا ہو“۝ جبکہ اُس نے اُنہیں خُدا کہا جِن سے خدا ہمکلام ہُوا
۳۶ (اَور نوِشتہ باطِل نہیں ہوسکتا)۝ تو پِھر تُم اُس سے جِسے باپ
نے مُقدّس کر کے دُنیا میں بھیجا ہَے کیوں کر کہتے ہو کہ تُو کُفر بکتا
۳۷ ہَے؟ اِس لئے کہ مَیں نے کہا کہ مَیں خُدا کا بیٹا ہُوں؟۝ اگر
۳۸ مَیں باپ کے کام نہیں کرتا تو میرا یقین نہ کرو۝ لیکن اگر مَیں
کرتا ہُوں تو گو میرا یقین نہ کرو مگر اُن کاموں کا تو یقین کرو۔
تا کہ تُم جانو اَور سچ مانو کہ باپ مُجھ میں ہَے اَور مَیں باپ میں
۳۹ ہُوں۝ اُنہوں نے پِھر اُسے پکڑنے کی کوشِش کی لیکن وہ اُن
کے ہاتھ سے نِکل گیا۝

۴۰ وہ پِھر اُردن کے پار اُس جگہ چلا گیا جہاں یُوحنّا پہلے
۴۱ اِصطِباغ دِیا کرتا تھا۔ اَور وَہیں رہا۝ اَور بُہتیرے اُس کے پاس
آئے اَور کہتے تھے کہ یُوحنّا نے تو کوئی کرشمہ نہیں دکھایا مگر جو
۴۲ باتیں یُوحنّا نے اِس کے حق میں کہیں وہ سب سچ نِکلیں۝ اَور
وہاں بُہتیرے اُس پر اِیمان لائے +

باب ۱۱

۱ **لعزر کا زِندہ کِیا جانا** مریم اَور اُس کی بہن مارتھا کے گاؤں
۲ بیت عنیا کا لعزر نامی ایک مریض تھا۝ (یہ وہی مریم تھی جس
نے خُداوند کو عِطر مَلا تھا اَور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں
۳ پُونچھے تھے۔ لعزر مریض اِسی کا بھائی تھا)۝ پس بہنوں نے
اُسے یہ کہلا بھیجا کہ اَے خُداوند دیکھ۔ جِسے تُو پیار کرتا ہَے وہ
۴ بیمار ہَے۝ یسُوع نے سُن کر کہا کہ یہ بیماری مَوت کی نہیں۔ بلکہ
خُدا کے جلال کے لئے ہَے تا کہ اِس کے سبب سے خُدا کے
۵ بیٹے کا جلال ظاہر ہو۝ اَور یسُوع مارتھا اَور اُس کی بہن اَور لعزر
کو پیار کرتا تھا۝

۶ پس جب اُس نے سُنا کہ وہ بیمار ہَے تو جس جگہ تھا
۷ وَہیں دو دِن اَور رہا۝ اِس کے بعد شاگِردوں سے کہا۔ آؤ ہم
۸ پِھر یہُودیہ چلیں۝ شاگِردوں نے اُس سے کہا۔ ربّی ابھی تو
یہُودی تجُھے سنگسار کرنا چاہتے تھے۔ اَور تُو پِھر وہاں جاتا ہَے؟۝
۹ یسُوع نے جَواب دِیا کہ کیا دِن کے بارہ گھنٹے نہیں ہوتے؟ اگر
کوئی دِن کے وقت چلے تو وہ ٹھوکر نہیں کھاتا۔ کیونکہ وہ اِس دُنیا
۱۰ کی روشنی دیکھتا ہَے۝ لیکن اگر کوئی رات کے وقت چلے تو وہ
۱۱ ٹھوکر کھاتا ہَے کیونکہ اُس میں روشنی نہیں۝ اُس نے یہ باتیں
کہیں اَور اِس کے بعد اُن سے کہا۔ کہ ہمارا دوست لعزر سو گیا
۱۲ ہَے لیکن مَیں جاتا ہُوں کہ اُسے جگاؤُں۝ تب شاگِردوں نے
۱۳ کہا۔ اَے خُداوند اگر وہ سو گیا ہَے تو بچ جائے گا۝ یسُوع نے تو
اُس کی مَوت کی بابت کہا تھا مگر اُنہوں نے خیال کِیا کہ اُس
۱۴ نے نیند کے آرام کی بابت کہا ہَے۝ تب یسُوع نے اُن سے
۱۵ صاف کہا کہ لعزر مَر گیا ہَے۝ اَور مَیں تُمہاری خاطِر خُوش ہُوں
کہ مَیں وہاں نہ تھا تا کہ تُم اِیمان لاؤ۔ لیکن آؤ ہم اُس کے پاس
۱۶ چلیں۝ تب توما نے جو توام کہلاتا ہَے اپنے ساتھ کے شاگِردوں
سے کہا کہ آؤ ہم بھی چلیں تا کہ اُس کے ساتھ مَریں۝

۱۷ پس یسُوع بیت عنیا میں آیا اَور اُسے چار دِن کا قبر میں
۱۸ رکھّا ہُوا پایا۝ بیت عنیا یرُوشلیم کے نزدِیک تقریباً پندرہ غلوہ
۱۹ کے فاصلے پر تھا۝ اَور بہُت سے یہُودی مارتھا اَور مریم کے پاس
۲۰ آئے تھے تا کہ اُن کے بھائی کی بابت اُنہیں تسلّی دیں۝ مارتھا
نے جُونہی سُنا کہ یسُوع آ رہا ہَے تو اُس سے مِلنے کو گئی۔ مگر مریم
۲۱ گھر میں بیٹھی رہی۝ مارتھا نے یسُوع سے کہا۔ اَے خُداوند اگر
۲۲ تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مَرتا۝ اَور مَیں جانتی ہُوں کہ اَب
۲۳ بھی تُو خُدا سے جو کُچھ مانگے گا خُدا تجُھے دے گا۝ یسُوع نے
۲۴ اُس سے کہا تیرا بھائی جی اُٹھے گا۝ مارتھا نے اُس سے کہا۔ مَیں
۲۵ جانتی ہُوں کہ وہ یومِ آخِر کو قیامت میں جی اُٹھے گا۝ یسُوع نے
اُس سے کہا۔ قیامت اَور زِندگی مَیں ہی ہُوں۔ جو مُجھ پر
۲۶ اِیمان لاتا ہَے اگرچہ وہ مَر گیا ہو تو بھی زِندہ رہے گا۝ اَور جو کوئی
زِندہ ہَے اَور مُجھ پر اِیمان لاتا ہَے وہ اَبد تک کبھی نہ مَرے گا۔

باب ۱۰: ۳۴ مزمُور ۸۲: ۶ +

۲۷ کیا تُو اِس پر اِیمان لاتی ہے؟ ۞ اُس نے اُس سے کہا۔ ہاں
اَے خُداوند مَیں اِیمان لا چُکی ہُوں۔ کہ تُو المسِیح اِبنِ خُدا ہے جو
دُنیا میں آنے والا تھا ۞

۲۸ وہ یہ کہہ کر چلی گئی اَور چُپکے سے اپنی بہن مریم کو بُلا کر
۲۹ کہا کہ اُستاد یہیں ہے اَور تُجھے بُلاتا ہے ۞ وہ سُنتے ہی جلد اُٹھ
۳۰ کر اُس کے پاس آئی ۞ یِسُوع ہنُوز گاؤں میں نہیں پُہنچا تھا بلکہ
۳۱ اُسی جگہ تھا جہاں مارتھا اُسے مِلی تھی ۞ پس جو یہُودی گھر میں
اُس کے پاس تھے اَور اُسے تسلّی دے رہے تھے۔ یہ دیکھ کر کہ
مریم جلد اُٹھی اَور باہر گئی ہے اِس خیال سے کہ وہ قبر پر رونے
۳۲ جاتی ہے اُس کے پیچھے ہولئے ۞ اَور جب مریم وہاں آئی جہاں
یِسُوع تھا اَور اُسے دیکھا تو اُس کے قدموں پر گر کر اُس سے
۳۳ کہا۔ اَے خُداوند اگر تُو یہاں ہوتا تو میرا بھائی نہ مرتا ۞ پس
جب یِسُوع نے اُسے دیکھا کہ روتی ہے اَور یہُودیوں کو بھی جو
اُس کے ساتھ آئے تھے کہ روتے ہیں تو رُوح میں آہ کھینچی اَور
۳۴ گھبرا کر ۞ کہا کہ تُم نے اُسے کہاں رکھّا ہے؟ اُنہوں نے اُس
۳۵ سے کہا۔ اَے خُداوند چل اَور دیکھ لے ۞ اَور یِسُوع کے آنسُو
۳۶ نِکل آئے ۞ تب یہُودیوں نے کہا کہ دیکھو وہ اُسے کِتنا پیار کرتا
۳۷ تھا ۞ لیکن اُن میں سے بعض نے کہا کیا یہ جس نے اندھے کی
آنکھیں کھولیں اِتنا نہ کرسکا کہ یہ بھی نہ مرتا ۞

۳۸ تب یِسُوع اپنے میں پھر آہ کھینچ کر قبر پر آیا۔ وہ ایک
۳۹ غار تھا اَور اُس پر پتھّر دھرا تھا ۞ یِسُوع نے کہا کہ پتھّر ہٹادو۔
مرحُوم کی بہن مارتھا نے اُس سے کہا۔ اَے خُداوند اُس سے تو
۴۰ اَب بدبُو آتی ہے کیونکہ اُسے چار دِن ہوگئے ہیں ۞ یِسُوع نے
اُس سے کہا۔ کیا مَیں نے تُجھ سے نہیں کہا تھا کہ اگر تُو اِیمان
۴۱ لائے گی تو خُدا کا جلال دیکھے گی؟ ۞ پس اُنہوں نے پتھّر کو
ہٹادِیا۔ اَور یِسُوع نے اپنی آنکھیں اُٹھا کر کہا۔ اَے باپ مَیں
۴۲ تیرا شُکر کرتا ہُوں کہ تُو نے میری سُن لی ہے ۞ اَور مُجھے تو معلُوم
تھا کہ تُو ہمیشہ میری سُنتا ہے مگر اِن لوگوں کے سبب سے جو آس
پاس کھڑے ہیں۔ مَیں نے یہ کہا ہے تاکہ وہ اِیمان لائیں کہ تُو
۴۳ ہی نے مُجھے بھیجا ہے ۞ اَور یہ کہہ کر اُس نے بُلند آواز سے پُکارا
کہ اَے لعزر نِکل آ ۞ جو مر گیا تھا وہ کفن سے ہاتھ اَور پاؤں ۴۴
بندھے ہُوئے نِکل آیا اَور اُس کا چہرہ رُومال سے لِپٹا ہُؤا تھا۔
یِسُوع نے اُن سے کہا کہ اُسے کھول دو اَور جانے دو ۞

تب یہُودیوں میں سے بُہتیرے جو مریم کے پاس ۴۵
آئے تھے اَور جنہوں نے یِسُوع کا یہ کام دیکھا اُس پر اِیمان
لائے ۞ مگر اُن میں سے بعض نے فریسیوں کے پاس جا کر جو ۴۶
کُچھ یِسُوع نے کِیا تھا اُن سے بیان کِیا ۞

نبُوّتِ قیافا

اِس پر سردار کاہنوں اَور فریسیوں نے ۴۷
عدالتِ عالیہ کی مجلِس کرکے کہا کہ ہم کرتے کیا ہیں۔ یہ آدمی
تو بُہت کرشمے دِکھاتا ہے ۞ اگر ہم اُسے یُونہی چھوڑ دیں تو سب ۴۸
اُس پر اِیمان لائیں گے اَور اہلِ رُوما آکر ہمارے وطن اَور قوم
کو ختم کردیں گے ۞ اَور اُن میں سے ایک قیافا نامی نے جو اُس ۴۹
سال کا کاہنِ اعظم تھا اُن سے کہا کہ تُم کُچھ نہیں جانتے ۞ اَور ۵۰
نہ خیال کرتے ہو کہ تُمہارے لئے یہ بہتر ہے کہ ایک آدمی
قوم کے بدلے مرے نہ کہ ساری قوم ہلاک ہوجائے ۞ اُس ۵۱
نے یہ اپنی طرف سے نہ کہا لیکن اِس سبب سے کہ اُس سال کا
کاہنِ اعظم تھا۔ اُس نے نبُوّت کی کہ یِسُوع قوم کی خاطِر
مرنے کو ہے ۞ اَور نہ صِرف اُس قوم کی خاطِر بلکہ اِس لئے بھی ۵۲
کہ وہ خُدا کے پراگندہ فرزندوں کو جمع کرکے ایک کردے ۞
پس اُس روز سے اُنہوں نے ٹھان لِیا کہ اُسے قتل کریں گے ۞ ۵۳
اِس لئے آئندہ یِسُوع نے یہُودیوں میں ظاہراً پھرنا چھوڑ دِیا ۵۴
بلکہ اُس علاقے میں جو بیابان کے نزدِیک ہے عفرائیم نامی ایک
شہر میں چلا گیا اَور شاگردوں کے ساتھ وہاں رہنے لگا ۞ اَور ۵۵
یہُودیوں کی عیدِ فصح نزدِیک تھی اَور بُہتیرے فصح سے پہلے دیہات
سے یرُوشلیم کو گئے تاکہ اپنے آپ کو پاک کریں ۞ اَور اُنہوں ۵۶
نے یِسُوع کی تلاش کی اَور ہَیکل میں کھڑے ہوکر آپس میں
کہنے لگے کہ تُم کیا خیال کرتے ہو۔ کیا وہ عید میں نہیں آئے
گا؟ ۞ اَور سردار کاہنوں اَور فریسیوں نے حُکم دے رکھّا تھا کہ ۵۷
جس کسی کو معلُوم ہو کہ وہ کہاں ہے۔ وہ اِطلاع دے تاکہ اُسے
گرفتار کرلیں +

باب ۱۲

۱ **بیت عنیا کا مسح** پس یسوع فسح سے چھ روز پہلے بیت عنیا میں آیا۔ جہاں لعزر تھا جو مر گیا تھا اور جسے یسوع نے مردوں ۲ میں سے زندہ کیا تھا۞ وہاں اُنہوں نے اُس کے لئے شام کا کھانا تیار کیا اور مارتھا خدمت کرتی تھی اور لعزر اُن میں سے تھا ۳ جو اُس کے ساتھ کھانا کھانے بیٹھے تھے ۞ تب مریم نے آدھ سیر خالص اور قیمتی جٹاماسی کا عطر لے کر یسوع کے پاؤں پر ملا اور اپنے بالوں سے اُس کے پاؤں پونچھے اور گھر عطر کی ۴ خوشبو سے بھر گیا۞ تب اُس کے شاگردوں میں سے ایک ۵ یہوداہ اسکریوطی نے جو اُسے پکڑوانے کو تھا کہا کہ ۞ یہ عطر تین ۶ سو دینار میں بیچ کر محتاجوں کو کیوں نہ دیا گیا۞ اُس نے یہ اس لئے نہیں کہا تھا کہ اُسے محتاجوں کا فکر تھا۔ بلکہ اس لئے کہ وہ چور تھا۔ اور چونکہ تھیلی اُس کے پاس رہتی تھی جو کچھ اُس میں پڑتا تھا ۷ وہ نکال لیتا تھا۞ تب یسوع نے کہا کہ اُسے رہنے دو۔ اُس نے ۸ میرے دفن کے روز کے لئے یہ رکھا تھا ۞ کیونکہ محتاج تو ہمیشہ تمہارے پاس ہیں مگر میں ہمیشہ تمہارے پاس نہیں رہوں گا۞

۹ اور یہودیوں کے بہت لوگ یہ معلوم کر کے کہ وہ وہاں ہے آئے۔ نہ صرف یسوع کے سبب سے لیکن اس لئے بھی کہ ۱۰ لعزر کو دیکھیں جسے اُس نے مردوں میں سے زندہ کیا تھا۞ تب ۱۱ سردار کاہنوں نے مشورہ کیا کہ لعزر کو بھی قتل کریں ۞ کیونکہ اُس کے سبب سے بہت سے یہودی چلے گئے اور یسوع پر ایمان لائے ۞

۱۲ **ادخالِ یروشلیم** دوسرے روز بہت سے لوگوں نے جو عید ۱۳ میں آئے تھے یہ سن کر کہ یسوع یروشلیم میں آتا ہے ۞ کھجور کی ڈالیاں لیں اور اُس کے استقبال کو نکلے اور پکارنے لگے۔

ہوشعنا!
مبارک ہے وہ جو خداوند کے نام سے آتا ہے۔
مبارک ہے شاہِ اسرائیل ۞

۱۴ اور یسوع گدھی کا بچہ پا کر اُس پر سوار ہوا۔ جیسا کہ لکھا ہے ۞

۱۵ اَے صیہون کی بیٹی نہ ڈر۔
دیکھ گدھی کے بچے پر سوار ہو کر
تیرا بادشاہ آتا ہے ۞

۱۶ (اُس کے شاگرد پہلے تو یہ باتیں نہ سمجھے۔ لیکن جب یسوع اپنے جلال کو پہنچا تو اُنہیں یاد آیا کہ یہ باتیں اُس کے حق میں لکھی ہوئی تھیں اور کہ اُس سے یوں کیا گیا تھا) ۞ ۱۷ پس وہ ہجوم گواہی دیتا گیا۔ جو اُس وقت اُس کے ساتھ تھا جب اُس نے لعزر کو قبر سے باہر بلایا اور مردوں میں سے زندہ کیا تھا۞ ۱۸ اِسی سبب سے یہ ہجوم اُس کے استقبال کو نکلا۔ کیونکہ اُنہوں نے سنا تھا کہ اُس نے یہ کرشمہ دکھایا ہے ۞ ۱۹ مگر فریسیوں نے آپس میں کہا۔ کہ دیکھو تو۔ تم سے کچھ نہیں بن پڑتا۔ دیکھو۔ دنیا اُس کے پیچھے ہو چلی ۞

۲۰ جو عید میں پرستش کرنے آئے تھے اُن میں کئی غیر قوم تھے۞ ۲۱ وہ فیلبوس کے پاس آئے جو گلیل کے بیت صیدا کا تھا۔ اور اُس سے التجا کر کے کہا کہ اَے آقا ہم یسوع سے ملنا چاہتے ہیں۞ ۲۲ فیلبوس نے آ کر اندریاس سے کہا اور پھر اندریاس اور فیلبوس نے یسوع کو خبر دی ۞

۲۳ یسوع نے اُن کے جواب میں کہا کہ وہ وقت آ گیا ہے کہ ابنِ انسان جلال پائے۞ ۲۴ میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ جب تک گیہوں کا دانہ زمین میں گر کر مر نہیں جاتا اکیلا رہتا ہے۔ لیکن جب مر جاتا ہے تو بہت سا پھل لاتا ہے ۞ ۲۵ جو اپنی جان کو پیار کرتا ہے وہ اُسے کھو دیتا ہے۔ مگر جو اس دنیا میں اپنی جان سے کینہ رکھتا ہے۔ وہ اُسے ہمیشہ کی زندگی کے لئے محفوظ رکھے گا۞ ۲۶ اگر کوئی میری خدمت کرنا چاہے تو میری تقلید کرے اور جہاں میں ہوں وہیں میرا خادم بھی ہوگا۔ اگر کوئی میری خدمت کرے تو باپ اُس کی عزت کرے گا ۞

۲۷ اب میری جان گھبراتی ہے اور میں کیا کہوں ؟ یہ کہ

باب ۱۲: ۱۳ مزمور ۱۱۸: ۲۵ +
باب ۱۲: ۱۴ زکریاہ ۹:۹ +

اَے باپ! مُجھے اِس گھڑی سے بچا؟ لیکن مَیں اِسی سبب سے
۲۸ اِس گھڑی تک پُہنچا ہُوں ○ اَے باپ اپنے نام کو جلال دے۔
تب آسمان سے آواز آئی کہ "مَیں نے جلال دِیا ہَے اَور مَیں
۲۹ پھر جلال دُوں گا"○ پس جو ہجُوم کھڑا سُن رہا تھا وہ کہنے لگا کہ
بادِل گرجا۔ مگر اَور کہتے تھے کہ کوئی فرِشتہ اُس سے بولا ہَے ○
۳۰ یسُوع نے جَواب میں کہا کہ یہ آواز میرے لئے نہیں بلکہ
۳۱ تُمہارے لئے آئی ہَے ○ اَب اِس دُنیا کی عدالت ہوتی ہَے ۔
۳۲ اَب اِس دُنیا کا سردار نِکال دِیا جائے گا ○ اَور مَیں جب زمین
۳۳ سے اُوپر اُٹھایا جاؤُں گا تو سب کو اپنے پاس کھینچُوں گا ○ اُس
نے یہ کہہ کر اِشارہ کیا کہ مَیں کِس مَوت سے مَرنے کو ہُوں ○
۳۴ پس ہجُوم نے اُسے جَواب دِیا کہ ہم نے شریعت کی یہ
بات سُنی ہَے کہ المسیح ہمیشہ تک رہے گا۔ پھر تُو کیوں کر کہتا ہَے
کہ ضرُور ہَے کہ ابنِ اِنسان اُٹھایا جائے؟ یہ ابنِ اِنسان کون
۳۵ ہَے ؟ ○ یسُوع نے اُن سے کہا کہ اَور تھوڑی دیر تک نُور تُمہارے
درمیان ہَے جب تک نُور تُمہارے پاس ہَے چلے چلو۔ ایسا نہ
ہو کہ اندھیرا تُمہیں آ پکڑے۔ اَور جو اندھیرے میں چلتا ہَے وہ
۳۶ نہیں جانتا کہ کہاں جاتا ہَے ○ جب تک نُور تُمہارے پاس ہَے
نُور پر اِیمان لاؤ تاکہ تُم نُور کے فرزند بنو۔ یسُوع یہ باتیں کہہ کر
چلا گیا اَور اُن سے چُھپ گیا ○
۳۷ اَور اگرچہ اُس نے اُن کے رُوبرُو اِتنے کرشمے دِکھائے
۳۸ تو بھی وہ اُس پر اِیمان نہ لائے ○ تاکہ اِشعیا نبی کا وہ کلام پُورا
ہو جو اُس نے کہا کہ

اَے خُداوند جو ہم سے سُنا اُس کا کِس نے یقین
کیا ہَے؟
اَور خُداوند کا بازُو کِس پر ظاہِر ہُوا ہَے؟ ○

۳۹ اِس لئے وہ اِیمان نہ لا سکے۔ کیونکہ اِشعیا نے یہ بھی کہا ○
۴۰ اُس نے اُن کی آنکھوں کو نابینا
اَور اُن کے دِل کو سخت کر دِیا۔
تا نہ ہو کہ آنکھوں سے دیکھیں۔
یا دِل سے سمجھیں۔
اَور رجُوع کریں۔
اَور مَیں اُنہیں شِفا بخشُوں ○

۴۱ اِشعیا نے یہ باتیں اِس لئے کہیں کہ اُس نے اُس کا
۴۲ جلال دیکھا۔ اَور اُسی کی بابت اُس نے کلام کِیا ○ تاہم سرداروں
میں سے بھی بہت سے اُس پر اِیمان لائے مگر فریسیوں کے
سبب سے اِقرار نہ کرتے تھے۔ تاکہ عِبادت خانے سے نِکالے
۴۳ نہ جائیں ○ کیونکہ خُدا کی مجد کی نِسبت اُنہیں اِنسانوں کی مجد
زیادہ پسند تھی ○
۴۴ یسُوع نے بُلند آواز سے کہا کہ جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہَے
وہ مُجھ پر نہیں بلکہ اُس پر اِیمان لاتا ہَے جس نے مُجھے بھیجا ہَے ○
۴۵ اَور جو مُجھے دیکھتا ہَے وہ اُسے دیکھتا ہَے جس نے مُجھے بھیجا ہَے ○
۴۶ مَیں نُور ہو کر دُنیا میں آیا ہُوں۔ تاکہ جو کوئی مُجھ پر اِیمان لائے
۴۷ وہ اندھیرے میں نہ رہے ○ اگر کوئی میری باتیں سُن کر اُن پر
عمل نہ کرے۔ تو مَیں اُس پر فتویٰ نہ لگاؤُں گا کیونکہ مَیں اِس
لئے نہیں آیا کہ دُنیا پر فتویٰ لگاؤُں بلکہ اِس لئے کہ دُنیا کو نجات
۴۸ دُوں ○ جو مُجھے حقیر جانتا اَور میری باتوں کا یقین نہیں کرتا اُس
کا ایک فتویٰ لگانے والا ہَے یعنی جو کلام مَیں نے کہا ہَے وہی
۴۹ یومِ آخر میں اُس کے لئے فتویٰ ہوگا ○ کیونکہ مَیں نے اپنی طرف
سے کُچھ نہیں کہا ہَے بلکہ باپ جس نے مُجھے بھیجا ہَے اُسی نے
۵۰ مُجھے حُکم دِیا ہَے کہ کیا کہُوں اَور کیا بولُوں ○ اَور مَیں جانتا ہُوں
کہ اُس کا حُکم ہمیشہ کی زِندگی ہَے پس جو کُچھ مَیں کہتا ہُوں جس
طرح باپ نے مُجھ سے کہا ہَے اُسی طرح کہتا ہُوں +

باب ۱۳

شاگردوں کے پاؤں دھونا

۱ عیدِ فسح سے پہلے یسُوع یہ

باب ۱۲: ۳۴ مزمُور ۱۱۰: ۴، ۱۱۷: ۲، اِشعیا ۹: ۷، حزقیال ۳۷: ۲۵ +
باب ۱۲: ۳۸ اِشعیا ۵۳: ۱ +
باب ۱۲: ۴۰ اِشعیا ۶: ۱۰ +

جانتے ہُوئے کہ میرا وہ وقت آ پُہنچا ہَے کہ دُنیا سے رِحلت کر
کے باپ کے پاس جاؤُں۔ جب کہ اپنوں کو جو دُنیا میں تھے
پیار کرتا تھا اُنہیں آخر تک پیار کرتا گیا○
۲ اَور شام کا کھانا کھاتے وقت۔ جب کہ شیطان نے
یہُوداہ بن شمعُون اسخریوطی کے دِل میں ڈالا تھا کہ اُسے پکڑوائے○
۳ یہ جانتے ہُوئے کہ باپ نے سب چیزیں میرے ہاتھ میں کر
دی ہَیں۔ اَور کہ مَیں خُدا سے نِکلا اَور خُدا کے پاس جاتا ہُوں○
۴ اُس نے کھانے سے اُٹھ کر اپنا لباس اُتارا اَور ایک کتانی کپڑا
۵ لے کر اپنی کمر میں باندھا○ اَور اُس کے بعد باسن میں پانی
ڈال کر شاگردوں کے پاؤں دھوئے اَور جو کتانی کپڑا کمر میں
۶ باندھا تھا اُس سے پُونچھنے لگا○ پس وہ شمعُون پطرس کے پاس
آیا۔ اِس نے اُس سے کہا اَے خُداوند کیا تُو میرے پاؤں
۷ دھوتا ہَے ؟○ یسُوع نے جواب میں اُس سے کہا کہ جو کُچھ مَیں
۸ کرتا ہُوں اَب تُو نہیں جانتا مگر بعد میں سمجھے گا○ پطرس نے
اُس سے کہا کہ تُو میرے پاؤں اَبد تک کبھی دھونے نہ پائے گا۔
یسُوع نے اُسے جواب دِیا اگر مَیں تُجھے نہ دھوؤُں تو میرے
۹ ساتھ تیرا حِصّہ نہ ہوگا○ شمعُون پطرس نے اُس سے کہا۔ کہ
اَے خُداوند صِرف میرے پاؤں ہی نہیں بلکہ میرے ہاتھ اَور
۱۰ میرا سر بھی○ یسُوع نے اُس سے کہا وہ جو نہا چُکا ہَے اُسے
دھونے کی حاجت نہیں بلکہ سَراسَر پاک ہَے۔ تُم بھی پاک ہو
۱۱ لیکن سب کے سب نہیں○ چُونکہ وہ اپنے پکڑوانے والے کو
جانتا تھا اِس لئے اُس نے کہا کہ تُم سب پاک نہیں ہو○
۱۲ پس جب وہ اُن کے پاؤں دھو چُکا اَور اپنے کپڑے
پہن کر پھر بیٹھ گیا۔ تو اُن سے کہا کہ کیا تُم سمجھتے ہو کہ مَیں نے
۱۳ تُمہارے ساتھ کیا کیا ہَے ؟○ تُم مُجھے اُستاد اَور خُداوند کہتے ہو
۱۴ اَور خُوب کہتے ہو کیونکہ مَیں ہُوں○ پس جب مَیں نے اُستاد
اَور خُداوند ہو کر تُمہارے پاؤں دھوئے تو چاہیئے کہ تُم بھی ایک
۱۵ دُوسرے کے پاؤں دھویا کرو○ اِس لئے مَیں نے تُمہیں نمُونہ
دِیا ہَے تا کہ جیسا مَیں نے تُمہارے ساتھ کیا ویسا ہی کیا کرو○
۱۶ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ غُلام اپنے مالِک سے بڑا نہیں
ہوتا اَور نہ بھیجا ہُوا بھیجنے والے سے بڑا ہوتا ہَے○ اگر تُم یہ باتیں ۱۷
سمجھ کر اُن پر عمل کرتے ہو تو تُم مُبارک ہو○

گرفتار کُنندہ

مَیں تُم سب کی بابت نہیں کہتا۔ جنہیں مَیں ۱۸
نے چُنا ہَے اُنہیں مَیں جانتا ہُوں۔ لیکن یہ اِس لئے ہَے کہ یہ
نوشتہ پُورا ہو کہ
''جو میری روٹی کھاتا ہَے اُسی نے مُجھ پر ایڑی اُٹھائی
ہَے''○
اَب مَیں اُس کے ہونے سے پیشتر تُمہیں جتاتا ہُوں تا کہ جب ۱۹
ہو جائے تو تُم اِیمان لاؤ۔ کہ مَیں وہی ہُوں○
مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں جو میرے بھیجے ہُوئے کو ۲۰
قبُول کرتا ہَے وہ مُجھے قبُول کرتا ہَے۔ اَور جو مُجھے قبُول کرتا ہَے
وہ میرے بھیجنے والے کو قبُول کرتا ہَے○
یسُوع یہ کہہ کر رُوح میں گھبرایا اَور گواہی دے کر بولا۔ ۲۱
مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ تُم میں سے ایک مُجھے پکڑوائے
گا○ تب شاگرد شُبہ میں ہو کر کہ اُس نے کِس کی بابت کہا۔ ۲۲
ایک دُوسرے کو دیکھنے لگے○ اَور اُس کے شاگردوں میں سے ۲۳
ایک جِسے یسُوع پیار کرتا تھا یسُوع کے سینے کی طرف جُھکا ہُوا
تھا○ پس شمعُون پطرس نے اُسے اِشارہ کیا اَور اُس سے کہا ۲۴
کہ دریافت کر کہ وہ کون ہَے جِس کی بابت وہ کہتا ہَے ؟○ اِس ۲۵
لئے اُس نے یسُوع کی چھاتی پر جُھک کر اُس سے کہا۔ اَے
خُداوند وہ کون ہَے ؟○ یسُوع نے جواب دِیا جِسے مَیں لقمہ ڈُبو کر ۲۶
دُوں گا وہی ہَے۔ اَور اُس نے لُقمہ ڈُبو کر یہُوداہ بن شمعُون
اسخریوطی کو دِیا○ اَور لُقمہ کے ساتھ ہی شیطان اُس میں سما گیا۔ ۲۷
پس یسُوع نے اُس سے کہا کہ جو کُچھ تُو کرتا ہَے جلد کر لے○
مگر ہم نوالوں میں سے کِسی کو معلُوم نہ ہُوا کہ اُس نے یہ اُس ۲۸
سے کِس لئے کہا○ مگر بعض نے گُمان کیا کہ چُونکہ یہُوداہ کے ۲۹
پاس تھیلی تھی۔ یسُوع نے اُس سے یہ کہا ہَے کہ جو کُچھ ہمیں عید
کے لئے درکار ہَے مول لے یا یہ کہ مُحتاجوں کو کُچھ دے○ پس ۳۰
وہ لُقمہ لے کر فی الفور باہر چلا گیا۔ اَور رات کا وقت تھا○

باب ۱۳: ۱۸ مزمُور ۴۱: ۱۰ +

مُحبّت کا حُکم

۳۱ جب وہ باہر چلا گیا تو یسُوعؔ نے کہا کہ اَب اِبنِ اِنسان نے جلال پایا ہے۔ اَور خُدا نے اُس میں جلال پایا ۳۲ ہے ؎ اَور جب کہ خُدا نے اُس میں جلال پایا ہے تو خُدا اُسے بھی اپنے میں جلال دے گا بلکہ اُسے فی الفور جلال دے گا ؎ ۳۳ اَے بچّو! مَیں اَور تھوڑی دیر تک تُمہارے ساتھ ہُوں تُم مُجھے ڈُھونڈو گے اَور جیسا کہ مَیں نے یہُودیوں سے کہا کہ جہاں مَیں جاتا ہُوں تُم نہیں آسکتے ویسا ہی اَب مَیں تُم سے بھی کہتا ۳۴ ہُوں ؎ مَیں تُمہیں ایک نیا حُکم دیتا ہُوں۔ کہ ایک دُوسرے کو پیار کرو۔ جیسا مَیں نے تُمہیں پیار کِیا تُم بھی ایسا ہی ایک دُوسرے ۳۵ کو پیار کرو ؎ اگر تُم ایک دُوسرے کو پیار کرو گے تو اِس سے سب جانیں گے کہ تُم میرے شاگرد ہو ؎

پطرسؔ کے اِنکار کی نبُوّت

۳۶ شمعُونؔ پطرس نے اُس سے کہا اَے خُداوند تُو کہاں جاتا ہے؟ یسُوعؔ نے جَواب دِیا کہ جہاں مَیں جاتا ہُوں اَب تو تُو میرے پیچھے آ نہیں سکتا۔ مگر بعد میں ۳۷ میرے پیچھے آئے گا ؎ پطرسؔ نے اُس سے کہا اَے خُداوند مَیں تیرے پیچھے اَب کیوں نہیں آسکتا؟ مَیں تو تیرے لئے اپنی جان ۳۸ بھی دے دُوں گا ؎ یسُوعؔ نے اُسے جَواب دِیا۔ کیا تُو میرے لئے اپنی جان دے گا؟ مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ مُرغ بانگ نہ دے گا جب تک کہ تُو تین بار میرا اِنکار نہ کر لے گا +

باب ۱۴

طرِیقِ نجات

۱ تُمہارا دِل نہ گھبرائے تُم خُدا پر اِیمان لاتے ۲ ہو تو مُجھ پر بھی اِیمان لاؤ ؎ میرے باپ کے گھر میں بہُت سے مکان ہَیں اگر نہ ہوتے تو مَیں تُم سے کہہ دیتا کیونکہ مَیں ۳ تُمہارے لئے جگہ تیّار کرنے جاتا ہُوں ؎ اَور جب مَیں جا کر تُمہارے لئے جگہ تیّار کرُوں گا تو پھر آؤُں گا اَور تُمہیں اپنے ۴ ساتھ لے لُوں گا تا کہ جہاں مَیں ہُوں تُم بھی ہو ؎ اَور جہاں ۵ مَیں جاتا ہُوں تُم جانتے ہو اَور وہاں کی راہ تُم جانتے ہو ؎ توما نے اُس سے کہا اَے خُداوند ہم نہیں جانتے کہ تُو کہاں جاتا ۶ ہَے تو ہم وہ راہ کیوں کر جانیں؟ ؎ یسُوعؔ نے اُس سے کہا راہ اَور حَق اَور زِندگی مَیں ہُوں۔ کوئی میرے وسیلہ کے بغیر باپ ۷ کے پاس نہیں آتا ؎ اگر تُم مُجھے جانتے تو میرے باپ کو بھی جانتے اَور اَب سے تُم اُسے جانو گے اَور تُم نے اُسے دیکھا ۸ ہَے ؎ فیلبُوسؔ نے اُس سے کہا اَے خُداوند باپ کو ہمیں دِکھا تو ۹ ہمارے لئے بس ہَے ؎ یسُوعؔ نے اُس سے کہا۔ اَے فیلبُوسؔ۔ مَیں اِتنی مُدّت سے تُمہارے ساتھ ہُوں۔ کیا تُو مُجھے نہیں جانتا؟ جس نے مُجھے دیکھا ہَے اُس نے باپ کو دیکھا ہَے۔ ۱۰ پِھر تُو کس طرح کہتا ہَے کہ باپ کو ہمیں دِکھا؟ ؎ کیا تُجھے یقین نہیں کہ مَیں باپ میں ہُوں اَور باپ مُجھ میں ہَے؟ یہ باتیں جو مَیں تُم سے کہتا ہُوں اپنی طرف سے نہیں کہتا لیکن باپ جو مُجھ ۱۱ میں رہتا ہَے وہی اپنے کام انجام دیتا ہَے ؎ میرا یقین کرو کہ ۱۲ مَیں باپ میں ہُوں اَور باپ مُجھ میں ہَے ؎ نہیں تو کاموں ہی کے سبب سے یقین کرو۔

مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جو مُجھ پر اِیمان لاتا ہَے وہ بھی یہ کام کرے گا جو مَیں کرتا ہُوں بلکہ اِن سے بھی بڑے ۱۳ کرے گا۔ کیونکہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں ؎ اَور جو کُچھ تُم میرا نام لے کر [باپ سے] چاہو گے وہ مَیں ہی کرُوں گا ۱۴ تا کہ باپ بیٹے میں جلال پائے ؎ اگر تُم میرا نام لے کر مُجھ سے ۱۵ کُچھ چاہو گے تو مَیں وہی کرُوں گا ؎ اگر تُم مُجھے پیار کرتے ہو تو میرے حُکم مانو ؎

رُوحُ القُدس کی وکالت

۱۶ اَور مَیں باپ سے درخواست کرُوں گا اَور وہ تُمہیں دُوسرا وکیل بخشے گا کہ اَبد تک تُمہارے ساتھ ۱۷ رہے ؎ یعنی رُوحُ الحق جِسے دُنیا پا نہیں سکتی کیونکہ نہ اُسے دیکھتی ہَے اَور نہ اُسے جانتی ہَے لیکن تُم اُسے جانتے ہو کیونکہ وہ تُمہارے ۱۸ ساتھ رہتا ہَے اَور تُم میں ہوگا ؎ مَیں تُمہیں یتیم نہ چھوڑُوں گا۔

باب ۱۳: ۳۴ اَحبار ۱۹: ۱۸ +

باب ۱۴: ۱۶ ”اَبد تک“ یعنی دُنیا کے آخِر تک۔ رسُول تو مَر گئے مگر اُن کی رسالت ہمیشہ کے لئے ہَے اَور وہ کلیسیا کے اُسقفوں میں جو رسُولوں کے قائم مقام ہیں آخِری روز تک رُوحُ القُدس کی مدد سے قائم رہے گی +

۱۹ مَیں تُمہارے پاس آؤُں گاO ابھی تھوڑی دیر باقی ہَے ۔ کہ دُنیا مُجھے پِھر نہ دیکھے گی ۔لیکن تُم مُجھے دیکھتے رہو گے چُونکہ مَیں زِندہ ۲۰ ہُوں تُم بھی زِندہ رہو گےO اُس روز تُم جانو گے کہ مَیں اپنے ۲۱ باپ میں ہُوں اَور تُم مُجھ میں ہو اَور مَیں تُم میں ہُوںO جس کے پاس میرے حُکم ہَیں اَور وہ اُنہیں مانتا ہَے وہی مُجھے پیار کرتا ہَے اَور جو مُجھے پیار کرتا ہَے وہ میرے باپ کا پیارا ہوگا اَور مَیں اُسے پیار کرُوں گا اَور اپنے آپ کو اُس پر ظاہر کرُوں گاO

۲۲ یہُودہ نے (اُس اِسکریوطی نے نہیں) اُس سے کہا کہ اَے خُداوند یہ بات کس طرح ہَے کہ تُو اپنے آپ کو ہم پر تو ظاہر کیا چاہتا ہَے ۲۳ لیکن دُنیا پر نہیں؟O یسُوع نے جَواب میں اُس سے کہا ۔ اگر کوئی مُجھے پیار کرتا ہَے تو وہ میرے کلام پر عمل کرے گا ۔ اَور میرا باپ بھی اُسے پیار کرے گا ۔ اَور ہم اُس کے پاس آئیں گے ۲۴ اَور اُس کے ہاں اپنا مقام کریں گےO جو مُجھے پیار نہیں کرتا وہ میری باتوں پر عمل نہیں کرتا ۔ اَور جو کلام تُم سُنتے ہو وہ میرا نہیں بلکہ باپ کا ہَے جس نے مُجھے بھیجا ہَے O

۲۵ مَیں نے یہ باتیں تُمہارے ساتھ ہوتے ہوئے تُم ۲۶ سے کہیںO لیکن وہ وکیل یعنی رُوح القُدس جسے باپ میرے نام سے بھیجے گا ۔ وہی تُمہیں سب باتیں سِکھائے گا اَور جو کُچھ ۲۷ کہ مَیں نے تُم سے کہا ہَے تُمہیں یاد دِلائے گاO مَیں تُمہیں سلامتی دیئے جاتا ہُوں ۔ اپنی سلامتی تُمہیں دیتا ہُوں ۔جس طرح دُنیا دیتی ہَے اُسی طرح مَیں نہیں دیتا ۔ تُمہارا دِل نہ گھبرائے اَور ۲۸ نہ ڈرےO تُم سُن چُکے ہو کہ مَیں نے تُم سے کہا کہ مَیں جاتا ہُوں اَور کہ تُمہارے پاس پِھر آتا ہُوں ۔ اگر تُم مُجھے پیار کرتے تو تُم خُوش ہوتے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں کیونکہ باپ ۲۹ مُجھ سے بڑا ہَےO اَور اَب مَیں نے تُم سے اِس کے ہونے سے ۳۰ پیشتر کہہ دِیا ہَے تاکہ جب ہو جائے تو تُم اِیمان لاؤO اَب سے مَیں تُم سے بہُت باتیں نہ کرُوں گا ۔ کیونکہ دُنیا کا سردار آتا ہَے ۳۱ اَور اُس کا مُجھ میں کُچھ نہیںO لیکن یہ اِس لئے ہوتا ہَے کہ دُنیا جانے کہ مَیں باپ کو پیار کرتا ہُوں اَور کہ جس طرح باپ نے مُجھے حُکم دِیا ہَے مَیں ویسا ہی کرتا ہُوں ۔ اُٹھو یہاں سے چلیں +

باب ۱۴ ۲۸:۱۴ ’’باپ مُجھ سے بڑا ہَے‘‘ مسیح بطور اِنسان باپ سے چھوٹا مگر بطور خُدا باپ کے برابر ہَے ۔ اِس لئے مسیح ایک اَور جگہ پر کہتا ہَے ۔ مَیں اَور باپ ایک ہیں‘‘ (یُوحنّا ۳۰:۱۰) +

باب ۱۵

حقیقی تاک

۱ حقیقی تاک مَیں ہُوں ۔ اَور میرا باپ باغبان ۲ ہَےO جو ڈالی مُجھ میں پَھل نہیں لاتی اُسے وہ کاٹ ڈالتا ہَے اَور ہر ایک کو جو پَھل لاتی اُسے وہ چھانٹتا ہَے تاکہ زیادہ پَھل ۳ لائےO اَب تُم اِس کلام کے سبب سے جو مَیں نے تُم سے کیا ۴ ہَے پاک ہو گئے ہوO تُم مُجھ میں قائم رہو اَور مَیں تُم میں قائم رہُوں گا ۔جس طرح کہ ڈالی جب تک وہ تاک میں لگی نہ رہے اپنے آپ سے پَھل نہیں لاسکتی اُسی طرح تُم بھی جب تک مُجھ ۵ میں قائم نہ رہوO تاک مَیں ہُوں ۔تُم ڈالیاں ہو ۔ جو مُجھ میں رہتا ہَے اَور مَیں اُس میں وہ بہُت پَھل لاتا ہَے کیونکہ مُجھ سے ۶ جُدا تُم کُچھ نہیں کرسکتےO اگر کوئی مُجھ میں قائم نہ رہے تو وہ ڈالی کی طرح پھینک دِیا جائے گا اَور سُوکھ جائے گا اَور لوگ اُنہیں بٹوریں گے اَور آگ میں جھونک دیں گے اَور وہ جل جائیں گےO ۷ اگر تُم مُجھ میں رہو اَور میری باتیں تُم میں رہیں تو جو کُچھ تُم چاہتے ۸ ہو مانگو وہ تُمہارے لئے ہو جائے گاO میرے باپ کا جلال اِسی سے ہَے کہ تُم بہُت پَھل لاؤ یُوں ہی میرے شاگرد ٹھہرو گے O

اِتحادِ مُحبّت

۹ جیسے باپ نے مُجھے پیار کیا ہَے ویسے ہی مَیں ۱۰ نے تُمہیں پیار کیا ہَے ۔تُم میرے پیار میں قائم رہوO اگر تُم میرے حُکموں پر عمل کرو گے تو میرے پیار میں قائم رہو گے ۔ جس طرح مَیں نے اپنے باپ کے حُکموں پر عمل کیا ہَے اَور ۱۱ اُس کے پیار میں قائم ہُوںO مَیں نے یہ باتیں اِس لئے تُم سے کہیں کہ میری خُوشی تُم میں ہو اَور تُمہاری خُوشی کامل ہو ۱۲ جائےO میرا حُکم یہ ہَے کہ جیسے مَیں نے تُم سے پیار کیا ہَے تُم ۱۳ بھی ایک دُوسرے کو پیار کروO اِس سے زیادہ پیار کوئی نہیں کرتا ۱۴ کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دے دےO تُم میرے

۱۵ دُوست ہو بشرطیکہ جو کُچھ مَیں حُکم کرُوں تُم کرو۞ آگے کو مَیں تُمہیں غُلام نہ کہُوں گا کیونکہ غُلام نہیں جانتا کہ اُس کا مالِک کیا کرتا ہَے بلکہ مَیں نے تُمہیں دوست کہا ہَے کیونکہ جو باتیں مَیں نے اپنے باپ سے سُنی ہَیں مَیں نے وہ سب تُمہیں بتا دِیں۞
۱۶ تُم نے مُجھے نہیں چُنا بلکہ مَیں نے تُمہیں چُن لِیا ہَے اَور تُمہیں مُقرّر کِیا ہَے۔ کہ تُم جاؤ اَور پھل لاؤ اَور تُمہارا پھل باقی رہے تا کہ تُم میرا نام لے کر جو کُچھ باپ سے مانگو وہ تُمہیں دے۞
۱۷ مَیں تُمہیں یہ حُکم دیتا ہُوں کہ تُم ایک دُوسرے کو پیار کرو۞

ایذا رسانی

۱۸ اگر دُنیا تُم سے کِینہ رکھتی ہَے تو تُمہیں معلُوم ہو
۱۹ کہ اُس نے تُم سے پہلے مُجھ سے بھی کِینہ رکھّا ہَے۞ اگر تُم دُنیا کے ہوتے تو دُنیا اپنوں کو پیار کرتی۔ لیکن چُونکہ تُم دُنیا کے نہیں بلکہ مَیں نے تُمہیں دُنیا میں سے چُن لِیا ہَے اِس واسطے دُنیا تُم
۲۰ سے کِینہ رکھتی ہَے۞ وہ بات جو مَیں نے تُم سے کہی تھی یاد رکھّو کہ غُلام اپنے مالِک سے بڑا نہیں ہوتا۔ جب اُنہوں نے مُجھے ستایا تو وہ تُمہیں بھی ستائیں گے۔ اگر اُنہوں نے میرے کلام کو
۲۱ مانا ہے تو وہ تُمہارا بھی مانیں گے۞ لیکن لوگ یہ سب کُچھ میرے نام کے سبب سے تُم سے کریں گے۔ کیونکہ جس نے مُجھے بھیجا ہَے وہ اُسے نہیں جانتے۞
۲۲ اگر مَیں نہ آتا اَور اُن سے کلام نہ کرتا تو وہ گُنہگار نہ ٹھہرتے۔ لیکن اَب اُن کے پاس اُن کے گُناہ کا کُچھ عُذر نہیں۞
۲۳ جو مُجھ سے کِینہ رکھتا ہَے وہ میرے باپ سے بھی کِینہ رکھتا
۲۴ ہَے۞ اگر مَیں اُن کے درمیان وہ کام نہ کرتا جو کِسی اَور نے کبھی نہیں کِئے تو وہ گُنہگار نہ ٹھہرتے۔ مگر اَب تو اُنہوں نے دیکھا ہَے اَور پھر بھی مُجھ سے اَور میرے باپ دونوں سے کِینہ رکھّا
۲۵ ہَے۞ لیکن یہ اِس لئے ہُوَا ہَے تا کہ وہ کلام پُورا ہو جو اُن کی شریعت میں لِکھا ہَے کہ اُنہوں نے مُجھ سے بے سبب کِینہ
۲۶ رکھّا ہَے۞ مگر جب وہ وکیل آئے جِسے مَیں تُمہارے لئے باپ کی طرف سے بھیجُوں گا۔ یعنی رُوحُ الحق جو باپ سے مُنبثق ہَے تو وہ میری گواہی دے گا۞
۲۷ اَور تُم بھی گواہی دو گے کیونکہ تُم شرُوع سے میرے ساتھ ہو +

باب ۱۵:۲۵ مزمُور ۲۵:۱۹، ۶۹:۵ +
باب ۱۵:۲۶ ’’مُنبثق‘‘ یعنی رُوحُ القُدس باپ اور بیٹے سے مُحبّت کی راہ سے صادر ہوتا ہے +

باب ۱۶

۱ مَیں نے یہ باتیں تُم سے اِس لئے کہیں تا کہ تُم ٹھوکر نہ کھاؤ۞ ۲ تُم عِبادت خانوں سے نِکالے جاؤ گے۔ بلکہ وہ وقت آتا ہَے کہ جو کوئی تُمہیں قتل کرے گا وہ گُمان کرے گا کہ مَیں خُدا کی عبادت کرتا ہُوں۞ ۳ اَور وہ اِس لئے یہ کریں گے کہ اُنہوں نے نہ باپ کو جانا اَور نہ مُجھے۞ ۴ مگر مَیں نے یہ باتیں تُم سے اِس لئے کہیں۔ تا کہ جب اِن کا وقت آئے تو تُمہیں یاد آ جائے کہ مَیں نے تُم سے کہہ دِیا تھا۞

رُوحُ القُدس کے کام

۵ اَور مَیں نے شرُوع میں یہ باتیں تُم سے اِس لئے نہ کہیں کیونکہ مَیں تُمہارے ساتھ تھا۔ لیکن اَب مَیں اُس کے پاس جاتا ہُوں جس نے مُجھے بھیجا ہَے اَور تُم میں سے کوئی مُجھ سے نہیں پُوچھتا کہ تُو کہاں جاتا ہَے۞ ۶ بلکہ اِس لئے کہ مَیں نے یہ باتیں تُم سے کہیں۔ تُمہارا دل غم سے بھر گیا ہَے۞ ۷ لیکن مَیں تُمہیں سچ کہتا ہُوں کہ تُمہارے لئے میرا جانا ہی فائدہ مند ہَے کیونکہ اگر مَیں نہ جاؤں تو وہ وکیل تُمہارے پاس نہ آئے گا۔ لیکن اگر مَیں جاؤں تو مَیں اُسے تُمہارے پاس بھیج دُوں گا۞ ۸ اَور جب وہ آئے گا تو دُنیا کو گُناہ اَور صداقت اَور عدالت کے بارے میں تقصیروار ٹھہرائے گا۞ ۹ گُناہ کے بارے میں اِس لئے کہ وہ مُجھ پر اِیمان نہیں لاتے۞ ۱۰ صداقت کے بارے میں اِس لئے کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں اَور تُم مُجھے پھر نہ دیکھو گے۞ ۱۱ عدالت کے بارے میں اِس لئے کہ اِس دُنیا کے سردار پر فتویٰ لگایا گیا ہَے۞ ۱۲ میری اَور بہُت سی باتیں ہَیں کہ تُم سے کہُوں مگر اَب تُم اُن کی برداشت نہیں کر سکتے۞ ۱۳ لیکن جب وہ یعنی رُوحُ الحق آئے گا تو وہ ساری سچّائی کے لئے تُمہاری ہِدایت کرے گا۔ کیونکہ وہ اپنی طرف سے نہ کہے گا۔

لیکن جو کُچھ سُنے گا وہی کہے گا۔ اَور تُمہیں آئندہ کی خبریں دے گا۞ ۱۴ وہ میری بزُرگی کرے گا اِس لئے کہ وہ مُجھ سے پا کر تُمہیں خبر ۱۵ دے گا۞ جو کُچھ باپ کا ہے وہ سب میرا ہے۔ اِس لئے مَیں نے کہا کہ وہ مُجھ سے پا کر تُمہیں خبر دے گا۞

۱۶ تھوڑی دیر کے بعد تُم مُجھے نہ دیکھو گے اَور پھر تھوڑی ۱۷ دیر کے بعد تُم مُجھے دیکھ لو گے۞ تب اُس کے بعض شاگردوں نے آپس میں کہا یہ کیا ہے۔ جو وہ ہم سے کہتا ہے کہ تھوڑی دیر کے بعد تُم مُجھے نہ دیکھو گے اَور پھر تھوڑی دیر کے بعد تُم مُجھے ۱۸ دیکھو گے اَور یہ کہ مَیں باپ کے پاس جاتا ہُوں؟۞ پس اُنہوں نے کہا کہ یہ تھوڑی دیر کے بعد جو وہ کہتا ہے اِس کے کیا معنی ۱۹ ہیں ہم نہیں جانتے کہ وہ کیا کہتا ہے؟۞ یسُوعؔ کو یہ معلُوم تھا کہ وہ مُجھ سے سوال کرنا چاہتے ہیں۔ اَور اُس نے اُن سے کہا۔ کہ کیا تُم آپس میں میری اِس بات کی بابت پُوچھتے ہو کہ تھوڑی دیر کے بعد تُم مُجھے نہ دیکھو گے۔ اَور پھر تھوڑی دیر کے بعد تُم ۲۰ مُجھے دیکھ لو گے؟۞ مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ تُم روؤ گے اَور نالہ کرو گے مگر دُنیا خُوش ہوگی۔ تُم غمگین تو ہو گے مگر تُمہارا غم ہی ۲۱ خُوشی میں تبدیل ہو جائے گا۞ جب عورت دردِزہ میں مُبتلا ہوتی ہے تو غمگین ہوتی ہے اِس لئے کہ اُس کا وقت آ پُہنچا۔ لیکن جب بچّہ پیدا ہُؤا تو اِس خُوشی کے سبب سے کہ ایک اِنسان پیدا ہوکر ۲۲ دُنیا میں آیا اُس درد کو پھر یاد نہیں کرتی۞ پس اَب تُم غمگین ہو مگر مَیں تُمہیں پھر دیکھُوں گا اَور تُمہارا دِل خُوش ہوگا اَور تُمہاری خُوشی ۲۳ کوئی تُم سے چھین نہ لے گا۞ اَور تُم اُس دِن مُجھ سے کُچھ سوال نہ کرو گے مَیں تُم سے سچ سچ کہتا ہُوں جو کُچھ تُم باپ سے مانگو گے ۲۴ وہ میرے نام سے تُمہیں دے گا۞ اَب تک تُم نے میرے نام سے کُچھ نہیں مانگا، مانگو تو تُم پاؤ گے تاکہ تُمہاری خُوشی کامِل ہو۞

۲۵ مَیں نے یہ باتیں تمثیلوں میں تُم سے کہیں۔ وہ وقت آتا ہے کہ مَیں تُم سے تمثیلوں میں پھر نہ کہُوں گا بلکہ باپ کی ۲۶ خبر تُمہیں صاف صاف دُوں گا۞ اُس دِن تُم میرے نام سے مانگو گے اَور مَیں تُم سے یہ نہیں کہتا کہ مَیں باپ سے تُمہارے ۲۷ لئے درخواست کرُوں گا۞ اِس لئے کہ باپ تو آپ ہی تُمہیں پیار کرتا ہے۔ کیونکہ تُم نے مُجھے پیار کیا اَور اِیمان لائے ہو کہ مَیں خُدا سے نِکلا ہُوں۞ ۲۸ مَیں باپ میں سے نِکلا اَور دُنیا میں آیا ہُوں۔ پھر دُنیا کو چھوڑ کر باپ کے پاس جاتا ہُوں۞ ۲۹ اُس کے شاگردوں نے اُس سے کہا دیکھ اَب تُو صاف صاف کہتا ہے اَور تمثیل میں نہیں کہتا۞ ۳۰ اَب ہم جانتے ہیں۔ کہ تُو سب کُچھ جانتا ہے اَور تُو اِس کا مُحتاج نہیں کہ کوئی تُجھ سے سوال کرے اِسی سبب سے ہم اِیمان لاتے ہیں کہ تُو خُدا سے نِکلا ہے۞ ۳۱ یسُوعؔ نے اُنہیں جواب دِیا کہ اَب تُم اِیمان لاتے ہو؟۞ ۳۲ دیکھو وہ گھڑی آتی ہے بلکہ آ پُہنچی ہے کہ تُم سب اپنی اپنی راہ لے کر پراگندہ ہو گے اَور تُم مُجھے اکیلا چھوڑ دو گے تو بھی مَیں اکیلا نہیں کیونکہ باپ میرے ساتھ ہے۞ ۳۳ مَیں نے تُم سے یہ باتیں اِس لئے کہیں تاکہ تُم مُجھ میں سلامتی حاصِل کرو۔ تُم دُنیا میں مُصِیبت اُٹھاتے تو ہو۔ لیکن خاطِر جمع رکھّو مَیں دُنیا پر غالِب آیا ہُوں +

باب ۱۷

اِتحاد کے لئے دُعا

۱ یسُوعؔ نے یہ باتیں کہیں۔ اَور اُس نے اپنی آنکھیں آسمان کی طرف اُٹھا کر کہا۔

اَے باپ! وقت آ پُہنچا ہے۔ اپنے بیٹے کا جلال ظاہر کر۔ تاکہ بیٹا تیرا جلال ظاہر کرے۞ ۲ چُنانچہ تُو نے اُسے ہر بشر پر اِختیار دِیا ہے۔ تاکہ اُن سب کو ہمیشہ کی زِندگی بخشے جو تُو نے اُسے دِیئے ہیں۞ ۳ اَور ہمیشہ کی زِندگی یہ ہے۔ کہ وہ تُجھ اکیلے سچّے خُدا کو اَور تیرے بھیجے ہُوئے یسُوعؔ مسیح کو جانیں۞ ۴ مَیں نے زمِین پر تیرا جلال ظاہر کیا ہے۔ مَیں نے وہ کام انجام دِیا جو تُو نے مُجھے کرنے کو دِیا تھا۞ ۵ اَور اَب اَے باپ تُو مُجھے اپنے پاس اُس جلال سے جلالی بنا دے جو مَیں دُنیا کی تکوِین سے پیشتر تیرے ساتھ رکھتا تھا۞

۶ مَیں نے تیرے نام کو اُن آدمیوں پر ظاہر کیا ہے۔ جو تُو نے دُنیا میں سے مُجھے دِیئے ہیں۔ وہ تیرے تھے اَور تُو نے

۷ اُنہیں مُجھے دِیا اَور اُنہوں نے تیرے کلام پر عمل کِیا ہَے ۞ اَب وہ جان گئے ہَیں کہ جو کُچھ تُو نے مُجھے دِیا ہَے وہ سب تُجھ ہی ۸ سے ہَے ۞ کیونکہ جو باتیں تُو نے مُجھے دی ہَیں۔ وہ مَیں نے اُنہیں دی ہَیں اَور اُنہوں نے قبُول کر لی ہَیں۔ اَور اُنہوں نے سچ جان لِیا ہَے کہ مَیں تُجھ سے نِکلا ہُوں۔ اَور ایمان لائے ہَیں کہ تُو نے مُجھے بھیجا ہَے ۞

۹ مَیں اُن کے لئے عرض کرتا ہُوں۔ مَیں دُنیا کے لئے عرض نہیں کرتا۔ بلکہ اُن کے لئے عرض کرتا ہُوں جو تُو نے مُجھے ۱۰ دِیئے ہَیں۔ کیونکہ وہ تیرے ہی ہَیں ۞ اَور جو کُچھ میرا ہَے وہ سب تیرا ہَے اَور جو تیرا ہَے وہ میرا ہَے۔ اَور اِن سے میرا ۱۱ جلال ظاہر ہُوا ہَے ۞ مَیں آگے کو دُنیا میں نہ ہُوں گا۔ مگر یہ دُنیا میں ہَیں اَور مَیں تیرے پاس آتا ہُوں۔

اَے قُدُّوس باپ۔ اپنے اُس نام کے وسیلے سے جو تُو نے مُجھے بخشا ہَے اِن کی حِفاظت کر۔ تاکہ یہ ہماری مانند ۱۲ ایک ہوں ۞ جب تک مَیں اِن کے ساتھ رہا مَیں نے تیرے اُس نام کے وسیلے سے جو تُو نے مُجھے بخشا ہَے اُن کی حِفاظت کی۔ مَیں نے اِن کی نِگہبانی کی۔ اَور فرزندِ ہلاکت کے سِوا اِن میں ۱۳ سے ایک بھی ہلاک نہیں ہُوا۔ تاکہ نوِشتہ پُورا ہو ۞ اَور اَب مَیں تیرے پاس آتا ہُوں اَور مَیں دُنیا میں ہو کر یہ باتیں کہتا ہُوں ۱۴ تاکہ میری خُوشی اُنہی میں کامِل ہو جائے ۞ مَیں نے تیرا کلام اِنہیں دِیا ہَے اَور دُنیا نے اِن سے کینہ رکھّا ہَے اِس لئے کہ جیسے ۱۵ مَیں دُنیا کا نہیں ہُوں وہ بھی دُنیا کے نہیں ۞ مَیں یہ عرض نہیں کرتا تُو اِنہیں دُنیا میں سے اُٹھا لے مگر یہ کہ تُو اِنہیں بدی سے ۱۶ بچا ۞ جیسے کہ مَیں دُنیا کا نہیں ہُوں وہ بھی دُنیا کے نہیں ۞ ۱۷ سچّائی کے وسیلے سے اِنہیں مُقدّس کر۔ تیرا کلام سچّائی ہی ہَے ۞ ۱۸ جس طرح تُو نے مُجھے دُنیا میں بھیجا ہَے۔ مَیں نے بھی اِنہیں ۱۹ دُنیا میں بھیجا ہَے۔ اَور اِن کی خاطِر مَیں اپنے آپ کو مُقدّس کرتا ہُوں۔ تاکہ وہ بھی سچّائی کے وسیلے سے مُقدّس کئے جائیں ۞

۲۰ مَیں صِرف اِنہی کے لئے نہیں بلکہ اُن کے لئے بھی عرض کرتا ہُوں جو اِن کے کلام کے وسیلے سے مُجھ پر ایمان لائیں گے ۞ ۲۱ تاکہ وہ سب ایک ہوں۔ جس طرح کہ تُو اَے باپ مُجھ میں ہَے اَور مَیں تُجھ میں ہُوں وہ بھی ہم میں ایک ہوں تاکہ دُنیا ایمان لائے کہ تُو نے مُجھے بھیجا ہَے ۞ ۲۲ اَور وہ جلال جو تُو نے مُجھے دِیا ہَے مَیں نے اِنہیں دِیا ہَے تاکہ وہ ایک ہوں جس طرح کہ ہم ایک ہَیں ۞ ۲۳ مَیں اِن میں اَور تُو مُجھ میں۔ تاکہ یہ وحدت میں کامِل ہو جائیں اَور تاکہ دُنیا جان لے کہ تُو نے مُجھے بھیجا ہَے اَور کہ جس طرح تُو نے مُجھے پیار کِیا ہَے اُسی طرح اِنہیں بھی پیار کِیا ہَے ۞ ۲۴ اَے باپ مَیں چاہتا ہُوں کہ وہ بھی جنہیں تُو نے مُجھے بخشا ہَے جہاں مَیں ہُوں میرے ساتھ ہوں تاکہ میرے اُس جلال کو دیکھیں جو تُو نے مُجھے دِیا ہَے۔ اِس لئے کہ تُو نے دُنیا کی تکوِین سے پیشتر ہی مُجھے پیار کِیا ۞ ۲۵ اَے عادِل باپ۔ دُنیا نے تُجھے نہیں جانا مگر مَیں نے تُجھے جانا ہَے۔ اَور اِنہوں نے بھی جانا ہَے کہ تُو نے مُجھے بھیجا ہَے ۞ ۲۶ اَور مَیں نے تیرا نام اِن پر ظاہر کِیا ہَے اَور ظاہر کرُوں گا تاکہ وہ پیار جس سے تُو نے مُجھے پیار کِیا ہَے اِن میں ہو اَور مَیں اِن میں ہُوں+

باب ۱۸

یسُوعؔ کی گرفتاری

۱ یسُوعؔ یہ باتیں کہہ کر اپنے شاگردوں کے ساتھ وادی قِدرُونؔ کے پار گیا جہاں ایک باغ تھا جس میں وہ اپنے شاگردوں سمیت داخِل ہُوا ۞ ۲ اَور اُس کا پکڑوانے والا یہُوداہؔ بھی وہ جگہ جانتا تھا۔ کیونکہ یسُوعؔ اکثر اپنے شاگردوں کے ساتھ وہاں جایا کرتا تھا ۞ ۳ پس یہُوداہؔ سپاہیوں کا گروہ اَور سردار کاہِنوں اَور فریسیوں سے پیادے لے کر چراغوں اَور مشعلوں اَور ہتھیاروں کے ساتھ وہاں آیا ۞ ۴ یسُوعؔ وہ سب کُچھ جانتے ہُوئے جو اُس پر واقع ہونے کو تھا۔ آگے بڑھا اَور اُن سے کہا کہ تُم کِسے ڈُھونڈتے ہو؟ ۞ ۵ اُنہوں نے اُسے جواب دِیا کہ یسُوعؔ ناصری کو۔ یسُوعؔ نے اُن سے کہا کہ مَیں ہی ہُوں۔

باب ۱۷:۱۲ مزمُور ۱۰۹:۸ +

باب ۱۸:۱ ۲-سموئیل ۱۵:۲۳ +

۶ اَور اُس کا پکڑوانے والا یہُوداہ بھی اُن کے ساتھ کھڑا تھا۝اَور
جُونہی اُس نے اُن سے کہا کہ مَیں ہی ہُوں تو وہ پِیچھے ہٹ کر
۷ زمِین پر گِر پڑے۝ تب اُس نے اُن سے پِھر پُوچھا کہ تُم
۸ کِسے ڈُھونڈتے ہو؟ وہ بولے یِسُوعؔ ناصری کو۝یِسُوعؔ نے
جواب دِیا مَیں نے تُم سے کہہ دِیا ہَے مَیں ہی ہُوں پس اگر تُم
۹ مُجھے ڈُھونڈتے ہو تو اِنہیں جانے دو۝(یہ اِس لئے ہُؤا تا کہ وہ
کلام پُورا ہو جو اُس نے کہا تھا کہ ”جو تُو نے مُجھے دِیئے ہَیں
۱۰ اُن میں سے مَیں نے ایک کو بھی نہ کھویا“)۝تب شمعُونؔ پطرسؔ
نے تلوار جو اُس کے پاس تھی کھینچی اَور سردار کاہِن کے غُلام پر
چلائی اَور اُس کا دہنا کان اُڑا دِیا۔ اُس غُلام کا نام ملخُسؔ تھا۝
۱۱ مگر یِسُوعؔ نے پطرسؔ سے کہا تلوار میان میں کر۔ کیا مَیں وہ
پیالہ نہ پِیُوں جو میرے باپ نے مُجھے دِیا ہَے؟ ۝

۱۲ **حنّاؔن اَور قیافاؔ** تب سپاہیوں اَور صُوبہ دار اَور یہُودیوں کے
۱۳ پیادوں نے مِل کر یِسُوعؔ کو پکڑا اَور اُسے باندھا۝اَور پہلے
اُسے حنّاؔن کے پاس لے گئے کیونکہ وہ اُس برس کے کاہِنِ اعظم
۱۴ قیافاؔ کا سُسر تھا۝یہ وہی قیافاؔ تھا جس نے یہُودیوں کو صلاح
دی تھی کہ قوم کے بدلے ایک آدمی کا مَرنا بہتر ہَے ۝

۱۵ مگر شمعُونؔ پطرسؔ اَور ایک اَور شاگرد بھی یِسُوعؔ کے
پِیچھے ہو لئے اَور اُس شاگرد اَور کاہِنِ اعظم میں جان پہچان تھی اَور
۱۶ وہ یِسُوعؔ کے ساتھ کاہِنِ اعظم کے صحن میں گیا۝لیکن پطرسؔ باہر
دروازہ پر کھڑا رہا تب وہ دُوسرا شاگرد جو کاہِنِ اعظم سے جان پہچان
رکھتا تھا باہر نِکلا اَور دربان عورت سے کہہ کر پطرسؔ کو اندر لے گیا۝
۱۷ تب اُس دربان لونڈی نے پطرسؔ سے کہا کیا تُو بھی اِس شخص کے
۱۸ شاگردوں میں سے نہیں؟ اُس نے کہا کہ مَیں نہیں ہُوں۝غُلام
اَور پیادے جاڑے کے سبب سے کوئلوں کی آگ سُلگا کر کھڑے
ہُوئے تاپتے تھے اَور پطرسؔ اُن کے ساتھ کھڑا تاپ رہا تھا ۝

۱۹ تب کاہِنِ اعظم نے یِسُوعؔ سے اُس کے شاگردوں
۲۰ اَور اُس کی تعلیم کی بابت سوال کیا۝یِسُوعؔ نے اُسے جواب دِیا
کہ مَیں نے علانیہ دُنیا سے باتیں کی ہَیں مَیں نے ہمیشہ
عِبادت خانے اَور ہیکل میں تعلیم دی ہَے جہاں سارے یہُودی
جمع ہوتے ہَیں اَور پوشِیدگی میں کُچھ نہیں کہا۝ ۲۱ تُو مُجھ سے کیوں
پُوچھتا ہَے۔ اُن سے پُوچھ جنہوں نے مُجھ سے سُنا ہَے کہ مَیں
نے اُن سے کیا کہا؟ دیکھ اُنہیں معلُوم ہَے کہ مَیں نے کیا کیا
کہا۝ ۲۲ جب اُس نے یہ باتیں کہیں تو اِس پر پیادوں میں سے
ایک نے جو پاس کھڑا تھا یِسُوعؔ کو طمانچہ مار کر کہا تُو کاہِنِ اعظم
کو ایسا جواب دیتا ہَے؟۝ ۲۳ یِسُوعؔ نے جواب دِیا اگر مَیں نے
غلط کہا ہَے تو اُس غلطی پر گواہی دے لیکن اگر ٹھیک کہا ہَے تو تُو
مُجھے کیوں مارتا ہَے؟۝ ۲۴ اَور حنّاؔن نے اُسے بندھا ہُؤا قیافاؔ
کاہِنِ اعظم کے پاس بھیج دِیا۝

۲۵ اَور شمعُونؔ پطرسؔ کھڑا تاپ رہا تھا۔ پس اُس سے کہا
گیا کہ کیا تُو اُس کے شاگردوں میں سے نہیں؟ اُس نے اِنکار کِیا
اَور کہا کہ مَیں نہیں ہُوں۝ ۲۶ پِھر کاہِنِ اعظم کے غُلاموں میں سے
ایک نے جو اُس شخص کا رِشتہ دار تھا جس کا کان پطرسؔ نے اُڑا دِیا
تھا۔ کہا کیا مَیں نے تُجھے اُس کے ساتھ باغ میں نہیں دیکھا؟۝
۲۷ تب پطرسؔ نے پِھر اِنکار کِیا اَور فوراً مُرغ نے بانگ دی۝

۲۸ **پیلاطُسؔ کے سامنے** تب یِسُوعؔ کو قیافاؔ کے پاس سے قِلعہ
میں لے گئے۔ اَور صُبح کا وقت تھا اَور وہ خُود قِلعہ میں نہ گئے
تا کہ ناپاک نہ ہوں بلکہ فسح کھا سکیں۝ ۲۹ اِس لئے پیلاطُسؔ اُن
کے پاس باہر نِکل آیا اَور کہا تُم اِس آدمی کی کیا شِکایت کرتے
ہو؟۝ ۳۰ اُنہوں نے جواب دے کر اُس سے کہا کہ اگر یہ بدکار نہ
ہوتا تو ہم اُسے تیرے حوالے نہ کرتے۝ ۳۱ پیلاطُسؔ نے اُن سے
کہا تُم اِسے لے جاؤ اَور اپنی شریعت کے مُطابِق اِس پر فتویٰ لگاؤ۔
یہُودیوں نے اُس سے کہا۔ ہمیں رَوا نہیں کہ کِسی کو سزائے مَوت
دیں۝ ۳۲ (یہ اِس لئے ہُؤا تا کہ یِسُوعؔ کی وہ بات پُوری ہو۔ جس
میں اُس نے اِشارہ کِیا تھا کہ مَیں کِس مَوت سے مَروں گا)۝

۳۳ تب پیلاطُسؔ پِھر قِلعے میں داخِل ہُؤا اَور یِسُوعؔ کو بُلا
کر اُس سے کہا۔ کیا تُو یہُودیوں کا بادشاہ ہَے؟۝ ۳۴ یِسُوعؔ نے
جواب دِیا کہ تُو یہ بات آپ ہی کہتا ہے یا کہ اَوروں نے میرے
حق میں تُجھ سے کہی ہَے؟۝ ۳۵ پیلاطُسؔ نے جواب دِیا کیا مَیں یہُودی
ہُوں؟ تیری ہی قوم اَور سردار کاہِنوں نے تُجھے میرے حوالے کِیا

۳۶ ہَے۔ تُو نے کیا کِیا ہَے؟○یسُوع نے جواب دِیا کہ میری بادشاہی اِس دُنیا کی نہیں۔ اگر میری بادشاہی اِس دُنیا کی ہوتی تو میرے خادِم لڑائی کرتے تاکہ مَیں یہُودیوں کے حوالے نہ کِیا جاتا مگر ۳۷ میری بادشاہی یہاں کی نہیں○تب پِیلاطُس نے اُس سے کہا۔ کیا تُو بادشاہ ہَے؟ یسُوع نے جواب دِیا تُو خُود کہتا ہَے۔ کہ مَیں بادشاہ ہُوں۔ مَیں اِس لئے پیدا ہُؤا اور اِس واسطے دُنیا میں آیا ہُوں کہ حق کی گواہی دُوں۔ جو کوئی حق کا ہَے وہ میری آواز سُنتا ۳۸ ہَے○پِیلاطُس نے اُس سے کہا کہ حق کیا ہَے؟

یہ کہہ کر وہ پھر یہُودیوں کے پاس باہر گیا اور اُن سے ۳۹ کہا۔ مَیں اُس میں کُچھ قصُور نہیں پاتا○مگر تُمہارا دستُور ہَے کہ مَیں فسح کے موقع پر تُمہاری خاطِر ایک آدمی چھوڑ دِیا کرتا ہُوں۔ پس کیا تُم چاہتے ہو کہ تُمہاری خاطِر یہُودیوں کے بادشاہ کو چھوڑ ۴۰ دُوں؟○اُن سب نے چِلّا کر پھر کہا کہ اُسے نہیں بلکہ براَبا کو۔ اور براَبا ایک ڈاکو تھا +

باب ۱۹

حُکمِ قتل

۱ تب پِیلاطُس نے یسُوع کو لے کر کوڑے لگوائے○ ۲ اور سپاہیوں نے کانٹوں کا تاج بنا کر اُس کے سر پر رکھّا۔ اور اُسے ۳ ارغوانی پوشاک پہنائی○اور اُس کے پاس آ آ کر کہتے رہے اَے یہُودیوں کے بادشاہ سلام اور اُنہوں نے اُسے طمانچے مارے○

۴ تب پِیلاطُس نے پھر باہر جا کر اُن سے کہا کہ دیکھو مَیں اُسے تُمہارے پاس باہر لے آیا ہُوں تاکہ تُم جانو کہ مَیں ۵ اِس میں کُچھ قصُور نہیں پاتا○پس یسُوع کانٹوں کا تاج رکھّے اور ارغوانی پوشاک پہنے باہر آیا اور پِیلاطُس نے اُن سے کہا۔ ۶ دیکھو یہ آدمی○جب سردار کاہنوں اور پیادوں نے اُسے دیکھا تو چِلّا کر کہا۔ صلیب دے صلیب! پِیلاطُس نے اُن سے کہا کہ تُم ہی اِسے لے جاؤ اور صلیب دو۔ کیونکہ مَیں اِس میں کُچھ ۷ قصُور نہیں پاتا○یہُودیوں نے اُسے جواب دِیا کہ ہماری ایک شرع ہَے اور اُس شرع کے مُطابِق یہ قتل کے لائق ہَے کیونکہ اِس نے اپنے آپ کو خُدا کا بیٹا بنایا ہَے○

۸، ۹ جب پِیلاطُس نے یہ بات سُنی تو اور بھی ڈر گیا○اور قلعہ میں پھر اندر آ کر یسُوع سے کہا۔ تُو کہاں کا ہَے؟ مگر یسُوع ۱۰ نے اُسے کُچھ جواب نہ دِیا○تب پِیلاطُس نے اُس سے کہا کہ تُو مُجھ سے نہیں بولتا؟ کیا تُو نہیں جانتا کہ مُجھے اِختیار ہَے کہ تُجھے چھوڑ دُوں۔ اور یہ اِختیار بھی ہَے کہ تُجھے صلیب دے دُوں؟○ ۱۱ یسُوع نے جواب دِیا کہ اگر تُجھے اُوپر سے نہ دِیا جاتا تو مُجھ پر تیرا کُچھ اِختیار نہ ہوتا۔ اِس لئے جس نے مُجھے تیرے حوالے کِیا ہَے وہ زیادہ قصُوروار ہَے○

۱۲ اِس پر پِیلاطُس کوشِش کرنے لگا کہ اُسے چھوڑ دے مگر یہُودی یُوں کہہ کر چِلّاتے رہے کہ اگر تُو اِس شخص کو چھوڑے دیتا ہَے تو تُو قیصر کا خیر خواہ نہیں۔ جو کوئی اپنے آپ کو بادشاہ ۱۳ بناتا ہَے وہ قیصر کا مُخالِف ہَے○پِیلاطُس یہ باتیں سُن کر یسُوع کو باہر لایا۔ اور اُس مقام میں جو فرشِ مُکلّف یا عِبرانی میں گبّتا کہلاتا ہَے مَسندِ عدالت پر بیٹھا○ ۱۴ یہ فسح کا تہیّہ تھا۔ تقریباً چھٹا گھنٹہ ۱۵ اور اُس نے یہُودیوں سے کہا کہ دیکھو اپنا بادشاہ○مگر وہ چِلّائے کہ لے جا! لے جا! اِسے صلیب دے! پِیلاطُس نے اُن سے کہا۔ کیا مَیں تُمہارے بادشاہ کو صلیب دُوں؟ سردار کاہنوں ۱۶ نے جواب دِیا کہ قیصر کے سِوا ہمارا کوئی بادشاہ نہیں؟○تب اُس نے اُسے اُن کے حوالے کر دِیا کہ اُسے صلیب دی جائے۔

یسُوع مصلُوب

۱۷ پس وہ یسُوع کو لے گئے○اور وہ اپنی صلیب آپ اُٹھائے ہُوئے اُس مقام تک باہر گیا جو کھوپڑی کی ۱۸ جگہ کہلاتا ہَے اور جسے عِبرانی میں گُلگُتا کہتے ہَیں○اور وہاں اُنہوں نے اُسے صلیب دی۔ اور اُس کے ساتھ دو اور کو بھی ایک کو اِس طرف اور ایک کو اُس طرف اور یسُوع کو بیچ میں○ ۱۹ اور پِیلاطُس نے ایک کتابہ لِکھ کر صلیب پر لگوا دِیا۔ اُس میں ۲۰ لِکھا تھا ''یسُوع ناصری یہُودیوں کا بادشاہ''○اُس کتابہ کو بہُت سے یہُودیوں نے پڑھا۔ اِس لئے کہ وہ مقام جہاں یسُوع مصلُوب ہُؤا تھا شہر کے نزدِیک تھا اور وہ عِبرانی اور لاطینی اور

باب۱۹:۷ احبار ۱۶:۲۴ +

۲۱ یُونانی میں لِکھا گیا تھا۝ پس یہُودیوں کے سردار کاہِنوں نے پِیلاطُسؔ سے کہا کہ یہُودیوں کا بادشاہ نہ لِکھ بلکہ یہ کہ اِس نے ۲۲ کہا تھا کہ مَیں یہُودیوں کا بادشاہ ہُوں۝ پِیلاطُسؔ نے جَواب دِیا کہ مَیں نے جو لِکھا سو لِکھا۝

۲۳ جب سِپاہی یسُوعؔ کو مصلُوب کر چُکے تو اُنہوں نے اُس کے کپڑے لِئے (جِنہیں اُنہوں نے چار حِصّہ کِیا ہر سِپاہی کے لِئے ایک حِصّہ) اَور چُغہ بھی لِیا۔ یہ چُغہ بِن سِلا سَراسَر بُنا ۲۴ ہُؤا تھا۝ اِس لِئے اُنہوں نے آپس میں کہا کہ ہم اِسے نہ پھاڑیں بلکہ اِس پر قُرعہ ڈالیں کہ یہ کِس کا ہوگا۔ (یہ اِس لِئے ہُؤا تا کہ وہ نوِشتہ پُورا ہو جو کہتا ہَے کہ

وہ میرے کپڑے آپس میں بانٹتے۔
اَور میرے لباس پر قُرعہ ڈالتے ہیں)

پس سِپاہیوں نے ایسا ہی کِیا۝

۲۵ **مریمؔ ہماری ماں** اَور یسُوعؔ کی صلِیب کے پاس اُس کی ماں اَور اُس کی ماں کی بہن۔ حلفائی کی بیوی مریمؔ اَور مریمؔ مجدلی ۲۶ کھڑی تھیں۝ یسُوعؔ نے اپنی ماں کو اَور اُس شاگِرد کو جِسے وہ پیار کرتا تھا پاس کھڑے دیکھا۔ اَور اپنی ماں سے کہا اَے خاتُون! ۲۷ دیکھ تیرا بیٹا۝ پِھر شاگِرد سے کہا کہ دیکھ تیری ماں۔ اَور اُسی وقت سے اُس شاگِرد نے اُسے اپنے ہاں لے لِیا۝

۲۸ **وفاتِ مسیح** اِس کے بعد یسُوعؔ نے یہ جانتے ہُوئے کہ اَب سب باتیں تمام ہو چُکی ہَیں تا کہ نوِشتہ پُورا ہو کہا کہ مَیں پیاسا ۲۹ ہُوں۝ وہاں سِرکے سے بھرا ہُؤا ایک برتن رکھّا تھا۔ اُنہوں نے ایک اسفنج سِرکے میں بھگو کر زُوفا کی لکڑی پر رکھّا اَور اُس کے ۳۰ مُنہ سے لگایا۝ پس یسُوعؔ نے جب سِرکہ پیا تو کہا تمام ہُؤا۔ اَور اُس نے سر جُھکا کر جان دے دی۝

۳۱ چُونکہ تہیّہ تھا یہُودیوں نے پِیلاطُسؔ سے عرض کی کہ اُن کی ٹانگیں توڑ دی جائیں اَور لاشیں اُتار لی جائیں تا کہ سبت ۳۲ کو صلِیب پر نہ رہیں۔ کیونکہ سبت کا وہ دِن خاص تھا۝ اِس لِئے سِپاہیوں نے آ کر پہلے کی ٹانگیں توڑیں پِھر دُوسرے کی جو اُس کے ساتھ مصلُوب ہُؤا تھا۝ لیکن جب اُنہوں نے یسُوعؔ کے ۳۳ پاس آ کر دیکھا کہ وہ مَر چُکا ہَے تو اُس کی ٹانگیں نہ توڑیں۝ مگر سِپاہیوں میں سے ایک نے بھالے سے اُس کی پسلی چھیدی ۳۴ اَور فی الفور خُون اَور پانی بہہ نِکلا۝ اَور جس نے یہ دیکھا اُس ۳۵ نے گواہی دی ہَے اَور اُس کی گواہی سچّی ہَے۔ اَور وہ جانتا ہَے کہ سچ کہتا ہَے تا کہ تُم بھی اِیمان لاؤ۝ یہ باتیں اِس لِئے ہُوئیں ۳۶ تا کہ یہ نوِشتہ پُورا ہو کہ

اُس کی ایک ہڈّی بھی توڑی نہ جائے گی۝

۳۷ پِھر ایک اَور نوِشتہ کہتا ہَے کہ

وہ اُس پر نظر کریں گے جِسے اُنہوں نے چھیدا ہَے۝

کفن دفن بعد اَزیں یُوسفؔ رامتی نے جو یسُوعؔ کا شاگِرد ۳۸ تھا (لیکن یہُودیوں کے ڈر سے خُفیہ طور پر) پِیلاطُسؔ سے اِجازت طلب کی کہ یسُوعؔ کی لاش کو لے جائے اَور پِیلاطُسؔ نے اِجازت دے دی پس وہ آ کر اُس کی لاش لے گیا۝ اَور ۳۹ نیقودیمُسؔ بھی آیا۔ جو پہلے یسُوعؔ کے پاس رات کو گیا تھا۔ اَور پچاس سیر کے قریب مُر اَور عود مِلا ہُؤا لایا۝ پِھر اُنہوں نے ۴۰ یسُوعؔ کی لاش لے کر اُسے کتانی کپڑے میں خُوشبوئیوں کے ساتھ کفنایا جس طرح کہ دفن کرنے کے بارے میں یہُودیوں کا دستُور ہَے۝ اَور وہاں جس جگہ پر اُسے صلِیب دی گئی تھی ۴۱ ایک باغ تھا اَور اُس باغ میں ایک نئی قبر تھی جس میں کبھی کوئی رکھّا نہ گیا تھا۝ پس چُونکہ یہ قبر نزدِیک تھی اُنہوں نے یہُودیوں ۴۲ کے تہیّہ کے سبب سے یسُوعؔ کو وَہیں رکھّ دِیا +

باب ۲۰

قیامتِ مسیح ہفتہ کے پہلے دِن مریمؔ مجدلی ایسے تڑکے کہ ۱ ہنُوز اندھیرا ہی تھا قبر پر آئی اَور پتھّر کو قبر سے ہٹا ہُؤا دیکھا۝

باب۱۹: ۲۴ مزمُور ۱۹:۲۲ +
باب۱۹: ۲۸ مزمُور ۲۲:۶۹ +
باب۱۹: ۳۶ خرُوج ۴۶:۱۲، عدد ۱۲:۹ +
باب۱۹: ۳۷ زکریاہ ۱۰:۱۲+

۲ تب وہ شمعُون پطرس اَور اُس دُوسرے شاگرد کے پاس دَوڑی
آئی جِسے یسُوع پیار کرتا تھا اَور اُن سے کہا کہ خُداوند کو قبر سے
نِکال لے گئے ہیں اَور ہم نہیں جانتیں کہ اُنہوں نے اُسے
۳ کہاں رکھّا ہَے ○ تب پطرس اَور وہ دُوسرا شاگرد نِکلے اَور قبر کی
۴ طرف گئے ○ چُنانچہ وہ دونوں اِکٹھے دَوڑے مگر دُوسرا شاگرد
۵ پطرس سے بڑھ گیا اَور قبر پر پہلے پُہنچا ○ اُس نے جُھک کر کتانی
۶ کپڑے پڑے ہُوئے دیکھے مگر وہ اندر نہ گیا ○ تب شمعُون
پطرس بھی اُس کے پیچھے پیچھے آیا اَور قبر کے اندر گیا اَور کتانی
۷ کپڑے پڑے ہُوئے دیکھے ○ اَور وہ رُومال جو اُس کے سر پر
تھا اُن کتانی کپڑوں کے ساتھ نہیں مگر جُدا لپٹا ہُؤا ایک جگہ پڑا
۸ تھا ○ تب دُوسرا شاگرد بھی جو قبر پر پہلے آیا تھا اندر گیا اَور دیکھ کر
۹ یقین کِیا ○ کیونکہ وہ ہنُوز نوِشتہ کو نہ جانتے تھے کہ مُردوں میں
۱۰ سے اُس کا جی اُٹھنا ضرُور ہَے ○ تب وہ شاگرد اپنے گھر کو
واپس چلے گئے ○

۱۱ **ظہُورِ مسیح بر مریم مجدلی** لیکن مریم باہر قبر پر کھڑی روتی رہی
۱۲ اَور روتی ہُوئی جُھکی اَور قبر میں نظر کی ○ اَور جہاں یسُوع کی لاش
رکھّی گئی تھی اُس نے دو فرِشتوں کو سفید پوشاک پہنے ایک
۱۳ سرہانے اَور ایک پائینتی بیٹھے دیکھا ○ جِنہوں نے اُس سے کہا۔
بی بی تُو کیوں روتی ہَے ؟ اُس نے اُن سے کہا۔ اِس لئے کہ وہ
میرے خُداوند کو اُٹھالے گئے ہیں اَور مَیں نہیں جانتی کہ اُنہوں
۱۴ نے اُسے کہاں رکھّا ہَے ○ یہ کہہ کر وہ مُڑی اَور یسُوع کو کھڑے
۱۵ دیکھا۔ اَور نہ پہچانا کہ یہ یسُوع ہَے ○ یسُوع نے اُس سے کہا۔
بی بی۔ تُو کیوں روتی ہَے ؟ کِسے ڈُھونڈتی ہَے ؟ اُس نے باغبان
سمجھ کر اُس سے کہا۔ میاں۔ اگر تُو نے اُسے یہاں سے اُٹھایا
ہو تو مُجھے بتادے کہ اُسے کہاں رکھّا ہَے تاکہ مَیں اُسے لے
۱۶ جاؤُں ○ یسُوع نے اُس سے کہا مریم۔ اُس نے اُس کی طرف
۱۷ پھر کر عِبرانی زُبان میں کہا۔ ربّونی (اَے اُستاد)! ○ یسُوع نے
اُس سے کہا۔ مُجھ سے نہ چمٹنا کیونکہ مَیں ہنُوز اپنے باپ کے
پاس اُوپر نہیں گیا۔ مگر میرے بھائیوں کے پاس جا اَور اُن سے
کہہ کہ مَیں اپنے باپ اَور تُمہارے باپ کے پاس یعنی اپنے
خُدا اَور تُمہارے خُدا کے پاس اُوپر جاتا ہُوں ○ مریم مجدلی نے ۱۸
آکر شاگردوں کو خبر دی کہ مَیں نے خُداوند کو دیکھا ہَے اَور اُس
نے مُجھ سے یہ باتیں کہی ہیں ○

ظہُورِ مسیح بر رسُول اَور اُسی روز ہفتہ کے پہلے دِن شام ۱۹
کے وقت جب اُس جگہ کے دروازے جہاں شاگرد جمع ہوئے
تھے۔ یہُودیوں کے خوف سے بند تھے۔ یسُوع آکر بیچ میں
کھڑا ہوگیا اَور اُن سے کہا تُمہیں سلامتی حاصِل ہو ○ اَور یہ کہہ ۲۰
کر اپنے ہاتھوں اَور پسلی کو اُنہیں دکھایا۔ پس شاگرد خُداوند کو
دیکھ کر خُوش ہُوئے ○ اَور یسُوع نے پھر اُن سے کہا۔ تُمہیں ۲۱
سلامتی حاصِل ہو۔ جِس طرح باپ نے مُجھے بھیجا ہَے مَیں بھی
اُسی طرح تُمہیں بھیجتا ہُوں ○ اُس نے یہ کہہ کر اُن پر پُھونکا اَور ۲۲
کہا کہ تُم رُوحُ القُدس لو ○ جِن کے گُناہ تُم مُعاف کرو اُن کے ۲۳
مُعاف کِئے گئے ہیں ۔ جِن کے گُناہ تُم قائم رکھو۔ اُن کے قائم
رکھّے گئے ہیں ○

ظہُورِ مسیح بر توما مگر اُن بارہ میں سے ایک یعنی توما عُرف ۲۴
دِیدُمُس یسُوع کے آتے وقت اُن کے ساتھ نہ تھا ○ تب دُوسرے ۲۵
شاگردوں نے اُس سے کہا۔ کہ ہم نے خُداوند کو دیکھا ہَے مگر
اُس نے اُن سے کہا جب تک مَیں اُس کے ہاتھوں میں میخوں
کے چھید نہ دیکھ لُوں اَور میخوں کی جگہ اپنی اُنگلی نہ ڈال لُوں اَور
اپنے ہاتھ کو اُس کی پسلی میں نہ ڈال لُوں ہرگز یقین نہ کرُوں گا ○
آٹھ روز کے بعد اُس کے شاگرد پھر اندر تھے اَور توما اُن کے ۲۶
ساتھ تھا۔ گو دروازے بند تھے تو بھی یسُوع آیا اَور بیچ میں کھڑا
ہو کر بولا تُمہیں سلامتی حاصِل ہو ○ پھر اُس نے توما سے کہا کہ ۲۷
اپنی اُنگلی پاس لا کر یہاں داخِل کر اَور میرے ہاتھوں کو دیکھ اَور
اپنا ہاتھ پاس لا کر اُسے میری پسلی میں ڈال اَور غیر مُعتقِد نہیں
بلکہ مُعتقِد بن ○ توما نے جواب میں اُس سے کہا۔ تُو میرا خُداوند ۲۸
اَور میرا خُدا ہَے ○ یسُوع نے اُس سے کہا۔ اَے توما اِس لئے ۲۹
کہ تُو نے مُجھے دیکھا ہَے تو اِیمان لایا ہَے۔ مُبارک وہ ہیں
جِنہوں نے نہیں دیکھا تو بھی اِیمان لائے ہیں ○ اَور یسُوع ۳۰
نے اپنے شاگردوں کے سامنے اَور بُہت سے کرشمے دِکھائے

۳۱ جو اِس کتاب میں لِکھے نہیں گئے ۝ لیکن یہ اِس لئے لِکھے گئے ہَیں کہ تُم اِیمان لاؤ کہ یسُوعؔ ہی المسیح اِبنِ خُدا ہَے۔ اَور کہ تُم اِیمان لا کر اُس کے نام سے زِندگی پاؤ +

باب ۲۱

۱ ظہُورِ مسیح در جلیل | بعد ازیں یسُوعؔ نے پھر اپنے آپ کو طبریہ کی جھیل کے کِنارے شاگردوں پر ظاہر کیا۔ اَور اِس ۲ طرح ظاہر کیا ۝ شمعُون پطرس اَور توما عُرف دِیدیمُس اَور قانائے جلیل کا نتن ایل اَور زبدی کے بیٹے اَور اُس کے دو اَور ۳ شاگرد اِکٹھے تھے ۝ شمعُون پطرس نے اُن سے کہا کہ مَیں مچھلی کے شِکار کو جاتا ہُوں اُنہوں نے اُس سے کہا ہم بھی تیرے ساتھ چلتے ہَیں پس وہ نِکل کر کشتی پر چڑھے مگر اُس رات کُچھ ۴ نہ پکڑا ۝ اَور جب صُبح ہُوئی تو یسُوعؔ کِنارے پر آ کھڑا ہُؤا لیکن ۵ شاگردوں نے نہ پہچانا کہ یہ یسُوعؔ ہَے ۝ تب یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ اَے نَوجوانو کیا تُمہارے پاس کُچھ کھانے کو ہَے؟ ۶ اُنہوں نے اُسے جواب دِیا کہ نہیں ۝ اُس نے اُن سے کہا کشتی کی دہنی طرف جال ڈالو تو تُم پاؤ گے۔ پس اُنہوں نے ڈالا اَور ۷ مچھلیوں کی کثرت کے سبب سے کھینچ نہ سکے ۝ تب اُس شاگرد نے جِسے یسُوعؔ پیار کرتا تھا پطرس سے کہا کہ یہ تو خُداوند ہَے پس شمعُون پطرس نے یہ سُن کر کہ خُداوند ہَے چُغہ کمر سے باندھا ۸ (کیونکہ چار جامہ تھا) اَور جھیل میں کُود پڑا ۝ اَور باقی شاگرد مچھلیوں کا جال کھینچتے ہُوئے کشتی پر آئے (کیونکہ وہ کِنارے سے کُچھ دُور نہ تھے۔ بلکہ تقریباً دوسَو ہاتھ کا فاصلہ تھا) ۝
۹ پس۔ جُونہی کِنارے پر اُترے تو اُنہوں نے کوئلوں ۱۰ کی آگ اَور اُس پر مچھلی رکھّی ہُوئی دیکھی اَور روٹی بھی ۝ یسُوعؔ نے اُن سے کہا اُن مچھلیوں میں سے لاؤ جو تُم نے ابھی پکڑی ۱۱ ہَیں ۝ شمعُون پطرس نے چڑھ کر جال کِنارے پر کھینچا۔ یہ ایک سَو ترِپن بڑی بڑی مچھلیوں سے بھرا ہُؤا تھا۔ مگر باوجُود اِس کے ۱۲ کہ اِتنی تھیں جال نہ پھٹا ۝ یسُوعؔ نے اُن سے کہا۔ آؤ ناشتہ کرلو۔ شاگردوں میں سے کِسی کو جُرأت نہ ہُوئی کہ اُس سے پُوچھے کہ تُو کون ہَے؟ کیونکہ وہ جانتے تھے کہ خُداوند ہی ہَے ۝ ۱۳ یسُوعؔ آیا اَور روٹی لے کر اُنہیں دی۔ اِسی طرح مچھلی بھی ۝ ۱۴ یہ تیسری مرتبہ تھا کہ یسُوعؔ مُردوں میں سے جی اُٹھنے کے بعد شاگردوں کو دِکھائی دِیا ۝

۱۵ اِمامتِ پطرس | اَور جب وہ ناشتہ کر چُکے تو یسُوعؔ نے شمعُون پطرس سے کہا۔ اَے شمعُون بریُونا۔ کیا تُو اِن سے زیادہ مُجھے پیار کرتا ہَے؟ اُس نے اُس سے کہا کہ ہاں اَے خُداوند تُو تو جانتا ہی ہَے کہ مَیں تُجھے پیار کرتا ہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو میرے برّے چَرا ۝ ۱۶ اُس نے دوبارہ اُس سے کہا۔ اَے شمعُون بریُونا۔ کیا تُو مُجھے پیار کرتا ہَے؟ اُس نے اُس سے کہا کہ ہاں اَے خُداوند تُو تو جانتا ہی ہَے کہ مَیں تُجھے پیار کرتا ہُوں۔ اُس نے اُس سے کہا کہ تُو میری چھوٹی بھیڑوں کی گلہ بانی کر ۝ ۱۷ اُس نے سہ بارہ اُس سے کہا کہ اَے شمعُون بریُونا۔ کیا تُو مُجھے پیار کرتا ہَے؟ تب پطرس دِلگیر ہُؤا۔ اِس لئے کہ اُس نے تیسری بار اُس سے کہا۔ کہ کیا تُو مُجھے پیار کرتا ہَے؟ اَور اُس سے کہا کہ اَے خُداوند تُو تو سب کُچھ جانتا ہَے تُجھے معلُوم ہی ہَے کہ مَیں تُجھے پیار کرتا ہُوں۔ یسُوعؔ نے اُس سے کہا کہ تُو میری بھیڑیں چَرا ۝

۱۸ انجامِ پطرس و یُوحنّا | مَیں تُجھ سے سچ سچ کہتا ہُوں کہ جب تک تُو جوان تھا تُو آپ اپنی کمر باندھتا تھا۔ اَور جہاں کہیں چاہتا تھا جاتا تھا مگر جب تُو بُوڑھا ہو گا تو اپنے ہاتھوں کو پھیلائے گا اَور دُوسرا تیری کمر باندھے گا اَور وہاں لے جائے گا جہاں تُو نہ چاہے ۝ ۱۹ اُس نے اِن باتوں سے اِشارہ کیا کہ وہ کِس طرح کی مَوت سے خُدا کا جلال ظاہر کرے گا۔ اَور یہ کہہ کر اُس سے کہا کہ میرے پیچھے ہو لے ۝ ۲۰ پطرس نے مُڑ کر اُس شاگرد کو پیچھے آتے دیکھا جِسے یسُوعؔ پیار کرتا تھا

باب ۲۱:۱۷ "تُو میری بھیڑیں چرا" مسیح اِس بات سے پطرس کو اپنے سارے گلہ یعنی سب ایمانداروں کا چرواہا اور نگہبان ٹھہراتا اور کلیسیا کی سرداری جس کا وعدہ اُس نے پیشتر کیا تھا (متی ۱۶:۱۹) اب اس کے سپرد کرتا ہے +

اَور جس نے شام کے کھانے کے وقت بھی اُس کی چھاتی پر جُھک کر پُوچھا تھا کہ اَے خُداوند تیرا پکڑوانے والا کون ہَے ○
۲۱ پطرس نے اُسے دیکھ کر یسُوعؔ سے کہا۔ اَے خُداوند اِس کا کیا ہوگا؟ ○ ۲۲ یسُوعؔ نے اُس سے کہا اگر مَیں چاہُوں کہ جب تک مَیں نہ آؤُں یہ ٹھہرا رہے تو تُجھے کیا؟ تُو میرے پیچھے ہو لے ○
۲۳ پس بھائیوں میں یہ بات مشہُور ہوگئی کہ وہ شاگرد نہ مَرے گا۔ لیکن یسُوعؔ نے اُس سے یہ نہیں کہا تھا کہ یہ نہ مَرے گا۔ مگر یہ کہ اگر مَیں چاہُوں کہ جب تک مَیں نہ آؤُں یہ ٹھہرا رہے تو تُجھے کیا ○

۲۴ یہ وہی شاگرد ہے جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہَے اَور جس نے یہ لِکھا ہَے اَور ہم جانتے ہَیں کہ اُس کی گواہی سچّی ہَے ○ ۲۵ مگر اَور بھی بہُت سے کام ہَیں جو یسُوعؔ نے کِئے اَور اگر وہ جُدا جُدا لِکھے جاتے تو مَیں گُمان کرتا ہُوں کہ کِتابیں جو لِکھی جاتیں دُنیا میں سما نہ سکتیں +

رسُولوں کے اَعمال

اِس کِتاب کا مُصنف وہی مُقدّس لُوقا ہَے جس نے اِنجیل بمُطابِق لُوقا تحریر کی۔ وہ بیان کرتا ہے کہ خُداوند یسُوع مسیح کے صعُود کے بعد رسُولوں نے یرُوشلِیم سے لے کر دُنیا کی اِنتہا یعنی رُوما تک پاک اِنجیل کی تبلیغ کی۔ اِس سے ثابت ہوتا ہَے کہ خُداوند یسُوع مسیح کُل دُنیا کی نجات کے لئے آیا۔ دُوسرے باب سے لے کر بارھویں باب تک رسُولوں کی اُس تبلیغ کا بیان تحریر کیا گیا ہَے جو اُنہوں نے یہُودیوں کے درمیان کی۔ تیرھویں باب سے لے کر آخر تک خاص کر مُقدّس پَولُس کی اُس مُنادی کا بیان کِیا گیا ہَے جو اُس نے غیر قوموں کے درمیان کی۔ رسُولوں کے اعمال میں ابتدائی کلیسیا کی پرورِش، پھیلاؤ اور مُشکلات کا ذِکر ہَے۔ یہ کِتاب ۶۲ءِ ۶۳ءِ میں لکھی گئی اور مُقدّس پَولُس کی پہلی رہائی پر ختم ہوتی ہَے۔ کِتاب کی ترتیب یُوں ہَے۔

ابواب ۱-۱۲ یرُوشلِیم، یہُودیہ، سامریہ میں بشارت	ابواب ۱۳-۲۸ کُل اقوام (ترکی، یُونان، رُوم) میں بشارت

باب ۱

۱ اَے تاوُفِلُس۔ مَیں پہلی کِتاب میں وہ سب باتیں بیان کر چُکا ہُوں جو یسُوع کرتا اَور سِکھاتا رہا۔ شرُوع سے
۲ لے کر ۝ اُس دِن تک جس میں وہ رُوحُ القُدس سے اپنے اُن رسُولوں کو جِنہیں اُس نے چُن لِیا تھا حُکم دے کر اُوپر اُٹھایا
۳ گیا ۝ اُس نے بہُت سی دلیلوں سے اُنہیں ثبُوت دِیا تھا کہ دُکھ سہنے کے بعد بھی وہ زِندہ تھا چُنانچہ وہ چالیس دِن تک اُنہیں دِکھائی دیتا اَور اُن سے خُدا کی بادشاہی کی باتیں کرتا رہا ۝

صعُودِ مسیح

۴ اَور اُن کے ساتھ کھانا کھاتے وقت اُنہیں حُکم دِیا کہ یرُوشلِیم سے باہر نہ جاؤ بلکہ باپ کے اُس وعدہ کا
۵ اِنتظار کرو کہ جس کا ذِکر تُم مُجھ سے سُن چُکے ہو ۝ کیونکہ یُوحنّا نے تو پانی کا بپتسمہ دِیا مگر تُم تھوڑے دِنوں کے بعد رُوحُ القُدس کا بپتسمہ پاؤ گے ۝
۶ تب اُنہوں نے جو جمع ہُوئے تھے اُس سے پُوچھا کہ اَے خُداوند کیا تُو اِسی وقت اِسرائیل کی بادشاہی پِھر بحال کِیا
۷ چاہتا ہَے؟ ۝ اُس نے اُن سے کہا کہ تُمہارا کام نہیں کہ اُن وقتوں یا زمانوں کو جانو جِنہیں باپ نے اپنے ہی اِختیار سے
۸ مُقرّر کِیا ہَے ۝ لیکن جب رُوحُ القُدس تُم پر نازِل ہوگا تو تُم قُوّت پاؤ گے اَور یرُوشلِیم اَور سارے یہُودیہ اَور سامریہ میں بلکہ زمین کی اِنتہا تک میرے گواہ ہو گے ۝
۹ اَور وہ یہ کہہ کر اُن کے دیکھتے ہُوئے اُوپر اُٹھایا گیا اَور
۱۰ بدلی نے اُسے اُن کی نظروں سے چُھپا لِیا ۝ اَور وہ اُسے آسمان پر جاتے ہُوئے تاکتے ہی تھے کہ دیکھو دو مَرد سفید پوشاک پہنے
۱۱ اُن کے پاس آ کھڑے ہُوئے ۝ اَور بولے اَے گلِیلی مَردو تُم کیوں کھڑے آسمان کی طرف دیکھتے ہو؟ یہی یسُوع جو تُمہارے پاس سے آسمان پر اُٹھایا گیا ہَے جس طرح تُم نے اُسے آسمان پر جاتے دیکھا ہَے اِسی طرح پِھر آئے گا ۝

اِنتخابِ متیاس

۱۲ تب وہ اُس پہاڑ سے جو زیتُون کا کہلاتا ہَے اَور یرُوشلِیم کے نزدِیک ایک سبت کی منزل پر ہَے یرُوشلِیم کو پِھرے ۝
۱۳ اَور جب اُس میں داخِل ہُوئے تو اُس بالاخانے میں گئے جہاں وہ رہتے تھے۔ یعنی پطرس اَور یُوحنّا اَور یعقُوب اَور اندریاس۔ فِلِبُّس اَور توما۔ برتلمائی اَور متّی یعقُوب بِن حلفائی اَور شمعُون
۱۴ غیُور اَور یعقُوب کا بھائی یہُوداہ ۝ یہ سب کے سب چند عورتوں اَور یسُوع کی ماں مریم اَور اُس کے بھائیوں کے ساتھ ایک دِل ہو کر دُعا میں مشغُول رہے ۝
۱۵ اَور اُنہی دِنوں پطرس بھائیوں کے درمیان جِن کا شُمار

[۱۶] ایک سَو بیس کے قریب تھا کھڑا ہو کر بولا۝ اَے مَردو بھائیو۔
اُس نوِشتے کا پُورا ہونا ضرُور تھا جو رُوحُ القُدس نے داؤد کی زُبانی
اُس یہُوداہ کے حق میں پہلے سے کہا تھا جو یسُوعؔ کے گرِفتار کرنے
۱۷ والوں کا رہنُما ہُؤا۝ وہ ہم میں گِنا گیا اَور اِس خدمت میں شریک
۱۸ تھا۝ (مگر اُس نے بدکاری کی مزدُوری سے ایک کھیت حاصِل کِیا
اَور سر کے بَل گِرا اَور اُس کا پیٹ پھٹ گیا اَور اُس کی تمام انتڑیاں
۱۹ نِکل پڑیں۝ اَور یہ یرُوشلیمؔ کے سب رہنے والوں کو معلُوم ہُؤا
یہاں تک کہ اُس کھیت کا نام اُن کی زُبان میں حقل دَما پڑ گیا
[۲۰] یعنی خُون کا کھیت) ۝ کیونکہ مزامیر کی کتاب میں یہ لِکھا ہَے کہ

اُس کا مسکن اُجڑ جائے۔
اَور اُس میں کوئی بسنے والا نہ رہے۔

اَور یہ کہ

اُس کا عُہدہ دُوسرا لے لے۝

۲۱ پس۔ جو لوگ برابر اُس مُدّت تک ہمارے ساتھ رہے۔ جب
۲۲ خُداوند یسُوعؔ ہمارے ساتھ آمدورفت رکھتا رہا۝ یعنی یُوحنّا کے
اِصطِباغ سے لے کر خُداوند کے ہمارے پاس سے اُٹھائے جانے
تک۔ لازِم ہَے کہ اُن میں سے ایک ہمارے ساتھ اُس کی قیامت
۲۳ کا گواہ بنے۝ پھر اُنہوں نے دو کو پیش کِیا۔ یعنی یُوسفؔ کو جو برسّبا
۲۴ کہلاتا اَور مُلقّب بہ صدِیق تھا۔ اَور متیاسؔ کو۝ اَور یہ کہہ کر دُعا کی کہ
اَے خُداوند تُو جو ہر ایک کے دِل کو جانتا ہَے ظاہر کر کہ اِن دونوں
۲۵ میں سے تُو نے کسے چُنا ہَے ۝ کہ وہ اِس خدمت اَور رسالت
کی وہ جگہ لے جس سے یہُوداہ خارِج ہُؤا تا کہ اپنی جگہ جائے۝
۲۶ اَور اُنہوں نے اُن کے بارہ میں قُرعہ ڈالا اَور قُرعہ متیاسؔ کے
نام کا نِکلا۔ پس وہ گیارہ رسُولوں کے ساتھ شُمار کِیا گیا+

باب ۲

۱ [نزُولِ رُوحُ القُدس] جب عیدِ خمسین کا دِن آیا تو وہ سب

باب ۱:۱۶ مزمُور ۴۱:۱۰ +
باب ۱:۲۰ مزمُور ۶۹:۲۶، ۱۰۹:۸ +

مِل کر ایک ہی جگہ میں جمع تھے۝ اَور یکبارگی آسمان سے ایسی ۲
آواز آئی جیسے تُند ہَوا کا سنّاٹا ہوتا ہَے اَور اُس سے سارا گھر
جہاں وہ بیٹھے تھے گُونج اُٹھا۝ اَور آگ کے شُعلے کی سی زُبانیں ۳
اُنہیں دِکھائی دیں۔ اَور جُدا جُدا ہو کر ہر ایک پر ٹھہریں۝ اَور وہ ۴
سب رُوحُ القُدس سے بھر گئے اَور دُوسری زُبانیں بولنے لگے
جس طرح رُوح نے اُنہیں بولنا عطا کِیا۝
اَور آسمان کے تلے کی ہر ایک قوم سے خُدا ترس ۵
یہُودی یرُوشلیمؔ میں تھے۝ جب یہ آواز سُنائی دی تو ہجُوم لگ گیا ۶
اَور لوگ مُتعجّب ہُوئے۔ کیونکہ ہر ایک کو یہ سُنائی دیتا تھا کہ یہ
میری ہی بولی بول رہا ہَے ۝ اَور سب حیران ہو کر اَور تعجُّب ۷
کر کے آپس میں کہنے لگے دیکھو یہ جو بولتے ہَیں کیا سب گلیلی
نہیں؟۝ پس کیوں کر ہم میں سے ہر ایک اپنے اپنے وطن کی ۸
بولی سُنتا ہے؟۝ پارتھی اَور مادی اَور عیلامی۔ اَور مابین النہرین ۹
اَور یہُودیہ اَور کپادوکیہ اَور پنطُس اَور آسیہ ۝ اَور فروگیہ اَور ۱۰
پمفولیہ اَور مصر اَور لُوبیہ میں قیروان کے آس پاس کے علاقے
کے باشندے اَور مُسافرینِ رُوما۝ کیا یہُودی کیا نَومرید اَور ۱۱
کریتی اَور عربی۔ ہم اپنی اپنی زُبان میں اُن سے خُدا کے عجیب
کاموں کا بیان سُنتے ہَیں۝ اَور سب حیران ہُوئے اَور تعجُّب ۱۲
کر کے ایک دُوسرے سے کہنے لگے کہ یہ کیا ہُؤا چاہتا ہَے ؟۝
اَوروں نے ٹھٹھے سے کہا کہ یہ نئی مَے کے نشے میں ہَیں ۝ ۱۳
تب پطرسؔ نے اُن گیارہ کے ساتھ کھڑے ہو کر اپنی آواز بُلند کی ۱۴
اَور اُن سے کہا۔ اَے یہُودی مَردو اَور یرُوشلیمؔ کے سب رہنے
والو! یہ جان لو اَور کان لگا کر میری باتیں سُنو ۝ کہ جیسا تُم سمجھتے ۱۵
ہو یہ نشہ میں نہیں اِس لئے کہ ابھی تو دِن کی تیسری ہی گھڑی
ہَے۝ بلکہ یہ وہ بات ہے جو یوئیلؔ نبی کی معرفت کہی گئی ہَے کہ ۱۶

(خُداوند فرماتا ہَے کہ)
آخری دِنوں میں ایسا ہوگا۔ [۱۷]
کہ مَیں اپنی رُوح سے ہر بشر پر اُنڈیلُوں گا۔
اَور تُمہارے بیٹے اَور تُمہاری بیٹیاں نبُوّت کریں گی۔

باب ۲:۱۷ اِشعیا ۴۴:۳، یوئیل ۲:۲۸-۳۳ +

اَور تُمہارے نَوجوان رُویتیں دیکھیں گے۔
اَور تُمہارے بُوڑھوں کو خواب آئیں گے
۱۸ بلکہ مَیں اُن دِنوں میں اپنے بندوں اَور اپنی بندیوں پر
اپنی رُوح سے اُنڈیلُوں گا۔ اَور وہ نبُوّت کریں گے۔
۱۹ مَیں اُوپر آسمان میں عجائبات۔
اَور نیچے زمین پر کرشمے دِکھاؤُں گا۔
یعنی خُون اَور آگ اَور دُھوئیں کا غُبار
۲۰ سُورج تارِیکی اَور چاند خُون بن جائے گا۔
پیشتر اِس کے کہ خُداوند کا روزِ عظیم وجلیل آئے
۲۱ اَور ایسا ہوگا کہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا۔
وہ نجات حاصِل کرے گا۝

۲۲ اَے اِسرائیلی مَردو! یہ باتیں سُنو کہ یسُوعؔ ناصری ایک شخص تھا جس کا خُدا کی طرف سے ہونا۔ اُن مُعجزوں اَور عجائبات اَور کرشموں سے تُم پر ثابت ہُؤا جو خُدا نے اُس کی معرفت تُم میں ۲۳ دِکھائے۔ جیسا کہ تُم خُود بھی جانتے ہو۝ جب وہ خُدا کے قائم اِرادے اَور علمِ سابق کے مُطابِق پکڑوایا گیا تو تُم نے اُسی کو ۲۴ بے شرع آدمیوں کے ہاتھ سے صلیب دِلوا کر قتل کِیا ۝ مگر خُدا نے مَوت کے دُکھوں سے آزاد کرکے اُسے زِندہ کِیا۔ کیونکہ ۲۵ مُمکِن نہ تھا کہ وہ اُس کے قبضے میں رہتا ۝ کیونکہ داؤدؔ اُس کے حق میں کہتا ہَے کہ

مَیں ہر وقت خُداوند کو اپنی نِگاہ میں رکھتا رہا۔
کیونکہ وہ میری دہنی طرف ہَے تاکہ مَیں جُنبِش
نہ کھاؤُں۝
۲۶ اِس لئے میرا دِل خُوش اَور میری زُبان شادمان ہَے
بلکہ میرا جسم بھی اَمن سے رہا کرے گا
۲۷ کیونکہ تُو میری جان کو عالمِ اَسفل میں نہ چھوڑے گا
اَور نہ تُو اپنے مُقدّس کو سڑنے ہی دے گا
۲۸ تُو نے مُجھے زندگی کی راہیں بتائیں۔
تُو مُجھے اپنے دِیدار کے سبب سے
خُوشی سے بھر دے گا۝

۲۹ اَے مَردو بھائیو! میں بزُرگِ دِین داؤدؔ کے حق میں بے دھڑک کہہ سکتا ہُوں کہ وہ مرا اَور دفن بھی ہُؤا اَور کہ آج کے دِن تک ۳۰ اُس کی قبر ہمارے درمیان موجُود ہَے۝ لیکن وہ ایک نبی تھا اَور وہ جانتا تھا کہ خُدا نے مُجھ سے قسم کھائی ہَے۔ کہ تیری صُلب کی ۳۱ اولاد میں سے تیرے تخت پر ایک بیٹھے گا۝ اُس نے پیش بینی کرکے قیامتِ اَلمسیح کی بابت کہا کہ وہ عالمِ اَسفل میں نہ چھوڑا گیا۔ نہ اس کا جَسد سڑنے پایا۝ ۳۲ اِسی یسُوعؔ کو خُدا نے زِندہ کِیا جس کے ہم سب گواہ ہَیں ۝ ۳۳ پس خُدا کے دہنے ہاتھ سے سربُلند کیا جا کر اَور باپ سے معہُودہ رُوحُ القُدس پا کر اُس نے یہ نازِل کِیا ہَے۔ جو تُم دیکھتے اَور سُنتے ہو ۝ ۳۴ کیونکہ داؤدؔ تو آسمان پر نہیں چڑھا۔ پھر بھی وہ خُود کہتا ہَے کہ

خُداوند نے میرے خُداوند سے کہا کہ
میری دہنی طرف بیٹھ۝
۳۵ جب تک کہ مَیں تیرے دُشمن۔
تیرے پاؤں کی چوکی نہ کردُوں۝

۳۶ پس اِسرائیل کا سارا گھرانا یقین جان لے کہ خُدا نے اُسی یسُوعؔ کو جسے تُم نے صلیب دی خُداوند بھی ٹھہرایا اَور مسیح بھی۝

۳۷ جب اُنہوں نے یہ سُنا تو اُن کے دِل چھد گئے اَور پطرسؔ اَور باقی رسُولوں سے کہا کہ اَے مَردو بھائیو! ہم کیا کریں؟۝ ۳۸ تب پطرسؔ نے اُن سے کہا۔ توبہ کرو اَور تُم میں سے ہر ایک اپنے گُناہوں کی مُعافی کے لئے یسُوعؔ مسیح کے نام پر بپتسمہ لے تو رُوحُ القُدس اِنعام میں پاؤ گے۝ ۳۹ اِس لئے کہ یہ وعدہ تُم سے اَور تُمہارے بچّوں سے ہَے اَور اُن سب سے بھی جو دُور کے ہَیں اَور جنہیں خُداوند ہمارا خُدا اپنے پاس بُلائے گا۝

باب ۲:۲۵ مزمُور ۱۶:۸-۱۱ +
باب ۲:۲۹ ۱-مُلُوک ۲:۱۰ +
باب ۲:۳۰ مزمُور ۱۳۲:۱۱، مزمُور ۸۹:۴-۵ +
باب ۲:۳۱ مزمُور ۱۶:۱۰ +
باب ۲:۳۴ مزمُور ۱۱۰:۱ +
باب ۲:۳۹ یوئیل ۳:۵، اِشعیا ۵۷:۱۹ +

۴۰ پہلے نَومرید اَور اُس نے بہُت سی اَور باتوں کی گواہی دی
اَور اُنہیں نصیحت کی کہ اپنے آپ کو اِس کج رفتار قوم سے بچاؤ ○
۴۱ پس جِنہوں نے اُس کی بات قبُول کی اُنہوں نے بپتسمہ پایا اَور
۴۲ اُسی روز قریباً تین ہزار آدمی اُن میں مِل گئے ○ اَور وہ رسُولوں
کی تعلیم اَور اِختلاط میں۔ اَور روٹی کے توڑنے اَور دُعا کرنے
میں قائم رہے ○
۴۳ اَور ہر ایک کو ڈر آیا اَور بہُت سے اچنبے اَور کرشمے
۴۴ رسُولوں سے یرُوشلِیم میں ظاہر ہُوئے ○ اَور سب جو اِیمان لائے
۴۵ تھے اِکٹھے رہتے اَور سب چیزوں میں شراکت رکھتے تھے ○ وہ
اپنی مِلکیّت اَور اَسباب بیچ بیچ کر ہر ایک کی ضرُورت کے مُوافِق
۴۶ سب کو بانٹ دِیا کرتے تھے ○ اَور ایک دِل ہو کر ہر روز ہیَکل میں
جمع ہُوا کرتے تھے اَور گھر گھر روٹی توڑا کرتے تھے اَور خُوشی اَور
۴۷ دِل کی صفائی سے کھانا کھایا کرتے تھے ○ وہ خُدا کی تمجید کِیا
کرتے تھے اَور سب لوگوں کے نزدِیک قابِلِ عِزّت تھے اَور
خُداوند ہر روز نجات پانے والوں کی جماعت بڑھاتا رہا +

باب ۳

۱ پیدائشی لنگڑے کی شِفا پطرؔس اَور یُوحنّؔا نماز کے وقت یعنی
۲ نویں گھڑی ہیَکل کو چلے ○ اَور لوگ ایک آدمی کو اُٹھائے
لا رہے تھے جو پیدائشی لنگڑا تھا جِسے وہ ہر روز ہیَکل کے اُس
دروازے پر بٹھا دیتے تھے جو حسِین کہلاتا ہَے۔ تاکہ ہیَکل میں
۳ جانے والوں سے بھیک مانگے ○ جب اُس نے پطرؔس اَور
۴ یُوحنّؔا کو ہیَکل میں جاتے دیکھا تو اُن سے خیرات مانگی ○ پطرؔس
نے یُوحنّؔا کے ساتھ اُس پر نظر کر کے کہا کہ ہماری طرف دیکھ ○
۵،۶ وہ اِس اُمّید پر کہ اُن سے کُچھ پائے اُنہیں تاکنے لگا ○ تب پطرؔس
نے کہا چاندی سونا تو میرے پاس ہَے نہیں مگر جو میرے پاس
ہَے وہ تجُھے دیتا ہُوں۔ یسُوؔع مسیح ناصری کے نام سے اُٹھ اَور
۷ چل پھر ○ اَور اُس کا دہنا ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا۔ اَور اُسی دَم
۸ اُس کے پاؤں اَور ٹخنے مضبُوط ہو گئے ○ اَور وہ کُود کر کھڑا ہو گیا
اَور چلنے پھرنے لگا اَور کُودتا پھاندتا اَور خُدا کی حمد کرتا ہُوا اُن کے
۹ ساتھ ہیَکل میں گیا ○ اَور سب لوگوں نے اُسے چلتے پھرتے
۱۰ اَور خُدا کی حمد کرتے دیکھا ○ اَور اُسے پہچانا کہ یہ وہی ہَے جو
ہیَکل کے حسِین دروازے پر بیٹھا ہُوا بھیک مانگا کرتا تھا۔ اَور
جو اُس کے ساتھ واقع ہُوا تھا اُس سے نہایت حیران اَور مُتعجّب
۱۱ ہُوئے ○ اَور چُونکہ وہ پطرؔس اَور یُوحنّؔا سے لِپٹا رہا۔ سب لوگ
حیران ہو کر اُس ڈیوڑھی کی طرف جو سُلیماؔن کی کہلاتی ہَے اُن
کے پاس دوڑے آئے ○
۱۲ پطرؔس نے یہ دیکھ کر لوگوں سے کہا۔ اَے اِسرائیلی
مَردو! اِس پر تُم کیوں تعجُّب کرتے اَور کیوں ہمیں ایسا تاک رہے
ہو کہ گویا ہم نے اپنی قُدرت یا پارسائی سے اِس شخص کو چلتا پھِرتا
۱۳ کر دِیا ہَے ○ اِبرہاؔیم اَور اِسحاؔق اَور یعقُوؔب کے خُدا یعنی ہمارے
باپ دادا کے خُدا نے اپنے خادِم یسُوؔع کو جلال دِیا جِسے تُم نے
پکڑوا دِیا۔ اَور پِیلاطُس کے حضُور اِنکار کِیا جب اُس نے اُسے
۱۴ چھوڑ دینے کا قصد کِیا ○ ہاں تُم نے اُس قُدُّوس اَور صدّیق کا
اِنکار کِیا اَور درخواست کی کہ ایک خونی ہماری خاطِر چھوڑ دِیا
۱۵ جائے ○ مگر مُبدئی حیات کو قتل کِیا جِسے خُدا نے مُردوں میں
۱۶ سے زِندہ کِیا۔ اِس کے ہم گواہ ہیَں ○ اَور اُس کے نام پر
اِیمان ہونے کے سبب سے اُس کے نام نے اِس شخص کو مضبُوط
کِیا ہَے جِسے تُم دیکھتے اَور جانتے ہو۔ اَور اُس اِیمان نے جو
اُس کی طرف سے ہَے تُم سب کے رُوبرُو اِسے یہ کامِل صحت
۱۷ بخشی ہَے ○ اَب اَے بھائیو مَیں جانتا ہُوں کہ تُم نے یہ نادانی سے
۱۸ کِیا جیسے تُمہارے سرداروں نے بھی ○ مگر جِن باتوں کی خُدا
نے سب انبیاء کی زُبانی پیشین گوئی کی تھی۔ یعنی کہ میرا مسیح دُکھ
اُٹھائے گا۔ اُس نے اُنہیں اِسی طرح پُورا کِیا ○
۱۹ پس اپنے گُناہوں کے مِٹائے جانے کے لئے توبہ کرو
۲۰ اَور رجُوع لاؤ ○ تاکہ خُداوند کے حضُور سے تازگی بخش ایّام
آئیں اَور وہ اُس مسیح کو جو تُمہارے واسطے مُقرّر ہُوا ہَے یعنی
۲۱ یسُوؔع کو بھیجے ○ جو ضرُور ہَے کہ اُن ایّام تک آسمان میں رہے گا۔ جب
وہ سب چیزیں بحال کی جائیں گی جِن کا ذِکر خُدا نے شرُوع

۲۲ سے اپنے مُقدّس انبیاء کی زُبانی کیا ہَے ○ چُنانچہ مُوسیٰ نے کہا
کہ ”خُداوند خُدا تُمہارے بھائیوں میں سے میری مانند تُمہارے
لئے ایک نبی بَرپا کرے گا۔ جو کُچھ وہ تُم سے کہے اُس کی سب
۲۳ باتیں سُنو ○ اَور ایسا ہوگا کہ جو بھی اِنسان اُس نبی کی نہ سُنے گا وہ
۲۴ قوم میں سے نیست و نابُود کر دِیا جائے گا“ ○ اَور سموئیل سے
لے کر پِچھلوں تک جِتنے انبیاء نے کلام کیا ہَے اُن سب نے
اِن دِنوں کی خبر دی ہَے ○

۲۵ تُم انبیاء کی اَولاد اَور اُس عہد کے ہو جو خُدا نے ہمارے
باپ دادا سے باندھا جب اِبرہام سے کہا کہ تیری نسل سے
۲۶ رُوئے زمین کے تمام قبیلے برکت پائیں گے ○ پہلے تُمہاری ہی
خاطِر خُدا نے اپنے خادِم کو زِندہ کر کے بھیجا کہ تُمہیں برکت دے
تاکہ تُم میں سے ہر ایک اپنی بدیوں سے پِھرے +

باب ۴

۱ **عدالتِ عالیہ کے سامنے** جب وہ لوگوں سے کلام کر رہے
تھے تو کاہِن اَور ہَیکل کا سردار اَور صدُوقی اُن پر چڑھ آئے ○
۲ کیونکہ نہایت رنجیدہ ہُوئے کہ وہ لوگوں کو سِکھاتے اَور یسُوع
کی نظیر دے کر مُردوں میں سے زِندہ ہونے کی مُنادی کرتے
۳ تھے ○ اَور اُن پر ہاتھ ڈالے اَور دُوسرے دِن تک قید رکھّا کیونکہ
۴ شام ہوگئی تھی ○ مگر بُہتیرے اُن میں سے جِنہوں نے کلام سُنا
تھا اِیمان لائے اَور مردوں کا شُمار تقریباً پانچ ہزار ہوگیا ○

۵ اَور دُوسرے دِن یُوں ہُوا کہ اُن کے سردار اَور بزُرگ
۶ اَور فقیہہ یرُوشلیم میں جمع ہُوئے ○ اَور اُن کے ساتھ کاہنِ اعظم
حنّان تھا اَور کائفا۔ اَور یُوحنّا اَور اِسکندر اَور جِتنے کاہنِ اعظم کے
۷ گھرانے کے تھے ○ اَور اُنہیں بیچ میں کھڑا کر کے پُوچھنے لگے
کہ تُم نے کِس قُدرت یا کِس نام سے یہ کیا ہَے ؟ ○

۸ تب پطرس نے رُوحُ القُدس سے معمُور ہو کر اُن سے
۹ کہا۔ اَے اُمّت کے سردارو اَور بزُرگو! ○ اگر آج ہم سے اُس
نیک کام کی بابت جو اُس ناتواں آدمی پر کیا گیا ہَے باز پُرس
کی جاتی ہَے کہ اُس نے کِس وسیلے سے شِفا پائی ○ تو تُم سب ۱۰
اَور اِسرائیل کی ساری اُمّت کو معلُوم ہو کہ یسُوع مسیح ناصری
جِسے تُم نے صلیب دی اَور جِسے خُدا نے مُردوں میں سے زِندہ
کیا اُسی کے نام سے یہ مرد تُمہارے سامنے تندرُست کھڑا
ہَے ○ یہ وُہی پتّھر ہَے جِسے تُم معماروں نے ردّ کیا اَور وہ کونے ۱۱
کا سِرا ہوگیا ○ اَور کِسی دُوسرے سے نجات نہیں کیونکہ آسمان ۱۲
کے نیچے آدمیوں کو کوئی اَور نام نہیں بخشا گیا جِس کے وسیلے سے
ہم نجات پا سکیں ○

جب اُنہوں نے پطرس اَور یُوحنّا کی دلیری دیکھی اَور ۱۳
معلُوم کیا کہ یہ جاہِل اَور ادنیٰ آدمی ہیں تو تعجُّب کیا اَور پِھر
اُنہیں پہچانا کہ وہ یسُوع کے ساتھ رہے ہیں ○ اَور اُس شخص کو ۱۴
جِس نے شِفا پائی تھی اُن کے ساتھ کھڑا دیکھ کر کُچھ خلاف نہ کہہ
سکے ○ مگر اُنہیں مجلِس سے باہر جانے کا حُکم دِیا۔ اَور آپس میں ۱۵
صلاح کرنے لگے ○ یہ کہہ کر کہ ہم اِن آدمیوں کے ساتھ کیا ۱۶
کریں؟ کیونکہ یرُوشلیم کے تمام باشندوں میں یہ مشہُور ہَے کہ
اُن سے ایک صریح کرِشمہ ظاہِر ہُوا ہَے اَور ہم اِس کا اِنکار نہیں
کر سکتے ○ لیکن تاکہ یہ لوگوں میں زیادہ پھیل نہ جائے ہم ۱۷
اُنہیں خُوب دھمکائیں کہ پِھر یہ نام لے کر کِسی آدمی سے بات
نہ کریں ○ پس اُنہیں بُلا کر تاکید کی یسُوع کا نام لے کر ہرگز ۱۸
بات نہ کریں اَور نہ تعلیم دیں ○ لیکن پطرس اَور یُوحنّا نے جواب ۱۹
دے کر اُن سے کہا کہ تُم ہی اِنصاف کرو کہ خُدا کے نزدیک یہ
دُرست ہَے کہ ہم خُدا کی بات سے تُمہاری بات زیادہ سُنیں ؟ ○
کیونکہ مُمکن نہیں کہ جو ہم نے دیکھا اَور سُنا ہَے وہ نہ کہیں ○ تب ۲۰،۲۱
اُنہوں نے اُنہیں اَور دھمکا کر چھوڑ دِیا کیونکہ لوگوں کے سبب سے
اُنہیں سزا دینے کا کوئی طریقہ نہ پایا اِس لئے کہ سب لوگ اُس
ماجرے کے سبب سے خُدا کی تمجید کرتے تھے ○ کیونکہ جِس شخص ۲۲
پر شِفا دہی کا یہ کرِشمہ ہُوا تھا وہ چالیس برس سے زیادہ عُمر کا تھا ○

کلیسیا کا شُکرانہ تب وہ چُھوٹ کر اپنے لوگوں کے پاس ۲۳

باب ۳:۲۲ تثنیہ شرح ۱۸:۱۵، ۱۹ + باب ۳:۲۵ تکوین ۱۲:۳ +
باب ۴:۱۱ مزمُور ۱۱۸:۲۲-۲۳، اِشعیا ۲۸:۱۶ +

آئے اَور جو کُچھ سردار کاہنوں اَور بزُرگوں نے اُن سے کہا تھا
۲۴ وہ بیان کیا۝ جب اُنہوں نے یہ سُنا تو ایک دِل ہو کر خُدا کے حضُور آواز بُلند کی اَور کہا کہ اَے مالِکِ مُطلق تُو وہ ہَے جس نے آسمان اَور زمین اَور سمُندر اَور سب کُچھ جو اُن میں ہَے پیدا
۲۵ کیا۝ تُو ہی نے رُوحُ القُدس کے وسیلے سے ہمارے باپ اپنے بندے داؤد کی زُبانی کہا کہ

قومیں کِس لئے طیش میں آئی ہیں۔
عوام النّاس کیوں باطِل خیال باندھتے ہیں۝
۲۶ خُداوند اَور اُس کے ممسُوح کے خلاف۔
زمین کے بادشاہ کیوں اُٹھتے ہیں۔
فرماں روا کِس واسطے سازِش کرتے ہیں؟۝

۲۷ کیونکہ درحقیقت تیرے قُدُّوس خادِم یسُوعؔ کے خلاف ہو کر جِسے تُو نے مسح کیا، ہیرودیس اَور پنطُوس پیلاطُس غیر قوموں اَور
۲۸ اِسرائیلیوں کے ساتھ اِس شہر میں جمع ہُوئے۝ تاکہ جس کا ہونا
۲۹ تیرے ہاتھ اَور اِرادہ نے ٹھہرا رکھّا تھا وہ پُورا کریں۝ اَب اَے خُداوند اُن دھمکیوں کو دیکھ اَور اپنے بندوں کو یہ بخش کہ وہ
۳۰ کمال دلیری سے تیرا کلام سُنائیں۝ اِس میں کہ تُو اپنا ہاتھ شِفا دینے کو بڑھائے۔ اَور تیرے قُدُّوس خادِم یسُوعؔ کے نام سے کرشمے اَور معجزے ظاہر ہوں۝

۳۱ اَور جب وہ دُعا کر چُکے تو وہ مکان جہاں وہ جمع تھے ہِل گیا اَور وہ سب رُوحُ القُدس سے معمُور ہو کر خُدا کا کلام دلیری سے سُنانے لگے۝

۳۲ **جماعت میں شراکت** اَور ایمانداروں کی جماعت ایک دِل اَور ایک جان تھی اَور کِسی نے اپنے مال میں سے کِسی چیز کو اپنا نہ کہا
۳۳ بلکہ اُن میں سب چیزیں مُشترک تھیں۝ اَور رسُول بڑی قُدرت سے خُداوند یسُوعؔ کی قیامت کی گواہی دیتے رہے اَور اُن
۳۴ سب پر بڑا فضل تھا۝ کیونکہ کوئی اُن میں مُحتاج نہ تھا اِس لئے کہ جو لوگ زمینوں یا گھروں کے مالِک تھے وہ اُنہیں بیچتے تھے
۳۵ اَور بیچی ہُوئی چیزوں کا دام لا کر۝ رسُولوں کے پاؤں پر رکھتے تھے اَور ہر ایک کو اُس کی ضرُورت کے مُوافِق بانٹ دِیا جاتا
۳۶ تھا۝ اَور یُوسفؔ نامی ایک لاوی تھا جس کا لقب رسُولوں نے برنباؔس (مُترجم فرزندِ تسکین) اَور جس کی پیدائش قُپرُسؔ کی
۳۷ تھی۝ وہ ایک کھیت کا مالِک تھا اُس نے اُسے بیچا اَور اُس کا دام لا کر رسُولوں کے پاؤں پر رکھّا +

باب ۴: ۲۵ مزمُور ۲: ۱-۲ +

باب ۵

۱ **حننؔ یاہ اَور سفیرؔہ** اَور حننؔ یاہ نامی ایک شخص تھا جس نے
۲ اپنی بیوی سفیرؔہ سے مِل کر کُچھ زمین بیچ دی۝ اَور اُس کی بیوی کو خبر ہوتے ہُوئے دام میں سے کُچھ رکھ چھوڑا اَور کُچھ حِصّہ لا کر
۳ رسُولوں کے پاؤں پر رکھّا۝ مگر پطرسؔ نے کہا۔ اَے حننؔ یاہ کیوں شیطان نے تیرے دِل میں ڈالا کہ تُو رُوحُ القُدس کو فریب
۴ دے اَور زمین کے دام میں سے کُچھ رکھ چھوڑے؟۝ کیا جب تک وہ نافروختہ رہی تیری نہ تھی؟ اَور فروخت ہو کر تیرے اِختیار میں نہ رہی۔ تُو نے کیونکر اِس بات کا اپنے دِل میں خیال کیا؟
۵ تُو نے آدمیوں کو نہیں بلکہ خُدا کو فریب دِیا۝ یہ باتیں سُنتے ہی حننؔ یاہ گر پڑا اَور اُس کی جان نِکل گئی اَور سب سُننے والوں کو
۶ بڑا خوف آیا۝ اَور نَوجوانوں نے اُٹھ کر اُسے کفنایا اَور باہر لے
۷ جا کر دفنایا۝ اَور قریباً تین گھنٹے کے بعد ایسا ہُوا کہ اُس کی بیوی
۸ اِس ماجرے سے بے خبر اندر آئی۝ پطرسؔ نے اُس سے کہا۔ مُجھے بتا کہ تُم نے اِتنے ہی کو زمین بیچی تھی؟ وہ بولی ہاں اِتنے ہی
۹ کو۝ پھر پطرسؔ نے اُس سے کہا تُم نے کیوں ایکا کیا ہَے کہ رُوحِ خُدا کو آزماؤ۔ دیکھ تیرے شوہر کے دفنانے والوں کے پاؤں دروازے پر ہیں اَور وہ تُجھے بھی باہر لے جائیں گے۝
۱۰ اُسی دَم وہ اُس کے پاؤں کے پاس گر پڑی اَور اُس کی جان نِکل گئی۔ اَور نَوجوانوں نے اندر آ کر اُسے مُردہ پایا اَور باہر
۱۱ لے جا کر اُس کے شوہر کے پاس دفنایا۝ اَور تمام کلیسیا کو بلکہ اِن باتوں کے تمام سُننے والوں کو بڑا خوف آیا۝

۱۲ **اشاعتِ کلیسیا** اَور رسُولوں کے ہاتھوں سے بہُت سے

کرشمے اَور مُعجزے لوگوں کے درمیان ظاہر ہُوئے اَور سب
ایک دِل ہوکر سُلیماؔن کی ڈیوڑھی میں جمع ہُوا کرتے تھے ۝
۱۳ لیکن اَوروں میں سے کِسی کو جُرأت نہ ہُوئی کہ اُن میں جا مِلے
۱۴ مگر لوگ اُن کی تعریف کرتے تھے ۝ اَور خُداوند پر اِیمان لانے
۱۵ والے مَرد و زَن زیادہ ہوتے جاتے تھے ۝ یہاں تک کہ لوگ
بیماروں کو سڑکوں پر لا لا کر چارپائیوں اَور کھٹولوں پر رکھتے تھے
تاکہ جب پطرؔس آئے تو اُس کا سایہ ہی اُن میں سے کِسی پر پڑ
۱۶ جائے ۝ اَور یرُوشلیِؔم کے آس پاس کے شہروں سے بھی لوگ جمع
ہوکر بیماروں اَور ناپاک رُوحوں کے ستائے ہُوؤں کو لاتے تھے
اَور وہ سب شِفا پاتے تھے ۝

رسُولوں کی گِرفتاری

۱۷ تب کاہِنِ اعظم اَور اُس کے سب
ساتھی جو صدُوقیوں کے فرقے کے تھے حسد سے بھر کر اُٹھے ۝
۱۸ اَور رسُولوں پر ہاتھ ڈالے اَور اُنہیں حبسِ عوام میں بند کِیا ۝
۱۹ مگر خُداوند کے ایک فرِشتے نے رات کو قید خانے کے دروازے
۲۰ کھولے اَور اُنہیں باہر لا کر کہا ۝ جاؤ اَور ہیَکل میں کھڑے ہو
۲۱ کر اِس زندگی کی سب باتیں لوگوں کو سُناؤ ۝ اَور یہ سُن کر تڑکے
ہیَکل میں گئے اَور تعلیم دینے لگے۔
اِتنے میں کاہِنِ اعظم اَور اُس کے ساتھیوں نے آ کر
عدالتِ عالیہ اَور بنی اِسرائیل کے تمام دیوانِ خاص کی مجلِس کی
۲۲ اَور قید خانے میں کہلا بھیجا کہ اُنہیں لائیں ۝ مگر پیادوں نے پہُنچ
۲۳ کر اُنہیں قید خانے میں نہ پایا اَور لَوٹ کر خبر دی ۝ اَور کہا کہ ہم نے
قید خانہ کو تو بڑی حِفاظت سے بند کِیا ہُوا اَور پہرے داروں کو
باہر دروازوں پر کھڑے پایا مگر جب کھولا تو کِسی کو اندر نہ پایا ۝
۲۴ جب ہیَکل کے سردار اَور سردار کاہِنوں نے یہ باتیں سُنیں تو اُن
۲۵ کے بارے میں سراسیمہ ہُوئے کہ اِس کا کیا انجام ہوگا ۝ اِس پر کِسی
نے آ کر اُنہیں خبر دی کہ دیکھو وہ آدمی جِنہیں تُم نے قید خانے
میں ڈالا تھا ہیَکل میں کھڑے لوگوں کو تعلیم دے رہے ہیَں ۝
۲۶ تب ہیَکل کا سردار پیادوں کے ساتھ جا کر اُنہیں لے
آیا لیکن زبردستی سے نہیں کیونکہ لوگوں سے ڈرتے تھے کہ ہمیں
۲۷ سنگسار نہ کریں ۝ اَور اُنہیں لا کر عدالتِ عالیہ کے سامنے کھڑا
کر دِیا۔ تب کاہِنِ اعظم نے اُن سے سوال کر کے ۝ کہا کہ ہم ۲۸
نے تُمہیں بڑی تاکِید کی تھی کہ اِس نام پر تعلیم نہ دینا مگر دیکھو تُم نے
تمام یرُوشلیِؔم کو اپنی تعلیم سے بھر دِیا ہَے اَور اُس شخص کا خُون
ہمارے ذِمّہ لگانا چاہتے ہو ۝ لیکن پطرؔس نے رسُولوں سمیت ۲۹
جَواب میں کہا کہ اِنسان کی نِسبت خُدا کی اِطاعت کرنا زیادہ فرض
ہَے ۝ ہمارے باپ دادا کے خُدا نے یسُوؔع کو زِندہ کِیا جِسے تُم ۳۰
نے کاٹھ پر لٹکا کر قتل کر دِیا تھا ۝ اُسی کو خُدا نے مُبدی اَور نجات ۳۱
دہندہ ٹھہرا کر اپنے دہنے ہاتھ سے بُلند کِیا تاکہ اِسراؔئیل کو توبہ
کی توفیق اَور گُناہوں کی مُعافی بخش دے ۝ اَور ہم اِن باتوں ۳۲
کے گواہ ہیَں بلکہ رُوحُ القُدس بھی جِسے خُدا نے اُنہیں بخشا ہَے
جو اُس کی اِطاعت کرتے ہیَں ۝

جملی اؔیل کا مشورہ

وہ یہ سُن کر جَل گئے اَور اِس فِکر میں لگے ۳۳
کہ اِنہیں قتل کر دیں ۝ مگر عدالتِ عالیہ کے جملی اؔیل ایک فریسی ۳۴
نے جو عالِمِ فِقہ اَور سب لوگوں میں مُعزّز تھا اُٹھ کر حُکم دِیا کہ
اِن آدمیوں کو تھوڑی دیر کے لئے باہر لے جاؤ ۝ پھر اُن سے کہا ۳۵
کہ اَے اِسرائیلی مَردو خبردار رہو کہ تُم اِن آدمیوں کے ساتھ کیا
کِیا چاہتے ہو ۝ کیونکہ اِن دِنوں سے پہلے تھِیُوداس نے اُٹھ کر ۳۶
دعویٰ کِیا تھا کہ مَیں کُچھ ہُوں اَور تخمیناً چار سَو آدمی اُس سے مِل
گئے تھے مگر وہ مارا گیا اَور جِتنوں نے اُسے مانا تھا وہ سب تِتّر بِتّر
ہو گئے اَور مِٹ گئے ۝ اِس شخص کے بعد اِسم نویسی کے دِنوں ۳۷
میں یہُوؔدہ جلیلی نے اُٹھ کر لوگوں کو اپنی طرف کر لِیا وہ بھی ہلاک
ہُوا اَور جِتنے اُس کے تابع تھے سب پراگندہ ہو گئے ۝ پس اَب ۳۸
مَیں تُم سے کہتا ہُوں کہ اِن آدمیوں سے کَنارہ کرو اَور اِنہیں
جانے دو کیونکہ اگر یہ تدبیر یا کام آدمیوں سے ہَے تو برباد ہو
جائے گا ۝ لیکن اگر خُدا سے ہَے تو تُم اِسے مغلُوب نہیں کر سکتے ۳۹
ورنہ تُم خُدا سے لڑنے والے ٹھہرو گے۔ اُنہوں نے اُس کی بات
مان لی ۝ اَور رسُولوں کو بُلوا کر کوڑے لگوائے اَور حُکم دِیا کہ ۴۰
یسُوؔع کے نام سے ہرگز بات نہ کرو اَور اُنہیں چھوڑ دِیا ۝ پس وہ ۴۱
عدالتِ عالیہ سے خُوشی کرتے ہُوئے چلے گئے کہ ہم اُس نام کی
خاطِر بے حُرمت ہونے کے لائق ٹھہرے ہیَں ۝ اَور وہ ہر روز ۴۲

ہَیکل میں اَور گھر گھر یہ تعلیم اَور بشارت دینے سے باز نہ آئے کہ یسُوعؔ ہی المسِیح ہَے +

باب ۶

[۱] تقرّرِ شمّاسہ — اُن دِنوں میں جب شاگردوں کا شُمار بڑھتا جاتا تھا یُونانی عِبرانیوں سے کُڑکُڑانے لگے کیونکہ اُن کی بیواؤں ۲ کی روزانہ خبرگیری میں غفلت ہوتی تھی ۝ تب اُن بارہ نے شاگردوں کی جماعت کی مجلس کر کے کہا۔ مُناسب نہیں کہ ہم ۳ خُدا کے کلام کو چھوڑ کر دسترخوانوں کی خدمت کریں ۝ پس اَے بھائیو! اپنے میں سے سات نیک نام اشخاص کو چُن لو جو رُوح اَور حِکمت سے بھرے ہُوئے ہوں۔ تا کہ ہم اُنہیں اِس کام پر ۴ مُقرّر کریں ۝ لیکن ہم خُود تو دُعا اَور کلام کی خدمت میں مشغُول ۵ رہیں گے ۝ یہ بات ساری جماعت کو پسند آئی اَور اُنہوں نے اِستِفنُسؔ نامی ایک مَرد چُن لیا جو ایمان اَور رُوحُ القُدس سے بھرا ہُوا تھا۔ اَور ساتھ ہی فیلبُوسؔ اَور پرُوکُرُسؔ اَور نِیقانُورؔ اَور طیمونؔ اَور پرمناسؔ اَور انطاکیہ کا ایک نَو مُرید نیقولاؤسؔ ۝ ۶ اَور اُنہیں رسُولوں کے آگے کھڑا کیا جنہوں نے دُعا کرتے ہُوئے اُن پر ہاتھ رکھّے ۝

۷ اِستِفنُسؔ کی گرفتاری — اَور خُدا کا کلام پھیلتا رہا اَور یرُوشلیمؔ میں شاگردوں کا شُمار بہُت ہی بڑھتا گیا بلکہ کاہِنوں کا ایک بڑا ۸ گروہ بھی دِین کے ماتحت ہو گیا ۝ اَور اِستِفنُسؔ فضل اَور قُوّت سے معمُور ہو کر لوگوں میں بڑے بڑے مُعجِزے اَور کرشمے ۹ دِکھایا کرتا تھا ۝ تب اُس عِبادت خانہ سے جو احرارؔ کا کہلاتا ہَے اَور قیروانیوں اَور اِسکندریوں اَور اُن میں سے جو کِلِکیہ اَور آسیہؔ سے تھے بعض اُٹھ کر اِستِفنُسؔ سے بحث کرنے لگے ۝ ۱۰ وہ نہ تو اُس حِکمت کا اَور نہ رُوح ہی کا مُقابلہ کر سکے جس سے وہ ۱۱ کلام کرتا تھا ۝ اِس پر اُنہوں نے بعض کو سِکھایا جو یہ کہیں کہ ہم

باب ۶:۱ ''یُونانی عِبرانیوں'' یعنی وہ یہُودی جو یُونانؔ میں پیدا ہُوئے اَور وہاں پرورِش پائی۔ یُونانی عِبرانی کہلاتے تھے +

نے اُسے مُوسیٰؔ اَور خُدا کی نِسبت کُفر گوئی کرتے سُنا ہَے ۝ ۱۲ پھر وہ عوام اَور بزُرگوں اَور فقیہوں کو اُبھار کر اُس پر چڑھ گئے اَور اُسے گرفتار کر کے عدالتِ عالیہ میں لے گئے ۝ ۱۳ اَور جُھوٹے گواہوں کو کھڑا کیا جنہوں نے کہا کہ یہ شخص مُقدّس مقام اَور شرِیعت کے خلاف باتیں کرنے سے باز نہیں آتا ۝ ۱۴ کیونکہ ہم نے اُسے یہ کہتے سُنا ہَے کہ وہی یسُوعؔ ناصری اِس مقام کو تباہ کر دے گا اَور اُن رسُوم کو بدل ڈالے گا۔ جو مُوسیٰؔ نے ہمیں روایت کیں ۝ ۱۵ اَور اُن سب نے جو عدالتِ عالیہ میں بیٹھے تھے اُس پر غور سے نظر کی تو دیکھا کہ اُس کا چہرہ فرِشتے کا سا ہَے +

باب ۷

اِستِفنُسؔ کی تقریر — ۱ تب کاہِنِ اعظم نے کہا کیا یہ باتیں اِسی طرح ہَیں ؟ ۝ ۲ اُس نے کہا

اَے مَردو بھائیو اَور بزُرگو! سُنو۔ جلال کا خُدا ہمارے باپ اِبراہیمؔ پر اُس وقت ظاہر ہُوا جب وہ ہنُوز ارامؔ نہرائم میں تھا پیشتر اِس سے کہ وہ حارانؔ میں جا بسا ۝ [۳] اَور اُس سے کہا کہ ''تُو اپنے وطن اَور اپنے اَقربا کے درمیان سے روانہ ہو اَور اُس سَرزمین میں چل جو مَیں تُجھے دِکھاؤں گا'' ۝ ۴ تب وہ کلدانیوں کے مُلک سے روانہ ہو کر حارانؔ میں جا بسا۔ اَور وہاں سے اُس کے باپ کی وفات کے بعد خُدا نے اُسے اِس مُلک میں پُہنچایا جس میں تُم اَب بستے ہو ۝ ۵ اَور اُسے کُچھ مِیراث بلکہ قدم رکھنے کی بھی اُس میں جگہ نہ دی مگر وعدہ کیا کہ مَیں یہ زمین تُجھے اَور تیرے بعد تیری نسل کو دُوں گا کہ تیری مِلکیّت ہو جائے حالانکہ اُس وقت اُس کی کوئی اولاد نہ تھی ۝ [۶] اَور خُدا نے یہ فرمایا کہ تیری اولاد ایک غیر مُلک میں پردیسی ہو گی اَور لوگ اُسے غُلامی میں رکھیں گے اَور چار سَو برس تک اُس سے بدسلُوکی کریں گے ۝ ۷ پھر مَیں اُس قوم کو جس کی وہ غُلام ہو گی عدالت کرُوں گا۔ (خُدا نے فرمایا)۔ اُس کے بعد وہ نِکلیں گے اَور اِسی جگہ میں میری

باب ۷:۳ تکوِین ۱۲:۱ + باب ۷:۶ تکوِین ۱۵:۱۳ +

۸ بندگی کریں گے۝ اَور اُس نے اُس سے ختنہ کا عہد کیا۔ اَور اُس سے اِضحاقؔ پیدا ہُوا اَور آٹھویں دِن اُس نے اُس کا ختنہ کیا۔ اَور اِضحاقؔ سے یعقُوبؔ اَور یعقُوبؔ سے بارہ آبائے بزُرگ

۹ پیدا ہُوئے۝ اَور آبائے بزُرگ نے حسد سے یُوسفؔ کو بیچ دِیا

۱۰ کہ مِصرؔ میں پُہنچ جائے۔ مگر خُدا اُس کے ساتھ تھا۝ اَور اُس نے اُس کی سب مُصیبتوں سے اُسے چُھڑایا اَور مِصرؔ کے بادشاہ فرعُونؔ کے حضُور مقبُولیّت اَور حِکمت بخشی اَور اُس نے اُسے مِصرؔ اَور اپنے سارے گھر کا مُختار کر دِیا۝

۱۱ پھر مِصرؔ کے سارے مُلک اَور کِنعانؔ میں قحط پڑ گیا اَور بڑی مُصیبت آئی اَور ہمارے باپ دادا کو کھانا نہ مِلتا تھا۝

۱۲ جب یعقُوبؔ نے سُنا کہ مِصرؔ میں اناج ہَے تو ہمارے باپ دادا کو پہلی بار بھیجا۝

۱۳ اَور دُوسری بار یُوسفؔ اپنے بھائیوں پر ظاہر ہو گیا۔ اَور یُوسفؔ کی قومیّت فرعُونؔ کو معلُوم ہو گئی۝

۱۴ تب یُوسفؔ نے اپنے باپ یعقُوبؔ اَور اُس کے سارے کُنبے کو جو پچھتّر جانیں تھِیں بُلا بھیجا۝

۱۵ اَور یعقُوبؔ مِصرؔ میں چلا گیا۔ اَور وہاں وہ اَور ہمارے باپ دادا مَر گئے۝

۱۶ اَور وہ شِکمؔ میں پُہنچائے گئے اَور اُس قبر میں رکھّے گئے جِسے اِبراہیمؔ نے شِکمؔ میں روپیہ دے کر بنی حمورؔ سے خرِیدا تھا۝

۱۷ پس جب اُس وعدے کی مِیعاد پُوری ہونے کو تھی جو خُدا نے اِبراہیمؔ سے کیا تھا۔ تو مِصرؔ میں قوم بڑھ گئی اَور اُن کی

۱۸ تعداد زیادہ ہوتی گئی۝ اُس وقت تک کہ مِصرؔ میں ایک نیا

۱۹ بادشاہ اُٹھا جو یُوسفؔ کو نہ جانتا تھا۝ اُس نے ہماری قوم سے حیلہ بازی کر کے ہمارے باپ دادا کو یہاں تک ستایا کہ اُس

۲۰ نے اُن کے لڑکوں کو پھینکوایا تاکہ وہ زِندہ نہ رہیں۝ اُس وقت مُوسیٰؔ پیدا ہُوا۔ جو خُدا کو پسندیدہ تھا اُس نے تین مہینے تک اپنے باپ کے گھر میں پرورِش پائی۝

۲۱ جب وہ پھینک دِیا گیا تو فرعُونؔ کی بیٹی نے اُسے اُٹھا لیا اَور اُسے اپنا بیٹا کر کے پالا۝

۲۲ اَور مُوسیٰؔ نے مِصریوں کی تمام حِکمت میں تربیت پائی اَور اپنے کلام اَور کام میں قوی ہُوا۝

۲۳ اَور جب وہ چالیس برس کا ہو گیا تو اُس کے جی میں آیا کہ جا کر اپنے بھائیوں بنی اِسرائیلؔ کی خبر لُوں۝

۲۴ اَور ایک کو ظُلم اُٹھاتے دیکھ کر اُس کی حمایت کی اَور مِصری کو قتل کر کے مظلُوم کا بدلہ لِیا۝

۲۵ اُس نے یہ خیال کیا۔ کہ میرے بھائی سمجھیں گے کہ خُدا میرے ہاتھ سے اُنہیں رہائی دے گا۔ مگر وہ نہ سمجھے۝

۲۶ اَور دُوسرے دِن جب اُن کی لڑائی ہُوئی تو وہ بیچ میں آیا اَور یُوں کہہ کر اُن کی صُلح کرانی چاہی کہ اَے جوانو۔ تُم تو بھائی بھائی ہو۔ کیوں ایک دُوسرے کو ایذا دیتے ہو۝

۲۷ لیکن جو اپنے پڑوسی پر ظُلم کرتا تھا اُس نے یہ کہہ کر اُسے ہٹا دِیا۔ کہ کِس نے تُجھے ہم پر حاکِم یا مُنصِف مُقرّر کیا ہَے؟۝

۲۸ کیا جِس طرح تُو نے کل اُس مِصری کو مار ڈالا مُجھے بھی مار ڈالنا چاہتا ہَے؟۝

۲۹ یہ بات سُن کر مُوسیٰؔ بھاگ گیا اَور مِدیانؔ کے مُلک میں پردیسی ہو کر جا رہا۔ اَور وہاں اُس کے دو بیٹے پیدا ہُوئے۝

۳۰ اَور جب چالیس برس گُزر گئے۔ تو کوہِ سِیناؔ کے بیابان کے درمیان ایک جلتی ہُوئی خاردار جھاڑی کے شُعلہ میں ایک فرِشتہ اُسے دِکھائی دِیا۝

۳۱ مُوسیٰؔ نے یہ رُویت دیکھ کر تعجُّب کیا اَور جب اچھّی طرح دیکھنے کے لئے نزدیک گیا تو خُداوند کی آواز آئی۝

۳۲ کہ مَیں تیرے باپ دادا کا خُدا یعنی اِبراہیمؔ اَور اِضحاقؔ اَور یعقُوبؔ کا خُدا ہُوں۔ تب مُوسیٰؔ کانپ اُٹھا اَور اُسے دیکھنے کی جُرأت نہ رہی۝

۳۳ تب خُداوند نے اُس سے کہا کہ اپنے پاؤں سے جُوتی اُتار کیونکہ یہ جگہ جہاں تُو کھڑا ہَے مُقدّس زمِین ہَے۝

۳۴ مَیں نے اپنے لوگوں کی جو مِصرؔ میں ہیں مذلّت دیکھی اَور اُن کی فریاد سُنی۔ اَور مَیں اُترا ہُوں کہ اُنہیں چُھڑاؤں۔ پس آ۔ مَیں تُجھے مِصرؔ میں بھیجنے کو ہُوں۝

۳۵ جِس مُوسیٰؔ کا اُنہوں نے یہ کہہ کر اِنکار کیا تھا کہ ”تُجھے کِس نے حاکِم یا مُنصِف مُقرّر کیا“ اُسے

باب۷:۸ تکوین ۱۷:۱۰، ۲۱:۲،۴، تکوین ۲۹:۳۲، ۳۵:۲۲ +
باب۷:۹ تکوین ۳۷:۲۸ + باب۷:۱۰ تکوین ۴۱:۲۷ +
باب۷:۱۲ تکوین ۴۲:۲ + باب۷:۱۳ تکوین ۴۵:۳ +
باب۷:۱۵ تکوین ۴۶:۵، ۴۹:۳۲ +
باب۷:۱۶ تکوین ۲۳:۱۶، ۵۰:۱۳ +
باب۷:۱۷ خرُوج ۳:۲ +
باب۷:۲۰ خرُوج ۲:۲ +

باب۷:۲۴ خرُوج ۲:۱۲ + باب۷:۲۶ خرُوج ۲:۱۳ +
باب۷:۳۰ خرُوج ۳:۲ +

خُدانے حاکِم اَور چُھڑانے والاٹھہرا کر اُس فرِشتہ کے ذریعے سے بھیجا جو خاردار جھاڑی میں اُسے دِکھائی دِیا تھا۝

۳۶ وہی اُنہیں نِکال لایا۔ اَور مِصرؔ میں اَور بُحیرہ ٔ قُلزمؔ پر اَور بِیابان میں چالیس برس تک عجائبات اَور کرشمے دکھاتا رہا۝ ۳۷ یہ وہی مُوسیٰ ہَے جس نے بنی اِسرائیلؔ سے کہا کہ ''خُدا تُمہارے بھائیوں میں سے میری مانند ایک نبی تُمہارے لئے بَرپا کرے گا۔ تُم اُس کی سُنو''۝ ۳۸ یہ وہی ہَے جو بِیابان کے اِجتماع میں اُس فرِشتے کے جو کوہِ سِینا پر اُس سے ہم کلام ہُوا۔ اَور ہمارے باپ دادا کے مابین درمیانی تھا۔ اُسی نے کلامِ حیات پایا کہ تُم تک پُہنچا دے ۝ ۳۹ مگر ہمارے باپ دادا نے اُس کا فرمانبردار ہونا نہ چاہا بلکہ اُسے رَدّ کِیا اَور اُن کے دِل مِصرؔ کی طرف مائل ہُوئے ۝ ۴۰ اَور ہارُون سے کہا کہ ہمارے لئے ایسے مَعبُود بنا جو ہمارے آگے آگے چلیں۔ کیونکہ اُس مُوسیٰ کو جو ہمیں مُلکِ مِصرؔ سے نِکال لایا۔ ہم نہیں جانتے کہ کیا ہُوا۝ ۴۱ اَور اُن دِنوں میں اُنہوں نے ایک بچھڑا بنایا اَور اُس بُت کو قُربانی چڑھائی اَور اپنے ہاتھ کے کام پر خُوشی منائی۝ ۴۲ پس خُدا نے مُنہ موڑ کر اُنہیں چھوڑ دِیا کہ آسمان کے لشکر کو پُوجیں جیسا کہ اَنبیاء کی کِتاب میں لِکھا ہَے کہ

اَے اِسرائیلؔ کے گھرانے۔
کیا تُم نے بِیابان میں چالیس برس تک۔
میرے آگے قُربانیاں اَور نَذریں گُزرانیں؟
۴۳ بلکہ تُم مولکؔ کا خَیمہ اُٹھائے پھرے۔
اَور اپنے مَعبُود رمفاؔم کا سِتارہ بھی۔
یعنی مُورتیں جو تُم نے اِس لئے بنائیں۔
کہ اُن کے آگے سجدہ کرو۔
پس میں بابلؔ کے پرے تُمہیں جَلاوطن کردُوں گا ۝

۴۴ خَیمہء شہادت بِیابان میں ہمارے باپ دادا کے پاس تھا جیسا مُوسیٰ کے مُتکلّم نے حُکم دِیا تھا کہ جو نمُونہ تُو نے دیکھا ہَے اُس کے مُوافِق اُسے بنا۝ ۴۵ ہمارے باپ دادا اُسے پا کر یشُوعؔ کے ساتھ اُن غیر قوموں کی مِلکیّت میں لائے جِنہیں خُدا نے ہمارے باپ دادا کے سامنے سے نِکال دِیا اَور وہ داؤدؔ کے زمانے تک رہا۝ ۴۶ جس نے خُدا کی نِگاہ میں مقبُولیّت پائی اَور اِلتجا کی کہ مَیں یَعقُوبؔ کے خُدا کے واسطے جائے سکُونت پاؤں ۝ ۴۷ مگر سُلیمانؔ نے اُس کے لئے مکان بنایا۝

۴۸ لیکن حَق تعالٰی ہاتھ کی مصنُوعات میں نہیں رہتا۔
چُنانچہ نبی کہتا ہَے۝

۴۹ خُداوند فرماتا ہَے کہ
آسمان میرا تخت۔
اَور زمین میرے پاؤں کی چوکی ہَے۔
تُم کیسا گھر میرے لئے بناؤ گے۔
یا میرے آرام کی جگہ کون سی ہَے۔
۵۰ کیا میرے ہاتھ نے یہ سب چیزیں نہیں بنائیں؟۝

۵۱ اَے سخت گردن والو اَور دِل اَور کان کے نامختُونو! تُم ہر وقت رُوحُ القُدس کا سامنا کرتے ہو۔ جیسے تُمہارے باپ دادا تھے ویسے ہی تُم ہو۝ ۵۲ اَنبیاء میں سے کِسے تُمہارے باپ دادا نے نہیں ستایا؟ اُنہوں نے تو اُس صِدّیق کی آمد کے پیغامبر قتل کِئے اَب تُم اُسے پکڑوا کر خُود اُسی کے قاتِل بن بیٹھے ۝ ۵۳ تُم نے فرِشتوں

باب۷:۳۶ خرُوج۱۶:۳۵+ باب۷:۳۷ تثنیہ شرع۱۸:۱۵+
باب۷:۳۸ خرُوج۱۹:۳+ باب۷:۴۰ خرُوج۳۲:۱+
باب۷:۴۲ عامُوس۵:۲۵+ باب۷:۴۴ خرُوج۲۵:۴۰+

باب۷:۴۵ یشُوعؔ ۳:۱۴ +
باب۷:۴۶ ۱-سموئیل۱۶:۱۳، مزمُور۱۳۲:۵ +
باب۷:۴۷ ۱- ملُوک۶:۱، ۲-اخبار۱۷:۱۲ +
باب۷:۴۸ ''حَق تعالٰی ہاتھ کی مصنُوعات میں نہیں رہتا'' یعنی خُدا جو سب آسمانوں کے آسمان میں نہیں آسکتا کِسی مکان کا مُحتاج نہیں ہَے تو بھی اِس کے لئے مکان بنائے جاتے ہَیں کہ اُن میں لوگ مِل کر خُدا کی پرستش کریں۔ قُربانی چڑھائیں، دُعا کریں۔ اِس سبب سے خُدا نے خُود ہی مُوسیٰ کو پاک خیمہ بنانے کا حُکم دِیا (خرُوج ۲۶) اَور سُلیمان کی ہَیکل کو پسند کِیا (۲-اخبار۷:۱۶) مسیحی بھی الٰہی خدمت کے لئے جگہ جگہ اپنے گرجے بناتے ہَیں۔ شرُوع میں جب اُنہیں گرجہ بنانے کی توفیق نہ تھی۔ وہ کِسی گھر میں جمع ہو کر روٹی توڑتے تھے۔ یعنی اقدس یوخرست کا بھید جِسے ہم پاک ماس کہتے ہَیں کِیا کرتے تھے۔ اَعمال ۲:۴۶،۲۰:۱۲، ۱-قرنتیوں ۱۰:۱۶ +
باب۷:۴۹ اِشعیا۶۶:۱ +

کی معرفت شریعت کو پایا لیکن اُس پر عمل نہیں کرتے ○

۵۴ [شہادتِ اِستِفنُسؔ] وہ یہ باتیں سُنتے ہی اپنے دِلوں میں
۵۵ جَل گئے اَور اُس پر دانت پیسنے لگے ○ مگر اُس نے رُوحُ القُدس
سے معمُور ہو کر آسمان کی طرف غور سے نظر کی اَور خُدا کا جلال
۵۶ اَور یسُوعؔ کو خُدا کے دہنے ہاتھ کھڑے دیکھا ○ اَور کہا دیکھو
مَیں آسمان کو کُھلا اَور اِبنِ اِنسان کو خُدا کے دہنے ہاتھ کھڑا
۵۷ دیکھتا ہُوں ○ اِس پر اُنہوں نے بڑے زور سے چِلّا کر اپنے
۵۸ کان بند کر لئے اَور ایک دِل ہو کر اُس پر لپکے ○ اَور شہر سے باہر
نِکال کر اُسے سنگسار کرنے لگے۔ اَور گواہوں نے اپنے
کپڑے ساؤلؔ نامی ایک نَوجوان کے پاؤں کے پاس رکھّ
۵۹ دِیئے ○ پس جب وہ اِستِفنُسؔ کو سنگسار کر رہے تھے تو اُس نے
دُعا کر کے کہا کہ اَے خُداوند یسُوعؔ میری رُوح کو قبُول کر ○
۶۰ اَور گھٹنے ٹیک کر اُس نے بُلند آواز سے پُکارا کہ اَے خُداوند یہ
گُناہ اِن کے ذِمے نہ لگا۔ اَور یہ کہہ کر سو گیا۔
اَور ساؤلؔ بھی اُس کے قتل پر راضی تھا +

باب ۸

۱ [ایذارسانی] اُسی دِن یرُوشلیِمؔ کی کلیسیا کے خلاف سخت
اِیذارسانی برپا ہُوئی۔ اَور رسُولوں کے سوا۔ وہ سب یہُودیہؔ اَور
۲ سامریہؔ کے علاقوں میں پراگندہ ہو گئے ○ اَور دِیندار مَردوں
۳ نے اِستِفنُسؔ کو دفن کیا اَور اُس پر بڑا ماتم کیا ○ اَور ساؤلؔ کلیسیا
کو تباہ کرتا رہا۔ وہ گھر گھر گُھس کر اَور مَردوں اَور عورتوں کو گھسیٹ
کر قید کراتا تھا ○
۴ پس جو پراگندہ ہُوئے تھے وہ کلام کی بشارت دیتے
۵ پھرے ○ اَور فِلِبُّسؔ سامریہ کے ایک شہر میں جا کر لوگوں میں
۶ المسیح کی مُنادی کرنے لگا ○ اَور اُن کرشموں کو سُن کر اَور دیکھ کر جو
فِلِبُّسؔ دکھاتا تھا لوگ اُس کی باتوں پر بالاتفاق مُتوجّہ ہُوئے ○
۷ کیونکہ بُہتیروں میں سے جن میں ناپاک رُوحیں تھیں وہ بڑی آواز
سے چِلّا کر نِکل گئیں اَور بہُت سے مفلُوج اَور لنگڑے شِفا یاب
۸ ہُوئے ○ اِس لئے اُس شہر میں بڑی خُوشی ہُوئی ○
۹ [شمعُونؔ ساحر] اُس سے پہلے اُس شہر میں شمعُونؔ نامی ایک
شخص جادُوگری کرتا رہا۔ وہ سامریہؔ کے لوگوں کو حیران رکھتا
۱۰ اَور کہتا تھا کہ مَیں کوئی بڑا شخص ہُوں ○ اَور چھوٹے سے بڑے
تک سب اُس کی سُن سُن کر کہتے تھے کہ یہ شخص خُدا کی وہ قُدرت
۱۱ ہَے جو بڑی کہلاتی ہَے ○ اَور وہ اُس کی مانتے تھے کیونکہ اُس
نے بڑی مُدّت سے اپنی جادُوگری کے وسیلے اُنہیں لُبھائے
۱۲ رکھّا تھا ○ لیکن جب اُنہوں نے فِلِبُّسؔ کا یقین کیا جو خُدا کی
بادشاہی اَور یسُوعؔ مسیحؔ کے نام کی بشارت دیتا تھا۔ تو سب لوگ
۱۳ مَرد و زن بپتسمہ لینے لگے ○ اَور شمعُونؔ نے بھی یقین کیا اَور
بپتسمہ پا کر فِلِبُّسؔ سے لپٹا رہا۔ اَور کرشمے اَور بڑے بڑے
مُعجزے ظاہر ہوتے دیکھ کر نہایت حیران ہُوا ○
۱۴ جب رسُولوں نے جو یرُوشلیِمؔ میں تھے سُنا کہ سامریوں
نے خُدا کا کلام قبُول کیا ہَے تو اُنہوں نے پطرسؔ اَور یُوحنّاؔ کو
۱۵ اُن کے پاس بھیجا ○ جب وہ پُہنچے تو اُنہوں نے اُن کے لئے
۱۶ دُعا کی کہ رُوحُ القُدس پائیں ○ کیونکہ وہ اُس وقت تک اُن
میں سے کِسی پر نازِل نہ ہُوا تھا لیکن اُنہوں نے صِرف خُداوند
۱۷ یسُوعؔ کے نام پر بپتسمہ پایا تھا ○ تب اُنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھّے
۱۸ اَور اُنہوں نے رُوحُ القُدس پایا ○ جب شمعُونؔ نے دیکھا کہ
رسُولوں کے ہاتھ رکھنے سے رُوحُ القُدس مِلتا ہَے تو اُن کے
۱۹ پاس روپے لا کر ○ کہا کہ یہ اِختیار مُجھے بھی دو۔ کہ جس پر مَیں
۲۰ ہاتھ رکھُّوں وہ رُوحُ القُدس پائے ○ پطرسؔ نے اُس سے کہا
تیرے روپے تیرے ساتھ برباد ہوں کیونکہ تُو نے خیال کیا
۲۱ کہ خُدا کی بخشش روپیوں سے حاصِل ہوتی ہَے ○ اِس اَمر میں تیرا
نہ حِصّہ ہَے نہ بخرہ کیونکہ تیرا دِل خُدا کے آگے سِیدھا نہیں ○
۲۲ پس تُو اپنی اِس شرارت سے توبہ کر اَور خُدا سے مِنّت کر کہ شاید
۲۳ تیرے دِل کا یہ خیال مُعاف کیا جائے ○ اِس لئے کہ مَیں دیکھتا
ہُوں کہ تُو پِت کی کڑواہٹ اَور بدی کے بند میں گرفتار ہَے ○

باب ۸:۱۷ ''اُنہوں نے اُن پر ہاتھ رکھے'' یعنی رسُولوں نے ایمانداروں پر ہاتھ رکھنے اور دُعا مانگنے سے رُوحُ القُدس بخشا یعنی اِستحکام کا ساکرامنٹ دِیا +

۲۴ شمعُون نے جَواب میں کہا۔ تُم میرے لئے خُداوند سے دُعا کرو کہ جو باتیں تُم نے کہیں اُن میں سے کوئی مُجھ پر نہ آئے۞
۲۵ پِھر وہ گواہی دے کر اَور خُداوند کا کلام سُنا کر یرُوشلِیم کو واپس ہُوئے اَور سامریوں کے بُہت سے گاؤں میں بشارت دیتے گئے۞

۲۶ حَبشی کا اِصطِباغ

اَور خُداوند کے ایک فرِشتے نے فیلبُوس سے کہا کہ اُٹھ اَور جنُوب کی طرف اُس راہ پر جا جو یرُوشلِیم سے ۲۷ غزّہ کو جاتی ہَے (یہ بِیابانی ہے)۞ وہ اُٹھ کر روانہ ہُوا۔ اَور دیکھو ایک حَبشی خواجہ سرا جو حَبشیوں کی مَلکہ کنداکہ کا مُعزّز اَور اُس کے تمام خزانے کا مُختار تھا اَور یرُوشلِیم میں عِبادَت کے لئے ۲۸ آیا تھا۞ وہ اَب واپس جا رہا تھا اَور اپنی رتھ پر بیٹھا ہُوا اِشعیا نبی ۲۹ کا صحیفہ پڑھ رہا تھا۞ پس رُوح نے فیلبُوس سے کہا کہ نزدِیک جا ۳۰ اَور اُس رتھ کے ساتھ ہو لے۞ اَور فیلبُوس نے اُس کی طرف دوڑ کر اُسے اِشعیا نبی کا صحیفہ پڑھتے سُنا۔ اَور کہا کہ جو تُو پڑھتا ۳۱ ہَے اُسے سمجھتا بھی ہَے؟۞ اُس نے کہا کہ یہ مُجھ سے کیوں کر ہو سکتا ہَے جب تک میرا کوئی ہادی نہ ہو؟ پِھر اُس نے فیلبُوس سے درخواست کی کہ میرے ساتھ سَوار ہو بیٹھ۞ [۳۲] اَور نوِشتہ کا مقام جو وہ پڑھ رہا تھا یہ تھا۔

وہ بھیڑ کی طرح ذَبح ہونے کو لے جایا گیا۔
اَور برّے کی مانند جو بال کترنے والے کے آگے
خاموش ہوتا ہَے۔
اُسی طرح اُس نے اپنا مُنہ نہ کھولا۔
[۳۳] وہ پست حالی میں اِنصاف سے محرُوم رہا۔
کون اُس کی پُشت کا حال بیان کرے گا؟
کیونکہ اُس کی زندگی زمین پر سے مٹائی جائے گی۞

۳۴ خواجہ سرا نے فیلبُوس سے مُخاطب ہو کر کہا کہ مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں مُجھے بتا کہ نبی یہ کِس کے حَق میں کہتا ہَے۔ کیا اپنے یا کِسی اَور کے؟۞ ۳۵ تب فیلبُوس نے اپنی زُبان کھول کر اُسی نوِشتہ سے شرُوع کر کے اُسے یسُوعؔ کی بشارت دی۞ ۳۶ اَور راہ میں چلتے چلتے وہ کہیں پانی پر پُہنچے۔ تب خواجہ سرا نے کہا کہ دیکھ پانی موجُود ہَے اَب مُجھے بپتسمہ لینے سے کونسی چیز روکے؟۞ ۳۷ فیلبُوس نے کہا۔ اگر تُو اپنے دِل وجان سے اِیمان لاتا ہَے تو لے سکتا ہَے۔ اُس نے جَواب میں کہا۔ مَیں اِیمان لاتا ہُوں کہ یسُوعؔ مسیح خُدا کا بیٹا ہَے۞ ۳۸ پس اُس نے رتھ کو کھڑا کرنے کا حُکم دِیا۔ اَور فیلبُوس اَور خواجہ سرا پانی میں اُتر پڑے اَور اُس نے اُسے بپتسمہ دِیا۞ ۳۹ جب وہ پانی سے نِکلے تو فیلبُوس رُوح خُداوند سے اُٹھایا گیا۔ اَور خواجہ سرا نے اُسے پِھر نہ دیکھا۔ تب وہ خُوشی کرتا ہُوا اپنی راہ چلا گیا۞ ۴۰ اَور فیلبُوس اشدود میں آ نِکلا اَور قیصریہ میں پُہنچنے تک سب شہروں میں بشارت دیتا گیا +

باب ۹

شاؤلؔ دَمِشق کی راہ میں

۱ شاؤلؔ ہنُوز خُداوند کے شاگِردوں کے دھمکانے اَور قتل کرنے کا دَم مارتا ہُوا کاہِنِ اعظم کے ہاں گیا۞ ۲ اَور اُس سے دَمِشق کے عِبادَت خانوں کے لئے اِس مضمُون کے خط مانگے کہ جِنہیں وہ اِس طریق پر پائے خواہ مَرد خواہ زَن اُنہیں باندھ کر یرُوشلِیم میں لائے۞ ۳ اَور جب وہ سفر کرتے کرتے دَمِشق کے نزدِیک پُہنچا تو یُوں ہُوا کہ یکبارگی آسمان سے ایک نُور اُس کے گِرد آ چمکا۞ ۴ اَور وہ زمین پر گِر پڑا اَور اُسے ایک آواز یُوں کہتے سُنائی دی کہ شاؤلؔ! شاؤلؔ! تُو مُجھے کیوں اِیذا دیتا ہَے؟۞ ۵ اُس نے کہا۔ اَے خُداوند تُو کون ہَے؟ ۶ اُس نے کہا مَیں یسُوعؔ ہُوں جِسے تُو اِیذا دیتا ہَے۞ مگر اُٹھ اَور شہر میں جا اَور جو تُجھے کرنا ہو گا وہ تُجھے بتایا جائے گا۞ ۷ جو آدمی اُس کے ہمراہ تھے وہ حیران ہو کر کھڑے رہ گئے۔ کیونکہ آواز تو سُنتے تھے مگر کِسی کو دیکھتے نہ تھے۞ ۸ اَور شاؤلؔ زمین پر سے اُٹھا اَور جب اُس نے آنکھیں کھولیں تو اُسے کُچھ دِکھائی نہ دِیا۔ تب

باب ۸:۳۲ اِشعیا ۵۳:۷ +
باب ۸:۳۳ "اُس کی پُشت" یعنی اُن کا شُمار جو مسیح پر اِیمان لائیں گے کون کر سکے گا۔ یُونانی لفظ "جینا" کا ترجمہ پُشت اَور پیدائش ہَے چونکہ مسیح خُدا اور اِنسان ہَے۔ اُس کی دو پیدائشیں ہَیں۔ ایک خُدا باپ سے سب زمانوں سے پہلے۔ دُوسری کُنواری مریمؔ سے۔ دونوں پیدائشیں رازِ عظیم ہَیں +

۹ وہ اُس کا ہاتھ پکڑ کر اُسے دمشق میں لے گئے۝ اَور وہ وہاں
تین دِن تک نابِینا رہا اَور نہ کھاتا نہ پیتا تھا۝
۱۰ اَب دمشق میں حننیاہ نامی ایک شاگرد تھا اَور خُداوند
نے رُؤیا میں اُس سے کہا۔ اَے حننیاہ! وہ بولا اَے خُداوند
۱۱ مَیں حاضِر ہُوں۝ خُداوند نے اُس سے کہا اُٹھ اَور اُس کُوچے
میں جا جو سِیدھا کہلاتا ہَے۔ اَور یہُوداہ کے گھر میں شاؤل نامی
۱۲ طرسُوسی کو پُوچھ لے۔ کیونکہ دیکھ وہ دُعا کر رہا ہَے۝ اَور اُس
نے بھی رُؤیا میں دیکھا ہَے کہ حننیاہ نامی ایک آدمی نے اندر
۱۳ آ کر مُجھ پر ہاتھ رکھّے ہَیں تاکہ پھر بِینائی پاؤُں۝ مگر حننیاہ
نے جواب دِیا کہ اَے خُداوند مَیں نے بُہتیروں سے اُس
شخص کی بابت سُنا ہَے کہ اُس نے یرُوشلیم میں تیرے مُقدّسوں
۱۴ کے ساتھ کَیسی کَیسی بُرائیاں کی ہَیں۝ اَور یہاں بھی اُس نے
سردار کاہِنوں کی طرف سے اِختیار پایا ہَے کہ اُن سب کو باندھ
۱۵ لے جو تیرا نام لیتے ہَیں۝ مگر خُداوند نے اُس سے کہا تُو جا
کیونکہ یہ میرا چُنا ہُؤا وسیلہ ہَے کہ میرے نام کو غیر قوموں اَور
۱۶ بادشاہوں اَور بنی اِسرائیل پر ظاہِر کرے۝ اَور مَیں اُسے دِکھا
دُوں گا کہ میرے نام کے لئے اُسے کِتنا دُکھ اُٹھانا پڑے گا۝
۱۷ تب حننیاہ گیا اَور اُس گھر میں داخِل ہُؤا اَور اُس پر ہاتھ رکھ کر کہا
اَے بھائی شاؤل۔ خُداوند یعنی یسُوع نے مُجھے بھیجا ہَے جو تُجھ
پر اُس راہ میں ظاہِر ہُؤا جس سے تُو آیا تھا۔ تاکہ تُو پھر بِینائی
۱۸ پائے اَور رُوحُ القُدس سے بھر جائے۝ فی الفور اُس کی آنکھوں
۱۹ سے چھلکے سی گِر پڑیں اَور وہ بِینا ہو گیا اَور اُٹھ کر بپتسمہ پایا۝ پھر
کُچھ کھا کر طاقت پائی۔

شاؤل کی مُنادی اَور وہ کئی دِن اُن شاگردوں کے ساتھ رہا
۲۰ جو دمشق میں تھے۝ اَور وہ فوراً عبادت خانوں میں یسُوع کی
۲۱ مُنادی کرنے لگا کہ وہ خُدا کا بیٹا ہَے۝ اَور سب سُننے والے حیران
ہو کر کہنے لگے کہ کیا یہ وہ نہیں جو یرُوشلیم میں اِس نام کے لینے
والوں کو تباہ کرتا تھا اَور یہاں بھی اِس لئے آیا کہ اُنہیں باندھ کر
۲۲ سردار کاہِنوں کے پاس لے جائے؟۝ لیکن شاؤل کو اَور بھی
قُوّت حاصِل ہوتی گئی۔ اَور وہ اُس بات کو ثابت کر کے کہ المسیح
یہی ہَے اُن یہُودیوں کو جو دمشق میں رہتے تھے حیرت دِلاتا رہا۝
۲۳ اَور جب بُہت سے دِن گُزر گئے تو یہُودیوں نے مِل
۲۴ کر صلاح کی کہ اُسے قتل کریں۝ اَور اُن کی سازِش شاؤل کو
معلُوم ہو گئی۔ اَور چُونکہ وہ رات دِن پھاٹکوں پر لگے رہے کہ
۲۵ اُسے مار ڈالیں۝ تو اُس کے شاگردوں نے رات کو اُسے لے
کر اَور ایک ٹوکرے میں بِٹھا کر دیوار پر سے نیچے لٹکا دِیا۝
۲۶ جب شاؤل یرُوشلیم میں پُہنچا تو شاگردوں میں مِل
جانے کی کوشِش کی۔ مگر سب اُس سے ڈرتے تھے کیونکہ یقین
۲۷ نہ کرتے تھے کہ یہ شاگرد ہَے۝ تب برنباس اُسے لے کر رسُولوں
کے پاس لایا اَور اُن سے بیان کِیا کہ اِس نے کِس طرح راہ میں
خُداوند کو دیکھا اَور کہ اُس نے اِس سے باتیں کیں اَور کیوں کر
۲۸ یہ دمشق میں یسُوع کے نام پر دلیری سے کلام کرتا رہا۝ پس
یرُوشلیم میں اُن کے ساتھ آتا جاتا اَور خُداوند کے نام پر دلیری
۲۹ سے کلام کرتا تھا۝ وہ یُونانیوں سے بھی گُفتگُو اَور بحث کرتا تھا مگر
۳۰ وہ اُس کے قتل کی فِکر میں لگے ہُوئے تھے۝ جب بھائیوں کو یہ
معلُوم ہُؤا تو اُسے قیصریہ میں لے گئے اَور طرسُس کی طرف
۳۱ روانہ کر دِیا۝ اُس وقت کلیسیا نے سارے یہُودیہ اَور گلیل اَور
سامریہ میں آرام پایا۔ اَور خُداوند کے خوف میں چل کر ترقّی
کرتی گئی اَور رُوحُ القُدس کی ہدایت سے بڑھتی گئی۝

پطرس کا دورہ ۳۲ اَور یُوں ہُؤا کہ پطرس ہر جگہ پھرتا ہُؤا اُن
۳۳ مُقدّسوں کے پاس پُہنچا جو لُدّہ میں رہتے تھے۝ اَور وہاں اینیاس
نامی ایک شخص کو پایا جو مفلُوج ہو کر آٹھ برس سے چارپائی پر پڑا
۳۴ تھا۝ پطرس نے اُس سے کہا اَے اینیاس! یسُوع مسیح تُجھے شِفا
۳۵ دیتا ہَے اُٹھ اَور آپ اپنا بِستر بچھا وہ اُسی دم اُٹھا۝ اَور لُدّہ اَور
شارون کے سب رہنے والوں نے اُسے دیکھا اَور خُداوند کی
طرف رجُوع لائے۝
۳۶ اَور یافا میں ایک شاگِرد طبیتا (مُترجم غزالہ) نامی تھی
۳۷ جو کثرت سے نیک اَعمال اَور خیرات کیا کرتی تھی۝ اَور یُوں
ہُؤا کہ اُن دِنوں میں وہ بیمار ہو کر مر گئی اَور اُنہوں نے اُسے نہلا
۳۸ کر بالاخانہ میں رکھّا۝ اَور اِس لئے کہ لُدّہ یافا کے نزدِیک تھا۔

جب شاگردوں نے سُنا کہ پطرسؔ وہاں ہے تو اُس کے پاس دو آدمی بھیج کر درخواست کی کہ ہمارے پاس آنے میں دیر نہ کر۝
۳۹ تب پطرسؔ اُٹھ کر اُن کے ساتھ چلا۔ اَور جب پُہنچا تو اُسے بالا خانہ میں لے گئے اَور سب بیوہ عورتیں روتی ہُوئی اُس کے آس پاس کھڑی ہو کر اُسے وہ کُرتے اَور کپڑے دِکھاتی تھیں جو
۴۰ غزالؔہ نے اُن کے ساتھ رہتے ہُوئے بنائے تھے۝ پطرسؔ نے سب کو باہر کر کے اَور گھُٹنے ٹیک کر دُعا کی اَور لاش کی طرف مُتوجّہ ہو کر کہا۔ طابِیتاؔ! اُٹھ۔ تب اُس نے اپنی آنکھیں کھول دیں اَور
۴۱ پطرسؔ کو دیکھ کر اُٹھ بیٹھی۝ اَور اُس نے ہاتھ پکڑ کر اُسے اُٹھایا اَور مُقدّسوں اَور بیوہ عورتوں کو بُلا کر اُسے زِندہ اُن کے سپُرد
۴۲ کر دِیا۝ یہ سارے یافاؔ میں مشہُور ہو گیا اَور بُہتیرے خُداوند پر اِیمان لے آئے۝
۴۳ اَور یُوں ہُؤا کہ وہ بُہت دِن یافاؔ میں شمعُونؔ نامی ایک دبّاغ کے ہاں رہا +

باب ۱۰

۱ [کُرنیلیُسؔ کی رُؤیا] قیصریہؔ میں کُرنیلیُسؔ نامی ایک شخص تھا جو
۲ اُس سپاہ کا ایک صُوبہ دار تھا جو اطالیہؔ کی کہلاتی تھی۝ وہ اپنے سارے گھرانے سمیت دِیندار اَور خُدا ترس تھا اَور لوگوں کو
۳ بُہت خیرات دیتا اَور ہمیشہ خُدا سے دُعا کرتا تھا۝ اُس نے ایک روز نویں گھڑی کے قریب رُؤیا میں صاف دیکھا کہ خُدا کا ایک فِرشتہ میرے پاس آ کر مُجھ سے کہتا ہَے کہ اَے کُرنیلیُسؔ!۝
۴ اُس نے ڈر کر اُس پر غور سے نظر کی اَور کہا کہ اَے خُداوند کیا ہَے؟ اُس نے اُس سے کہا تیری دُعائیں اَور تیرے صدقات
۵ یادگاری کے لئے خُدا کے حضُور پُہنچے۝ اَب یافاؔ میں آدمی بھیج
۶ اَور شمعُونؔ کو جو پطرسؔ کہلاتا ہَے بُلوا لے۝ وہ شمعُونؔ نامی ایک دبّاغ کے ہاں مہمان ہَے جس کا گھر سمُندر کے کنارے ہَے۝
۷ اَور جب وہ فرشتہ غائب ہو گیا جس نے اُس کے ساتھ باتیں کی تھیں۔ تو اُس نے اپنے نوکروں میں سے دو کو اَور اپنے پاس
کے حاضِر رہنے والوں میں سے ایک دِیندار سپاہی کو بُلایا۝
۸ اَور سب باتیں اُن سے بیان کر کے اُنہیں یافاؔ میں بھیجا۝
۹ [پطرسؔ کی رُؤیا] دُوسرے دِن جب وہ راہ میں تھے اَور شہر کے نزدِیک پُہنچے۔ تو پطرسؔ چھٹی گھڑی کے قریب کوٹھے پر دُعا کرنے گیا۝
۱۰ اَور اُسے بھُوک لگی اَور وہ کُچھ کھانا چاہتا تھا۔ مگر جب تیّار ہو رہا تھا تو وہ وَجد میں آ گیا۝
۱۱ اَور اُس نے دیکھا کہ آسمان کھُل گیا اَور ایک باسن بڑی چادر کی مانند چاروں کونوں سے لٹکا ہُؤا آسمان سے زمین کی طرف اُتر رہا ہَے۝
۱۲ اُس میں ہر قسم کے چوپائے اَور زمین کے کیڑے مکوڑے اَور ہَوا کے پرندے تھے۝
۱۳ اَور اُسے ایک آواز آئی۔ کہ اَے پطرسؔ اُٹھ۔ ذبح کر اَور کھا۝
۱۴ مگر پطرسؔ نے کہا اَے خُداوند ہرگز نہیں۔ کیونکہ مَیں نے کبھی کوئی حرام یا ناپاک چیز نہیں کھائی۝
۱۵ دُوسری بار پھر اُسے آواز آئی کہ جِسے خُدا نے حلال ٹھہرایا ہَے تُو حرام مت کہہ۝
۱۶ یہ تین بار ہُؤا اَور فی الفور وہ باسن پھر آسمان پر اُٹھا لیا گیا۝
۱۷ جب پطرسؔ اپنے دل میں حیران ہو رہا تھا کہ یہ رُؤیا جو مَیں نے دیکھی، کیا ہَے تو دیکھو وہ آدمی جنہیں کُرنیلیُسؔ نے بھیجا تھا۔ شمعُونؔ کا گھر دریافت کر کے دروازہ پر کھڑے ہو گئے۝
۱۸ اَور پُکار کر پُوچھنے لگے کہ شمعُونؔ جو پطرسؔ کہلاتا ہَے یہیں مہمان ہَے؟۝
۱۹ جب پطرسؔ اُس رُؤیا کے خیال میں تھا تو رُوح نے اُس سے کہا۔ دیکھ تین آدمی تُجھے پُوچھ رہے ہَیں۝
۲۰ پس اُٹھ کر نیچے جا اَور بے کھٹکے اُن کے ساتھ روانہ ہو کیونکہ مَیں نے ہی اُنہیں بھیجا ہَے۝
۲۱ پطرسؔ نے اُتر کر اُن آدمیوں سے کہا کہ دیکھو جِسے تُم پُوچھتے ہو مَیں ہی ہُوں۔ تُم کیسے آئے ہو؟۝
۲۲ اُنہوں نے کہا کُرنیلیُسؔ صُوبہ دار نے جو راستباز اَور خُدا ترس اَور یہُودیوں کی ساری قوم میں نیک نام ہَے ایک پاک فرِشتے سے حُکم پایا۔ کہ تُجھے اپنے گھر بُلائے اَور تُجھ سے کلام سُنے۝
۲۳ پس اُس نے اُنہیں اندر بُلا کر اُن کی مہمان نوازی کی۔
[اِصطِباغ کُرنیلیُسؔ] اَور دُوسرے دِن وہ اُٹھ کر اُن کے ساتھ روانہ ہُؤا۔ اَور یافاؔ سے کئی بھائی اُس کے ساتھ ہو لئے۝
۲۴ پھر دُوسرے دِن وہ قیصریہؔ میں داخِل ہُوئے۔ اَور کُرنیلیُسؔ

اپنے رِشتہ داروں اَور دِلی دوستوں کو جمع کر کے اُن کی راہ دیکھ
۲۵ رہا تھا۝ اَور جب پطرؔس اندر آنے لگا تو یُوں ہُؤا کہ کُرنیلیُسؔ
نے اُس کا اِستقبال کِیا۔ اَور اُس کے قدموں پر گر کر سجدہ کِیا۝
۲۶ لیکن پطرؔس نے اُسے اُٹھا کر کہا۔ کھڑا ہو مَیں بھی تو اِنسان ہی
۲۷ ہُوں۝ اَور اُس سے باتیں کرتا ہُؤا اندر گیا اَور بُہتیرے لوگوں کو
۲۸ اِکٹھّا پایا۝ تب اُس نے اُن سے کہا تُم جانتے ہو کہ کِسی یہُودی
کو غیر سے صُحبت رکھنا یا اُس کے ہاں جانا کیسا مکرُوہ اَمر ہَے۔
مگر خُدا نے مُجھ پر ظاہر کِیا ہَے کہ مَیں کِسی آدمی کو نجس یا ناپاک
۲۹ نہ کہُوں۝ اِس لئے مَیں تُمہارے بُلانے پر بے تاُمّل چلا آیا
ہُوں۔ اَب مَیں پُوچھتا ہُوں کہ تُم نے مُجھے کِس بات کے لئے
۳۰ بُلایا ہَے؟۝ کُرنیلیُسؔ نے کہا کہ اِس وقت پُورے چار روز
ہُوئے کہ مَیں نویں گھڑی کے قریب گھر میں دُعا کر رہا تھا۔ اَور
دیکھو ایک شخص چمکدار پوشاک پہنے ہُوئے میرے سامنے
۳۱ آ کھڑا ہُؤا۝ اَور کہا۔ اَے کُرنیلیُسؔ تیری دُعائیں سُنی گئی ہَیں
۳۲ اَور تیرے صدقات خُدا کے حضُور یاد ہُوئے ہَیں۝ پس یافا
میں کِسی کو بھیج کر شمعُوؔن کو جو پطرؔس کہلاتا ہَے یہاں بُلا۔ وہ
۳۳ سمُندر کے کِنارے شمعُوؔن دبّاغ کے گھر میں مہمان ہَے۝ سو
اُسی دَم مَیں نے آدمی بھیجے۔ تُو نے خُوب کِیا ہَے کہ آ گیا ہَے۔
اَب ہم سب خُدا کے حضُور حاضِر ہَیں تا کہ وہ سب کُچھ سُنیں
جس کا خُدا وند نے تُجھے حُکم دِیا ہَے۝
[۳۴] تب پطرؔس نے مُنہ کھول کر کہا کہ۔ اَب تو مَیں تیقُّن
[۳۵] سے جان گیا کہ خُدا کِسی کی طرف داری نہیں کرتا۝ بلکہ کِسی بھی
قوم میں جو اُس سے ڈرتا اَور راستبازی کرتا ہے وہ اُسے پسند
۳۶ آتا ہَے۝ یہ کلام خُدا نے بنی اِسرائیل کے پاس بھیجا جب یسُوعؔ
مسیح کی معرفت جو سب کا خُدا وند ہَے سلامتی کی بشارت دی۝

باب ۱۰: ۳۴ تثنیہ شرع ۱۰: ۱۷، ۲-اَخبار ۱۹: ۷، ایّوب ۳۴: ۱۹،
حِکمَت ۶: ۸، یشوع بن سیراخ ۳۵: ۱۵ +

باب ۱۰: ۳۵ "اُسے پسند آتا ہَے" اِس کے یہ معنی ہَیں کہ نہ صرف یہُودی
لوگ بلکہ دیندار غیر قومیں بھی خُدا کو پسند آتی ہَیں بشرطیکہ وہ ایمان لائیں۔ اِس
لئے کہ بغیر اِیمان کے خُدا کو پسند آنا ممکن نہیں (عبرانیوں ۱۱: ۶) +

تُم اُس بات سے واقف ہو جو یُوحنّا کے اِصطِباغ کی مُنادی ۳۷
کے بعد گلِیل میں شرُوع ہو کر تمام یہُودیہ میں مشہُور ہو گئی۝ کہ ۳۸
کِس طرح خُدا نے یسُوعؔ ناصری کو رُوحُ القُدس سے اَور قُدرت
کے ساتھ مسح کِیا۔ وہ نیکی کرتا اَور اُن سب کو جو شیطان کے ہاتھ
سے ظُلم اُٹھاتے تھے شِفا دیتا پھرا۔ کیونکہ خُدا اُس کے ساتھ تھا۝
اَور ہم اُن سب کاموں کے گواہ ہَیں جو اُس نے یہُودیوں کے ۳۹
علاقے اَور یرُوشلیم میں کِئے۔ اُسی کو اُنہوں نے کاٹھ پر لٹکا کر مار
ڈالا۝ اُسے خُدا نے تیسرے دِن زِندہ کِیا۔ اَور ظاہر کر دِیا۝ ۴۰
ساری قوم پر نہیں مگر اُن گواہوں پر جو پہلے سے خُدا کے چُنے ۴۱
ہُوئے تھے یعنی ہم پر جنہوں نے اُس کے مُردوں میں سے جی
اُٹھنے کے بعد اُس کے ساتھ کھایا پیا۝ اَور اُس نے ہمیں حُکم دِیا۔ ۴۲
کہ لوگوں میں مُنادی کرو اَور گواہی دو کہ یہ وہی ہَے جو خُدا کی
طرف سے زِندوں اَور مُردوں کا اِنصاف کرنے والا مُقرّر ہُؤا ہَے۝
اَور سب انبیاء اُس پر گواہی دیتے ہَیں کہ جو کوئی اُس پر اِیمان [۴۳]
لائے گا۔ اُس کے نام سے اپنے گُناہوں کی مُعافی پائے گا۝
پطرؔس یہ باتیں کہہ ہی رہا تھا کہ رُوحُ القُدس اُن سب ۴۴
پر نازِل ہُؤا جو کلام سُن رہے تھے۝ اَور اہلِ ختنا میں سے ۴۵
جِتنے مومن پطرؔس کے ساتھ آئے تھے وہ سب حیران ہُوئے کہ
غیر قوموں پر بھی رُوحُ القُدس کی بخشش جاری ہُوئی۝ کیونکہ اُنہیں ۴۶
طرح طرح کی زُبانیں بولتے اَور خُدا کی تمجید کرتے سُنا۔ اِس پر
پطرؔس نے کہا کہ۝ کیا کوئی اُنہیں پانی سے روک سکتا ہَے کہ بپتسمہ ۴۷
نہ پائیں۔ جب کہ اُنہوں نے ہماری طرح رُوحُ القُدس پایا؟۝
اَور حُکم دِیا کہ اُنہیں یسُوعؔ مسیح کے نام پر بپتسمہ دِیا جائے۔ تب ۴۸
اُنہوں نے اُس سے درخواست کی کہ چند روز ہمارے پاس رہ +

باب ۱۱

معذرتِ پطرؔس

اَور رسُولوں اَور بھائیوں نے جو یہُودیہ ۱
میں تھے سُنا کہ غیر قوموں نے بھی خُدا کا کلام قبُول کِیا۝ اَور ۲

باب ۱۰: ۴۳ اِرمیا ۳۱: ۳۴، میکاہ ۷: ۱۸ +

جب پطرؔس یرُوشلیِؔم میں آیا تو اہلِ ختان اُس سے یہ کہہ کر
۳ اِعتراض کرنے لگے کہ ○ تُو کیوں اہلِ قُلف کے پاس گیا اَور
۴ اُن کے ساتھ کھانا کھایا○ تب پطرؔس نے شرُوع کرکے ترتیب
سے اُنہیں بیان کیا کہ ○
۵ مَیں یاؔفا کے شہر میں دُعا کر رہا تھا اَور وَجد میں آ کر
ایک رُویا دیکھی۔ کہ ایک باسن بڑی چادر جیسا جس کے چاروں
۶ کونے آسمان سے لٹکتے تھے اُتر کر مُجھ تک آیا○ اُس پر مَیں نے
غور سے نظر کی تو زمین کے چوپائے اَور وحشی جانور اَور کیڑے
۷ مکوڑے اَور ہَوا کے پرندے دیکھے○ اَور مَیں نے ایک آواز
۸ بھی سُنی جو مُجھ سے کہتی تھی اَے پطرؔس اُٹھ ذبح کر اَور کھا○ مگر
مَیں نے کہا۔ اَے خُداوند ہرگز نہیں۔ کیونکہ کبھی کوئی حرام یا
۹ ناپاک چیز میرے مُنہ میں نہیں گئی○ تب دُوسری بار آسمان سے
مُجھے آواز آئی کہ جِسے خُدا نے حلال ٹھہرایا تُو اُسے حرام مت
۱۰ کہہ○ یہ تین بار ہُؤا۔ پھر سب کُچھ آسمان کی طرف اُٹھا لیا
۱۱ گیا○ اَور دیکھو اُسی دَم تین آدمی جو قیصرؔیہ سے میرے پاس
بھیجے گئے تھے اُس گھر کے پاس آ کھڑے ہُوئے جس میں ہم
۱۲ تھے○ اَور رُوح نے مُجھ سے کہا کہ تُو بے کھٹکے اُن کے ساتھ چلا
جا اَور یہ چھ بھائی بھی میرے ساتھ ہو لئے اَور ہم اُس شخص کے
۱۳ گھر میں داخِل ہُوئے○ اَور اُس نے ہم سے بیان کیا کہ کس
طرح اُس نے ایک فرِشتے کو اپنے گھر میں کھڑے دیکھا جس
نے اُس سے کہا کہ یاؔفا میں آدمی بھیج اَور شمعُوؔن کو جو پطرؔس
۱۴ کہلاتا ہے بُلوا○ وہ تُجھ سے وہ باتیں کہے گا جن سے تُو اَور تیرا
۱۵ سارا گھرانا نجات پائے گا○ جب میں کلام کرنے لگا تو اُن پر
رُوحُ القُدس اُسی طرح نازل ہُؤا جس طرح شرُوع میں ہم پر
۱۶ ہُؤا تھا○ تب مُجھے خُداوند کی وہ بات یاد آئی جو اُس نے کہی تھی
کہ یُوحنّؔا نے تو پانی سے بپتسمہ دِیا مگر تُم رُوحُ القُدس سے بپتسمہ
۱۷ پاؤ گے○ پس جب کہ خُدا نے اُنہیں بھی وَیسی نعمت دی جیسی
ہمیں جو خُداوند یسُوع مسیح پر اِیمان لائے۔ تو مَیں کون ہُوں
۱۸ کہ خُدا کو روک سکتا○ وہ یہ سُن کر خاموش رہے اَور خُدا کی تمجید
کرکے کہنے لگے۔ کہ بِلا شک وشُبہ خُدا نے غیر قوموں کو بھی
زِندگی کے لئے توبہ کی توفیق عطا فرمائی○

اَنطاکؔیہ کی کلیِسیا

۱۹ پس جو لوگ اُس اِیذارسانی کی وجہ سے
پراگندہ ہو گئے تھے جو اِستیفاؔنُس کے سبب سے آئی تھی۔ وہ
سفر کرتے کرتے فینیقؔیہ اَور قُپرُؔس اَور اَنطاکؔیہ میں پُہنچے۔ مگر
یہُودیوں کے سِوا اَور کِسی کو کلام نہ سُناتے تھے○ ۲۰ لیکن جب اَنطاکؔیہ
میں آئے تو اُن میں سے چند قُپرُسی اَور قیرِوانی غیر قوموں سے
باتیں کرکے اُنہیں بھی خُداوند یسُوؔع کی بشارت دینے لگے○
۲۱ اَور خُداوند کا ہاتھ اُن کے ساتھ تھا اَور بُہت سے لوگ اِیمان لا
کر خُداوند کی طرف رجُوع ہُوئے○ ۲۲ اِن باتوں کی خبر یرُوشلیِؔم
کی کلیِسؔیا کے کانوں تک پُہنچی اَور اُنہوں نے برنباؔس کو اَنطاکؔیہ
بھیجا○ ۲۳ وہ پُہنچ کر اَور خُدا کا فضل دیکھ کر خُوش ہُؤا۔ اَور سب کو
نصیحت کی کہ دِلی اِرادے سے خُداوند میں قائم رہو○ ۲۴ کیونکہ وہ
نیک مَرد اَور رُوحُ القُدس اَور اِیمان سے معمُور تھا۔ اَور ایک بڑی
جماعت خُداوند سے مِل گئی○ ۲۵ تب برنباؔس شاؤؔل کی تلاش میں
طرسُؔوس کو روانہ ہُؤا○ ۲۶ اَور جب وہ مِلا تو اُسے اَنطاکؔیہ میں لایا۔
اَور یُوں ہُؤا کہ وہ سال بھر تک وہاں جماعت میں شامل ہوتے
اَور بُہت سے لوگوں کو تعلیم دیتے رہے۔ اَور شاگرد پہلے اَنطاکؔیہ
ہی میں مسیِحی کہلائے○
۲۷ اُنہی دِنوں چند نبی یرُوشلیِؔم سے اَنطاکؔیہ میں آئے○
۲۸ اَور اُن میں سے ایک نے جس کا نام اَغبُؔس تھا کھڑے ہو کر
رُوح کی ہدایت سے ظاہر کیا کہ تمام رُوئے زمین پر بڑا قحط
پڑے گا۔ اَور یہ کلُودِیُؔس کے عہد میں واقع ہُؤا○ ۲۹ تب شاگردوں
میں سے ہر ایک نے اِرادہ کیا کہ اپنے مقدُور کے مُوافِق اُن
بھائیوں کی خدمت میں کُچھ بھیجیں جو یہُودؔیہ میں رہتے تھے○
۳۰ چُنانچہ اُنہوں نے ایسا ہی کیا اَور برنباؔس اَور شاؤؔل کے ہاتھ
کاہِنوں کے پاس بھیجا +

باب ۱۲

ہیرودؔیس کا ظُلم

۱ اَور اُنہی دِنوں میں ہیرودؔیس بادشاہ نے

۲ کلیسیا میں سے بعض پر ہاتھ ڈالا تا کہ اُنہیں ستائے ○ اَور یُوحنّاؔ
کے بھائی یعقُوبؔ کو تلوار سے مار ڈالا ○
۳ اَور جب دیکھا کہ یہ بات یہُودیوں کو پسند آئی ہے تو
۴ پطرسؔ کو بھی گِرفتار کر لِیا۔ (یہ عیدِ فطیر کے دِن تھے) ○ اَور پکڑ
کر قید خانے میں ڈالا اَور چار چار سِپاہیوں کے چار پہروں کی
نِگہبانی میں رکھّا۔ اِس مقصد سے کہ عیدِ فصَح کے بعد اُسے
[۵] لوگوں کے سامنے پیش کرے ○ پس قید خانہ میں تو پطرسؔ کی
نِگہبانی ہو رہی تھی مگر کلیسیا اُس کے لئے بِلا وقفہ خُدا سے دُعا
۶ کر رہی تھی ○ اَور جب ہیرودیسؔ اُسے پیش کرنے کو تھا تو اُسی
رات پطرسؔ دو زنجیروں سے بندھا ہُوا اَور دو سِپاہیوں کے
درمیان سو رہا تھا اَور پہرے دار دروازے پر قید خانے کی نِگہبانی
۷ کر رہے تھے ○ اَور دیکھو خُداوند کا ایک فرِشتہ آ کھڑا ہُوا اَور
اُس کوٹھڑی میں روشنی چمکی۔ اَور اُس نے پطرسؔ کی پسلی پر ہاتھ
مار کر اُسے جگایا اَور کہا کہ جلد اُٹھ۔ تب زنجیریں اُس کے ہاتھوں
۸ سے گِر پڑیں ○ اَور فرِشتے نے اُس سے کہا کہ کمر باندھ اَور اپنی
جُوتی پہن۔ اُس نے ایسا ہی کِیا۔ پھِر اُس نے اُس سے کہا۔
۹ اپنا چُغہ پہن اَور میرے پیچھے ہو لے ○ وہ نِکل کر اُس کے پیچھے
ہو لِیا۔ مگر نہ جانا کہ یہ جو کُچھ فرِشتے کی طرف سے ہو رہا ہے وہ
۱۰ واقعی ہَے۔ بلکہ یہ سمجھا کہ مَیں رُؤیا دیکھ رہا ہُوں ○ تب وہ پہلے
اَور دُوسرے پہرے میں سے نِکل کر لوہے کے اُس پھاٹک
تک پُہنچے جو شہر کی طرف ہَے۔ وہ خُود بخُود اُن کے لئے کھُل
گیا۔ پس وہ نِکل کر کُوچے کے سِرے تک گئے۔ اَور فوراً
۱۱ فرِشتہ اُس کے پاس سے غائب ہو گیا ○ تب پطرسؔ نے ہوش
میں آ کر کہا۔ اَب میں یقیناً جانتا ہُوں کہ خُداوند نے اپنا فرِشتہ
بھیجا ہَے اَور مُجھے ہیرودیسؔ کے ہاتھ سے چھُڑایا ہَے اَور یہُودی
۱۲ قوم کی ساری اُمّید خام کر دی ہَے ○ اَور سوچ کر یُوحنّاؔ مُلقّب
مرقسؔ کی ماں کے گھر گیا۔ جہاں بہُت سے لوگ جمع ہو کر دُعا
۱۳ کر رہے تھے ○ جب اُس نے پھاٹک کی کھڑکی کھٹکھٹائی تو رودہ
۱۴ نامی ایک کنیز سُننے آئی ○ اَور پطرسؔ کی آواز پہچان کر خُوشی کے مارے
پھاٹک نہ کھولا بلکہ دوڑ کر اندر خبر دی کہ پطرسؔ پھاٹک پر کھڑا ہَے ○
۱۵ اُس پر اُنہوں نے اُس سے کہا تُو دیوانی ہَے۔ مگر وہ اپنی بات پر
۱۶ قائم رہی کہ یُوں ہی ہَے اُنہوں نے کہا کہ اُس کا فرِشتہ ہوگا ○ مگر
پطرسؔ کھٹکھٹاتا ہی رہا۔ تب اُنہوں نے کھول کر اُسے دیکھا۔
۱۷ اَور حیران ہو گئے ○ اُس نے اُنہیں ہاتھ سے اِشارہ کِیا کہ چُپ
رہیں اَور اُن سے بیان کِیا کہ خُداوند نے اِس اِس طرح مُجھے
قید خانے سے نِکالا۔ اَور کہا کہ یعقُوبؔ اَور بھائیوں کو اِس
بات کی خبر دو۔ تب وہ روانہ ہو کر دُوسری جگہ چلا گیا ○
۱۸ جب صُبح ہُوئی تو سِپاہی بہُت گھبرائے کہ پطرسؔ کا کیا ہُوا ○
۱۹ جب ہیرودیسؔ نے اُس کی تلاش کی اَور نہ پایا تو پہرے داروں
کی تحقیقات کر کے حُکم دِیا کہ اُنہیں قتل کے لئے لے جائیں اَور
خُود یہُودیہؔ سے روانہ ہو کر قیصریہؔ کو چلا گیا اَور وہاں رہنے لگا ○
۲۰ **ہیرودیسؔ کی وفات** اَور وہ صُورؔ اَور صیدُونؔ کے لوگوں سے
نہایت ناراض تھا۔ پس وہ ایک دِل ہو کر اُس کے پاس آئے۔
اَور بادشاہ کے خواجہ سرا بلستُسؔ کو اپنی طرف کر کے صُلح کی آرزُو
کی۔ کیونکہ اُن کے مُلک کو بادشاہ کے مُلک سے رسَد پُہنچتی تھی ○
۲۱ پس ہیرودیسؔ ایک دِن مُقرّر کر کے شاہانہ پوشاک پہن کر تخت
۲۲ پر بیٹھا۔ اَور اُن سے کلام کرنے لگا ○ اَور لوگ پُکار اُٹھے کہ یہ تو
۲۳ ایک معبُود کی آواز ہے نہ کہ اِنسان کی ○ اُسی دَم خُداوند کے
ایک فرِشتے نے اُسے مارا۔ اِس لئے کہ اُس نے یہ تمجِید خُدا
سے منسُوب نہ کی۔ اَور وہ کِیڑے پڑ کر مَر گیا ○
۲۴ مگر خُدا کا کلام ترقی پاتا اَور پھیلتا گیا ○
۲۵ **پَولُوسؔ کا پہلا سفر** اَور برنباسؔ اَور ساؤلؔ اپنی خدمت پُوری
کر کے اَور یُوحنّاؔ کو جو مرقسؔ کہلاتا ہَے ساتھ لے کر یرُوشلِیم سے
واپس آئے +

باب ۱۳

۱ اَور انطاکیہؔ کی کلیسیا کے مُتعلقہ نبی اَور مُعلّم یہ تھے برنباسؔ

باب ۱۲: ۵ چونکہ پطرسؔ سب اِیمان داروں کا سردار تھا اِس سبب سے تمام
کلیسیا اُس کے لئے دُعا کرنے میں اِتنی محنت کرتی تھی +

اَور شمعُون جِسے کالا کہتے ہَیں۔ اَور لُوقیئس قَیروانی اَور مَنحیم جو
۲ رئیس رُبع ہیرودیس کے ساتھ پلا تھا اَور شاؤل ○ جب وہ خُداوند
کی عِبادَت کررہے اَور روزے رکھّ رہے تھے تو رُوحُ القُدس
نے کہا کہ میرے لئے شاؤل اَور برنباس کو اُس کام کے لئے
۳ مخصُوص کردو جس کے واسطے مَیں نے اُنہیں بُلایا ہَے ○ تب
اُنہوں نے روزہ رکھّ کر اَور دُعا کرکے اُن پر ہاتھ رکھّے اَور
اُنہیں رُخصت کر دِیا ○

پَولُوس قُپرُس میں

۴ پس۔ وہ رُوحُ القُدس کے بھیجے ہُوئے
۵ سَلُوقیہ کو گئے۔ اَور وہاں سے جہاز پر قُپرُس کو چلے ○ اَور جب
سَلمیس میں پُہنچے تو یہُودیوں کے عِبادَت خانوں میں خُدا کا
۶ کلام سُنانے لگے۔ اَور یُوحنّا اُن کا مُعاون تھا ○ اَور اُس تمام
جزیرے میں ہوتے ہُوئے پافُس تک پُہنچے وہاں اُنہیں بریشوع
۷ نامی ایک یہُودی مَرد مِلا جو جادوگر اَور جُھوٹا نبی تھا ○ وہ سَرجیس
پَولُوس صوبیدار کے ساتھ تھا جو عقلمند آدمی تھا۔ اُس نے برنباس اَور
۸ شاؤل کو بُلا کر خُدا کا کلام سُننا چاہا ○ مگر عَلیِما جادُوگرنے (کہ یہی
اُس کے نام کا ترجمہ ہَے) اُن کی مُخالِفت کی اَور والی کو اِیمان
۹ لانے سے روکنا چاہا ○ لیکن شاؤل یعنی پَولُوس نے رُوحُ القُدس
۱۰ سے معمُور ہوکر اُس پر غور سے نظر کرکے ○ کہا اَے شیطان کے
فرزند تُو جو تمام فریب اَور مکر سے بھرا ہُؤا اَور سب طرح کی راستی
کا دُشمن ہَے۔ کیا خُداوند کی مُستقیم راہیں بِگاڑنے سے باز نہ آئے
۱۱ گا؟ ○ اَب دیکھ خُداوند کا ہاتھ تُجھ پر ہَے اَور تُو اَندھا ہو جائے گا
اَور ایک مُدّت تک سُورج کو نہ دیکھے گا۔ اُسی دَم دُھندلا پن
اَور اَندھیرا اُس پر چھا گیا اَور وہ ڈُھونڈتا پِھرا کہ کوئی اُس کا ہاتھ
۱۲ پکڑ کر لے چلے ○ تب والی یہ ماجرا دیکھ کر اَور خُداوند کی تعلیم سے
حیران ہو کر اِیمان لے آیا ○

پَولُوس اَنطاکیہ پسیدیہ میں

۱۳ اَب پَولُوس اَور اُس کے ساتھی
پافُس سے جہاز پر روانہ ہو کر پمفُولیہ کے پرجہ میں آئے اَور یُوحنّا
۱۴ اُن سے جُدا ہو کر یرُوشلیِم کو واپس چلا گیا ○ اَور وہ پرجہ سے چل
کر پسِیدیہ کے اَنطاکیہ میں پُہنچے اَور سبت کے دِن عِبادَت خانے
۱۵ میں جا بیٹھے ○ اَور تورات اَور صحائفِ اَنبیاء کے پڑھنے کے بعد
عِبادَت خانے کے سرداروں نے اُنہیں کہلا بھیجا کہ اَے مَردو
بھائیو۔ اگر لوگوں کی نصِیحت کے لئے تُمہارے دِل میں کوئی
۱۶ بات ہو تو کہو ○ پس پَولُوس کھڑا ہو گیا اَور ہاتھ سے اِشارہ
کرکے کہنے لگا۔

۱۷ اَے اِسرائیلی مَردو اَور اے خُدا ترسو! سُنو ○ اِس
اُمّتِ اِسرائیل کے خُدا نے ہمارے اَجداد کو چُن لِیا اَور جب یہ
اُمّت مُلکِ مِصر میں جَلاوطن تھی تو اُسے سربُلند کِیا اَور دستِ قادِر
۱۸ سے اُنہیں وہاں سے نِکال لایا ○ اَور تقریباً چالیس برس تک بیابان
۱۹ میں اُن کی عادات کی برداشت کرتا رہا ○ پِھر مُلکِ کِنعان میں
سات قوموں کو ہلاک کرکے اُن کا مُلک اِن کی میِراث کر دِیا ○
۲۰ تقریباً ساڑھے چار سَو برس کے لئے اَور بعد ازیں سمُوئیل نبی
۲۱ کے زمانے تک اُن میں قاضی مُقرّر کِیے ○ تب اُنہوں نے بادشاہ
مانگا۔ اَور خُدا نے بِنیامِین کے قبیلے میں سے ایک مَرد شاؤل
۲۲ بِن قیِش کو چالیس برس تک اُن پر مُقرّر کِیا ○ پِھر اُسے معزُول کر
کے داؤد کو بَرپا کِیا کہ وہ اُن کا بادشاہ ہو۔ اَور اُس کے حَق میں
یہ گواہی دی کہ ”مَیں نے اپنے دِل کے مُوافِق ایک مَرد داؤد
۲۳ بِن یِسّی کو پایا ہَے جو میری تمام مرضی کو پُورا کرے گا“ ○ اِسی کی
نسل میں سے خُدا نے اپنے وعدے کے مُطابِق اِسرائیل کے
لئے ایک مُخلِّص یعنی یسُوع کو مَبعُوث کِیا ○

۲۴ اُس کے آنے سے پہلے ہی یُوحنّا نے تمام اُمّتِ اِسرائیل
۲۵ کے سامنے توبہ کے اِصطِباغ کی مُنادی کی ○ اَور جب یُوحنّا اپنا
دور پُورا کرنے کو تھا تو اُس نے کہا تُم مُجھے کیا سمجھتے ہو؟ مَیں وہ
نہیں۔ بلکہ دیکھو میرے بعد وہ آتا ہَے جس کے پاؤں کی جُوتی

باب ۹:۱۳ ”شاؤل“ اُس وقت رسُول نے اپنا عِبرانی نام شاؤل ایک لاطینی
نام پولوس سے بدل دِیا کیونکہ بعد ازاں اُس نے عموماً رومی باشندوں کو اِنجیل کی
خُوشخبری دی ہَے +

باب ۱۷:۱۳ خرُوج ۱:۱ + باب ۱۸:۱۳ خرُوج ۲۱:۱۳، ۲۲ +
باب ۱۹:۱۳ خرُوج ۳:۱۶ + باب ۲۰:۱۳ قضات ۹:۳ +
باب ۲۱:۱۳ ۱-سموئیل ۵:۸، ۱۶:۹، ۱:۱۰ +
باب ۲۲:۱۳ ۱-سموئیل ۱۳:۱۶ + باب ۲۳:۱۳ اِشعیا ۱:۱۱ +

۲۶ کا تسمہ کھولنے کے مَیں لائق نہیں ○ اَے مَردو بھائیو! ابرؔاہیم
کی نسل کے فرزندو اَور تُم میں سے جِتنے خُدا سے ڈرتے ہو ہمارے
۲۷ پاس اِس نجات کا کلام بھیجا گیا ہَے ○ کیونکہ یرُوشلیِم کے باشِندوں
اَور اُن کے سرداروں نے نہ اُسے پہچانا اَور نہ انبیاء کی اُن باتوں
کو جو ہر سبت کو سُنائی جاتی ہَیں ۔ اَور اپنے فتویٰ سے اُنہیں پُورا
۲۸ کِیا ○ اَور اگرچہ اُس کے قتل کا کوئی سبب نہ پایا تو بھی پیلاطُس
۲۹ سے درخواست کی کہ وہ قتل کِیا جائے ○ اَور جب وہ سب کُچھ
پُورا کر چُکا جو اُس کے حق میں لِکھا ہَے تو وہ کاٹھ پر سے اُتارا
۳۰ اَور قبر میں رکھّا گیا ○ لیکن خُدا نے اُسے مُردوں میں سے زِندہ
۳۱ کِیا ○ اَور وہ بہُت دِنوں تک اُنہیں دِکھائی دِیا جو اُس کے ساتھ
جلیِل سے یرُوشلیِم میں آئے تھے ۔ اُمّت کے سامنے اَب یہی
اُس کے گواہ ہَیں ○

۳۲ اَور ہم تُمہیں اُس وعدے کی بابت جو ہمارے باپ
۳۳ دادا سے کِیا گیا تھا خُوشخبری دیتے ہَیں ○ کیونکہ خُدا نے اُن کی
اولاد یعنی ہمارے لئے یسُوعؔ کو زِندہ کر کے اُسے پُورا کِیا چُنانچہ
دُوسرے مزمُور میں لِکھا ہَے کہ

۳۴ تُو میرا بیٹا ہَے ۔ آج ہی تُو مُجھ سے پیدا ہُوا ہَے ○ اَور
اِس بات کی بابت کہ اُس نے اُسے مُردوں میں سے اِس طرح
زِندہ کِیا کہ پھر کبھی نہ سڑے گا ۔ یُوں کہا ۔
مَیں داؤدؔ کی پاک اَور سچّی نِعمتیں تُمہیں دُوں گا ○

۳۵ اِسی لئے وہ ایک اَور جگہ کہتا ہَے کہ
تُو اپنے مُقدّس کو سڑنے نہ دے گا ○

۳۶ پس داؤدؔ تو اپنی پُشت میں خُدا کی مرضی بجا لا کر سو گیا ۔ اَور اپنے
۳۷ اَجداد سے جا مِلا اَور سڑنے کی حالت دیکھی ○ مگر جِسے خُدا نے
مُردوں میں سے زِندہ کِیا اُس نے سڑنے کی حالت نہیں دیکھی ○

۳۸ پس ۔ اَے مَردو بھائیو! یہ تُمہیں معلُوم ہو کہ اِسی کے
وسیلہ سے تُمہیں گُناہوں کی مُعافی کی خبر دی جاتی ہَے ۔ کہ اُن
سب باتوں سے جن سے تُم مُوسیٰؔ کی شریعت کے باعِث مُبرّا نہیں
ٹھہر سکتے تھے ○ ۳۹ اُن سے اِسی کے باعِث ہر ایک ایمان لانے والا
مُبرّا ٹھہر سکتا ہَے ○ ۴۰ پس خبردار ۔ ایسا نہ ہو کہ جو انبیاء کی کتاب
میں آیا ہَے وہ تُم پر صادِق آئے کہ ○

۴۱ اَے تحقیر کرنے والو! دیکھو ۔ تعجُّب کرو اَور نیست
ہو جاؤ ۔
کیونکہ مَیں تُمہارے ایّام میں ایک کام کِیا چاہتا ہُوں ۔
ایک ایسا کام کہ اگر اُس کا بیان کِیا جائے ۔
تو تُم ہرگز باور نہ کرو گے ○

۴۲ جب وہ باہر گئے تو لوگ اُن سے مِنّت کرنے لگے کہ یہ باتیں
اگلے سبت کو بھی ہمیں سُنانا ○ ۴۳ جب عِبادت ختم ہُوئی تو بہُت
سے یہُودی اَور خُدا پرست نَومُرید پَولُوسؔ اَور برنباسؔ کے پیچھے
ہو لئے ۔ جِنہوں نے اُن سے باتیں کر کے تاکید کی ۔ کہ خُدا کے
فضل میں قائم رہیں ○

۴۴ دُوسرے سبت کو تقریباً سارا شہر اِکٹھا ہو گیا تا کہ خُدا کا
کلام سُنے ○ ۴۵ مگر یہُودی اِتنا ہجُوم دیکھ کر حسد سے بھر گئے اَور
کُفر بک کر پَولُوسؔ کی باتوں کی مُخالفت کرنے لگے ○ ۴۶ تب پَولُوسؔ
اَور برنباسؔ دلیری کے ساتھ بولے کہ ضرُور تھا کہ خُدا کا کلام
پہلے تُمہیں سُنایا جائے لیکن اِس لئے کہ تُم اُسے رَدّ کرتے ہو اَور
اپنے آپ کو ہمیشہ کی زِندگی کے ناقابِل ٹھہراتے ہو تو دیکھو ہم
غیر قوموں کی طرف مُتوجّہ ہوتے ہَیں ○ ۴۷ کیونکہ خُداوند نے
یُوں ہی ہمیں حُکم دِیا ہَے کہ
مَیں نے تُجھے تعیّن کِیا کہ غیر قوموں کے لئے نُور ہو ۔
تا کہ زمین کی اِنتہا تک تیرے ذریعے سے نجات پُہنچے ○

۴۸ غیر قوم یہ سُن کر خُوش ہُوئے اَور خُدا کے کلام کی تعریف کرنے
لگے اَور جِتنے ہمیشہ کی زِندگی کے لئے مُقدّر تھے ایمان لائے ○
۴۹، ۵۰ اَور خُداوند کا کلام اُس تمام علاقے میں پھیل گیا ○ مگر یہُودیوں
نے خُدا پرست عزّت دار عورتوں اَور شہر کے رئیسوں کو اُبھارا ۔
اَور پَولُوسؔ اَور برنباسؔ کے خلاف فساد برپا کِیا ۔ اَور اُنہیں اپنی

باب ۱۳: ۳۳ مزمُور ۲: ۷ +
باب ۱۳: ۳۴ مزمُور ۳:۵۶ + باب ۱۳: ۳۵ مزمُور ۱۶: ۱۰ +
باب ۱۳: ۳۶ ۱- مُلُوک ۲: ۱۰ +
باب ۱۳: ۴۱ حبقُوق ۱: ۵ + باب ۱۳: ۴۷ اِشعیا ۴۹: ۶ +

۵۱ سَرحدوں سے نِکال دِیا○ یہ اپنے پاؤں کی گرد اُن کے خلاف
۵۲ جھاڑ کر قونیہ کو چلے گئے○ اَور شاگرد خُوشی اَور رُوح القُدس سے
معمُور ہوتے رہے+

باب ۱۴

۱ | پَولُس قونیہ میں | اَور قونیہ میں اُسی طرح ہُوا کہ وہ
عِبادت خانے میں گئے اَور اِس طور پر کلام کیا کہ یہُودیوں اَور
۲ یُونانیوں کی ایک بڑی جماعت اِیمان لے آئی○ مگر سرکش
یہُودیوں نے غیر قوموں کے دِلوں کو اُکسایا اَور بھائیوں کی مُخالِفت
۳ کے لئے اُبھارا○ پس۔ وہ بہُت عرصے تک وہاں رہے اَور خُداوند
پر بھروسا رکھ کر دلیری سے کلام کرتے تھے اَور وہ اُن کے
ہاتھوں سے کرشمے اَور اچنبھے کرا کر اپنے فضل کے کلام کی گواہی
۴ دیتا تھا○ اَور شہر کے لوگوں میں پھُوٹ پڑ گئی بعض یہُودیوں کی
۵ اَور بعض رسُولوں کی طرف ہو گئے○ مگر جب غیر قوم اَور یہُودی
اپنے سرداروں سمیت فساد برپا کرنے لگے کہ اُنہیں بے عِزّت
۶ اَور سنگسار کریں○ تو وہ یہ معلُوم کر کے لُقاؤنیہ کے شہروں لُسترہ
۷ اَور دربے اَور اُن کے گردونواح میں بھاگ گئے○ اَور وہاں بھی
بشارت دیتے رہے○

۸ | پَولُس لُسترہ میں | اَور لُسترہ میں ایک شخص بیٹھا تھا جس کے
۹ پاؤں کمزور تھے۔ وہ پیدائشی لنگڑا تھا اَور کبھی نہ چلا تھا○ وہ پَولُس
کو باتیں کرتا سُن رہا تھا۔ اَور اِس نے اُس کی طرف غور کر کے
۱۰ دیکھا کہ اُس میں نجات پانے کے لائق اِیمان ہے○ تو بُلند
آواز سے کہا کہ اپنے پاؤں پر سیدھا کھڑا ہو جا پس وہ اُچھل کر
۱۱ چلنے پھرنے لگا○ لوگوں نے پَولُس کا یہ کام دیکھ کر لُقاؤنیہ کی
زُبان میں بُلند آواز سے کہا کہ آدمی کی صُورت میں معبُود ہمارے
۱۲ پاس اُتر آئے ہَیں○ اَور اُنہوں نے برنباس کو زوس کہا اَور
پَولُس کو ہرمِس اِس لئے کہ وہ کلام کرنے میں سبقت لے جاتا
۱۳ تھا○ اَور زوس کے اُس معبد کا پُجاری جو شہر کے سامنے تھا بَیل
اَور پھُولوں کے ہار پھاٹکوں پر لایا اَور ہجُوم کے ساتھ قُربانی چڑھانا
چاہتا تھا○ ۱۴ جب برنباس اَور پَولُس نے یہ سُنا تو اپنے کپڑے
پھاڑے اَور ہجُوم میں جا کُودے اَور پُکار پُکار کر○ ۱۵ کہنے لگے کہ
اَے مَردو۔ تُم یہ کیا کرتے ہو؟ ہم بھی تُمہاری طرح فنا پذیر
اِنسان ہَیں اَور ہم تُم میں یہ مُنادی کرتے ہَیں کہ اِن باطِل
چیزوں سے کنارہ کر کے اُس زِندہ خُدا کی طرف رجُوع لاؤ جس
نے آسمان اَور زمین اَور سمُندر اَور جو کُچھ اُن میں ہے خلق کیا○
۱۶ اُس نے اگلے زمانوں میں سب قوموں کو اپنی اپنی راہ چلنے دِیا○
۱۷ تو بھی اُس نے بھلائی کر کر کے اپنے آپ کو بے گواہ نہ چھوڑا۔
چُنانچہ اُس نے آسمان سے بارش اَور خُوشگوار موسم عطا کِئے اَور
تُمہیں خُوراک کی فراوانی اَور دِل کی خُوشی بخشی○ ۱۸ یہ باتیں کہہ کر
بھی ہجُوم کو بمُشکل روکا کہ اُن کے لئے قُربانی نہ گُزرانے○
۱۹ تب بعض یہُودیوں نے انطاکیہ اَور قونیہ سے آ کر
لوگوں کو اُبھارا اَور پَولُس کو سنگسار کیا اَور یہ سمجھ کر کہ یہ مَر گیا ہے
اُسے شہر کے باہر گھسیٹ لے گئے○ ۲۰ مگر جب شاگرد اُس کے
اِرد گِرد آ کھڑے ہُوئے تو وہ اُٹھ کر شہر میں آیا۔ اَور دُوسرے
دِن برنباس کے ساتھ دربے کو چلا گیا○

۲۱ | انطاکیہ میں واپسی | اَور جب وہ اُس شہر میں بشارت دے کر
بہُت سے شاگرد کر چُکے تو لُسترہ اَور قونیہ سے ہوتے ہُوئے
انطاکیہ میں واپس آ گئے○ ۲۲ اَور شاگردوں کے دِلوں کو مضبُوط
کرتے اَور نصیحت کرتے تھے کہ اِیمان پر قائم رہو۔ اَور کہتے
تھے کہ ضرُور ہے کہ ہم بہُت مُصیبتیں سہہ کر خُدا کی بادشاہی میں
داخِل ہوں○ ۲۳ اَور اُنہوں نے ہر ایک کلیسیا میں دُعا اَور روزہ کے
ساتھ ہاتھ رکھ کر اُن کے لئے کاہن مُقرّر کِئے۔ اَور اُنہیں خُداوند
کے سپُرد کیا جس پر وہ اِیمان لائے تھے○ ۲۴ اَور پسدیہ سے ہوتے
ہُوئے پمفولیہ میں پُہنچے○ ۲۵ اَور پرجہ میں خُداوند کا کلام سُنا کر
اتالیہ کو گئے○ ۲۶ اَور وہاں سے جہاز پر انطاکیہ میں آئے جہاں اُس
کام کے لئے خُدا کے فضل کے سپُرد کِئے گئے تھے جو اُنہوں نے
اَب مکمل کیا○ ۲۷ اَور پُہنچ کر اُنہوں نے کلیسیا کو جمع کیا۔ اَور بیان
کیا کہ خُدا نے ہمارے ساتھ ہو کر کیا کُچھ کیا اَور یہ کہ اُس نے

باب ۱۴: ۱۵ تکوین ۱:۱، مزمُور ۱۴۶: ۶ +

۲۸ غیر قوموں کے لئے اِیمان کا دروازہ کھول دیا○اَور وہ شاگردوں کے پاس مُدّت تک رہے+

باب ۱۵

۱ | بِدعتِ یہُودیت | اَور بعض لوگ یہُودیہ سے آکر بھائیوں کو تعلیم دینے لگے کہ اگر مُوسیٰ کی سُنّت کے مُوافق تُمہارا ختنہ نہ ۲ ہو تو تُم نجات نہیں پا سکتے○پس جب پَولُوس اَور برنباس کی اُن سے بڑی تکرار اَور بحث ہُوئی تو یہ ٹھہرایا گیا کہ پَولُوس اَور برنباس اَور دُوسروں میں سے چند اَشخاص اِس مسئلہ کی بابت رسُولوں ۳ اَور کاہنوں کے پاس یرُوشلیم کو جائیں○پس کلیسیا نے اُنہیں روانہ کِیا اَور وہ غیر قوموں کے رجُوع لانے کا بیان کرتے ہُوئے فینیقیہ اَور سامریہ سے گُزرے اَور سب بھائیوں کو بُہت خُوش کرتے گئے○

۴ اَور جب وہ یرُوشلیم میں پُہنچے تو کلیسیا اَور رسُولوں اَور کاہنوں نے اُن کا اِستقبال کِیا۔اَور اُنہوں نے بیان کِیا کہ ۵ خُدا نے ہمارے ساتھ ہو کر کیا کیا کُچھ کِیا○مگر فریسیوں کے فرقے میں سے بعض نے جو اِیمان لائے تھے اُٹھ کر کہا کہ اُنہیں ختنہ کرانا اَور مُوسیٰ کی شریعت پر چلنے کا حُکم دینا ضرُور ہَے○

۶ | پہلی مجلسِ عام | پس۔رسُول اَور کاہن جمع ہُوئے تاکہ اِس ۷ بات پر غور کریں○اَور جب بڑی بحث ہُوئی تو پطرس نے کھڑے ہو کر اُن سے کہا کہ

اَے مَردو بھائیو۔تُم جانتے ہو کہ پہلے دِنوں میں خُدا نے ہم میں سے مُجھے چُنا کہ غیر قومیں میری زُبان سے اِنجیل کی ۸ بات سُنیں اَور اِیمان لائیں○اَور خُدا نے جو دِلوں کو جانتا ہَے اُن کی گواہی دی کیونکہ اُنہیں بھی ہماری طرح رُوحُ القُدس ۹ بخشا○اَور اِیمان سے اُن کا دِل پاک کر کے ہم میں اَور اُن میں ۱۰ کُچھ فرق نہ رکھّا○پس تُم کیوں خُدا کو آزماتے ہو؟ کہ شاگردوں کی گردن پر ایسا جُوا رکھتے ہو جسے نہ ہمارے باپ دادا اَور نہ ہم ۱۱ اُٹھا سکتے تھے○حالانکہ ہمیں یقین ہَے کہ اُنہی کی طرح ہم بھی خُداوند یسُوعؔ مسیح کے فضل ہی سے نجات پائیں گے○

۱۲ تب ساری جماعت چُپ رہی اَور برنباس اَور پَولُوس سے یہ بیان سُننے لگی کہ خُدا نے کیسے کرشمے اَور کرامتیں اُن کے ۱۳ وسیلے غیر قوموں میں ظاہر کیں○جب وہ خاموش ہُوئے تو یعقُوب خطاب کر کے کہنے لگا کہ

۱۴ اَے مَردو بھائیو۔میری سُنو○شمعُون نے بیان کِیا ہَے کہ کِس طرح خُدا نے پہلے غیر قوموں پر نظر کی کہ اُن میں ۱۵ سے ایک اُمّت اپنے نام کے لئے چُنی○اَور انبیاء کی باتیں بھی اِس کے مُطابِق ہیں۔چُنانچہ لِکھا ہَے کہ○

۱۶ بعد ازیں مَیں پھر آؤں گا۔
اَور داؤد کے گرے ہُوئے مَسکن کو اِستادہ کرُوں گا۔
مَیں اُس کے رَخنوں کو مرمّت کرُوں گا۔
اَور اُسے دوبارہ نَصب کرُوں گا۔
۱۷ تاکہ بنی آدم کا بقیّہ یعنی وہ سب اقوام خُداوند کو
تلاش کریں۔
جو میرے نام کی کہلاتی ہیں۔
یُوں وہی خُداوند فرماتا ہَے○
۱۸ جس نے اِبتدا سے اِن باتوں کو ظاہر کِیا○

۱۹ پس میری رائے یہ ہَے کہ جو غیر قوموں میں سے خُدا کی طرف ۲۰ رجُوع لاتے ہیں اُنہیں تکلیف نہ دینی چاہیئے○مگر لِکھ کر تاکید کی جائے کہ بُتوں کے مکرُوہات اَور حرامکاری اَور گلا ۲۱ گھونٹے ہُوئے جانوروں اَور لہُو سے پرہیز کریں○کیونکہ پُرانے زمانہ سے ہر شہر میں مُوسیٰ کی شریعت کی مُنادی کرنے والے ہوتے آئے ہیں۔اَور ہر سبت کو وہ عبادت خانوں میں پڑھ کر سُنائی جاتی ہَے○

۲۲ | مجلسِ عام کا فیصلہ | تب رسُولوں اَور کاہنوں نے ساری کلیسیا سمیت مُناسب جانا کہ اپنے میں سے بعض شخص چُن کر پَولُوس اَور برنباس کے ساتھ انطاکیہ میں بھیجیں یعنی یہُودہ کو جو ۲۳ برسبا کہلاتا اَور سیلاس کو جو بھائیوں میں مُقدّم تھے○اَور اِن

باب ۱۵:۱۶ عامُوس ۹:۱۱-۱۲ +

کے ہاتھ یہ لِکھ بھیجا کہ

اُن بھائیوں کو جو انطاکیہ اَور سُوریا اَور کِلِکیہ میں غیر قوموں میں سے ہَیں۔ اُن کے رسُولوں اَور کاہِن بھائیوں کی

۲۴ طرف سے اَلسّلام ○ چُونکہ ہم نے سُنا ہَے کہ ہم میں سے بعض نے جنہیں ہم نے حُکم نہیں دِیا تھا کہ تُمہیں اپنی باتوں سے

۲۵ گھبرا دِیا ہَے۔ اَور تُمہارے دِلوں کو پریشان کِیا ہَے ○ اِس لئے ہم نے ایک دِل ہو کر اَنسب سمجھا کہ بعض آدمیوں کو چُنیں اَور اپنے مُعزّزین برنباس اَور پَولُوس کے ہمراہ تُمہارے پاس بھیجیں ○

۲۶ یہ دونوں ایسے آدمی ہَیں جِنہوں نے اپنی جانیں ہمارے خُداوند

۲۷ یسُوع مسیح کے نام پر نِثار کر رکھّی ہَیں ○ پس ہم نے یہُودہ اَور سیلاس کو بھیجا ہَے اَور وہ یہ باتیں زُبانی بھی بیان کریں گے ○

[۲۸] کیونکہ رُوحُ القُدس نے اَور ہم نے مُناسِب جانا کہ اِن ضرُوری

[۲۹] باتوں کے سِوا تُم پر اَور بوجھ نہ ڈالیں ○ کہ تُم بُتوں کے چڑھاووں اَور لہُو اَور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اَور حرامکاری سے پرہیز کرو۔ اگر تُم اِن باتوں سے کنارہ کرو گے تو خُوب کرو گے وَالسّلام ○

۳۰ پس وہ رُخصت ہو کر انطاکیہ کو گئے اَور جماعت کو اِکٹھا

۳۱ کر کے خط دے دِیا ○ وہ اُسے پڑھ کر اِس تسلّی بخش بات سے

۳۲ خُوش ہُوئے ○ اَور یہُودہ اَور سیلاس نے اِس لئے کہ خُود بھی نبی تھے۔ بھائیوں کو بہُت نصِیحت کر کے تسلّی دی اَور مضبُوط کِیا ○

۳۳ اَور جب وہ کُچھ دِن تک وہاں رہ چُکے تو بھائیوں نے سلامتی کے

۳۴ ساتھ اُنہیں اُن کے بھیجنے والوں کی طرف جانے دِیا ○ لیکن سیلاس

۳۵ نے وہاں رہنا مُناسِب جانا پس یہُودہ اکیلا یرُوشلیم کو لَوٹا ○ مگر پَولُوس اَور برنباس انطاکیہ میں رہ کر بہُت سے اَور لوگوں کے ساتھ خُداوند کے کلام کی تعلیم اَور بشارت دیتے رہے ○

پَولُوس کا دُوسرا سفر

۳۶ اَور چند روز بعد پَولُوس نے برنباس سے کہا کہ آؤ جِن جِن شہروں میں ہم نے خُداوند کا کلام سُنایا تھا پھر

۳۷ چل کر بھائیوں کی خبر لیں کہ کیسے ہَیں ○ اَور برنباس چاہتا تھا کہ

۳۸ یُوحنّا کو بھی جو مرقس کہلاتا تھا ہمراہ لے چلیں ○ لیکن پَولُوس نے یہ نامُناسِب جانا کہ ایسے شخص کو ہمراہ لے چلیں جو پمفُولیہ میں اُن

۳۹ سے جُدا ہو کر اُس کام کے لئے اُن کے ساتھ نہ گیا تھا ○ پس اُن میں ایسی سخت تکرار ہُوئی کہ وہ ایک دُوسرے سے جُدا ہو گئے

۴۰ اَور برنباس مرقس کو ساتھ لے کر جہاز پر قُپرُس کو روانہ ہُوا ○ اَور پَولُوس نے سیلاس کو پسند کِیا اَور بھائیوں کی طرف سے خُداوند

۴۱ کے فضل کے سپُرد ہو کر روانہ ہُوا ○ اَور سُوریا اَور کِلِکیہ میں سے گُزرتا ہُوا جماعتوں کو مضبُوط کرتا گیا +

باب ۱۶

دربے اَور لُسترہ

۱ اَور وہ دربے اَور لُسترہ میں بھی پہُنچا اَور دیکھو وہاں تیموتاؤس نامی ایک شاگِرد تھا جس کی ماں یہُودن تھی جو

۲ اِیمان لے آئی ہُوئی تھی مگر اُس کا باپ غیر قوم میں سے تھا ○ اَور

۳ وہ لُسترہ اَور قونیہ کے بھائیوں کے نزدِیک نیک نام تھا ○ پَولُوس نے چاہا کہ اُسے اپنے ساتھ لے چلے تب اُسے لِیا اَور یہُودیوں کے سبب جو اُن جگہوں میں تھے اُس کا ختنہ کر دِیا کیونکہ وہ سب

۴ جانتے تھے کہ اُس کا باپ غیر قوم میں سے ہَے ○ اَور جِن جِن شہروں میں سے وہ گُزرتے تھے وہ اَحکام پہُنچاتے جاتے تھے جو رسُولوں اَور کاہِنوں نے یرُوشلیم میں وضع کِئے تھے تا کہ اُنہیں

۵ عمل میں لائیں ○ پس کلیسیائیں اِیمان میں مضبُوط اَور شُمار میں روز بروز زیادہ ہوتی گئیں ○

غلاطیہ

۶ جب وہ فروجیہ اَور غلاطیہ کے علاقے میں سے

باب ۲۸:۱۵ صدر مجلِسوں کے فیصلے اَور قانون رُوحُ القُدس کے فیصلے اَور قانون ہیں کیونکہ وہ صدر مجلِسوں میں کلیسیا کے بزُرگوں یعنی اُسقفوں کو ایسی روشنی اَور فضل دیتا ہَے کہ اُن کے فیصلے اَور قانون ہمیشہ سچائی اَور راستی کے مُوافِق ہوں (یُوحنّا ۲۶:۱۴) +

باب ۲۹:۱۵ لہو اَور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں کا کھانا اپنے آپ میں گُناہ نہیں (متّی ۱۱:۱۵) یہ موسوی شریعت کا قانون تھا (تکوِین ۴:۳، احبار ۱۷:۳، ۱۰:۱۷-۲۱) اگرچہ موسوی شریعت مسیح کی مَوت پر منسُوخ ہوگئی (افسیوں ۱۵:۲، عِبرانیوں ۱۳:۸، کلُسیوں ۱۶:۲) تاہم کلیسیا کے شرُوع میں یہ حُکم کچھ مُدّت تک قائم رکھنا ضرُوری تھا کہ وہ لوگ جو بُت پرستوں اَور یہُودیوں میں سے اِیمان لاتے تھے باہم مِلے رہیں کیونکہ وہ مسیحی جو یہُودیوں میں سے تھے لہو اَور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں کا کھانا نہایت مکرُوہ جانتے تھے +

گُزرے تو رُوحُ القُدس نے اُنہیں منع کیا کہ آسیہ میں کلام نہ
۷ سُنائیں۝اَور مُوسیہ کے قریب پُہنچ کر اُنہوں نے بِتُونیہ میں
جانے کی کوشش کی۔ مگر رُوح یسُوعؔ نے اُنہیں جانے نہ دِیا۝
۹،۸ پس وہ مُوسیہ میں سے گُزر کر تروآس میں آئے۝اَور پَولُوس نے
رات کو رُؤیا دیکھی۔ کہ ایک مقدُونی آدمی کھڑا ہُوا اُس کی
مِنّت کر کے کہتا ہَے کہ پار اُتر اَور مقدُونیہ میں آ کر ہماری مدد کر۝
۱۰ اَور جُونہی اُس نے یہ رُؤیا دیکھی تو اُسی دَم ہم نے مقدُونیہ میں
جانے کا اِرادہ کیا کیونکہ ہمیں یقین ہو گیا کہ خُدا نے اُنہیں
خُوشخبری سُنانے کے لِئے ہمیں بُلایا ہَے۝

۱۱ مقدُونیہ پس تروآس سے جہاز پر روانہ ہو کر ہم سِیدھے
۱۲ ساموتراکیہ میں اَور دُوسرے دِن نیاپُلس میں۝اَور وہاں سے
فِلپّی میں جو مقدُونیہ کے اُس تقسیم شُدہ علاقے کا صدر اَور
۱۳ رُومیوں کی بستی ہَے۔ ہم کُچھ دِن اُسی شہر میں رہے۝اَور سبت
کے دِن ہم پھاٹک کے باہر ندی کے کنارے گئے جہاں سمجھے کہ
یہ جائے عِبادت ہوگی۔ اَور بیٹھ کر اُن عورتوں سے جو اِکٹھی
۱۴ ہُوئی تھیں باتیں کرنے لگے۝اَور تھواتیرہ شہر کی لُودیہ نامی ایک
خُدا پرست عورت اَرغوان فروش بھی سُنتی تھی۔ اُس کا دِل خُداوند
۱۵ نے کھولا کہ پَولُوس کی باتوں پر جی لگائے ۝ اَور جب اُس نے
اپنے گھرانے سمیت بپتسمہ پایا تو مِنّت کر کے کہا۔ اگر تُم مُجھے
خُداوند کی اِیماندار بندی سمجھتے ہو تو میرے گھر چل کر رہو اَور
اُس نے ہمیں مجبُور کیا۝

۱۶ اَور ایسا ہُوا کہ جب ہم جائے عِبادت کو جا رہے تھے
تو ایک کنیز ہمیں مِلی جس میں غیب دانی کی رُوح سمائی ہُوئی تھی
اَور جو غیب گوئی سے اپنے مالِکوں کے لِئے بُہت کُچھ کماتی تھی۝
۱۷ وہ پَولُوس کے اَور ہمارے پیچھے آ کر یُوں کہہ کر چِلّانے لگی کہ یہ
آدمی خُدا تعالیٰ کے بندے ہَیں جو تُمہیں نجات کی راہ بتاتے
۱۸ ہَیں۝وہ بُہت دِنوں تک یُوں کرتی رہی۔ آخر پَولُوس نے دِق
ہو کر اَور مُڑ کر اُس رُوح سے کہا کہ مَیں تُجھے یسُوعؔ مسیح کے نام
سے حُکم دیتا ہُوں کہ اِس میں سے نِکل جا۔ وہ اُسی گھڑی نِکل
۱۹ گئی۝جب اُس کے مالِکوں نے دیکھا کہ اُن کی کمائی کی اُمّید
جاتی رہی تو پَولُوس اَور سِیلاس کو پکڑ کر بازار میں سرداروں کے
پاس کھینچ لے گئے۝اَور اُنہیں حاکِموں کے آگے لے جا کر کہا ۲۰
کہ یہ آدمی یہُودی ہو کر ہمارے شہر میں سخت فساد برپا کرتے
ہَیں۝اَور ہمیں اَیسی رسمیں بتاتے ہَیں جِن کا ماننا اَور عمل میں ۲۱
لانا ہم رُومیوں کو رَوا نہیں۝اَور عوام بھی مِل کر اُن کی مُخالفت ۲۲
میں اُٹھے۔ اَور حاکِموں نے اُن کے کپڑے پھاڑ کر اُتروا ڈالے
اَور کوڑے لگانے کا حُکم دِیا۝اَور اُنہیں بُہت مار کر قید خانے ۲۳
میں ڈالا اَور داروغہ کو تاکید کی کہ بڑی ہوشیاری سے اُن کی
حِفاظت کرے۝اُس نے ایسا حُکم پا کر اُنہیں اندر کے قید خانے ۲۴
میں ڈالا اَور اُن کے پاؤں کاٹھ میں ٹھونک دِیئے۝آدھی رات ۲۵
کے قریب پَولُوس اَور سِیلاس دُعا کر رہے تھے اَور خُدا کی سِتائش
میں گیت گا رہے تھے اَور قیدی سُن رہے تھے۝تب یکبارگی ۲۶
بڑا زلزلہ آیا ایسا کہ قید خانہ کی نیو ہِل گئی اَور فوراً سب دروازے
کُھل گئے اَور سب کی بیڑیاں گِر گئیں۝اَور داروغہ جاگ اُٹھا ۲۷
اَور جب قید خانے کے دروازے کُھلے دیکھے تو یہ سمجھ کر کہ قیدی
بھاگ گئے ہَیں تلوار کھینچ کر اپنے آپ کو مار ڈالنا چاہا۝مگر پَولُوس ۲۸
نے بُلند آواز سے پُکار کر کہا کہ اپنے آپ کو نُقصان مت پُہنچا۔
کیونکہ ہم سب یہیں موجُود ہَیں۝تب وہ چراغ منگوا کر اندر ۲۹
دَوڑا اَور کانپتا ہُوا پَولُوس اَور سِیلاس کے قدموں پر گِرا۝اَور ۳۰
اُنہیں باہر لا کر کہا۔ اَے آقاؤ مَیں کیا کرُوں کہ نجات پاؤں؟۝
اُنہوں نے کہا کہ خُداوند یسُوعؔ پر اِیمان لا تو تُو نجات پائے گا ۳۱
اَور تیرا گھرانا بھی۝تب اُنہوں نے اُسے اَور اُن سب کو جو ۳۲
اُس کے گھر میں تھے خُداوند کا کلام سُنایا۝اَور اُس نے رات کو ۳۳
اُسی گھڑی اُنہیں لے جا کر اُن کے زخم دھوئے اَور اُسی وقت
اُس نے اَور اُس کے سارے گھرانے نے بپتسمہ پایا۝اَور ۳۴
اُنہیں اپنے گھر لا کر اُن کے سامنے دسترخوان بچھایا اَور اپنے
تمام گھرانے سمیت بڑی خُوشی کی اِس لِئے کہ خُدا پر اِیمان لے
آئے تھے۝جب دِن ہُوا تو حاکِموں نے حوالداروں کی معرفت ۳۵
کہلا بھیجا کہ اُن آدمیوں کو چھوڑ دے۝تب داروغہ نے پَولُوس ۳۶
کو اِس بات کی خبر دی کہ حاکِموں نے کہلا بھیجا ہَے کہ تُمہیں

۳۷ چھوڑ دُوں۔ پس اَب نِکل کر سلامت چلے جاؤ۝ مگر پَولُوسؔ
نے اُن سے کہا۔ کہ اُنہوں نے ہم رُومیوں کو قصُور ثابت کیٔے
بغیر لوگوں کے سامنے کوڑے مار کر قید میں ڈالا اَور اَب ہمیں
۳۸ چُپکے سے نِکالتے ہَیں ایسا نہ ہوگا بلکہ وہ آپ آئیں۝ اَور آپ
ہمیں باہر لے جائیں۔ تب حوالداروں نے یہ باتیں حاکِموں
۳۹ سے کہیں۔ جب اُنہوں نے سُنا کہ یہ رُومی ہَیں تو ڈر گئے۝ اَور
آ کر اُنہیں منایا اَور باہر لا کر اُن کی مِنّت کی کہ شہر سے چلے
۴۰ جائیں۝ تب وہ قید خانہ سے نِکل کر لُودیؔہ کے ہاں گئے۔ اَور
بھائیوں سے مِل کر اُنہیں تسلّی دی اَور روانہ ہو گئے +

باب ۱۷

۱ [تساؔلونیکی] تب وہ اَمفِپُلِسؔ اَور اَپلُونیہؔ سے گُزر کر تساؔلونیکی
۲ میں آئے جہاں یہُودیوں کا ایک عِبادت خانہ تھا۝ اَور پَولُوسؔ
اپنے دستُور کے مُوافِق اُن کے پاس گیا اَور تین سبت کے دِنوں
۳ کو اُن کے ساتھ نوِشتوں میں سے بحث کی۝ وہ بیان کر کے
اَور دلیل لا کر کہتا تھا کہ ضرُور تھا کہ اَلمسِیح دُکھ اُٹھائے اَور مُردوں
میں سے جی اُٹھے اَور یہ کہ جس یسُوعؔ کی مَیں تُم میں مُنادی کرتا
۴ ہُوں یہی اَلمسِیح ہَے۝ تب اُن میں سے بعض اِیمان لائے اَور
پَولُوسؔ اَور سیلاسؔ سے مِل گئے اَور خُدا پرستوں اَور غیر قوموں
کی بڑی جماعت اَور بُہتیری شریف عورتیں بھی اُن کی شریک
۵ ہو گئیں۝ مگر یہُودیوں نے حسد سے بھر کر بازار کے کئی ایک
شریروں کو اپنے ساتھ لِیا اَور جرگہ بن کر شہر میں ہنگامہ کِیا اَور
یاسوؔن کا گھر گھیر کر اُنہیں ڈھونڈا تا کہ اُنہیں لوگوں کے سامنے
۶ کھینچ لائیں۝ اَور جب اُنہیں نہ پایا تو یاسون اَور کئی بھائیوں کو
شہر کے حاکِموں کے سامنے یُوں چِلّاتے ہُوئے کھینچ لائے کہ
۷ جِن اشخاص نے دُنیا کو اُلٹ دِیا وہ اَب یہاں آئے ہَیں۝ اِن
کی مہمان نوازی یاسوؔن نے کی اَور وہ سب قیصرؔ کے حُکموں کی

باب ۱۶:۳۷ کِسی رومی کو کوڑے مارنا یا صلِیب دینا منع تھا۔ پَولُوسؔ رسُول رومی شہری ہونے کا اعزاز رکھتا تھا (اعمال ۲۲:۲۵) +

۸ مُخالِفت کر کے کہتے ہَیں کہ بادشاہ تو اَور ہی ہَے یعنی یسُوعؔ۝ یہ
۹ سُن کر عوام اَور شہر کے حاکِم گھبرا گئے۝ اَور اُنہوں نے یاسون
اَور باقیوں کی ضمانت لے کر اُنہیں چھوڑ دِیا۝
۱۰ [بارؔیہ] لیکن بھائیوں نے اُسی وقت راتوں رات پَولُوسؔ
اَور سیلاسؔ کو بارؔیہ کو بھیج دِیا۔ وہ وہاں پُہنچ کر یہُودیوں کے
۱۱ عِبادت خانے میں گئے۝ یہ لوگ تسالونیکیوں سے زیادہ شریف
تھے۔ کیونکہ اُنہوں نے بڑے شوق سے کلام کو قبُول کِیا اَور
روز بروز نوِشتوں میں تحقِیق کرتے تھے کہ آیا یہ باتیں اِسی طرح
۱۲ ہَیں۝ اَور اُن میں سے بُہتیرے اِیمان لائے اَور بہُت سی غیر قوم
۱۳ شریف عورتیں اَور مَرد بھی۝ جب تسالونیؔکی کے یہُودیوں کو معلُوم
ہُوا کہ پَولُوسؔ خُدا کا کلام بارؔیہ میں بھی سُناتا ہَے تو وہاں بھی آئے
۱۴ اَور لوگوں کو اُکسایا اَور گھبرا دِیا۝ تب بھائیوں نے اُسی دَم پَولُوسؔ
کو رُخصت کِیا کہ سمُندر تک چلا جائے۔ لیکن سیلاسؔ اَور تیموتاؤسؔ
۱۵ وَہیں رہے۝ اَور وہ جو پَولُوسؔ کو راہ دِکھاتے تھے اُسے اَتینؔی
تک لے گئے اَور سیلاسؔ اَور تیموتاؤسؔ کے لئے یہ حُکم لے کر
روانہ ہُوئے۔ کہ جِتنی جلدی ہو سکے میرے پاس آؤ۝
۱۶ [اَتینؔی] اَور جس وقت پَولُوسؔ اَتینؔی میں اُن کا اِنتظار کر رہا تھا
اُس نے شہر کو بُتوں سے بھرا ہُوا دیکھا تو اُس کا جی جَل گیا۝
۱۷ اِس لئے وہ عِبادت خانے میں یہُودیوں اَور خُدا پرستوں سے
اَور اُن سے جو بازار میں مِلتے تھے روز بروز بحث کِیا کرتا تھا۝
۱۸ اَور کئی فلاسفہ اَپیکُورؔی اَور ستوئیکؔی اُس سے بحث کرنے لگے
اَور بعض کہتے تھے کہ یہ بکواسی کیا کہنا چاہتا ہَے؟ دُوسرے کہتے
تھے کہ یہ نئے مَعبُودوں کا مُخبِر معلُوم ہوتا ہَے۔ اِس لئے کہ وہ
۱۹ یسُوعؔ اَور قیامت کی خُوشخبری دیتا تھا۝ پس وہ اُسے اپنے ساتھ
اَریُوسؔ پاغُس میں لے گئے اَور کہا آیا ہمیں معلُوم ہو سکتا ہَے
۲۰ کہ یہ نئی تعلیم جو تُو دیتا ہَے کیا ہَے؟۝ کیونکہ تُو ہمارے کانوں

باب ۱۷:۱۱ چونکہ بارؔیہ کے یہُودیوں نے راست دِلی سے رسُولوں کا کلام سُنا اَور مُقدّس نوِشتوں میں ڈھونڈا کہ یسُوعؔ ناصری سچ مچ وہی ہے جس کا ذِکر پاک کِتابیں کرتی ہیں مگر تسالونیکی یہُودی یسُوعؔ مسیح کا نام سُنتے ہی غُصّہ اَور حسد سے بھر گئے اَور رسُولوں کو ستانے لگے +

میں انوکھی باتیں پُہنچاتا ہَے پس ہم جاننا چاہتے ہَیں کہ اِن سے
۲۱ کیا مطلب ہَے ؟۝ (اِس لئے کہ تمام اہلِ اَتھینے اَور جو پردیسی
وہاں مُقیم تھے اپنی فُرصت کا وقت سِوائی بات کہنے اَور سُننے کے
۲۲ صَرف نہیں کرتے تھے) ۝ تب پَولُوس نے اریُوس پاگُس کے
درمیان کھڑے ہوکر کہا کہ
اَے اَتھینے مَردو۔ مَیں دیکھتا ہُوں کہ تُم ہر بات میں
۲۳ نہایت مُتعبِّد ہو ۝ کیونکہ مَیں نے سیر کرتے اَور تُمہارے
مَعبُودوں پر نظر کرتے ہُوئے ایک قُربان گاہ پائی جس پر یہ لِکھا
تھا کہ۔ خُدائے مجُہول کے لئے۔ پس جِسے تُم بغیر معلُوم کئِے
[۲۴] پُوجتے ہو مَیں تُمہیں اُسی کی خبر دیتا ہُوں ۝ جس خُدا نے دُنیا اَور
سب کُچھ جو اُس میں ہے پیدا کیا۔ وہ اِس لئے کہ آسمان اَور
زمین کا مالِک ہَے ہاتھ کے بنائے ہُوئے مندروں میں نہیں
۲۵ رہتا ۝ نہ آدمیوں کے ہاتھ سے خدمت لیتا ہَے گویا وہ کسی چیز کا
مُحتاج ہَے کیونکہ وہ تو خُود سب کو زِندگی اَور سانس اَور سب کُچھ
۲۶ بخشتا ہَے ۝ اَور بنی نوع اِنسان کی ہر ایک قوم کو ایک ہی اصل
سے پیدا کیا کہ تمام رُوئے زمین پر بسیں اَور اُن کی میعادیں
۲۷ اَور سکُونت کی حُدُود مُعیّن کیں ۝ تا کہ خُدا کو ڈھونڈیں شاید کہ
ٹٹول کر اُسے پائیں اگرچہ وہ ہم میں سے کسی سے دُور نہیں ۝
۲۸ کیونکہ اُسی میں ہم حیات اَور حرکت اَور ہستی رکھتے ہَیں۔ جیسا
کہ تُمہارے شاعروں میں سے بھی بعض نے کہا کہ
ہم تو اُسی کی نسل بھی ہَیں ۝
۲۹ پس جب کہ ہم خُدا کی نسل ہَیں تو مُناسب نہیں کہ یہ خیال
کریں کہ خُدا سونے یا چاندی یا پتھّر کی مانند ہَے جو آدمی کے
۳۰ ہُنر اَور تدبیر سے گھڑے جاتے ہَیں ۝ پس خُدا جہالت کے
اوقات سے چشم پوشی کرکے اَب ہر جگہ کے سب آدمیوں کو خبر
۳۱ دیتا ہَے کہ توبہ کریں ۝ کیونکہ اُس نے ایک دِن ٹھہرایا ہَے
جس میں وہ راستی سے دُنیا کی عدالت اُس آدمی کی معرفت
کرے گا جِسے اُس نے مُقرّر کیا ہَے اَور اُسے مُردوں میں سے
زِندہ کرکے یہ بات سب پر ثابت کردی ہَے ۝
۳۲ جب اُنہوں نے مُردوں کی قیامت کی بات سُنی تو
بعض ٹھٹھا مارنے لگے اَور بعض نے کہا یہ بات ہم تُجھ سے پھر
بھی سُنیں گے ۝ ۳۳ یُوں پَولُوس اُن کے درمیان سے چلا گیا ۝
۳۴ مگر چند آدمی اُس سے مِل کر اِیمان لے آئے۔ اُن میں
دیونیسیُس اریُوس پاگُس کا ایک صلاح کار اَور دامرِس نامی
ایک عورت اَور بعض اَور بھی اُن کے ساتھ تھے +

باب ۱۸

[قُرنتُس] ۱ بعد ازیں وہ اَتھینے سے روانہ ہوکر قُرنتُس میں آیا ۝
۲ اَور وہاں اَکیلا نامی ایک یہُودی پایا جس کی پیدائش پنطُس کی
تھی اَور جو اُنہی دِنوں میں اپنی بیوی پرسقلہ کے ساتھ اطالیہ
سے آیا تھا (اِس لئے کہ کلَودیُس نے حُکم دِیا تھا کہ سب یہُودی
روما سے نِکل جائیں)۔ پس وہ اُن کے پاس گیا ۝ ۳ اَور چُونکہ وہ
اُن کا ہم پیشہ تھا اُن کے ساتھ رہا اَور وہ کام کرنے لگے کیونکہ
اُن کا پیشہ خیمہ دوزی تھا ۝ ۴ اَور وہ ہر سبت کو عِبادت خانے میں
بحث کرتا اَور یہُودیوں اَور یُونانیوں کو قائل کرتا تھا ۝
۵ جب سیلاس اَور تیمُتاؤس مقدُونیہ سے آئے تو پَولُوس
اَور زِیادہ سرگرمی سے کلام سُنا کر یہُودیوں کے سامنے گواہی دیتا
رہا کہ یسُوع ہی المسیح ہَے ۝ ۶ جب وہ خلاف کہنے اَور کُفر بکنے
لگے تو اُس نے اپنے کپڑے جھاڑ کر اُن سے کہا تُمہارا خُون
تُمہارے سر پر۔ مَیں پاک ہُوں اَب سے غیر قوموں کی طرف
جاؤں گا ۝ ۷ پس وہاں سے چلا گیا اَور طِیطُس یُستُس نامی ایک
خُدا پرست کے ہاں گیا جس کا گھر عِبادت خانہ سے مُلحق تھا ۝
۸ اَور عِبادت خانہ کا سردار کرسپُس اپنے تمام گھرانے سمیت
خُداوند پر اِیمان لایا۔ اَور بہُت سے قُرنتی سُن کر اِیمان لائے
اَور بپتسمہ پایا ۝ ۹ اَور خُداوند نے رات کو رُویا میں پَولُوس سے کہا
کہ خوف نہ کر بلکہ کہتا جا اَور چُپ نہ رہ ۝ ۱۰ اِس لئے کہ مَیں تیرے
ساتھ ہُوں اَور کوئی تُجھ سے بدسلُوکی کرنے نہ پائے گا۔ کیونکہ

باب ۱۷: ۲۴ بُت پرست لوگ مانتے تھے کہ خُدا آدمی کی طرح مکان میں بستا اَور بند ہوسکتا ہے (اعمال ۷: ۴۸) +

۱۱ اِس شہر میں میرے بُہت سے لوگ ہیں ۞ پس وہ ایک سال چھ مہینہ وہاں رہ کر اُن کے درمیان خُدا کا کلام سکھاتا رہا ۞

۱۲ مگر جب جلّیوؔن اَکاؔیہ کا والی بنا تو یہُودی ایکا کر کے ۱۳ پَولُوسؔ پر چڑھ آئے اَور اُسے عدالت میں لے گئے ۞ اَور کہا۔ یہ شخص لوگوں کو بہکاتا ہے کہ بطریق خلافِ شریعت خُدا کی ۱۴ پرستش کریں ۞ اَور جب پَولُوسؔ نے بولنا چاہا۔ تو جلّیوؔن نے یہُودیوں سے کہا۔ اَے یہُودیو! اگر اِس اَمر میں کُچھ ظُلم یا بڑی شرارت ہوتی تو واجب تھا کہ مَیں صبر کر کے تُمہاری سُنتا ۞ ۱۵ لیکن اگر یہ سوال لفظوں اَور ناموں اَور خاص تُمہاری شریعت کے مُتعلق ہَے تو تُم ہی جانو مَیں ایسی باتوں کا مُنصِف بننا نہیں ۱۶،۱۷ چاہتا ۞ اَور اُس نے اُنہیں عدالت سے نِکلوا دِیا ۞ تب سب نے عِبادت خانہ کے سردار سوستھنیسؔ کو پکڑ کر عدالت کے سامنے ہی مارا مگر جلّیوؔن نے اُن کی کُچھ پروانہ کی ۞

۱۸ **اَنطاکیہ کو واپسی** پس جب پَولُوسؔ اَور بھی بُہت دِن وہاں رہ چُکا تو بھائیوں سے رُخصت ہو کر جہاز پر سُوریا کو روانہ ہُؤا اَور پرسِکلّہ اَور اکیلا اُس کے ساتھ تھے۔ چُونکہ اُس نے مَنّت مانی ۱۹ تھی اِس لئے اُس نے کِنکریہ میں سر مُنڈایا ۞ اَور اَفسُسؔ پُہنچ کر اُس نے اُنہیں وہاں چھوڑا اَور عِبادت خانے میں جا کر یہُودیوں ۲۰ کے ساتھ بحث کرنے لگا ۞ تب اُنہوں نے اُس سے درخواست کی ۲۱ کہ اَور کُچھ عرصہ ہمارے ساتھ رہ۔ مگر اُس نے نہ مانا ۞ بلکہ اُن سے یہ کہہ کر رُخصت ہُؤا کہ اگر خُدا نے چاہا تو مَیں تُمہارے پاس ۲۲ پھر آؤُں گا اَور اَفسُسؔ سے جہاز پر روانہ ہُؤا ۞ اَور قیصریہ میں اُتر کر یرُوشلیم کو گیا اَور کلیسیا کو سلام کر کے اَنطاکیہ کو چلا گیا ۞

۲۳ **پَولُوسؔ کا تیسرا سفر** اَور کُچھ عرصہ تک رہ کر وہاں سے روانہ ہُؤا اَور غلاطیہ کے علاقے اَور فروگیہ میں ترتیب وار گُزرتا ہُؤا سب شاگردوں کو مضبُوط کرتا گیا ۞

۲۴ اَور اَپلوسؔ نامی ایک یہُودی اَفسُسؔ میں پُہنچا جس کی پیدائش اِسکندریہ کی تھی اَور جو خُوش گُفتار اَور نوِشتوں کا ماہر تھا ۞ ۲۵ اِس شخص نے خُداوند کی راہ کی تربیت پائی تھی اَور رُوح میں سرگرم ہو کر کلام کرتا اَور یسُوعؔ کے حَق میں صحیح صحیح تعلیم دیتا تھا حالانکہ صِرف یُوحنّا ہی کے بپتسمہ سے واقِف تھا ۞ ۲۶ وہ عِبادت خانے میں دلیری سے بولنے لگا۔ اَور پرسِکلّہ اَور اکیلا اُس کی باتیں سُن کر اُسے اپنے ہاں لے گئے اَور اُسے اَور زیادہ صحت سے طریقِ خُدا بتایا ۞ ۲۷ اَور جب اُس نے اَکاؔیہ جانے کا اِرادہ کیا تو بھائیوں نے اُس کی ہِمّت اَفزائی کر کے شاگردوں کو لکھا کہ اُسے قبُول کریں۔ اُس نے وہاں پُہنچ کر اُن لوگوں کی بڑی مدد کی جو فضل سے ایمان لائے تھے ۞ ۲۸ کیونکہ وہ نوِشتوں سے یہ ثابت کر کے کہ یسُوعؔ ہی المسیح ہَے یہُودیوں کو سب کے سامنے بڑے زور شور سے لاجواب کرتا رہا +

باب ۱۹

۱ **اَفسُسؔ** اَور یُوں ہُؤا کہ جب اَپلوسؔ قُرِنتُسؔ میں تھا تو پَولُوسؔ اُوپر کے علاقوں سے گُزر کر اَفسُسؔ میں آیا اَور کئی شاگردوں کو پا کر ۞ ۲ اُن سے کہا۔ کیا تُم نے اِیمان لاتے وقت رُوحُ القُدس پایا؟ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم نے تو سُنا بھی نہیں کہ رُوحُ القُدس ہَے ۞ ۳ اُس نے اُن سے کہا پس تُم نے کِس کا بپتسمہ پایا؟ اُنہوں نے کہا کہ یُوحنّا کا بپتسمہ ۞ ۴ پَولُوسؔ نے کہا۔ یُوحنّا نے لوگوں سے یہ کہہ کر توبہ کا بپتسمہ دِیا کہ جو میرے پیچھے آنے والا ہَے اُس پر یعنی یسُوعؔ پر اِیمان لانا ۞ ۵ اُنہوں نے یہ سُن کر خُداوند یسُوعؔ کے نام کا بپتسمہ لِیا ۞ ۶ اَور جب پَولُوسؔ نے اُن پر ہاتھ رکھّے تو رُوحُ القُدس اُن پر نازِل ہُؤا۔ اَور وہ طرح طرح کی زُبانیں بولنے اَور نبُوّت کرنے لگے ۞ ۷ اَور وہ سب تقریباً بارہ آدمی تھے ۞

۸ اَور وہ عِبادت خانے میں جا کر دلیری سے بولتا اَور تین مہینے تک بحث کرتا اَور خُدا کی بادشاہی کی باتیں اُنہیں سمجھاتا رہا؟ ۞ ۹ لیکن جب بعض نے سخت دِل ہو کر اِیمان نہ لانا چاہا۔ بلکہ لوگوں کے سامنے خُداوند کی راہ کو بُرا کہنے لگے۔ تو اُس نے اُن سے کنارہ کر کے شاگردوں کو الگ کر لیا اَور روزمرّہ طُورنّسؔ

باب ۱۸:۱۸ عدد ۶:۱۸ +

١٠ کے مدرسے میں بحث کیا کرتا تھا۝ دو برس تک یہی ہوتا رہا۔ ایسا کہ آسیہ کے سب باشندوں نے کیا یہودی کیا غیر قوم خداوند
١١ کا کلام سُنا۝ خدا پولُوس کے ہاتھ سے بڑے بڑے معجزے دکھاتا
١٢ تھا۝ یہاں تک کہ رُومال اور پٹکے جو اُس کے بدن سے چھُوئے ہُوئے ہوتے تھے لے جا کر بیماروں پر ڈالے جاتے تھے اور اُن کی بیماریاں جاتی رہتی تھیں اور بدرُوحیں اُن سے نِکل جاتی
١٣ تھیں۝ تب بعض جگہ جگہ پھرنے والے یہودی حاضراتیوں نے یہ اختیار کیا کہ جن میں بدرُوحیں تھیں اُن پر خداوند یسُوع کا نام یہ کہہ کر پھُونکتے کہ ہم تمہیں اُس یسُوع کی قسم دیتے ہیں
١٤ جس کی پولُوس مُنادی کرتا ہے۝ پس سکاوی یہودی سردار کاہن
١٥ کے سات بیٹے یہ کرتے تھے۝ تب بدرُوح نے جواب میں اُن سے کہا کہ یسُوع کو میں جانتی ہوں اور پولُوس سے بھی واقف
١٦ ہوں مگر تم کون ہو؟۝ اور وہ شخص جس پر بدترین رُوح تھی اُن پر لپکا اور دونوں کو دبا کر ایسا مغلُوب کیا کہ وہ ننگے اور گھائل ہو کر
١٧ اُس گھر سے نِکل بھاگے۝ اور یہ بات سب یہودیوں اور غیر قوموں کو جو افسُس میں رہتے تھے معلُوم ہُوئی۔ تب سب پر
١٨ خوف چھا گیا اور خداوند یسُوع کے نام کی بزرگی ہُوئی۝ اور مومنین میں سے بہتیروں نے آ کر اپنے اپنے کاموں کا اقرار و اظہار
١٩ کیا۝ اور جادُو کے عاملین میں سے بہتیروں نے اپنی اپنی کتابیں اکٹھی کر کے سب لوگوں کے سامنے جلا دیں۔ اور جب اُن کی قیمت کا حساب کیا گیا تو پچاس ہزار درہم کی
٢٠ نکلیں۝ اِس طرح خدا کا کلام نہایت بڑھتا اور زور پکڑتا گیا۝
٢١ جب یہ ہو چکا تو پولُوس نے اپنے دِل میں ٹھانی کہ مقدُونیہ اور اخیہ سے ہو کر یرُوشلیم کو جاؤں اور کہا کہ میرے
٢٢ وہاں جانے کے بعد روما کو بھی مجھے دیکھنا ضرُور ہے۝ پس اپنے معاونین میں سے دو تیمتاوس اور ارستس کو مقدُونیہ میں بھیج کر کچھ مدت تک آسیہ میں رہا۝
٢٣ اور اُس وقت اِس طریق کی بابت بڑا فساد برپا ہُوا۝
٢٤ کیونکہ دیمیتریُس نامی ایک سُنار تھا جو ارطمیس کے نقرئی مندر
٢٥ بناتا تھا۔ اور اِس پیشہ والوں کو کافی نفع پہنچاتا تھا۝ اُس نے

انہیں اور ہم پیشہ کاریگروں کو جمع کر کے کہا۔ کہ اے مردو! تم جانتے ہو کہ ہمارا نفع اِسی پیشہ سے ہے۝ اور تم دیکھتے اور سنتے ٢٦
ہو کہ صرف افسُس ہی میں نہیں بلکہ تقریباً تمام آسیہ میں اِس پولُوس نے بہت سے لوگوں کو پھسلا کر گمراہ کر دیا ہے کیونکہ کہتا ہے کہ جو ہاتھ کے بنے ہُوئے ہیں وہ معبُود نہیں ہیں۝ پس ٢٧
صرف یہی خطرہ نہیں کہ ہمارا پیشہ بے قدر ہو جائے گا بلکہ بڑی دیوی ارطمیس کا مندر بھی ناچیز ہو جائے گا۔ اور جسے تمام آسیہ اور ساری دُنیا پُوجتی ہے اُس کی عظمت بھی جاتی رہے گی۝ جب ٢٨
اُنہوں نے یہ سُنا تو غصّے سے بھر گئے اور چلّا چلّا کر کہنے لگے کہ افسیوں کی ارطمیس زندہ باد!۝ اور تمام شہر میں بلوہ ہُوا اور سب ٢٩
مِل کر پولُوس کے ہم سفر گائس اور ارسترخس مقدُونیوں کو پکڑ کر تماشہ گاہ کو دوڑے۝ جب پولُوس نے عوام میں جانے کا ٣٠
ارادہ کیا تو شاگردوں نے اُسے روکا۝ اور شُرفاء آسیہ میں ٣١
سے اُس کے بعض خیر خواہوں نے اُس کے پاس آدمی بھیج کر منّت کی کہ تماشہ گاہ میں جانے کا قصد نہ کرنا۝
اور بعض کچھ چلّائے اور بعض کچھ۔ کیونکہ اجتماع میں ٣٢
ابتری پڑ گئی اور اکثروں کو یہ بھی معلُوم نہ تھا کہ ہم کس وجہ سے فراہم ہُوئے ہیں۝ پھر اُنہوں نے سکندر کو جسے یہودی ٣٣
پیش کرتے تھے ہجوم میں سے نِکال کر آگے کر دیا۔ اور سکندر نے ہاتھ سے اشارہ کر کے چاہا کہ لوگوں کے سامنے عُذر بیان کرے۝ مگر جب معلُوم ہُوا کہ یہ ایک یہودی ہے تو سب ہم ٣٤
آواز ہو کر تقریباً دو گھنٹے تک چلّاتے رہے کہ افسیوں کی ارطمیس زندہ باد!۝ اور جب شہر کے محرّر نے لوگوں کو ٹھنڈا کر دیا تو کہا ٣٥
اے افسی مردو۔ کونسا آدمی نہیں جانتا کہ افسُس کا شہر ارطمیس عظمیٰ کے مندر اور اُس مجسّمے کا محافظ ہے جو آسمان کی طرف سے گرا تھا۝ پس جب کوئی اِن باتوں کے خلاف نہیں کہہ سکتا تو ٣٦
واجب ہے کہ تم خاموش رہو اور بے سوچے کچھ نہ کرو۝ کیونکہ ٣٧
یہ مرد جنہیں تم یہاں لائے ہو نہ تو مندر کے لُوٹنے والے ہیں اور نہ ہماری دیوی کی بدگوئی کرنے والے ہیں۝ پس اگر ٣٨
دیمیتریُس اور اُس کے ہم پیشہ کسی پر دعویٰ رکھتے ہوں تو

عدالت کھُلی ہَے اَور والی موجُود ہَیں ۔ ایک دُوسرے پر نالِش
۳۹ کریں○لیکن اگر تُم کِسی اَور اَمر کی بابت دریافت کرنا چاہتے
۴۰ ہو تو باضابطہ مجلِس میں اِس کا فیصلہ ہوگا○کیونکہ آج کے فساد
کے سبب سے ہمیں اپنے اُوپر نالِش ہونے کا اندیشہ ہَے ۔
اِس لئے کہ اُس کی کوئی وجہ نہیں ہَے اِس صُورت میں ہم اِس
ہنگامہ کی جَوابدِہی نہ کر سکیں گے۔ اَور یہ کہہ کر اُس نے اِجتماع کو
رُخصت کر دیا +

باب ۲۰

۱ **مقدُونیہ اَور یُونان** جب شور و غُل موقُوف ہُؤا تو پَولُس
نے شاگِردوں کو بُلوایا اَور اُنہیں نصیحت کر کے اَور خُدا حافِظ
۲ کہہ کر مقدُونیہ کو جانے کے لئے روانہ ہُؤا○اَور اُن اطراف
سے گُزر کر اَور اُنہیں بہُت باتوں سے نصیحت کر کے یُونان میں
۳ آیا○اَور تین مہینے تک وہاں رہنے کے بعد جس وقت جہاز پر
سُوریا کی طرف جانے کو تھا تو یہُودی اُس کی گھات میں لگے۔
تب اُس کی یہ صلاح ہُوئی کہ مقدُونیہ کی راہ سے واپس جائے○
۴ اَور اُس کے ہم سفر یہ تھے بِریہ سے سوپطرُس بن پُرُّس۔ اَور
تھسّلُنیکیوں میں سے اَرِسترخُس اَور سِکُندُس اَور غایُس دِربہ کا۔
۵ اَور تیمُتھاوُس اَور طُخِکُس اَور تُرُفِمُس آسیہ کے○یہ آگے جا کر
۶ تُرواس میں ہمارا اِنتظار کرتے رہے○اَور عیدِ فطیر کے دِنوں
کے بعد ہم فِلپّی سے جہاز پر روانہ ہو کر پانچویں دِن تُرواس
میں اُن کے پاس پُہنچے اَور سات دِن وہاں ٹھہرے○
۷ **تُرواس** اَور ہفتہ کے پہلے دِن جب ہم روٹی توڑنے کو جمع
ہُوئے تو پَولُس نے جو دُوسرے دِن جانے والا تھا اُن کے ساتھ
۸ کلام کِیا اَور آدھی رات تک کلام کرتا رہا○اَور اُس بالا خانے میں
۹ جہاں ہم اِکٹھے تھے بہُت سے چراغ جَل رہے تھے○اَور
یُوطُخُس نامی ایک نَوجوان کھِڑکی میں بیٹھا تھا۔ اُس پر نیند کا غلبہ
ہُؤا اَور جب پَولُس دیر تک باتیں کرتا رہا تو وہ نیند سے مغلُوب
ہو کر تیسری منزل سے نیچے گِر پڑا اَور مُردہ اُٹھایا گیا○۱۰ تب پَولُس
اُتر کر اُس سے لِپٹ گیا اَور گلے لگا کر کہا مت گھبراؤ کیونکہ اُس
کی جان اُس میں ہَے○۱۱ اَور اُوپر جا کر روٹی توڑی اَور کھا کر اِتنی
دیر تک اُن سے باتیں کرتا رہا کہ فجر ہوگئی۔ پھر وہ روانہ ہوگیا○
۱۲ اَور وہ اُس نَوجوان کو زِندہ لائے اَور نہایت خاطِر جمع ہُوئے○
۱۳ **مِطُولینی** ہم جہاز پر پہلے گئے اَور اَسُّس کو اِس اِرادے
سے روانہ ہُوئے کہ وہاں پَولُس کو اپنے ساتھ چڑھا لیں
کیونکہ اُس نے وہاں پر خُشکی کی راہ سے جانے کا اِرادہ کر کے
یُوں ہی ٹھہرایا تھا○۱۴ جب وہ اَسُّس میں ہمیں مِلا تو ہم اُسے
چڑھا کر مِطُولینی میں آئے○۱۵ اَور وہاں سے جہاز پر روانہ ہو کر
دُوسرے دِن کِیُوس کے سامنے آئے۔ اَور تیسرے دِن سامُوس
میں پُہنچے اَور اگلے دِن مِلیتُس میں آئے○۱۶ کیونکہ پَولُس نے
اِرادہ کِیا تھا کہ اِفسُس کے پاس سے گُزر جائے۔ ایسا نہ ہو کہ
اُسے آسیہ میں رہ کر دیر لگ جائے اِس لئے وہ جلدی کرتا تھا
تا کہ اگر ہو سکے تو عیدِ خمسین یرُوشلیم میں منائے○
۱۷ اَور اُس نے مِلیتُس سے اِفسُس میں کہلا بھیجا اَور کلیسیا
کے کاہنوں کو بُلایا○۱۸ اَور جب وہ اُس کے پاس آ کر اِکٹھے ہُوئے
تو اُن سے کہا۔

تُم جانتے ہو کہ پہلے ہی دِن سے جب مَیں آسیہ میں
آیا تو کِس طرح ہر وقت تُمہارے ساتھ رہا○۱۹ کہ کمال فروتنی کے
ساتھ اَور آنسُو بہا بہا کر اَور اُن آزمائشوں کو سہہ کر جو یہُودیوں
کی سازِش کے سبب سے مُجھ پر واقع ہُوئیں خُداوند کی خدمت
کرتا رہا○۲۰ اَور جو جو باتیں تُمہارے فائدہ کی تھیں اُن کے بیان
کرنے اَور علانیہ اَور گھر گھر سِکھانے سے کبھی نہ جھجکا○۲۱ اَور
یہُودیوں اَور غیر قوموں کے آگے گواہی دیتا رہا کہ خُدا کے
سامنے توبہ کرو اَور ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح پر اِیمان لاؤ○
۲۲ اَور اَب دیکھو کہ مَیں رُوح سے بندھا ہُؤا یرُوشلیم کو
جاتا ہُوں۔ اَور نہیں جانتا کہ وہاں مُجھ پر کیا گُزرے گا○۲۳ مگر

باب ۲۰:۷ "ہفتہ کے پہلے دن" اِس سے معلُوم ہوتا ہَے کہ اُس وقت یعنی ۵۸ءِ میں اتوار کا روز سبت کے دن کی جگہ منایا جاتا تھا۔ "روٹی توڑنے کو" یہ عہد جدید کا ایک محاورہ ہے جس کے معنی پاک شراکت لینے کے ہیں +

اِتنا کہ رُوحُ القُدس ہر شہر میں مُجھ سے یہ کہہ کر گواہی دیتا ہے
۲۴ کہ زنجیریں اَور مُصیبتیں تیرے لئے تیار ہیں ٥ لیکن مَیں اپنی
جان کو ہیچ جانتا ہُوں اَور اُسے عزیز نہیں سمجھتا۔ بمقابلہ اِس کے
کہ مَیں اپنا دَورہ اَور کلام کی اُس خدمت کو پُورا کرُوں جو مَیں
نے خُداوند یسُوع سے پائی یعنی کہ خُدا کے فضل کی بشارت
۲۵ دُوں ٥ اَور اَب دیکھو مَیں جانتا ہُوں کہ تُم سب جن کے درمیان
مَیں خُدا کی بادشاہی کی مُنادی کرتا پِھرا۔ میرا مُنہ پھر نہ دیکھو
۲۶ گے ٥ پس مَیں آج کے دِن تُمہیں قطعی کہتا ہُوں کہ مَیں ہر ایک
۲۷ کے خُون سے پاک ہُوں ٥ کیونکہ مَیں خُدا کی ساری مرضی تُم
۲۸ پر اَفشا کرنے سے نہ جھجکا ٥ اپنی اَور اُس سارے گلّہ کی خبرداری
کرو جس پر رُوحُ القُدس نے تُمہیں اُسقف ٹھہرایا تا کہ خُدا کی
کلیسیا کی گلّہ بانی کرو جسے اُس نے اپنے ہی خُون سے خریدا ہے ٥
۲۹ مَیں جانتا ہُوں کہ میرے جانے کے بعد پھاڑنے والے بھیڑیئے
تُمہارے درمیان آئیں گے۔ جو گلّے پر ترس نہ کریں گے ٥
۳۰ اَور خُود تُم میں سے ایسے آدمی اُٹھیں گے جو اُلٹی اُلٹی باتیں کہیں
۳۱ گے تا کہ شاگردوں کو اپنی طرف کھینچ لیں ٥ اِس لئے جاگتے
رہو اَور یاد رکھّو کہ مَیں تین برس تک رات دِن رو رو کر ہر ایک
۳۲ کو سمجھانے سے باز نہ آیا ٥ اَور اَب مَیں تُمہیں خُدا اَور اُس کے
فضل کے کلام کے سپُرد کرتا ہُوں جو تُمہیں کامل بنانے اَور تمام
۳۳ مُقدّسین کے درمیان میراث دینے کی قُدرت رکھتا ہے ٥ مَیں
۳۴ نے کسی کی چاندی یا سونے یا کپڑے کا لالچ نہیں کیا ٥ بلکہ تُم
آپ جانتے ہو کہ جو کُچھ مُجھے اَور میرے ساتھیوں کو درکار تھا سو
۳۵ اِنہی ہاتھوں نے کمایا ٥ مَیں نے بہر حال تُمہیں دِکھایا کہ اِسی طرح
محنت کر کے کمزوروں کو سنبھالنا اَور خُداوند یسُوع کی بات یاد
رکھنا چاہیئے جو اُس نے خُود کہی کہ دینا لینے سے مُبارک تر ہے ٥
۳۶ اَور اُس نے یہ کہہ کر اپنے گھُٹنے ٹیکے اَور اُن سب کے
۳۷ ساتھ دُعا کی ٥ اَور وہ سب بہت روئے اَور پَولُوس کے گلے
۳۸ لگ لگ کر اُسے چُوما ٥ اَور خاص کر اِس بات سے غمگین ہُوئے
جو اُس نے کہی تھی کہ تُم میرا مُنہ پھر نہ دیکھو گے۔ پھر اُنہوں نے
اُسے جہاز تک پُہنچایا +

باب ۲۱

قیصریہ

۱ اَور یُوں ہُؤا کہ جب ہم اُن سے دامن چُھڑا کر
جہاز پر روانہ ہُوئے تو سیدھی راہ کوس میں آئے اَور دُوسرے دِن
۲ رُودس اَور وہاں سے پاترہ میں ٥ پھر ایک جہاز فینیقیہ کو جاتا
۳ ہُؤا پا کر اُس پر چڑھے اَور روانہ ہُوئے ٥ اَور جب قُپرس نظر آیا
اُسے بائیں ہاتھ چھوڑ کر سُوریا کو چلے اَور صُور میں آئے کیونکہ
۴ وہاں جہاز کا بار اُتارنا تھا ٥ اَور شاگردوں کو پا کر ہم سات روز
اُن کے پاس رہے۔ اُنہوں نے رُوح کی معرفت پَولُوس سے
۵ کہا کہ یرُوشلیم کو نہ جانا ٥ اَور جب وہ دِن گُزر گئے تو یُوں ہُؤا
کہ ہم روانہ ہُوئے اَور آگے چلے اَور سب نے بیویوں اَور
بچّوں سمیت شہر کے باہر تک ہمیں پُہنچایا اَور ہم نے ساحل پر
۶ گھُٹنے ٹیک کر دُعا کی ٥ اَور ایک دُوسرے سے وِداع ہو کر ہم
۷ جہاز پر چڑھے اَور وہ اپنے اپنے گھر کو واپس چلے گئے ٥ اَور ہم
صُور سے جہاز کا سفر ختم کر کے عکّا میں پُہنچے۔ اَور بھائیوں کو
۸ سلام کر کے ایک دِن اُن کے ساتھ رہے ٥ دُوسرے دِن روانہ
ہو کر ہم قیصریہ میں آئے اَور فِلپُّس مُبشّر کے ہاں جو اُن سات
۹ میں سے تھا اُتر کر اُس کے ساتھ رہے ٥ اَور اُس کی چار کُنواری
بیٹیاں تھیں جو نبُوّت کیا کرتی تھیں ٥
۱۰ اَور جب ہم وہاں کئی روز رہے تو اَغبُس نامی ایک نبی
۱۱ یہُودیہ سے آیا ٥ اُس نے ہمارے پاس آ کر پَولُوس کا کمربند لِیا
اَور اپنے ہاتھ پاؤں باندھ کر کہا رُوحُ القُدس یُوں فرماتا ہے اُس
شخص کو جس کا یہ کمربند ہے یہُودی یرُوشلیم میں اِسی طرح باندھیں
۱۲ گے اَور غیر قوموں کے ہاتھ میں حوالہ کریں گے ٥ جب ہم نے
یہ سُنا تو ہم نے اَور وہاں کے بھائیوں نے بھی اُس کی مِنّت کی کہ
۱۳ یرُوشلیم کو نہ جائے ٥ اِس پر پَولُوس نے جواب میں کہا۔ تُم کیا
کرتے ہو؟ کہ روتے اَور میرا دِل توڑتے ہو کیونکہ مَیں نہ صرف
باندھے جانے بلکہ یرُوشلیم میں خُداوند یسُوع کے نام کے لئے
۱۴ مَرنے کو بھی تیّار ہُوں ٥ پس جب اُس نے نہ مانا تو ہم یہ کہہ کر

چُپ ہو گئے کہ خُداوند کی مرضی پُوری ہو ○
۱۵ یرُوشلیم | اور اُن دِنوں کے بعد ہم اپنے سفر کا اسباب تیّار
۱۶ کر کے یرُوشلیم کو گئے ○ اور قیصریہ سے کُئی ایک شاگرد ہمارے
ساتھ چلے تا کہ مناسون قُپرُسی ایک پُرانے شاگرد کے گھر لے
جائیں جہاں ہم مہمان ہونے کو تھے ○
۱۷ اور جب ہم یرُوشلیم میں پُہنچے تو بھائیوں نے خُوشی سے
۱۸ ہمیں قبُول کیا ○ اور دُوسرے دِن پَولُس ہمارے ساتھ یعقُوب
۱۹ کے پاس گیا اور سب کاہن وہاں اِکٹھے تھے ○ اور اُس نے اُنہیں
سلام کر کے جو کُچھ خُدا نے اُس کی خدمت کے وسیلے سے
۲۰ غیر قوموں پر کیا تھا مُفصّل بیان کیا ○ اور اُنہوں نے یہ سُن کر
خُدا کی بڑائی کی اور اُس سے کہا اَے بھائی تُو دیکھتا ہَے کہ
یہُودیوں میں سے ہزارہا ہَیں جو ایمان لے آئے ہَیں اور
۲۱ سب شریعت کے لئے غیرت مند ہَیں ○ مگر اُنہوں نے تیری
بابت خبر پائی ہَے کہ تُو سب یہُودیوں کو جو غیر قوموں میں رہتے
ہَیں سکھاتا ہَے کہ مُوسیٰ سے مُنحرِف ہوں اور کہتا ہَے کہ اپنے لڑکوں
۲۲ کا ختنہ مت کرو نہ رسُوم پر چلو ○ تو اَب کیا کیا جائے لوگ بے شک
۲۳ جمع ہوں گے کیونکہ سُنیں گے کہ تُو آیا ہَے ○ پس جو ہم تُجھ سے
کہتے ہَیں وہ کر۔ ہمارے ہاں چار آدمی ہَیں جنہیں مَنّت ادا
۲۴ کرنی ہَے ○ اُنہیں لے کر اپنے آپ کو اُن کے ساتھ پاک کر اور
اُن کا خرچ اُٹھا کہ وہ اپنا سر مُنڈائیں تو سب جانیں گے کہ جو خبر
اُنہوں نے تیری بابت پائی ہَے وہ جُھوٹی ہَے بلکہ تُو آپ بھی
۲۵ شریعت کے مُوافِق چلتا ہَے ○ مگر جو غیر قوموں میں سے ایمان
لائے ہَیں اُن کی بابت ہم نے فیصلہ کر کے لکھا ہَے کہ وہ بُتوں
کے چڑھاوے اور خُون اور گلا گھونٹے ہُوئے جانوروں اور
۲۶ حرامکاری سے پرہیز کریں ○ اِس پر پَولُس اُن آدمیوں کو لے
کر اور دُوسرے دِن اُن کے ساتھ پاک ہو کر ہَیکل میں داخل
ہُؤا اور خبر دی کہ تطہیر کے ایّام پُورے نہ ہوں گے جب تک ہم
میں سے ہر ایک کی نذر نہ چڑھائی جائے ○
۲۷ ہنگامہ | لیکن جب وہ سات دِن پُورے ہونے کو تھے تو
آسیہ کے یہُودیوں نے اُسے ہَیکل میں دیکھ کر سب لوگوں کو
اُبھارا اور اُس پر ہاتھ ڈالے ○ اور چلّائے کہ اَے اِسرائیلی ۲۸
مَردو۔ مدد کرو یہ وہی آدمی ہَے جو ہر جگہ سب کو اُمّت اور
شریعت اور اِس مقام کے خلاف تعلیم دیتا ہَے اور اِس کے
علاوہ غیر قوموں کو بھی ہَیکل میں لایا اور اِس مُقدّس مقام کو
ناپاک کیا ہَے ○ کیونکہ اُنہوں نے ترُفِمس اِفسی کو اُس کے ۲۹
ساتھ شہر میں دیکھا تھا اور خیال کیا کہ پَولُس اُسے ہَیکل میں
لایا تھا ○ اور تمام شہر میں ہنگامہ ہُؤا اور لوگ دَوڑ کر جمع ہُوئے ۳۰
اور پَولُس کو پکڑ کر ہَیکل کے باہر گھسیٹا اور فوراً دروازے بند
کر لئے گئے ○
گرفتاری | اور جب وہ اُس کے قتل کے درپے تھے تو سپاہ ۳۱
کے قائد کو خبر پُہنچی کہ تمام یرُوشلیم میں فساد برپا ہُؤا ہَے ○ وہ اُسی ۳۲
دَم سپاہیوں اور صُوبے داروں کو لے کر اُن پر دوڑ آیا۔ اور وہ
قائد اور سپاہیوں کو دیکھ کر پَولُس کو پیٹنے سے باز آئے ○ تب ۳۳
قائد نے نزدیک آ کر اُسے گرفتار کیا اور دو زنجیروں سے باندھنے
کا حُکم دِیا۔ اور پُوچھا کہ یہ کون ہَے؟ اور اِس نے کیا کیا ہَے؟ ○
اور ہجُوم میں سے بعض کُچھ چلّائے اور بعض کُچھ۔ جب وہ شور ۳۴
کے سبب سے کُچھ ٹھیک دریافت نہ کر سکا تو حُکم دِیا کہ اُسے قلعہ
میں لے جاؤ ○ اور جب سیڑھیوں تک پُہنچا تو ہجُوم کی زبردستی کی ۳۵
وجہ سے سپاہیوں کو اُسے اُٹھا کر لے جانا پڑا ○ کیونکہ عوام کا ۳۶
ہجُوم یہ چلّاتا ہُؤا اُس کے پیچھے پڑا کہ اُس کا کام تمام کر ○ اور ۳۷
جب پَولُس قلعے کے اندر لے جایا جانے کو تھا۔ تو اُس نے قائد
سے کہا کہ کیا مُجھے اجازت ہَے کہ تُجھ سے کُچھ کہُوں؟ اُس نے کہا
کیا تُو یُونانی جانتا ہَے؟ ○ کیا تُو وہ مصری نہیں جو اِن دِنوں سے ۳۸
پہلے فساد برپا کر کے خنجر گُزاروں میں سے چار ہزار آدمیوں کو
بیابان میں لے گیا تھا؟ ○ پَولُس نے کہا مَیں ایک یہُودی مَرد ۳۹
کِلِکیہ کے معروف شہر طرسُوس کا باشندہ ہُوں۔ مَیں تیری
مِنّت کرتا ہُوں کہ مُجھے لوگوں سے بولنے کی اِجازت دے ○
اور جب اُس نے اجازت دی تو پَولُس سیڑھیوں پر کھڑا ہو کر ۴۰
یُوں تقریر کرنے لگا کہ +

باب ۲۱:۲۴ عدد ۶:۱۸ +

باب ۲۲

۱ [مَعذِرتِ پَولُوس] اَے مَردو بھائیو اَور بزُرگو۔ میرا عُذر
۲ سُنو۔ جو اَب مَیں تُم سے بیان کرتا ہُوں۞ (جب اُنہوں نے
سُنا کہ ہم سے عِبرانی زُبان میں بولتا ہَے تو اَور بھی چُپ چاپ
۳ ہوگئے)۞ پس اُس نے کہا۔

مَیں ایک یہُودی مَرد ہُوں اَور کِلِکیہ کے شہر طرسُوس
میں پیدا ہُؤا۔ لیکن اِس شہر میں پرورِش پائی۔ اَور جَملی ایل کے
قدموں میں آبائی شریعت کی خاص پابندی میں میری تربیت
ہُوئی۔ اَور مَیں خُدا کا ایسا غیرت مند ٹھہرا جیسے تُم سب آج کے
۴ دِن ہو۞ مَیں نے مَرد و زَن کو باندھ باندھ کر اَور قید خانے میں
ڈال ڈال کر اِس طریق کے مُقلّدِین کو یہاں تک ستایا کہ قتل
۵ بھی کروایا۞ چُنانچہ کاہن اعظم اَور تمام بزُرگ بھی میرے گواہ
ہَیں اِنہی سے مَیں بھائیوں کے نام کے خط لے کر دَمشق کو روانہ
ہُؤا تا کہ جو وہاں تھے اُنہیں بھی باندھ کر یرُوشلیم میں سزا دلانے
کے لئے کھینچ لاؤں۞

۶ لیکن جب میں سفر کرتے کرتے دَمشق کے نزدیک پُہنچا
تو یُوں ہُؤا کہ نصف النہار کے قریب یکا یک ایک بڑا نُور آسمان
۷ سے میرے گِرد اگرد آ چمکا۞ اَور مَیں زمین پر گر پڑا اَور مُجھے
ایک آواز یُوں کہتے سُنائی دی کہ شاؤل! شاؤل! تُو مُجھے کیوں
۸ اِیذا دیتا ہَے؟۞ مَیں نے جَواب دِیا کہ اَے خُداوند تُو کون ہَے؟
اُس نے مُجھ سے کہا۔ مَیں یسُوع ناصری ہُوں جِسے تُو اِیذا دیتا
[۹] ہَے۞ میرے ساتھیوں نے نُور تو دیکھا لیکن جو مُجھ سے بولتا تھا
۱۰ اُس کی آواز نہ سُنی۞ تب مَیں نے کہا۔ اَے خُداوند مَیں کیا
کرُوں؟ خُداوند نے مُجھ سے کہا اُٹھ اَور دَمشق میں جا وہاں سب
۱۱ کُچھ جو تُجھے کرنا ہوگا تُجھے بتایا جائے گا۞ اَور جب مَیں اُس نُور

باب ۲۲: ۹ ''آواز نہ سُنی'' یعنی اُنہوں نے روشنی تو دیکھی مگر اُس شخص کو جو پَولُوس سے کلام کرتا تھا نہ دیکھا اَور آواز بھی سُنی پر آواز کی بات نہ سمجھی۔ (اعمال ۹: ۷) +

کی تجلّی کے سبب سے دیکھ نہ سکا تو میرے ساتھی میرا ہاتھ پکڑ کر
مُجھے دَمشق میں لے گئے۞ اَور حننیاہ نامی ایک مَرد جو شریعت ۱۲
کے مُوافِق دِیندار اَور وہاں کے سب رہنے والے یہُودیوں کے
نزدیک نیک نام تھا۞ میرے پاس آیا اَور کھڑے ہو کر مُجھ سے ۱۳
کہا۔ بھائی شاؤل بِینا ہو جا۔ اَور اُسی گھڑی مَیں نے بِینا ہو کر
اُسے دیکھا۞ اَور اُس نے کہا کہ ہمارے باپ دادا کے خُدا نے [۱۴]
تُجھے اِس لئے مُقرّر کیا ہَے کہ تُو اُس کی مرضی جانے اَور اُس
عادِل کو دیکھے اَور اُس کے مُنہ کی آواز سُنے۞ کیونکہ تُو اُس کے ۱۵
حق میں سب آدمیوں کے آگے اُن باتوں کا گواہ ہوگا جو تُو نے
دیکھی اَور سُنی ہَیں۞ اَور اَب کیوں دیر کرتا ہَے اُٹھ اَور بپتسمہ ۱۶
لے اَور اُس کا نام لے کر اپنے گُناہوں کو دھو ڈال۞

اَور جب مَیں یرُوشلیم میں پھر آیا اَور ہَیکل میں دُعا کر ۱۷
رہا تھا تو یُوں ہُؤا کہ مَیں وَجد میں آ گیا۞ اَور اُسے دیکھا کہ مُجھ ۱۸
سے کہتا ہَے۔ جلدی کر اَور فوراً یرُوشلیم سے نِکل جا کیونکہ وہ
تیری گواہی میرے حق میں قبُول نہ کریں گے۞ اَور مَیں نے ۱۹
کہا اَے خُداوند وہ خُود جانتے ہَیں کہ جو تُجھ پر اِیمان لائے
مَیں اُنہیں قید کراتا اَور ہر عِبادت خانہ میں کوڑے لگواتا تھا۞
اَور جب تیرے شہید اِستِفنُس کا خُون بہایا جاتا تھا تو مَیں بھی ۲۰
وہاں کھڑا تھا اَور راضی تھا اَور اُس کے قاتلوں کے کپڑوں کی
حِفاظت کرتا تھا۞ اَور اُس نے مُجھ سے کہا۔ جا مَیں تُجھے غیر ۲۱
قوموں کے پاس دُور دُور بھیجُوں گا۞

وہ اِس بات تک تو اُس کی سُنتے رہے پھر اپنی آواز بُلند ۲۲
کر کے چلّائے کہ اَیسے شخص کو زمین پر سے دفع کر اِس کا زِندہ
رہنا مُناسِب نہیں۞ اَور جب وہ چلّاتے اَور اپنے کپڑے پھینکتے ۲۳
اَور خاک اُڑاتے تھے۞ تو قائد نے حُکم دِیا کہ اُسے قلعہ میں ۲۴
لے جاؤ اَور کوڑے لگا کر اُس کا بیان لو تا کہ مُجھے معلُوم ہو کہ وہ
کس سبب سے اُس کی مُخالفت میں یُوں چلّاتے ہَیں۞ جب ۲۵
وہ اُسے تسموں سے جکڑ رہے تھے تو پَولُوس نے اُس صُوبہ دار

باب ۲۲: ۱۴ ''اُس عادل کو دیکھے'' یعنی ہمارا شفیق جو مقدس پَولُوس کو دکھائی دِیا تھا (اعمال ۹: ۱۷) +

سے جو پاس کھڑا تھا کہا کیا تُمہارے لئے رَوا ہے کہ ایک رُومی
۲۶ آدمی کو کوڑے لگواؤ اَور وہ بھی قصُور ثابت کِئے بغیر۝ صُوبہ دار
یہ سُن کر گیا اَور قائد کو خبر دی اَور کہا کہ خبردار تُو کیا کرنے لگا ہے؟
۲۷ کیونکہ یہ آدمی تو رُومی ہے۝ اَور قائد نے پاس آ کر اُس سے کہا
۲۸ مُجھے بتا تو کیا تُو رُومی ہے؟ اُس نے کہا۔ ہاں۝ قائد نے جَواب
دِیا کہ مَیں نے بڑی رقم دے کر یہ مرتبہ حاصِل کِیا۔ پَولُوسؔ نے
۲۹ کہا، مَیں تو پیدائشی ہُوں۝ پس جو اُس کا بیان لینے کو تھے وہ فوراً
اُس سے الگ ہو گئے اَور قائد بھی یہ جان کر ڈر گیا کہ جِسے مَیں
نے بندھوایا ہے وہ رُومی ہے۝

۳۰ **عدالتِ عالیہ** دُوسرے دِن اِس اِرادہ سے کہ خُوب
دریافت کرے کہ یہُودی اُس پر کیا اِلزام لگاتے ہَیں اُسے
کھول دِیا اَور حُکم دِیا کہ سردار کاہِن اَور ساری عدالتِ عالیہ جمع
ہوا اَور پَولُوسؔ کو نیچے لے جا کر اُن کے سامنے کھڑا کر دِیا +

باب ۲۳

۱ پَولُوسؔ نے اہلِ عدالتِ عالیہ کی طرف نظر کر کے کہا۔
اَے مَردو بھائیو۔ مَیں آج کے دِن تک کمال نیک نِیّتی سے
۲ خُدا کے حضُور چلتا رہا ہُوں۝ تب کاہِن اعظم حَنن یاہ نے
اُنہیں جو اُس کے پاس کھڑے تھے حُکم دِیا کہ اُس کے مُنہ پر
۳ طمانچہ مارو۝ تب پَولُوسؔ نے اُس سے کہا۔ خُدا تُجھے مارے
گا۔ اَے سفیدی پِھری ہُوئی دِیوار تُو تو شریعت کے مُوافِق میرا
اِنصاف کرنے کو بیٹھا ہے اَور کیا شریعت کے خلاف مُجھے مارنے
۴ کا حُکم دیتا ہے؟۝ اُنہوں نے جو پاس کھڑے تھے کہا۔ کیا تُو
۵ خُدا کے کاہِن اعظم کو بُرا کہتا ہے۝ پَولُوسؔ نے کہا اَے بھائیو۔
مَیں جانتا نہیں تھا کہ یہ کاہِن اعظم ہے کیونکہ لِکھا ہے کہ
تُو اپنی قوم کے سردار پر لعنت مت بھیج۝
۶ اَور پَولُوسؔ یہ جان کر کہ اُن میں سے بعض صدُوقی ہَیں اَور بعض
فریسی عدالتِ عالیہ میں پُکارا۔ اَے مَردو بھائیو۔ مَیں فریسی اَور
فریسیوں کی اولاد ہُوں۔ اَور مُردوں کی قیامت کی اُمّید کے سبب
سے مُجھ پر مُقدّمہ ہو رہا ہے۝ ۷ جب اُس نے یہ کہا تو فریسیوں
اَور صدُوقیوں میں اِختلاف ہُوا اَور مجلِس میں پھُوٹ پڑی۝
۸ کیونکہ صدُوقی تو کہتے ہَیں کہ نہ قیامت ہوتی ہے نہ کوئی فرِشتہ
یا رُوح ہے مگر فریسی دونوں کا اِقرار کرتے ہَیں۝ ۹ پس بڑا شور
ہُوا اَور فریسیوں کے فرقے کے چند فقیہہ اُٹھے اَور یُوں کہہ کر
جھگڑنے لگے کہ ہم اِس آدمی میں کُچھ بُرائی نہیں پاتے ہَیں اگر
کِسی رُوح یا فرِشتے نے اُس سے کلام کِیا ہو تو پھِر کیا؟۝
۱۰ جب بڑی تکرار ہُوئی تو قائد نے اِس خوف سے کہ
پَولُوسؔ اُن سے ٹُکڑے ٹُکڑے نہ کِیا جائے فوج کو حُکم دِیا کہ اُتر کر
اُسے اُن کے درمیان سے زبردستی نِکالو اَور قِلعہ میں لے آؤ۝
۱۱ اَور اُسی رات خُداوند اُس کے پاس آ کھڑا ہُوا اَور کہا
خاطِر جمع رکھّ کہ جیسا تُو نے میری بابت یرُوشلِیم میں گواہی دی
ہے ویسے ہی تُجھے رومامیں بھی گواہی دینی ہوگی۝

۱۲ **سازِش یہُود** اَور جب دِن ہُوا تو بعض یہُودیوں نے ایکا
کر کے لعنت کی قَسم کھائی اَور کہا کہ جب تک ہم پَولُوسؔ کو قتل
نہ کرلیں نہ کُچھ کھائیں گے نہ پِئیں گے۝ ۱۳ اَور جنہوں نے آپس
میں یہ قَسم کھائی چالیس سے زیادہ تھے۝ ۱۴ پس اُنہوں نے سردار
کاہِنوں اَور بزُرگوں کے پاس جا کر کہا کہ ہم نے لعنت کی قَسم
کھائی ہے کہ جب تک پَولُوسؔ کو قتل نہ کرلیں کُچھ نہ چکھیں
گے۝ ۱۵ پس اَب تُم اہلِ عدالتِ عالیہ سے مِل کر قائد کو خبر دو کہ
اُسے تُمہارے پاس لائے گویا تُم اُس کے مُعاملے کی حقیقت
زیادہ دریافت کرنا چاہتے ہو اَور ہم اُس کے پُہنچنے سے پہلے ہی
اُسے قتل کرنے کو تیّار ہَیں۝ ۱۶ اَور پَولُوسؔ کا بھانجا اُن کی گھات
کی خبر سُن کر آیا اَور قِلعہ میں جا کر پَولُوسؔ کو خبر دی۝ ۱۷ تب پَولُوسؔ
نے صُوبہ داروں میں سے ایک کو بُلا کر کہا۔ اِس نَوجوان کو قائد
کے پاس لے جا۔ یہ اُس سے کُچھ کہنا چاہتا ہَے۝ ۱۸ پس۔ وہ اُسے
قائد کے پاس لے گیا اَور کہا کہ پَولُوسؔ قیدی نے مُجھے بُلا کر
درخواست کی کہ اِس نَوجوان کو تیرے پاس لاؤں کیونکہ یہ تُجھ
سے کُچھ کہنا چاہتا ہے۝ ۱۹ تب قائد نے اُس کا ہاتھ پکڑ کر اَور اُسے

باب ۲۳ ۵:۲۳ خرُوج ۲۲:۲۸ +

الگ لے جا کر پُوچھا کہ کیا بات ہے جو مُجھ سے کہنا چاہتا ہے ○
۲۰ اُس نے کہا۔ یہُودیوں نے ایکا کیا ہے کہ تُجھ سے درخواست
کریں کہ کل پَولُس کو عدالتِ عالیہ میں پیش کرے گویا تُو اُس
۲۱ کے حال کی اَور بھی تحقیقات کرنا چاہتا ہے ○ پس تُو اُن کی نہ ماننا۔
کیونکہ اُن میں چالیس آدمیوں سے زیادہ اُس کی گھات میں
لگے ہیں جنہوں نے لعنت کی قسم کھائی ہے کہ جب تک اُسے
مار نہ ڈالیں نہ کھائیں گے نہ پئیں گے اَور اَب وہ تیّار ہیں اَور
۲۲ تیرے وعدہ کے مُنتظِر ہیں ○ تب قائد نے اُس نَوجوان کو رُخصت
کِیا اَور حُکم دِیا کہ کِسی سے نہ کہنا تُو نے مُجھ پر یہ ظاہر کِیا ہے ○
۲۳ **اِنتقالِ قیصریہ** اَور دو صُوبہ داروں کو پاس بُلا کر کہا دو سَو
سِپاہی اَور ستّر سَوار اَور دو سَو نیزہ بردار رات کی تیسری گھڑی
۲۴ کے قریب تیّار رکھّو کہ قیصریہ کو جائیں ○ اَور جانور مُہیّا کرو کہ وہ
پَولُس کو سَوار کر کے فیلِکس حاکِم کے پاس صحیح سلامت پُہنچائیں
۲۵ اَور اِس مضمُون کا خط لِکھا ○
۲۶ کلَودِیُس لُوسیاس کا عزّت مآب فیلِکس حاکِم کو سلام ○
۲۷ اِس شخص کو یہُودیوں نے پکڑ کر مار ڈالنا چاہا مگر مَیں یہ معلُوم کر
۲۸ کے کہ یہ رُومی ہے فوج سمیت چڑھ گیا اَور اِسے چُھڑا لایا ○ اَور
جب مَیں نے دریافت کرنا چاہا کہ اُنہوں نے کِس سبب سے
۲۹ اِس پر نالِش کی تو اِسے اُن کی عدالتِ عالیہ میں پیش کِیا ○ تو
معلُوم ہُؤا کہ وہ اپنی شریعت کے مسائل کی بابت اِس پر نالِش
کرتے ہیں مگر اِس کا کوئی ایسا قصُور نہیں جِس کے باعِث یہ قتل
۳۰ یا قید کے لائق ہو ○ اَور جب مُجھے خبر مِلی کہ وہ اِس شخص کی گھات
میں لگے ہیں تو مَیں نے اِسے تیرے پاس بھیج دِیا اَور اِس کے
مُدّعیوں کو بھی حُکم دے دِیا ہے کہ تیرے پاس حاضِر ہو کر اِس
کی بابت جو کہنا ہو سو کہیں۔ زیادہ سلام ○
۳۱ پس سِپاہیوں نے حُکم کے مُوافِق پَولُس کو لے کر راتوں
۳۲ رات اَنتِپترِس میں پُہنچا دِیا ○ اَور دُوسرے دِن سَواروں کو اُس
۳۳ کے ساتھ روانہ کر کے آپ قلعہ کو لَوٹ آئے ○ اَور سَواروں نے
دُوسرے دِن قیصریہ میں پُہنچ کر حاکِم کو خط دے دِیا اَور پَولُس
۳۴ کو بھی اُس کے آگے حاضِر کِیا ○ اُس نے خط پڑھ کر پُوچھا کہ یہ
کِس صُوبہ کا ہے اَور یہ معلُوم کر کے کہ کِلِکیہ کا ہے ○ اُس سے کہا ۳۵
کہ جب تیرے مُدّعی بھی حاضِر ہوں گے تو مَیں تیری سُنوں گا
اَور حُکم دِیا کہ اُسے ہیرودیس کی بارگاہ میں قید رکھیں +

باب ۲۴

فیلِکس کے سامنے پانچ دِن کے بعد حننیاہ کاہنِ اعظم ۱
چند بزُرگوں اَور ترتُلّس نامی ایک وکِیل کو ساتھ لے کر آ پُہنچا اَور
حاکِم کے حضُور پَولُس پر نالِش کی ○ جب وہ بُلایا گیا تو ترتُلّس ۲
اِلزام لگا کر کہنے لگا۔

ہم تیرے وسِیلے سے بڑے اَمن میں ہیں اَور تیری
دُور اندیشی سے اِس قَوم کے مفاد کے لئے اِصلاحات ہوتی ہیں ○
اَے عزّت مآب فیلِکس ہر زمان و مکان ہم کمال شُکر گُزاری ۳
کے ساتھ تیرا یہ احسان مانتے ہیں ○ لیکن تا کہ تُجھے زیادہ تکلِیف ۴
نہ دُوں مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں۔ کہ تُو اپنی مہربانی سے ہماری
دو ایک باتیں سُن لے ○ کیونکہ ہم نے اِس شخص کو مُفسِد اَور تمام ۵
دُنیا کے سب یہُودیوں میں فِتنہ انگیز اَور ناصریوں کی بِدعت کا
سرگروہ پایا ہے ○ اِس نے ہَیکل کو ناپاک کرنے کی بھی کوشش کی ۶
تھی اَور ہم نے اِسے پکڑا [اَور چاہا کہ اپنی شریعت کے مُطابِق اِس
کی عدالت کریں ○ مگر لُوسیاس قائد آ کر بڑی زبردستی سے اِسے ۷
ہمارے ہاتھ سے چھِین لے گیا ○ اَور اِس کے مُدّعیوں کو حُکم ۸
دِیا کہ تیرے پاس جائیں] پس تُو آپ تحقیق کر کے اِن سب
باتوں کو اِسی سے دریافت کر سکتا ہے جِن کا ہم اِس پر اِلزام
لگاتے ہیں ○ اَور یہُودیوں نے بھی مُتّفِق ہو کر کہا کہ یہ باتیں ۹
اِسی طرح ہیں ○

معذرتِ پَولُس جب حاکِم سے بولنے کا اِشارہ پایا تو ۱۰
پَولُس نے یُوں جواب دِیا۔

چُونکہ مَیں جانتا ہُوں کہ تُو بہُت برسوں سے اِس قَوم کا
مُنصِف ہے مَیں بڑی خاطِر جمعی سے اپنا عُذر بیان کرتا ہُوں ○
کیونکہ تُو دریافت کر سکتا ہے کہ بارہ دِن سے زیادہ نہیں ہُوئے ۱۱

۱۲ کہ مَیں یرُوشلِیم میں عِبادت کرنے گیا تھا۝ اَور اُنہوں نے ہَیکل میں مُجھے کِسی کے ساتھ بحث کرتے یا لوگوں میں فساد بَپا ۱۳ کرتے نہ پایا نہ عِبادت خانوں میں۝ نہ شہر میں اَور نہ اِن باتوں کو جِن کا یہ مُجھ پر اَب اِلزام لگاتے ہَیں تیرے سامنے ثابت کر ۱۴ سکتے ہَیں۝ لیکن تیرے سامنے مَیں یہ اِقرار کرتا ہُوں کہ جِس مذہب کو وہ بِدعت کہتے ہَیں اُسی میں ہمارے آباء کے خُدا کی عِبادت کرتا اَور اُس سب پر اِیمان لاتا ہُوں جو شریعت کے ۱۵ مُطابِق اَور صحائف انبِیاء میں لِکھا ہَے۝ اَور خُدا سے اُس بات کی اُمّید رکھتا ہُوں جِس کے یہ خُود بھی مُنتظِر ہَیں کہ راستبازوں ۱۶ اَور ناراستوں دونوں کی قیامت ہوگی۝ اَور مَیں اِسی سبب سے خُود کوشِش کرتا ہُوں کہ خُدا اَور آدمیوں کے سامنے میرا ضمیر مُجھے کبھی ملامت نہ کرے۝

۱۷ اَب بُہت برسوں کے بعد مَیں اپنی قوم کو خیرات پُہنچانے ۱۸ اَور نذریں چڑھانے آیا ہُوں۝ اُنہوں نے بغیر ہنگامے یا بلوے کے مُجھے طہارت کی حالت میں یہ کام کرتا ہَیکل میں ۱۹ پایا۔ ہاں آسیہ کے چند یہُودیوں نے۝ جِنہیں چاہیئے تھا کہ تیرے حضُور حاضِر ہوتے اَور اگر اُن کا مُجھ پر کُچھ دعویٰ تھا تو ۲۰ نالِش کرتے۝ یا یہی خُود کہیں کہ جب مَیں عدالتِ عالیہ کے ۲۱ سامنے کھڑا تھا تو مُجھ میں کیا بدی پائی تھی؟۝ سِوائے اِسی ایک بات کے کہ مَیں نے اُن میں کھڑے ہوکر بُلند آواز سے کہا تھا کہ مُردوں کی قیامت کے بارے میں آج مُجھ پر تُمہارے سامنے مُقدّمہ ہورہا ہَے۝

۲۲ فیلِکس نے حالانکہ وہ اِس مذہب سے خُوب واقِف تھا اُنہیں تاخِیر میں ڈالا اَور کہا۔ جب لُوسیاس قائد آئے گا تو ۲۳ تُمہارے مُقدّمہ کا فیصلہ کرُوں گا۝ اَور صُوبہ دار کو حُکم دِیا کہ اِس کی حِفاظت تُو کر لیکن اِسے آرام سے رکھّ اَور اِس کے خیر خواہوں میں سے کِسی کو اُس کی خدمت کرنے سے منع مت کر۝

۲۴ اَور چند روز کے بعد فیلِکس اپنی بیوی دُرُوسِلّہ کو جو یہُودن تھی ساتھ لے کر آیا اَور پَولُوس کو بُلوا کر اُس سے مسیح یسُوع ۲۵ کے دِین کی کیفیت سُنی۝ مگر جب وہ راستبازی اَور عِفّت اَور آئندہ عدالت کا بیان کر رہا تھا تو فیلِکس نے دہشت کھا کر جواب دِیا کہ اَب تُو جا۔ فُرصت پا کر تُجھے پھر بُلاؤں گا۝ ۲۶ اَور اُسے یہ اُمّید بھی تھی کہ پَولُوس سے کُچھ رِشوت مِلے گی۔ اِس لئے اُسے اکثر بُلاتا اَور اُس کے ساتھ گُفتگو کِیا کرتا تھا۝ ۲۷ لیکن جب دو برس گُزر گئے تو پُرکیُوس فِستُس فیلِکس کی جگہ مُقرّر ہوکر آیا۝ ۲۸ اَور فیلِکس اِس غرض سے کہ یہُودیوں کو اپنا ممنُون کرے۔ پَولُوس کو قید ہی میں چھوڑ گیا +

باب ۲۵

فِستُس کے سامنے

۱ پس فِستُس صُوبہ میں داخِل ہوکر تین روز کے بعد قیصریہ سے یرُوشلِیم کو گیا۝ ۲ تب سردار کاہنوں اَور یہُودیوں کے رئیسوں نے پَولُوس کی مُخالِفت میں اُس کے پاس آکر نالِش کی اَور اُس کی مِنّت کرکے۝ ۳ یہ مہربانی چاہی کہ وہ اُسے یرُوشلِیم میں بُلا بھیجے اَور وہ گھات میں تھے کہ اُسے راہ میں مار ڈالیں۝ ۴ مگر فِستُس نے جواب دِیا کہ پَولُوس قیصریہ میں مُقیّد ہَے اَور مَیں آپ جلد وہاں جاؤں گا۝ ۵ اَور کہا۔ پس تُم میں سے جو صاحِبِ اِختیار ہَیں وہ ساتھ چلیں اَور اگر اُس شخص میں کُچھ قصُور ہَے تو اُس پر نالِش کریں۝ ۶ پس وہ اُن کے درمیان آٹھ دس دِن رہ کر قیصریہ کو گیا۔ اَور دُوسرے دِن تختِ عدالت پر بیٹھ کر حُکم دِیا کہ پَولُوس کو حاضِر کیا جائے۝ ۷ جب وہ حاضِر ہُؤا تو وہ یہُودی جو یرُوشلِیم سے آئے تھے اُس کے گِرد کھڑے ہوکر اُس پر بُہتیرے سخت اِلزام لگانے لگے جِنہیں ثابت نہ کر سکے۝ ۸ اَور پَولُوس نے یہ عُذر کِیا کہ مَیں نے نہ تو یہُودیوں کی شریعت کا گُناہ کِیا ہَے نہ ہَیکل کا نہ قَیصر کا۝ ۹ مگر فِستُس نے یہ چاہ کر کہ یہُودیوں کو اپنا ممنُون کرے پَولُوس کو جواب دے کر کہا۔ کیا تُجھے یرُوشلِیم جانا منظُور ہَے کہ وہاں میرے سامنے اِن باتوں کی بابت تیرا اِنصاف ہو؟۝ ۱۰ لیکن پَولُوس نے کہا مَیں قَیصر کے تختِ عدالت کے سامنے کھڑا ہُوں چاہیئے کہ یہیں میرا اِنصاف ہو۔ یہُودیوں کا مَیں نے کُچھ قصُور نہیں کیا چُنانچہ تُو بھی خُوب

۱۱ جانتا ہَے ○ لیکن اگر مَیں قصُوروار ہُوں یا مَیں نے قتل کے لائق کوئی کام کِیا ہو تو مَرنے سے اِنکار نہیں کرتا۔ لیکن اگر اُن باتوں کی جِن کی وہ مُجھ پر نالِش کرتے ہَیں کُچھ اصل نہیں تو کوئی مُجھے رعایتہً اُن کے حوالے نہیں کر سکتا مَیں قَیصر کے ہاں
۱۲ مُرافعہ کرتا ہُوں ○ تب فَستُس نے صلاح کاروں سے مصلحت کر کے جَواب دِیا کہ تُو نے قَیصر کے ہاں اپیل کی ہَے تو قَیصر ہی کے پاس جائے گا ○

۱۳ **اَغرِپّا کے سامنے** اَور کُچھ دِن گُزرنے کے بعد اَغرِپّا بادشاہ
۱۴ اَور برنیکے قیصریہ میں آئے کہ فَستُس سے مُلاقات کریں ○ اَور اُن کے وہاں کافی دِن رہنے کے بعد فَستُس نے پَولُس کا حال بیان کِیا اَور کہا۔ ایک شخص ہَے جِسے فیلِکس قید میں چھوڑ گیا ہَے ○
۱۵ جب مَیں یرُوشلیم میں تھا تو سردار کاہِن اَور یہُودیوں کے بزُرگ میرے پاس آئے اَور اُس کی سزا کے حُکم کے طالب
۱۶ ہُوئے ○ اُنہیں مَیں نے جَواب دِیا کہ رُومیوں کا دستُور نہیں کہ کِسی آدمی کو رعایتہً حوالہ کریں جب تک مُدّعا علیہ اپنے مُدّعیوں کے رُوبرُو ہو کر جُرم سے اپنی صفائی کرنے کے لئے عُذر کا موقع
۱۷ نہ پائے ○ پس جب وہ یہاں اِکٹھے ہُوئے تو مَیں نے کُچھ دیر نہ کی بلکہ دُوسرے ہی دِن تختِ عدالت پر بیٹھ کر حُکم دِیا کہ
۱۸ اُس آدمی کو لاؤ ○ مگر جب اُس کے مُدّعی اُس کے گِرداگِرد کھڑے ہُوئے تو اُنہوں نے اُس کے حق میں کِسی اَیسی بات کا
۱۹ اِلزام نہ لگایا جِس میں مُجھے کُچھ بُرائی نظر آتی ہو ○ بلکہ اپنے دِین اَور کِسی یسُوع کی بابت اُس سے بحث کرتے تھے جو مَر گیا تھا
۲۰ اَور پَولُس اُسے زِندہ بتاتا ہَے ○ جب مَیں اِس طرح کی بحث سے شک میں پڑا تو اُس سے پُوچھا کیا تُجھے یرُوشلیم جانا منظُور ہَے کہ
۲۱ وہاں اِن باتوں کا فیصلہ ہو؟ ○ مگر جب پَولُس نے اپیل کی کہ میرا اِنصاف شہنشاہ کی بارگاہ کی تجویز پر موقُوف رہے تو مَیں نے حُکم دِیا کہ جب تک اُسے قَیصر کے پاس نہ بھیجُوں اُس کی نِگہبانی
۲۲ کی جائے ○ تب اَغرِپّا نے فَستُس سے کہا۔ مَیں بھی چاہتا ہُوں کہ اُس آدمی کی سُنوں اُس نے کہا تُو کل اُس کی سُن لے گا ○
۲۳ پس دُوسرے دِن جب اَغرِپّا اَور برنیکے بڑی شان و شوکت سے سرداروں اَور شہر کے رئیسوں کے ساتھ دیوان خانے میں داخل ہُوئے تو فَستُس کے حُکم سے پَولُس
۲۴ حاضر کِیا گیا تب فَستُس نے کہا۔
اَے اَغرِپّا بادشاہ اَور اَے سب حاضرین جو ہمارے ساتھ یہاں حاضر ہو تُم اِس آدمی کو دیکھتے ہو جِس کی بابت یہُودیوں کی ساری جماعت نے یرُوشلیم میں بلکہ یہاں بھی چِلّا چِلّا کر مُجھ سے عرض کی کہ اِس کا آگے کو زِندہ رہنا مُناسِب نہیں ○
۲۵ لیکن مُجھے معلُوم ہُؤا کہ اُس نے قتل کے لائق کُچھ نہیں کِیا۔ مگر جب اُس نے شہنشاہ کے ہاں اپیل کی تو مَیں نے اِس کے بھیجنے کی تجویز کی ○
۲۶ اَور مُجھے اِس کی بابت کوئی یقینی بات معلُوم نہیں جو مَیں سرکارِ عالی کو لِکھوں اِس واسطے مَیں نے اِسے تُمہارے آگے اَور خاص کر تیرے حضُور اَے اَغرِپّا بادشاہ حاضر کِیا ہَے تا کہ تحقیقات کے بعد لکھنے کے قابِل کوئی بات پاؤں ○
۲۷ کیونکہ قیدی کو بھیجنا اَور اُن اِلزاموں کو جو اُس پر لگائے گئے ہوں بیان نہ کرنا مُجھے بعید العقل معلُوم ہوتا ہَے +

باب ۲۶

مَعذرتِ پَولُس
۱ اِس پر اَغرِپّا نے پَولُس سے کہا تُجھے اپنا بیان کرنے کی اِجازت ہَے تب پَولُس ہاتھ بڑھا کر اپنا عُذر یُوں پیش کرنے لگا ○
۲ اَے اَغرِپّا بادشاہ۔ مَیں اُن سب باتوں کی بابت جِن کا یہُودی مُجھ پر اِلزام لگاتے ہَیں۔ آج تیرے حضُور جَوابدہی کرنا اپنی سعادت جانتا ہُوں ○
۳ خاص کر اِس لئے کہ تُو یہُودیوں کی سب رسُوم اَور مسائل سے واقِف ہَے۔ پس مَیں تیری مِنّت کرتا ہُوں کہ صبر سے میری سُن لے ○
۴ چُونکہ مَیں آغازِ جوانی ہی سے اپنی قوم کے درمیان یرُوشلیم میں تھا۔ تمام یہُودی میرے چال چلن سے واقِف ہَیں ○
۵ اَور اِس لئے کہ وہ شرُوع سے مُجھے جانتے ہَیں اگر وہ چاہیں تو گواہ ہو سکتے ہَیں کہ مَیں فریسی ہو کر اپنے دِین کے سب

۶ سے پابندِ مذہب فرقے کے مُوافِق زِندگی بسر کرتا تھا ۝ اَور اَب
اُس وعدے کی اُمّید کے سبب سے حاضِرِ عدالت کیا گیا ہُوں
۷ جو خُدا نے ہمارے آباواَجداد سے کِیا تھا ۝ اُسی وعدے کے
پُورے ہونے کی اُمّید پر ہمارے بارہ قبائل رات دِن دِل وجان
سے عِبادَت کیا کرتے ہَیں ۔ اِسی اُمّید کے سبب سے اَے بادشاہ
۸ یہُودی مُجھ پر نالِش کرتے ہَیں ۝ یہ بات تُمہارے نزدِیک کیونکر
نا قابلِ اِعتبار سمجھی جائے کہ خُدا مُردوں کو زِندہ کرتا ہَے ؟ ۝
۹ ہاں مَیں نے بھی سمجھا کہ یسُوعؔ ناصری کے نام کی
۱۰ بہُت مُخالفت کرنا مُجھ پر واجِب ہَے ۝ مَیں نے یرُوشلیِم میں
ایسا ہی کیا ۔ اَور سردار کاہنوں کی طرف سے اِختیار پا کر بہُت سے
مُقدّسوں کو قید خانے میں بند کیا اَور جب وہ قتل کئِے جاتے تھے
۱۱ تو مَیں بھی یہی رائے دیتا تھا ۝ اَور ہر عِبادَت خانے میں اُنہیں
سزا دِلا دِلا کر زبردستی اُن سے کُفر کہلواتا تھا ۔ بلکہ اُن کی مُخالفت
میں ایسا دیوانہ بنا کہ غیر شہروں میں بھی اُنہیں اِیذا دیتا تھا ۝
۱۲ اِسی حال میں جب سردار کاہنوں سے اِختیار اَور پروانے
۱۳ لے کر مَیں دمشق کو جا رہا تھا ۝ تو اَے بادشاہ مَیں نے عین
نِصف النہار کے وقت راہ میں دیکھا کہ سُورج کی تجلّی سے
زیادہ آسمان سے ایک نُور میرے اَور میرے ہم سفروں کے
۱۴ گِرداگِرد آ چمکا ۝ جب ہم سب زمین پر گِر پڑے تو مَیں نے
ایک آواز سُنی جو مُجھ سے عِبرانی زُبان میں کہتی تھی کہ شاؤل !
شاؤل ! تُو مُجھے کیوں اِیذا دیتا ہَے ؟ پینے پر لات مارنا تُجھے دُشوار
۱۵ ہَے ۝ مَیں نے کہا ۔ اَے خُداوند تُو کون ہَے ؟ خُداوند نے کہا
۱۶ مَیں یسُوعؔ ہُوں جِسے تُو اِیذا دیتا ہَے ۝ لیکن اُٹھ اَور اپنے پاؤں
پر کھڑا ہو ۔ کیونکہ مَیں اِس لئِے تُجھ پر ظاہِر ہُؤا ہُوں کہ تُجھے اُن
باتوں کا خادِم اَور گواہ ٹھہراؤں جو تُو نے دیکھی ہَیں اَور جو مَیں
۱۷ تُجھے دِکھایا کرُوں گا ۝ مَیں تُجھے اِس اُمّت سے اَور غیر قوموں
سے بھی بچاتا رہُوں گا جِن کے پاس مَیں تُجھے اَب اِس لئِے
۱۸ بھیجتا ہُوں ۝ کہ اُن کی آنکھیں کھول دے تاکہ اَندھیرے
سے روشنی کی طرف اَور شیطان کے اِختیار سے خُدا کی طرف
راغِب ہوں اَور مُجھ ہی پر اِیمان رکھ کر اپنے گُناہوں کی مُعافی
اَور مُقدّسوں کے درمیان میراث پائیں ۝
۱۹ اِس لئِے اَے اَگرپا بادشاہ مَیں اُس آسمانی رُؤیا کا
۲۰ نافرمان نہ ہُؤا ۝ بلکہ پہلے اُنہیں جتاتا رہا جو دمشق میں ہَیں ۔
پھر یرُوشلیِم اَور سارے مُلک یہُودیہ کے باشندوں کو ۔ اَور پھر
غیر قوموں کو ۔ کہ توبہ کریں اَور توبہ کے لائق اَعمال سے خُدا کی
۲۱ طرف رجُوع لائیں ۝ اِنہی باتوں کے سبب سے یہُودیوں نے
مُجھے ہَیکل میں پکڑ کر قتل کرنے کی کوشش کی ۝ مگر خُدا کی مدد ۲۲
سے مَیں آج تک قائم ہُوں اَور چھوٹے بڑے کے لئِے گواہی
دیتا ہُوں ۔ اَور سوائے اُن باتوں کے کُچھ نہیں کہتا ۔ جِن کی
۲۳ پیشین گوئی انبیاء اَور مُوسیٰ نے بھی کی ہَے ۝ کہ واجِب تھا کہ
المسیح دُکھ اُٹھائے اَور سب سے پہلے مُردوں میں سے زِندہ ہو
کر اِس اُمّت کو اَور غیر قوموں کو بھی مُنوّر کرے ۝
۲۴ جب وہ اِس طرح جوابدہی کر رہا تھا تو فِستُسؔ نے بُلند
آواز سے کہا ۔ کہ اَے پولُسؔ تُو دیوانہ ہَے ۔ تُو زیادہ پڑھنے
۲۵ سے دیوانہ ہو گیا ہَے ۝ پولُسؔ نے کہا ۔ اَے عزّت مآب فِستُسؔ ۔
مَیں دیوانہ نہیں بلکہ حق اَور حِکمت کی باتوں کا قائل ہُوں ۝
۲۶ کیونکہ بادشاہ ان باتوں سے واقف ہَے اَور مَیں اِسی سبب سے
اُس کے سامنے بے دھڑک بولتا ہُوں کیونکہ مُجھے یقین ہَے کہ
اِن باتوں میں سے کوئی اُس سے پوشیدہ نہیں کیونکہ یہ ماجرا
۲۷ کہیں کونے میں نہیں ہُؤا ۝ اَے اَگرپا بادشاہ کیا تُو انبیاء کا
۲۸ یقین کرتا ہَے ؟ مَیں جانتا ہُوں کہ تُو یقین کرتا ہَے ۝ تب اَگرپا
نے پولُسؔ سے کہا کہ تیری ترغیب سے مَیں مسیحی ہو جانے کے
۲۹ قریب ہُوں ۝ پولُسؔ نے کہا چاہے قریب ہو چاہے بعید ۔ خُدا
کرے کہ صِرف تُو ہی نہیں بلکہ سب جو میری سُنتے ہَیں آج میری
مانند ہو جائیں سوائے اِن زنجیروں کے ۝
۳۰ تب بادشاہ اَور حاکم اَور برنیکے اَور اُن کے ہم نشین
۳۱ اُٹھ کھڑے ہُوئے اَور الگ جا کر ایک دُوسرے سے باتیں
کرنے اَور کہنے لگے کہ اِس آدمی نے ایسا کُچھ نہیں کیا جو قتل یا
۳۲ قید کے لائق ہو ۝ اَور اَگرپا نے فِستُسؔ سے کہا ۔ اگر اِس نے
قیصر کے ہاں اپیل نہ کی ہوتی تو یہ آدمی رِہا کیا جا سکتا تھا +

باب ۲۷

۱ [ازقیصریہ تا کریت] اَور جب فیصلہ ہو چُکا کہ پَولُس جہاز پر اطالیہ کو جائے اَور کہ پَولُس دُوسرے قیدیوں سمیت یُولیُس ۲ نامی شہنشاہی سِپاہ کے ایک صُوبہ دار کے سپُرد کِیا جائے ۝ تو ہم اَدرمُتیّن کے ایک جہاز پر سوار ہو کر روانہ ہُوئے جو آسیہ کی بندرگاہوں میں جانے کو تھا۔ اَور تِھسّلُنیکے کا اَرِسترخُس مَقدُونی ۳ ہمارے ساتھ رہا ۝ اَور دُوسرے دِن ہم صیدون میں پُہنچے اَور یُولیُس نے پَولُس سے اچھّا سلُوک کر کے اِجازت دی کہ خیرخواہوں ۴ کے پاس جائے اَور اُن سے خاطِر داری پائے ۝ وہاں سے روانہ ہو کر ہم قُبرُس کی اوٹ میں ہو کر چلے کیونکہ ہَوا مُخالِف ۵ تھی ۝ اَور جب ہم کِلکِیہ اَور پمفُولیہ کے سمُندر سے گُزر گئے تو ۶ مُورہ میں آئے جو لُوکیہ میں ہَے ۝ وہاں صُوبہ دار نے اسکندریہ کا ایک جہاز اطالیہ کو جاتے ہُوئے پا کر ہمیں اُس میں بِٹھا دِیا ۝

۷ اَور جب ہم بہُت دِنوں تک آہستہ آہستہ چلتے رہے اَور بمُشکل کِندُس کے سامنے پُہنچے۔ تو چُونکہ ہَوا ہمیں آگے بڑھنے نہ دیتی تھی سَلمُونہ کے سامنے کریت کی اوٹ میں چلے ۝ ۸ اَور بمُشکل اُس کے کِنارے کِنارے چل کر حسین بندر نامی ایک مقام میں آئے جس سے لسیہ شہر نزدِیک تھا ۝

۹ پس جب بہُت عرصہ گُزر گیا اَور اب جہازرانی بے خطر نہ رہی۔ اِس لئے کہ روزے کا دِن بھی گُزر گیا تھا۔ تو پَولُس نے ۱۰ اُنہیں نصیحت کر کے ۝ کہا۔ اَے مَردو مُجھے معلُوم ہوتا ہَے کہ اِس سفر میں تکلِیف اَور نُقصان بہُت ہوگا۔ نہ صِرف بار اَور جہاز ۱۱ کا بلکہ ہماری جانوں کا بھی ۝ مگر صُوبہ دار نے پَولُس کی نِسبت ۱۲ ناخُدا اَور جہاز کے مالِک کی باتوں کا زیادہ اعتبار کِیا ۝ اَور اِس لئے کہ وہ بندرگاہ جاڑا کاٹنے کے لئے اچھّی نہ تھی۔ اکثروں کی صلاح ٹھہری کہ وہاں سے روانہ ہوں تا کہ اگر ہو سکے تو فینِکس میں پُہنچ کر جاڑا کاٹیں وہ کریت کی ایک بندرگاہ ہَے جس کا رُخ مغرب کے مُقابِل جنُوب اَور شمال کی طرف ہَے ۝

۱۳ [از کریت تا مالطہ] جب کُچھ کُچھ جنُوبی ہَوا چلنے لگی تو اُنہوں نے یہ سمجھ کر کہ ہمارا مطلب حاصِل ہو گیا لنگر اُٹھا دِیا اَور کریت کے کِنارے کے قرِیب قرِیب چلے ۝ ۱۴ لیکن تھوڑی دیر بعد ایک بڑی طُوفانی ہَوا جو اَورکُلون کہلاتی ہَے جزِیرے پر سے آئی ۝ ۱۵ اَور جب جہاز ہَوا کی زد میں آ گیا اَور اُس کا سامنا نہ کر سکا تو ہم نے ناچار ہو کر اُسے بہنے دِیا ۝ ۱۶ اَور کَلَودَہ نامی ایک چھوٹے جزِیرے کی اوٹ میں بہتے بہتے ہم نے بڑی مُشکل سے قارب کو قابُو میں لا کر ۝ ۱۷ اُوپر چڑھایا۔ اَور اُنہوں نے جہاز رسّوں سے باندھا۔ اَور چُونکہ سُورطِس کے دَلدَل میں دھنس جانے کا ڈر تھا بڑا بادبان اُتار دِیا اَور اُسی طرح بہتے چلے گئے ۝ ۱۸ اَور جب ہم طُوفان سے بہُت ہچکولے کھاتے رہے تو دُوسرے دِن بارِ جہاز پھینکا گیا ۝ ۱۹ اَور تیسرے دِن اُنہوں نے اپنے ہی ہاتھوں سے جہاز کے آلات و اسباب بھی پھینک دِئے ۝ ۲۰ اَور جب بہُت دِنوں تک نہ سُورج اَور نہ سِتارے نظر آئے اَور طُوفان بشِدّت آ تارہا تو آخِر ہمیں بچنے کی اُمّید بالکُل نہ رہی ۝

۲۱ اَور بہُت فاقوں کے بعد پَولُس نے اُن کے بِیچ میں کھڑے ہو کر کہا۔ اَے مَردو۔ مُناسِب تھا کہ تُم میری بات مان کر کریت سے روانہ نہ ہوتے اَور یہ تکلِیف اَور نُقصان نہ اُٹھاتے ۝ ۲۲ مگر اَب تُمہیں آگاہ کرتا ہُوں کہ خاطِر جمع رکھّو کہ تُم میں سے کِسی کی جان کا نُقصان نہ ہوگا مگر صِرف جہاز کا ۝ ۲۳ کیونکہ خُدا جس کا مَیں ہُوں اَور جس کی عِبادت مَیں کرتا ہُوں اُس کا فرِشتہ اِسی رات کو میرے پاس آیا ۝ ۲۴ اَور کہا اَے پَولُس نہ ڈر کیونکہ ضرُور ہَے کہ تُو قیصر کے آگے حاضِر ہو اَور دیکھ جِتنے تیرے ساتھ جہاز میں سوار ہَیں اُن سب کی خُدا نے تیری خاطِر جان بخشی کی ہَے ۝ ۲۵ اِس لئے اَے مَردو۔ خاطِر جمع رکھّو کیونکہ مَیں خُدا کا یقِین کرتا ہُوں کہ جیسا مُجھ سے کہا گیا ہَے ویسا ہی ہوگا ۝ ۲۶ لیکن ضرُور ہَے کہ ہم کِسی جزِیرہ میں جا پڑیں ۝

۲۷ جب چودھویں رات آئی کہ ہم بحیرہ اَدریہ میں ٹکراتے پھرتے تھے تو آدھی رات کو ملّاحوں نے اٹکل سے معلُوم کِیا کہ کِسی مُلک کے نزدِیک پُہنچ گئے ہَیں ۝ ۲۸ اَور پانی کی تھاہ لے

کر بیس پُرسا پایا اَور تھوڑا آگے بڑھ کر پھر تھاہ لی اَور پندرہ پُرسا
۲۹ پایا۝ اَور اِس ڈر سے کہ ہم کہیں چٹانوں پر نہ جا پڑیں دُبا سے
سے چار لنگر ڈالے اَور صُبح ہونے کے لئے دُعا کرتے رہے۝
۳۰ اَور جب ملّاحوں نے چاہا کہ جہاز پر سے بھاگ جائیں
اَور اِس بہانے سے کہ گلہی سے بھی لنگر ڈالیں قارب کو سمُندر
۳۱ میں اُتارنے لگے۝ تو پَولُوس نے صُوبہ دار اَور سِپاہیوں سے کہا
۳۲ کہ اگر یہ جہاز پر نہ رہیں تو تُم بچ نہیں سکتے۝ تب سِپاہیوں نے
قارب کی رسّیاں کاٹ کر اُسے گِرا دِیا۝
۳۳ اَور جب دِن چڑھنے لگا تو پَولُوس نے سب کی مِنّت
کی کہ کُچھ کھائیں اَور کہا کہ آج چودہ دِن ہوگئے ہَیں کہ تُم نے
اُمّید وبیم کی حالت میں فاقوں پر فاقے کھینچ کر کُچھ نہ کھایا۝
۳۴ اِس لئے میں تُمہاری مِنّت کرتا ہُوں کہ کُچھ کھالو کیونکہ اِس پر
تُمہاری سلامتی موقُوف ہَے۔ کیونکہ تُم میں سے کِسی کے سر کا بال
۳۵ بھی بیکا نہ ہوگا۝ اَور یہ کہہ کر اُس نے روٹی لی اَور سب کے سامنے
۳۶ خُدا کا شُکر کِیا۔ اَور توڑ کر کھانے لگا۝ تب وہ سب خاطِر جمع
۳۷ ہُوئے اَور آپ بھی کھانے لگے۝ اَور ہم سب مِل کر جہاز میں
۳۸ دوسَو چھہتّر جانیں تھیں۝ اَور جب کھا کر آسُودہ ہوگئے تو اناج
سمُندر میں پھینک دِیا تاکہ جہاز کو ہلکا کریں۝
۳۹ اَور جب دِن ہُوا تو اُنہوں نے اُس مُلک کو تو نہ پہچانا
مگر ایک ساحِل دار خلیج دیکھ کر صلاح کی کہ اگر ہو سکے تو جہاز کو
۴۰ اُس پر چڑھالیں۝ پس لنگر کھول کر سمُندر میں چھوڑ دیئے۔ اَور
پتواروں کی بھی رسّیاں کھول کر اگلا بادبان ہَوا کے رُخ پر چڑھایا
۴۱ اَور کِنارے کی طرف ہولئے۝ اَور سنگم کی جگہ میں آکر جہاز کو
زمین پر ٹِکایا۔ اَور گلہی تو دھکا کھا کر پھنس گئی مگر دُباسہ لہروں کے
زور سے ٹُوٹنے لگ گیا۝
۴۲ اَور سِپاہیوں کی یہ صلاح تھی کہ قیدیوں کو مار ڈالیں ایسا
۴۳ نہ ہو کہ کوئی تیر کر بھاگ جائے۝ لیکن صُوبہ دار نے پَولُوس کو
بچانے کی غرض سے اُنہیں اُس اِرادہ سے باز رکھّا اَور حُکم دِیا کہ
۴۴ جو لوگ تیر سکتے ہَیں پہلے کُود کر خُشکی پر جائیں۝ اَور باقی لوگ
بعض تختوں پر اَور بعض جہاز کی اَور چیزوں کے سہارے سے
اَور اِسی طرح سب کے سب خُشکی پر سلامت پُہنچ گئے +

باب ۲۸

مالِطہ اَور جب ہم بچ نِکلے تو معلُوم ہُوا کہ اِس جزیرے کا ۱
نام مالِطہ ہَے۝ اَور برابرہ نے ہم پر بہُت مہربانی کی۔ کیونکہ ۲
مِینہ کی جھڑی اَور جاڑے کے سبب سے اُنہوں نے آگ سُلگائی
اَور ہم سب کی خاطِرداری کی۝ اَور جب پَولُوس نے لکڑی کا ۳
گٹھّا جمع کر کے آگ میں ڈالا تو ایک افعی گرمی پا کر نِکلا اَور
اُس کے ہاتھ پر لِپٹ گیا۝ جس وقت اُن برابرہ نے وہ کِیڑا ۴
اُس کے ہاتھ سے لِپٹا ہُوا دیکھا تو ایک دُوسرے سے کہنے لگے
کہ بےشک یہ آدمی خُونی ہَے۔ کیونکہ اگرچہ یہ سمُندر سے بچ
گیا ہَے مگر عدل اِسے زِندہ رہنے نہیں دیتا۝ مگر اُس نے اُس ۵
کِیڑے کو آگ میں جھٹک دِیا اَور اُسے کُچھ نُقصان نہ ہُوا۝
مگر وہ مُنتظِر تھے کہ وہ سُوج جائے گا یا مَر کر یکایک گِر پڑے گا ۶
لیکن جب دیر تک اِنتظار کِیا اَور دیکھا کہ اُسے کُچھ نُقصان
نہیں پُہنچا تو اَور خیال کر کے کہا کہ یہ تو کوئی معبُود ہَے۝
وہاں سے قریب پُبلِیُس نامی اُس جزیرے کے رئیس ۷
کی مِلکیّت تھی اُس نے ہمیں گھر لے جا کر تین دِن تک مہربانی
سے ہماری مہمان نوازی کی۝ اَور یُوں ہُوا کہ پُبلِیُس کا باپ ۸
بُخار اَور اِسہال سے بیمار پڑا تھا۔ پَولُوس نے اُس کے پاس جا
کر دُعا کی اَور اُس پر ہاتھ رکھّ کر اُسے شِفا دی۝ جب ایسا ہُوا تو ۹
جو باقی لوگ جزیرے میں بیمار تھے وہ بھی آئے۔ اَور تندرُست
کِئے گئے۝ اَور اُنہوں نے ہماری بڑی عِزّت کی اَور چلتے وقت ۱۰
جو کُچھ ہمیں درکار تھا جہاز میں رکھّ دِیا۝
مالِطہ تا رُوم اَور تین مہینے کے بعد ہم ایک اسکندری جہاز پر ۱۱
روانہ ہُوئے جو جاڑے بھر اُس جزیرہ میں رہا تھا اَور جس کا
نِشان جوزا تھا۝ اَور جب ہم سرا کُوسہ میں پُہنچے تو وہاں تین ۱۲
دِن رہے۝ اَور وہاں سے گُھوم کر ریگیُون میں آئے۔ اَور جب ۱۳
ایک روز کے بعد جنُوبی ہَوا چلی تو دُوسرے دِن پُتیُلی میں

۱۴ پُہنچے○ وہاں ہم بھائیوں کو پا کر اُن کی مِنّت سے سات دِن اُن کے پاس رہے○

اَور اِسی طرح ہم رومؔا تک پُہنچے○

۱۵ وہاں سے بھی بھائی ہماری خبر سُن کر سُوقِ اَپِّیُسؔ اَور سہ سرا تک ہمارے اِستقبال کو آئے۔ اَور پَولُوسؔ نے اُنہیں دیکھ کر خُدا کا شُکر کِیا۔ اَور اُس کی حوصلہ افزائی ہُوئی○

۱۶ **رومائے کُبریٰ** جب ہم رومؔا میں پُہنچے تو پَولُوسؔ کو اِجازت ۱۷ ہُوئی کہ اپنے نِگران سِپاہی کے ساتھ اکیلا رہے○ اَور تین دِن کے بعد اُس نے یہُودیوں کے رئیسوں کو بُلوایا۔ اَور جب وہ اِکٹھے ہُوئے تو اُن سے یُوں مُخاطِب ہُؤا کہ

اَے مَردو بھائیو۔ مَیں نے اُمّت کے یا آبائی رسُوم کے خلاف کُچھ نہیں کِیا۔ تو بھی یرُوشلِیمؔ سے قید ہو کر رومیوں ۱۸ کے ہاتھ حوالے کِیا گیا ہُوں○ اُنہوں نے میری تحقیقات کر کے مُجھے چھوڑ دینا چاہا کیونکہ میرے قتل کا کوئی سبب نہ تھا○ ۱۹ مگر جب یہُودیوں نے مُخالِفت کی۔ مَیں نے مجبُور ہو کر قَیصر کے ہاں اپیل کی۔ مگر اِس واسطے نہیں کہ اپنی قوم پر مُجھے کُچھ ۲۰ اِلزام لگانا تھا○ پس اِس لئے مَیں نے تُمہیں بُلایا ہَے کہ تُم سے مِلُوں اَور گُفتگُو کرُوں۔ کیونکہ اِسرائیلؔ کی اُمّید کے سبب سے مَیں اِس زِنجیر سے بندھا ہُؤا ہُوں○

۲۱ اُنہوں نے اُس سے کہا ہم نے نہ یہُودیہؔ سے تیرے بارے میں خط پائے۔ نہ بھائیوں میں سے کِسی نے آ کر تیری ۲۲ کُچھ خبر سُنائی یا بَدی بیان کی○ پس ہمیں مُناسِب معلُوم ہوتا ہَے کہ تُجھ سے سُنیں کہ تیرے خیالات کیا ہَیں۔ کیونکہ اِس فرقے کی بابت ہم یہ جانتے ہَیں کہ ہر جگہ اِس کی عیب گوئی ہوتی ۲۳ ہَے○ اَور وہ اُس سے ایک دِن ٹھہرا کر کثرت سے اُس کے مکان پر فراہم ہُوئے۔ اَور وہ خُدا کی بادشاہی کی گواہی دے دے کر اَور مُوسیٰؔ کی توراۃ اَور صحائفِ انبیاء سے یسُوعؔ کی بابت دلائل لا لا کر صُبح سے شام تک اُن سے بیان کرتا رہا○ ۲۴ اَور بعض نے اُس کی باتوں کو مان لِیا اَور بعض نے نہ مانا○ ۲۵ جب وہ آپس میں مُتفِق نہ ہُوئے تو پَولُوسؔ کے اِس ایک بات کے کہنے پر رُخصت ہُوئے کہ رُوحُ القُدس نے اِشعیاؔ نبی کی معرفت تُمہارے باپ دادا سے خُوب فرمایا○ ۲۶ جب کہا کہ

جا اَور اِس اُمّت سے کہہ۔
تُم سُنتے ہُوئے سُنو گے پر ہرگز نہ سمجھو گے
اَور دیکھتے ہُوئے دیکھو گے پر ہرگز نہ پہچانو گے○
۲۷ کیونکہ اِس قوم کا دِل شحِیم ہو گیا ہَے۔
اَور وہ کانوں سے اُونچا سُنتے ہَیں۔
اَور اپنی آنکھوں کو بند کر رکھّا
ایسا نہ ہو کہ آنکھوں سے پہچانیں
یا کانوں سے سُنیں۔
اَور دِل سے سمجھ کر رجُوع لائیں
اَور مَیں اُنہیں شِفا بخشُوں○

۲۸ پس تُمہیں معلُوم ہو کہ خُدا کا یہ پیغامِ نجات غیر قوموں کے پاس بھیجا گیا ہَے اَور وہ اُسے سُن بھی لیں گی○ ۲۹ [جب اُس نے یہ کہا تو یہُودی آپس میں بہُت تکرار کرتے ہُوئے چلے گئے]○

۳۰ اَور پَولُوسؔ پُورے دو برس اپنے کرایہ کے گھر میں رہا اَور اُن سب سے مِلتا رہا جو اُس کے پاس آتے تھے○ ۳۱ اَور کمال دلیری سے بغیر روک ٹوک کے خُدا کی بادشاہی کی مُنادی کرتا اَور خُداوند یسُوعؔ مسِیح سے مُتعلقہ باتوں کی تعلیم دیتا رہا +

باب ۲۶:۲۸ اِشعیا ۶:۹-۱۰ +

رُسُولوں کے خطُوط

خُداوند یسُوعؔ مسیح کے رسُولوں کے خطُوط جو شرُوع ہی سے الہامی مانے جاتے ہیں، تعداد میں اکیس ہیں۔ اِن میں سے چودہ مُقدّس پولُوسؔ نے، ایک مُقدّس یعقُوبؔ، دو مُقدّس پطرسؔ، تین مُقدّس یُوحنّاؔ اور ایک مُقدّس یہُوداؔہ نے تحریر کِیا۔ مُقدّس پولُوسؔ نے اپنے خطُوط خاص کلیسیاؤں اور خاص اشخاص کے لئے تحریر کِئے۔ اِس لئے وہ اُنہی کلیسیاؤں اور اشخاص کے نام سے مشہُور ہیں۔

پولُوسؔ رسُول نے جو خطُوط ہم خدمت پاسبانوں (تیموتاؤس، طِطُس اور فلیمون) کے نام لِکھے اُنہیں ''پاسبانی خطُوط'' کہا جاتا ہے۔ دیگر رسُولوں نے تمام مسیحی مومنین کے لئے اپنے اپنے خطُوط لِکھے اِس لئے اُنہیں ''خطُوطِ عامہ'' کہا جاتا ہے۔ مُقدّس پولُوسؔ نے ۵۲ء سے ۶۶ء تک، مُقدّس پطرسؔ نے ۶۲ء۔ ۶۳ء کے درمیان، مُقدّس یعقُوبؔ نے ۶۰ء۔ ۶۱ء میں خطُوط تحریر کِئے۔

تمام خطُوط یُونانی زُبان میں لِکھے گئے اَور اُن میں مسیحی اِیمان کے بھیدوں اَور مسیحی اخلاقی زِندگی کا بیان پایا جاتا ہے۔

رُومِیوں کے نام

یہ خط یہُودی اَور غیر قوموں میں سے مسیحیت قبُول کرنے والوں کے لئے لکھا گیا تھا۔ پَولُوسؔ رسُول لکھتا ہے کہ خُدا اِنسانوں کو گُناہ اَور ہلاکت سے بچاتا ہے۔ خُدا کا منصُوبہ ہے کہ یہُودی اَور غیر اقوام یعنی تمام لوگ نجات پائیں اَور مسیح میں نئ زندگی گُزاریں۔ مسیح پر اِیمان لانا مسیح میں نئ زندگی بسر کرنے کا تقاضا کرتا ہے۔ خط کی ترتیب یُوں ہے۔

ابواب ۱-۱۱ تعلیمی حِصّہ	ابواب ۱۲-۱۶ مسیحی طرزِ زندگی اَور فرائض

باب ۱

۱ پَولُوسؔ کی طرف سے
جو مسیح یسُوعؔ کا بندہ اَور بُلایا ہُوا رسُول ہَے اَور جو خُدا کی اُس اِنجیل کے لئے مخصُوص کِیا گیا ہَے۔
۲ جس کا وعدہ اُس نے پہلے اپنے انبِیاء کی معرفت پاک نوِشتوں میں۔
۳ اپنے بیٹے کے حَق میں کِیا تھا۔
جو جَسد کی نِسبت داؤدؔ کی نسل سے ہُوا۔
۴ اَور تَقدّس کی رُوح کی نِسبت مُردوں میں سے جی اُٹھ کر۔
اِبنِ خُدا ذُوالاِقتدار ثابِت ہُوا۔
یعنی یسُوعؔ مسیح ہمارے خُداوند کے حَق میں
۵ جس کی معرفت ہم نے رسالت کا فضل پایا۔
تاکہ اُس کے نام کی خاطِر سب قوموں کو اِیمان کی اِطاعت میں لائیں۔
۶ جِن میں سے تُم بھی یسُوعؔ مسیح کے بُلائے ہُوئے ہو۔

۷ اُن سب کے نام جو رومؔا میں خُدا کے پیارے اَور بُلائے ہُوئے مُقدّس ہَیں۔
ہمارے باپ خُدا اَور خُداوند یسُوعؔ مسیح کی جانِب سے تُمھیں فضل اَور سلامتی حاصِل ہو ○
۸ پہلے تو مَیں یسُوعؔ مسیح کی معرفت تُم سب کے لئے اپنے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں کہ تُمہارا اِیمان تمام دُنیا میں مشہُور ہے ○
۹ کیونکہ خُدا جس کی عِبادَت مَیں اپنی رُوح سے اُس کے بیٹے کی اِنجیل میں کرتا ہُوں میرا گواہ ہَے۔ کہ کِس طرح مَیں بِلاناغہ تُمھیں یاد کرتا ہُوں ○ ۱۰ اَور اپنی دُعاؤں میں ہمیشہ یہ درخواست کرتا ہُوں کہ اگر خُدا کی مرضی ہو تو آخِر کار تُمہارے پاس آنے کے لئے اچھّا موقع مِلے ○ ۱۱ کیونکہ مُجھے تُمہاری مُلاقات کا بہُت شوق ہَے تاکہ کوئی رُوحانی نِعمت تُمھیں پہُنچاؤُں کہ تُم مضبُوط ہو جاؤ ○ ۱۲ بلکہ تُمہارے درمیان تُمہارے ساتھ ہی اُس اِیمان کے باعِث تسلّی پاؤُں جو تُم میں اَور مُجھ میں ہَے ○
۱۳ اَور اَے بھائیو۔ مَیں نہیں چاہتا کہ تُم اِس سے ناواقِف رہو کہ مَیں نے بار بار تُمہارے پاس آنے کا اِرادہ کِیا تاکہ جیسا اَور قوموں کے درمیان ویسا ہی تُمہارے درمیان بھی کُچھ پھَل پاؤُں۔ مگر آج تک رُکا رہا ○ ۱۴ مَیں یُونانیوں اَور برابرہ۔ داناؤں اَور نادانوں کا قرضدار ہُوں ○ ۱۵ پس مَیں تُمھیں بھی جو رومؔا میں ہو حتّی المقدُور اِنجیل کی خبر دینے کے لئے تیّار ہُوں ○
۱۶ کیونکہ مَیں اِنجیل سے شرماتا نہیں اِس لئے کہ وہ ہر

باب ۱:۳ خُدا کے ازلی بیٹے کا مُتجسّد ہونا سب زمانوں سے پیشتر مُقرّر ہُوا تھا۔ وہ خُدا کے جلال میں نہیں بلکہ خادم کی صُورت میں آیا۔ (لُوقا ۲:۷، فیلپیوں ۲:۷) لیکن اُس نے زندگی کی کمال پاکیزگی اَور مُعجزوں کی بڑی قدرت اَور مُردوں میں سے جی اُٹھنے سے اپنے آپ کو دُنیا کے رُوبرُو خُدا کا بیٹا ثابت کِیا+

ایک اِیمان لانے والے کے واسطے پہلے یہُودی پِھر یُونانی
۱۷ کے لئے خُدا کی نجات دِہ قُدرت ہے ○ کیونکہ اُس میں خُدا
کی صداقت اِیمان سے اِیمان تک ظاہر ہوتی ہے جیسا لکھا
ہے کہ اِیمان سے صادِق زِندہ رہے گا ○

۱۸ **شِرک میں صداقت نہیں** کیونکہ خُدا کا غضب اُن آدمیوں
کی تمام بے دِینی اَور ناراستی پر آسمان سے ظاہر ہوتا ہے جو سچّائی
۱۹ کو ناراستی سے روکے رکھتے ہیں ○ کیونکہ جو کُچھ خُدا کی نِسبت
معلُوم ہوسکتا ہے وہ اُن کے باطِن میں ظاہر ہے اِس لئے کہ
۲۰ خُدا نے اُسے اُن پر ظاہر کر دِیا ہے ○ کیونکہ اُس کے نادیدنی
اوصاف دُنیا کی تکوِین ہی سے مخلُوقات پر غور وخوض کرنے
سے صاف نظر آتے ہیں ۔ ایسا ہی اُس کی اَزلی قُدرت اَور
الُوہیّت بھی ۔ یہاں تک کہ وہ کُچھ عُذر نہیں کرسکتے ○
۲۱ کیونکہ اُنہوں نے اگرچہ خُدا کو پہچانا تو بھی خُدا کے
لائق اُس کی تمجید اَور شُکر گُزاری نہ کی بلکہ اپنے باطِل خیالات
۲۲ میں پڑ گئے اَور اُن کے بے فہم قلُوب پر تارِیکی چھا گئی ○ وہ
۲۳ اپنے آپ کو دانا ٹھہرا کر نادان ہوگئے ○ اَور غیر فانی خُدا کے
جلال کو فانی اِنسان اَور پرندوں اَور چوپایوں اَور کیڑے مکوڑوں
کی صُورت کی شبیہہ میں بدل ڈالا ○
۲۴ اِس لئے خُدا نے اُن کے دِلوں کی خواہشوں کے ذریعہ
سے اُنہیں ناپاکی کے حوالے کر دِیا ہے ۔ کہ اُن کے بدن آپس
۲۵ میں بے حُرمت کئے جائیں ○ اُنہوں نے خُدا کی سچّائی کو جُھوٹ
سے بدل ڈالا ہے اَور خالق کی بجائے (جو دائماً محمُود ہو ۔ آمین)
۲۶ مخلُوق کی پرستِش اَور عِبادَت کی ہے ○ اِسی سبب سے خُدا نے
اُنہیں شرمناک شہوات کے حوالے کر دِیا ہے ۔ یہاں تک کہ
اُن کی عورتوں نے اپنی طبعی عادت کو خلافِ فِطرت عادت سے
۲۷ بدل ڈالا ہے ○ اِسی طرح مَرد بھی عورتوں سے اپنے طبعی کام
چھوڑ کر اپنی شہوت سے آپس میں مَست ہوگئے ہیں ۔ مَرد سے
مَرد نے بے حیائی کی ہے ۔ اَور اپنے آپ میں اپنی گُمراہی کے
لائق پُھل پایا ہے ○
۲۸ اَور جیسے اُنہوں نے پروا نہیں کی ہے کہ خُدا کو پہچانیں ۔
ویسے ہی خُدا نے اُنہیں عقل کی بے تمیزی کے حوالے کر دِیا ہے
۲۹ کہ نالائق کام کریں ○ پس ۔ وہ طرح طرح کی ناراستی ۔ بدی
لالچ اَور بد ذاتی سے بھر گئے ہیں اَور رَشک ۔ خُون ریزی ۔
جھگڑے ۔ دغابازی اَور بدخواہی سے پُر ہوگئے ہیں وہ
۳۰ غِیبت گو ○ تہمتی ۔ خُدا سے نفرت کرنے والے ۔ بدزُبان ۔
مغرُور ۔ لاف زَن ۔ بدیوں کے بانی ۔ ماں باپ کے نافرمان ○
۳۱،۳۲ بے عقل ۔ بے عزّت ۔ بے درد اَور بے رحم ہوگئے ہیں ○ اَور
حالانکہ وہ خُدا کی اِس قضا سے واقِف ہیں کہ ایسے کام کرنے والے
مَوت کی سزا کے لائق ہیں ۔ پِھر بھی نہ فقط آپ ہی یہ کام کرتے
ہیں ۔ بلکہ اَور کرنے والوں کی تائید یا تحسین بھی کرتے ہیں +

باب ۲

۱ **یہُودیت میں صداقت نہیں** پس اَے اِنسان تُو جو عیب
لگاتا ہے ۔ تُو کوئی کیوں نہ ہو ۔ تیرا کُچھ عُذر نہیں ۔ کیونکہ جس
بات میں تُو دُوسرے پر عیب لگاتا ہے اُسی کا تُو اپنے آپ کو گُنہگار
ٹھہراتا ہے ۔ کیونکہ تُو خُود بھی وہی کام کرتا ہے جن کا عیب تُو
۲ لگاتا ہے ○ اَور ہم جانتے ہیں کہ ایسے کام کرنے والوں پر خُدا
کی عدالت حق کے مُوافِق ہوتی ہے ○
۳ اَے اِنسان تُو جو ایسے کام کرنے والوں پر عیب لگاتا
اَور خُود وہی کرتا ہے ۔ کیا یہ خیال کرتا ہے کہ تُو خُدا کی عدالت
۴ سے بچ نِکلے گا ؟ ○ یا تُو اُس کی مہربانی اَور برداشت اَور صبر کی
دولت کو حقیر جانتا ہے اَور نہیں سمجھتا کہ خُدا کی مہربانی تُجھے توبہ
۵ کے لئے مُتحرّک کرتی ہے ○ بلکہ تُو اپنی سخت گردنی اَور غیر تائب
دِل کے مُوافِق اُس روزِ غضب کے لئے اپنے واسطے غضب ذخیرہ
کر رہا ہے جس میں خُدا کی حقیقی عدالت ظاہر ہوگی ○
۶ وہ ہر ایک کو اُس کے کاموں کے مُوافِق بدلہ دے گا ○

باب ۱: ۱۷ حبقوق ۲: ۴ +

باب ۱: ۲۶ سب سے بڑی سزا یہ ہے کہ خُدا اِنسان کو اُس کے دِل کی خواہش میں چھوڑ دیتا ہے ۔ ایسا شخص ہر گناہ اَور خرابی میں دوڑ کر گرفتار ہوتا ہے +

۷ جو نیکوکاری پر قائم رہ کر جلال اَور عِزّت اَور بقا کے طالِب ہوتے
۸ ہَیں اُنہیں دائمی حیات دے گا○ مگر جو ضِدّی اَور حَق کے نافرمان
بلکہ ناراستی کے فرمانبردار ہوتے ہَیں اُن پر غضب اَور قہر ہوگا○
۹ مُصِیبت اَور رنج ہر ایک بَدکار کی جان پر آئے گا۔ پہلے یہُودی
۱۰ کی پھِر یُونانی کی○ جلال اَور عِزّت اَور سلامتی ہر ایک نیکوکار کو
[۱۱] مِلے گی۔ پہلے یہُودی کو پھِر یُونانی کو○ کیونکہ خُدا کے حضُور
کِسی کی طرف داری نہیں ہوتی○

۱۲ | نہ شرِیعت کے لحاظ سے | اِس لئے کہ جِنہوں نے بے شرِیعت
گُناہ کِئے ہَیں وہ بے شرِیعت ہلاک ہوں گے اَور جِنہوں نے
شرِیعت کے ماتحت ہوکر گُناہ کِئے ہَیں اُن کی عدالت شرِیعت
۱۳ کے مُوافِق ہوگی○ کیونکہ خُدا کے نزدِیک شرِیعت کے سُننے والے
راستباز نہیں ٹھہرتے بلکہ شرِیعت پر عمل کرنے والے راستباز
۱۴ ٹھہرائے جائیں گے○ اِس لئے غیر قومیں جِن کے پاس شرِیعت
نہیں ہَے اگر طبیعت سے شرِیعت کے کام کرتی ہَیں تو وہ شرِیعت
۱۵ نہ رکھنے کے باوجُود اپنے لئے خُود ہی ایک شرِیعت ہَیں○ چُنانچہ
وہ شرِیعت کی باتیں اپنے قلُوب پر لِکھی ہُوئی ظاہر کرتی ہَیں۔
اَور اُن کا ضمیر اَور باطِنی خیالات بھی یہی گواہی دیتے ہَیں جب
۱۶ یا تو اِلزام لگاتے یا معذُور رکھتے ہَیں○ اُس دِن جب خُدا میری
اِنجیل کے مُطابِق یسُوعؔ مسیح کی معرفت آدمیوں کی پوشِیدہ
۱۷ باتوں کا اِنصاف کرے گا○ پس دیکھ تُو یہُودی کہلاتا اَور شرِیعت
۱۸ پر تکیہ اَور خُدا پر فخر کرتا ہَے○ اَور اُس کی مرضی جانتا اَور شرِیعت
۱۹ کی تعلیم پا کر عُمدہ باتوں کی تمیز کرتا ہَے○ اَور اپنے آپ پر
بھروسا رکھتا ہَے کہ مَیں اندھوں کا رہنُما اَور تارِیکی میں پڑے
۲۰ ہُوؤں کے لئے روشنی○ اَور جاہِلوں کا مُودِّب اَور بچّوں کا مُعلِّم
ہُوں۔ اِس لئے کہ شرِیعت میں عِلم اَور حَق کا مِعیار رکھتا ہُوں○
۲۱ تو پھِر اَوروں کو سِکھا کر اپنے آپ کو کیوں نہیں سِکھاتا؟ تُو جو
وعظ کرتا ہَے کہ چوری نہ کرنا۔ آپ ہی کیوں چوری کرتا ہَے؟○
۲۲ تُو جو کہتا ہَے کہ زِنا نہ کرنا آپ ہی زِنا کیوں کرتا ہَے؟ تُو جو بُتوں
۲۳ سے نفرت رکھتا ہَے آپ ہی کیوں مَعبَد کو لُوٹتا ہَے؟○ تُو جو شرِیعت

باب ۲:۱۱ تثنیہ شرع ۱۰:۱۷، ۲-اخبار ۱۹:۷، ایُّوب ۳۴:۱۹ +

پر فخر کرتا ہَے عدُولِ شرِیعت سے خُدا کی بے عِزّتی کرتا ہَے○
[۲۴] کیونکہ جیسے لِکھا ہَے "تُمہارے سبب سے غیر قوموں میں خُدا
کے نام کی تکفیر ہوتی ہَے"○

| نہ ختنے کے لحاظ سے | ختنہ فائدہ مند تو ہَے بشرطیکہ تُو ۲۵
شرِیعت پر عمل کرے لیکن جب تُو نے شرِیعت سے عدُول کِیا
تو تیرا ختنہ قُلف ٹھہرا○ پس اگر اقلف شرِیعت کے حُکموں پر ۲۶
عمل کرے تو کیا اُس کا قُلف ختنہ کے برابر نہ گِنا جائے گا؟○
اَور اگر ذاتی اقلف شرِیعت کو پُورا کرے تو کیا تُجھے جو کلام اَور ۲۷
ختنے کے باوجُود بھی شرِیعت سے عدُول کرتا ہَے مُجرم نہ ٹھہرائے
گا؟○ کیونکہ وہ یہُودی نہیں جو ظاہر کا ہو اَور نہ وہ ختنہ ہَے جو ۲۸
ظاہراً جِسم میں ہو○ بلکہ یہُودی وہ ہَے جو باطِن کا ہو اَور ختنہ ۲۹
وہی ہَے جو قلبی یعنی رُوحانی ہو نہ کہ حرفی۔ ایسے کی تعریف
آدمیوں کی طرف سے نہیں بلکہ خُدا کی طرف سے ہوتی ہَے +

باب ۳

| نہ وعدے کے لحاظ سے | پس یہُودی کو کیا فضیلت ہَے یا ۱
ختنہ کا کیا فائدہ؟○ البتہ ہر طرح سے بہُت۔ خاص کر اِس لئے ۲
کہ خُدا کے اَقوال اُنہی کے سپُرد ہُوئے○ اَور اگر اُن میں سے [۳]
بعض بے وفا ہُوئے تو کیا ہُوا؟ کیا اُن کی بے وفائی خُدا کی
وفاداری کو باطِل کرسکتی ہَے؟○ ہرگز نہیں۔ بلکہ خُدا سچّا ٹھہرے [۴]
اَور ہر ایک آدمی جُھوٹا۔ چُنانچہ لِکھا ہَے کہ

تاکہ تُو اپنے فتویٰ میں عادِل ٹھہرے۔
اَور اپنے مُقدّمے میں فتح پائے○

یا اگر ہماری ناراستی خُدا کی صداقت کو ظاہر کرتی ہَے تو ہم کیا ۵
کہیں۔ کیا یہ کہ خُدا ناراست ہے جو غضب کو نازِل کرتا ہَے؟

باب ۲:۲۴ اِشعیا ۵۲:۵، حزقی‌ایل ۳۶:۲۰ +
باب ۳:۳ مزمُور ۵۱:۶ +
باب ۳:۴ خُدا سچّا اور برحَق ہَے اِس لئے اُس کا وعدہ قائم رہے گا اَور کِسی کی بُرائی سے باطِل نہیں ہوسکتا۔ مگر اِنسان کی بات اَور وعدہ کئی بار جُھوٹا ہوتا ہَے +

۶ (مَیں تو اِنسان کی طرح بولتا ہُوں) ○ ہرگز نہیں۔ ورنہ خُدا کیونکر
۷ اِس دُنیا کی عدالت کرے گا؟ ○ پھر اگر میرے جُھوٹ کے سبب سے خُدا کی سچّائی اُس کے جلال کے لئے زِیادہ ظاہر ہُوئی ہَے
۸ تو پھر مُجھ پر کیوں گُنہگار کی طرح فتویٰ دِیا جاتا ہَے؟ ○ اَور ہم کیوں بُرائی نہ کریں تا کہ بھلائی نِکلے (چُنانچہ یہ تُہمت ہم پر لگائی بھی جاتی ہے اَور بعض ایسی باتیں ہم سے منسُوب بھی کرتے ہَیں) ایسوں پر فتویٰ لگانا حَق ہَے ○

۹ اَور نہ کلام مُقدّس کے لحاظ سے

پس کیا ہُوا؟ کیا ہم کُچھ فضیلت رکھتے ہَیں؟ ہرگز نہیں۔ کیونکہ ہم ٹھہرا چُکے ہَیں کہ کیا یہُودی اَور کیا یُونانی سب کے سب گُناہ کے ماتحت ہَیں ○

۱۰ جیسے لِکھا ہَے کہ
کوئی راستباز نہیں۔ ایک بھی نہیں
۱۱ کوئی سمجھدار یا خُدا کا طالِب نہیں
۱۲ وہ سب گُمراہ ہیں۔ وہ سب کے سب بِگڑ گئے۔
کوئی نہیں جو نیکی کرے۔ ایک بھی نہیں
۱۳ اُن کا گلا کُھلی قبر ہَے۔
وہ اپنی زُبان سے خُوشامد کرتے ہَیں۔
اُن کے ہونٹوں کے نیچے اَفعی کا زہر ہَے۔
۱۴ اُن کا مُنہ لعنت اَور تلخی سے بھرا ہَے۔
۱۵ اُن کے قدم خُون بہانے کے لئے دوڑتے ہَیں۔
۱۶ اُن کی راہوں میں تباہی اَور ہلاکت ہَے۔
۱۷ اَور اُنہوں نے سلامتی کی راہ نہیں پہچانی۔
۱۸ اُن کی نِگاہ میں خُدا کا کُچھ بھی خوف نہیں۔

۱۹ اَب ہم جانتے ہَیں کہ شریعت جو کُچھ کہتی ہَے وہ اہلِ شریعت سے کہتی ہَے تا کہ ہر ایک کا مُنہ بند ہو جائے اَور ساری دُنیا خُدا
۲۰ کے حضُور مُجرم ٹھہرے ○ کیونکہ شریعت کے کاموں سے کوئی بشر اُس کے حضُور راستباز نہیں ٹھہرے گا۔ اِس لئے کہ شریعت کے وسیلے سے تو گُناہ کی پہچان ہی ہوتی ہَے ○

۲۱ فقط اِنجیل میں صداقت

مگر اَب خُدا کی ایسی صداقت ظاہر ہُوئی ہَے جو شریعت پر مُنحصر نہیں اَور جس کی تصدیق شریعت اَور انبیاء سے ہوتی ہَے ○
۲۲ یعنی خُدا کی ایسی صداقت جو یسُوعؔ مسیح پر اِیمان رکھنے سے اُن سب کو حاصِل ہوتی ہَے جو اِیمان لاتے ہَیں۔ کیونکہ کُچھ فرق نہیں ○
۲۳ اِس لئے کہ سب نے گُناہ کیا اَور خُدا کے جلال سے محرُوم ہَیں ○
۲۴ پس وہ اُس کے فضل سے اُس مُخلصی کے سبب سے جو مسیح یسُوعؔ میں ہَے مُفت صادِق ٹھہرائے جاتے ہَیں ○
۲۵ اُسی کو خُدا نے اُس کے خُون کے باعِث اِیمان رکھنے والوں کے لئے ایک رحم گاہ ٹھہرایا۔ تا کہ وہ اُن گُناہوں سے چشم پوشی کر کے جو پیشتر ہو چُکے تھے اپنی صداقت ظاہر کرے ○
۲۶ یعنی خُدا کے تحمُّل کے وقت۔ بلکہ اِسی وقت بھی اپنی صداقت اِس لئے ظاہر کرے۔ کہ خُود بھی صادِق ٹھہرے اَور اُسے بھی صادِق ٹھہرائے جو یسُوعؔ پر اِیمان لائے ○
۲۷ تو اَب تیرا فخر کہاں رہا؟ اِس کی تو گُنجائش ہی نہیں۔ کون سی شریعت کے سبب سے؟ کیا اَعمال کی شریعت سے؟ نہیں۔ بلکہ اِیمان کی شریعت سے ○
۲۸ چُنانچہ ہمارا دعویٰ یہ ہے کہ شریعت کے اعمال کے بغیر اِیمان کے سبب سے اِنسان صادِق

باب ۳: ۱۰-۱۲ مزمُور ۱۴: ۱-۳، ۵۳: ۲-۴ +
باب ۳: ۱۳ مزمُور ۵: ۱۰، مزمُور ۱۴۰: ۴ +
باب ۳: ۱۴ مزمُور ۱۰: ۷ + باب ۳: ۱۵ اِشعیا ۵۹: ۷-۸ +
باب ۳: ۱۸ مزمُور ۳۶: ۲ +

باب ۳: ۲۵ خرُوج ۲۵: ۱۷ +
باب ۳: ۲۸ اِیمان جس سے اِنسان راستباز ٹھہرتا ہے، وہ یہ ہَے کہ سب کُچھ جو مسیح نے سِکھایا اَور فرمایا مانا اَور عمل میں لایا جائے یعنی وہ زِندہ اِیمان جو محبت سے عمل کرتا ہَے۔ (غلاطیوں ۵: ۶) کیونکہ بغیر اعمال کے اِیمان مُردہ ہَے (یعقُوب ۲: ۲۰)۔ پولوسؔ رسول اپنے سب خطُوط میں خوب جتاتا ہَے کہ ہم گُناہ کو چھوڑ کر نیکی کرنے میں لگے رہیں اَور رومیوں کو یہ بات سمجھانا چاہتا ہَے کہ نہ یہُودی شریعت پر نہ غیر قومیں اپنی راستبازی پر فخر کریں اِس لئے کہ سب کے سب خُدا کے نزدِیک گنہگار اور غضب کے لائق ہَیں۔ پھر یہ کہ خُدا نے نہایت مہربان ہو کر اپنے بیٹے کو دُنیا میں بھیجا تا کہ سب یہودی اَور غیر قومیں اس پر اِیمان لا کر نجات پائیں۔ اِس واسطے وہ مسیحی لوگ بڑی غلطی کرتے ہَیں جو مانتے ہیں کہ صرف اِیمان سے اِنجیل پر عمل کرنے کے بغیر راستباز ٹھہر سکتے ہَیں +

۲۹ ٹھہرتا ہے ۝ کیا خُدا صِرف یہُودیوں ہی کا ہے۔ غیر قوموں
۳۰ کا نہیں؟ بے شک غیر قوموں کا بھی ہے ۝ کیونکہ ایک ہی خُدا ہے جو اہلِ ختنہ کو بھی ایمان کے سبب سے اور اہلِ قُلف کو بھی
۳۱ ایمان کے باعِث صادِق ٹھہراتا ہے ۝ پس کیا ہم شریعت کو ایمان سے باطِل کرتے ہیں؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ ہم تو شریعت کو قائم رکھتے ہیں +

باب ۴

۱ نظیرِ ابرہام پس ہم کیا کہیں کہ ابرہام نے جو جِسم کی
۲ نِسبت ہمارا باپ ہے کیا پایا؟ ۝ کیونکہ اگر ابرہام اعمال سے صادِق ٹھہرایا جاتا تو بیہ اُس کے فخر کی جگہ ہوتی لیکن خُدا کے
۳ آگے نہیں ۝ کیونکہ نوِشتہ کیا کہتا ہے؟ کہ ”ابرہام خُداوند پر
۴ ایمان لایا۔ اور یہ اُس کے لئے صداقت محسُوب ہُؤا“ ۝ اب کام کرنے والے کی مزدُوری بخشش نہیں بلکہ حق گِنا جاتا ہے ۝
۵ مگر جو شخص کام نہیں کرتا بلکہ بے دِین کے صادِق ٹھہرانے والے پر ایمان لاتا ہے۔ اُس کے لئے اُس کا ایمان صداقت محسُوب
۶ ہوتا ہے ۝ چُنانچہ داؤد بھی اُس آدمی کی نیک بختی کا ذکر کرتا ہے جس کے لئے خُدا بغیر اعمال کے صداقت محسُوب کرتا ہے ۝

۷ مُبارک ہیں وہ جِن کے گُناہ بخشے گئے ہیں۔
اور جِن کی خطائیں ڈھانپی گئی ہیں۔
۸ مُبارک ہے وہ آدمی جِس کی تقصیر
خُداوند حِساب میں نہیں لاتا۔

۹ پس کیا یہ نیک بختی فقط اہلِ ختنہ کے لئے یا اہلِ قُلف کے لئے بھی؟ ہم تو کہتے ہیں کہ ابرہام کے لئے اِس کا ایمان
۱۰ صداقت محسُوب ہُؤا ۝ پس وہ کِس حالت میں محسُوب ہُؤا مختُونی
۱۱ میں یا نامختُونی میں؟ مختُونی میں نہیں بلکہ نامختُونی میں ۝ اور اُس نے ختنہ کا نِشان اِس لئے پایا کہ اُس ایمان کی صداقت کی مُہر

باب ۴:۳ تکوین ۱۵:۶ + باب ۴:۷ مزمُور ۳۲:۱-۲ +
باب ۴:۱۱ تکوین ۱۷:۱۰ +

ہو جو حالتِ قُلف میں اُس کا تھا۔ تاکہ اُن سب کا باپ ٹھہرے جو حالتِ قُلف میں ایمان لاتے ہیں اور یہ اُن کے لئے بھی
۱۲ صداقت محسُوب ہو ۝ اور اُن اہلِ ختنہ کا بھی باپ ہو جو نہ صِرف مختُون ہیں بلکہ ہمارے باپ ابرہام کے اُس ایمان کی بھی پیروی کرتے ہیں جو اُس کا حالتِ قُلف میں تھا ۝
۱۳ کیونکہ یہ وعدہ کہ وہ دُنیا کا وارِث ہوگا ابرہام یا اُس کی نسل سے شریعت کے لحاظ سے نہیں بلکہ ایمان کی صداقت کے
۱۴ لحاظ سے کیا گیا ۝ کیونکہ اگر اہلِ شریعت ہی وارِث ہوں تو ایمان
۱۵ بے فائدہ اور وعدہ لاحاصِل ہُؤا ۝ (اِس لئے کہ شریعت تو غضب پیدا کرتی ہے۔ پس جہاں شریعت نہیں وہاں عدُول بھی نہیں) ۝
۱۶ پس۔ میراث ایمان کے لحاظ سے ہے۔ تاکہ فضل کے طور پر وہ وعدہ کُل نسل کے لئے قائم رہے۔ نہ صِرف اُن کے لئے جو شریعت کے لحاظ سے بلکہ اُن کے لئے بھی جو ابرہام کے ایمان کے لحاظ
۱۷ سے اُس کی نسل ہیں۔ وہی ہم سب کا باپ ہے ۝ (چُنانچہ لِکھا ہے کہ مَیں نے تُجھے بہُت سی قوموں کا باپ مُقرّر کیا ہے) اُس خُدا کے سامنے جس پر وہ ایمان لایا اور جو مُردوں کو زِندہ کرتا اور اُن چیزوں کو جو موجُود نہیں یُوں بُلا لیتا ہے۔ گویا کہ موجُود ہیں ۝
۱۸ وہ نااُمیدی کی حالت میں اُمید کے ساتھ ایمان لایا تاکہ اُس قول کے مُوافِق کہ ”تیری اولاد ایسی ہی ہوگی“ وہ بہُت سی قوموں کا
۱۹ باپ ہو ۝ اور ضعیفُ الایمان نہ ہُؤا۔ اور نہ اُس نے تقریباً سَو برس کا ہو کر اپنے مُردے سے بدن کا یا سارہ کے رِحم کی مُردگی کا
۲۰ کُچھ خیال کیا ۝ اور نہ کم ایمان ہو کر خُدا کے وعدے میں شک لایا۔ بلکہ ایمان میں مضبُوط ہو کر اُس نے خُدا کی تمجید کی ۝
۲۱ اُسے کامِل یقین تھا کہ جو کُچھ اُس نے وعدہ کیا ہے وہ اُسے
۲۲ پُورا کرنے پر بھی قادِر ہے ۝ اِسی واسطے یہ اُس کے لئے صداقت
۲۳ محسُوب ہُؤا ۝ اور صِرف اُسی کے لئے نہیں لِکھا گیا کہ یہ اُس
۲۴ کے واسطے صداقت محسُوب ہُؤا ۝ بلکہ ہمارے لئے بھی جِن کے لئے محسُوب کیا جائے گا یعنی ہمارے لئے جو اُس پر ایمان لاتے ہیں جس نے ہمارے خُداوند یسُوع کو مُردوں میں سے

باب ۴:۱۷ تکوین ۱۷:۴ + باب ۴:۱۸ تکوین ۱۵:۵ +

۲۵ زِندہ کِیا ۝ وہ ہمارے گُناہوں کے واسطے حوالہ کر دِیا گیا اَور ہمارے صادِق ٹھہرنے کے واسطے زِندہ کِیا گیا +

باب ۵

۱ [تاثیرِ صداقت۔ بقا] پس جب ہم اِیمان سے صادِق ٹھہرے تو خُدا کے ساتھ اپنے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے وسیلے سے مِلاپ ۲ رکھتے ہَیں ۝ جس کے وسیلے سے ہم اِیمان کے باعِث اُس فضل میں دخل بھی پاتے ہَیں جس میں ہم قائم ہَیں۔ اَور خُدا ۳ کے جلال کی اُمّید پر فخر بھی کرتے ہَیں ۝ اَور صِرف یِہی نہیں بلکہ مُصِیبتوں میں بھی فخر کرتے ہَیں۔ یہ جان کر کہ مُصِیبت سے ۴ [۵] صبر ۝ اَور صبر سے تجربہ اَور تجربہ سے اُمّید پیدا ہوتی ہے ۝ اَور اُمّید شرمِندہ نہیں کرتی۔ کیونکہ جو رُوحُ القُدس ہمیں بخشا گیا ہے اُسی کے وسیلے سے خُدا کی مُحبّت ہمارے دِلوں میں اُنڈیلی ۶ گئی ہَے ۝ کیونکہ جب ہم ہنُوز کمزور ہی تھے تو مسیح عین وقت ۷ پر بے دِینوں کی خاطِر مُؤا ۝ پس کِسی صادِق کی خاطِر بھی مُشکل سے کوئی اپنی جان دے گا۔ مگر شاید کِسی میں یہ جُرأت ہو کہ ۸ کِسی نیکوکار کی خاطِر اپنی جان دے ۝ لیکن خُدا اپنی مُحبّت ہم پر یُوں ظاہِر کی ہے کہ جب ہم ہنُوز گُنہگار ہی تھے تو مسیح ۹ ہماری خاطِر مُؤا ۝ پس جب ہم اُس کے خُون کے باعِث صادِق ٹھہرے تو اَب کِتنا زِیادہ اُسی کے وسیلے سے غضب سے بچے ۱۰ رہیں گے ۝ کیونکہ جب ہم دُشمن ہونے کے باوجُود خُدا سے اُس کے بیٹے کی مَوت کے سبب سے مِل گئے۔ تو مِلنے کے بعد ۱۱ اُس کی حیات کے سبب سے کِتنا ہی زِیادہ بچ جائیں گے ۝ اَور صِرف یِہی نہیں بلکہ اپنے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے وسیلے سے جس کے سبب سے اَب ہم مِل گئے ہیں اَور خُدا پر فخر بھی کرتے ہَیں ۝

[۱۲] پس جس طرح ایک آدمی کے وسیلے سے گُناہ نے اِس دُنیا میں دخل پایا اَور گُناہ کے سبب مَوت نے اَور اِس طرح مَوت سب آدمیوں میں پھیل گئی۔ اِس لِئے کہ سب نے گُناہ کِیا ۝ کیونکہ شرِیعت کے ظاہِر ہونے تک دُنیا میں گُناہ تو تھا۔ [۱۳] مگر جہاں شرِیعت نہیں وہاں گُناہ محسُوب نہیں ہوتا ۝ تاہم مَوت ۱۴ نے آدمؔ سے لے کر مُوسیٰؔ تک اُن پر بھی سلطنت کی جنہوں نے اُس آدمؔ کی نافرمانی کی مانند گُناہ نہ کِیا جو آنے والے کی مِثال تھا ۝ مگر یہ نہیں کہ جس قدر خطا ہَے اُسی قدر نعمت ہَے۔ ۱۵ کیونکہ جب ایک ہی کی خطا کے سبب سے بُہتیرے مَر گئے تو ایک ہی آدمی یعنی یسُوعؔ مسیح کے وسیلے سے خُدا کا فضل اَور فضل سے نِعمت بُہتیروں پر کِتنی زِیادہ بڑھ کر ہُوئی ہَے ۝ اَور ۱۶ جیسا ایک گُناہ کرنے کا انجام ہُؤا۔ نِعمت کا ویسا ہی حال نہیں۔ کیونکہ اکیلے کے گُناہ کے سبب سے عذاب کا فتویٰ ہُؤا۔ مگر صادِق ٹھہرنے کے لِئے خطاؤں کی کثرت فضل کا باعِث ہُوئی ۝ کیونکہ جب ایک ہی کی خطا کے سبب سے مَوت نے اُسی ایک ۱۷ ہی کے وسیلے سے سلطنت کی ہَے۔ تو جو لوگ فضل اَور صداقت کی نِعمت اِفراط سے پاتے ہَیں وہ ایک ہی کے یعنی یسُوعؔ مسیح کے وسیلے سے حیات میں کِتنی زِیادہ سلطنت کریں گے ۝

پس۔ جیسا ایک ہی کی خطا کے سبب سے سب آدمیوں ۱۸ پر عذاب کا فتویٰ ہُؤا۔ ویسا ہی ایک ہی کی صداقت کے سبب سے سب آدمیوں نے صادِق ٹھہر کر حیات حاصِل کی ۝ کیونکہ ۱۹ جیسے ایک ہی کی نافرمانی سے بہُت سے گُنہگار ٹھہرے۔ ویسے ہی ایک ہی کی فرمانبرداری سے بہُت سے صادِق ٹھہریں گے ۝ اَور شرِیعت درمیان میں آ گئی تا کہ خطا زِیادہ ہو۔ لیکن جہاں [۲۰] گُناہ زِیادہ ہُؤا ہے وہاں فضل اِس سے بھی زِیادہ ہُؤا ہے ۝ تا کہ جیسے گُناہ نے مَوت کے سبب سے سلطنت کی ہے۔ ویسے ۲۱

باب ۵:۵ مزمُور ۶:۲۲ +

باب ۵:۱۲ ایک آدمی سے یعنی آدم سے جس کے وسیلے سے اصلی گُناہ، جسے موروثی گُناہ بھی کہتے ہیں، سب اِنسانوں میں گُناہ آ گیا +

باب ۵:۱۳ پولُسؔ مُوسیٰؔ کی شریعت کے حق میں کہتا ہے کہ جب تک شریعت نہ تھی گُناہ گِنا نہ جاتا تھا۔ تو بھی لوگ دُنیا کے شرُوع سے گُناہ کرتے تھے کیونکہ وہ اُس شریعت کو جو خُدا نے ہر ایک کے دِل میں لکھ دی نہ مانتے تھے۔ (رومیوں ۱۴:۲) +

باب ۵:۲۰ کا حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

ہی فضل بھی ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے وسیلے سے دائمی حیات کے لئے صداقت کے ذریعے سے سَلطنَت کرے +

باب ۶

تاثیرِ صداقت۔ پاکیزگی

۱ پس ہم کیا کہیں؟ کیا گُناہ کرتے ۲ رہیں تا کہ فضل زیادہ ہو؟ ہرگز نہیں۔ ہم جو گُناہ کی نِسبت مَر چُکے ہَیں پھر کیوں کر اُس میں زِندگی بسر کریں؟

۳ کیا تُم نہیں جانتے کہ ہم میں سے جِتنوں نے مسیح یسُوعؔ ۴ میں اِصطِباغ پایا تو موت میں اِصطِباغ پایا ہم موت میں اِصطِباغ پا کر اُس کے ساتھ دفن ہُوئے۔ تا کہ جیسے مسیح باپ کے جلال کے وسیلے سے مُردوں میں سے زِندہ کِیا گیا ویسے ہی ہم بھی نئی زِندگی ۵ میں قدم ماریں کیونکہ جب ہم اُس کی موت کی مُشابہت سے اُس کے ساتھ پیوستہ ہو گئے تو اُس کی قیامت کی مُشابہت سے بھی ۶ اُس کے ساتھ پیوستہ ہوں گے چُنانچہ ہم جانتے ہَیں کہ ہماری پُرانی اِنسانیت اُس کے ساتھ اِس لئے مصلُوب ہُوئی کہ گُناہ کا بدن ۷ نیست ہو جائے تا کہ ہم آگے کو گُناہ کے غُلام نہ رہیں کیونکہ جو ۸ مَر گیا ہے وہ گُناہ سے بَری کِیا گیا ہَے پس اگر ہم مسیح کے ساتھ مَر گئے ہَیں تو ہمیں یقین ہَے کہ ہم مسیح کے ساتھ زِندہ بھی رہیں ۹ گے یہ جانتے ہُوئے کہ مسیح مُردوں میں سے زِندہ کِیا جا کر پِھر مَرنے کا نہیں۔ اَور نہ پِھر موت کے زیرِ اِختیار ہی ہونے کا ہَے ۱۰ کیونکہ اُس کا مَرنا قطعاً گُناہ کی نِسبت مَرنا تھا۔ مگر اُس کا جینا خُدا ۱۱ کی نِسبت جِینا ہے اِسی طرح تُم بھی اپنے آپ کو گُناہ کی نِسبت مُردہ مگر خُدا کی نِسبت مسیح یسُوعؔ میں زِندہ سمجھو

۱۲ پس گُناہ تُمہارے فانی بدن میں سَلطنَت نہ کرے کہ تُم ۱۳ اُس کی شہوتوں کے تابع رہو اَور نہ اپنے اعضا گُناہ کے حوالے کرو کہ ناراستی کے آلات بنیں۔ بلکہ اپنے آپ کو مُردوں میں سے زِندہ ہُوؤں کی طرح خُدا کے حوالے کرو اَور اپنے اعضا ۱۴ خُدا کے لئے آلاتِ صداقت بناؤ پس گُناہ تُم پر اِختیار نہیں رکھّے گا کیونکہ تُم شریعت کے نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہو

۱۵ تو پِھر کیا؟ کیا ہم گُناہ کریں اِس لئے کہ ہم شریعت کے نہیں بلکہ فضل کے ماتحت ہَیں؟ ہرگز نہیں ۱۶ کیا تُم نہیں جانتے کہ جس کی فرمانبرداری کے لئے تُم اپنے آپ کو غُلام ٹھہراتے ہو۔ تُم اُسی کے غُلام ہوتے ہو جس کی اِطاعت کرتے ہو۔ یا تو موت کے لئے گُناہ کے اَور یا صداقت کے لئے اِطاعت کے ۱۷ لیکن خُدا کا شُکر ہے کہ حالانکہ پیشتر تُم گُناہ کے غُلام رہے تو بھی تُم نے دِل سے ۱۸ اُس تعلیم کی صُورت کی اِطاعت قبُول کی جِسے تُم سونپے گئے اَور ۱۹ گُناہ سے آزاد ہو کر صداقت کے غُلام ٹھہرے (مَیں تُمہاری بشری کمزوری کے سبب سے اِنسانی طور پر کہتا ہُوں)۔ جس طرح تُم نے اپنے اعضا بَدی کرنے کے لئے ناپاکی اَور بَدی کی غُلامی کو سونپے تھے۔ اُسی طرح اَب اپنے اعضا پاکِیزگی کے لئے صداقت کی غُلامی ۲۰ کو سونپو کیونکہ جب تُم گُناہ کے غُلام تھے تو صداقت کی نِسبت ۲۱ آزاد تھے پس تُم نے اُن کاموں سے کیا پَھل پایا جِن سے تُم اَب ۲۲ شرمِندہ ہو؟ کیونکہ اُن کا انجام تو موت ہَے مگر اَب تُم گُناہ سے آزاد اَور خُدا کے غُلام ہو کر پاکِیزگی کا پَھل رکھتے ہو اَور اُس کا ۲۳ انجام دائمی حیات ہَے کیونکہ گُناہ کی مزدُوری موت ہَے مگر خُدا کی نِعمت ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح میں دائمی حیات ہَے +

باب ۷

پاکِیزگی کی زِندگی

۱ اَے بھائیو کیا تُم نہیں جانتے (مَیں تو اُن سے کہتا ہُوں جو شریعت سے واقف ہَیں) کہ جب تک

باب ۵: ۲۰ "گُناہ زیادہ ہُوا" یہ نہیں کہ گویا خُدا نے شریعت کو اِس اِرادے سے دِیا کہ گُناہ زیادہ ہو مگر اُس نے اِنسان کو اچھی اَور خوب شریعت اِس لئے سونپی تا کہ اِس پر عمل کرے اَور جِیئے لیکن وہ اپنے ٹیڑھے اَور سخت دِل سے شریعت کو اُلٹانے لگا اَور اِس طرح سے گُناہ بہُت زیادہ ہو گیا +

باب ۶: ۶ آدمؔ کی نافرمانی کے سبب اِنسان کی عقل اندھی اور اُس کا دِل خراب ہو گیا اَور بُری شہوتوں کی غُلامی میں پڑا۔ ہمارا یہ خیال پُرانی اِنسانیت کہلاتا ہَے اَور خُدا کا بیٹا آیا کہ اِنسان کو اُس بد بخت حال سے نِکال لائے اَور اُسے اپنی ہی صُورت پر بنائے۔ پس وہ گُناہ اَور بدیاں جو ہم میں سَلطنَت کرتی ہیں گُناہ کا بدن کہلاتی ہَے +

۲ آدمی زِندہ ہے تب تک شریعت کا اُس پر تسلُّط ہے۝ چُنانچہ شادی شُدہ عورت شریعت کے لحاظ سے شوہر کی عُمر تک اُس کے بند میں ہوتی ہے۔ لیکن جب شوہر مَر جائے۔ تو وہ شوہر ۳ کے بند سے آزاد ہوجاتی ہے۝ پس شوہر کے جیتے جی اگر دوسرے مَرد کی ہوجائے تو زِناکار کہلائے گی۔ لیکن جب شوہر مَر جائے تو وہ اُس بند سے آزاد ہوجاتی یہاں تک کہ اگر دُوسرے [۴] مَرد کی ہو بھی جائے تو زِناکار نہیں ٹھہرے گی۝ پس اَے میرے بھائیو۔ تُم بھی مسیح کے بدن کے وسیلے سے شریعت کی نِسبت مَر گئے ہو کہ تُم اُس دُوسرے کے ہوجاؤ جو مُردوں میں سے ۵ زِندہ کِیا گیا ہے تاکہ ہم خُدا کے لئے پَھل لائیں۝ کیونکہ جب ہم جسَدی تھے تو گُناہ کی رغبتیں جو شریعت کے سبب سے پیدا ہوتی تھیں مَوت کا پَھل پیدا کرنے کے لئے ہمارے اعضا ۶ میں اَثر کرتی تھیں۝ مگر ہم اُس چیز کی نِسبت مَر کر جس کی قید میں تھے اَب شریعت سے ایسے چُھوٹ گئے ہیں کہ رُوح کے نئے طور پر خدمت کرتے ہیں نہ کہ حرف کے پُرانے طور پر۝

[۷] پس ہم کیا کہیں؟ کیا شریعت گُناہ ہے؟ ہرگز نہیں۔ بلکہ شریعت کے بغیر مَیں گُناہ کو نہ پہچانتا۔ چُنانچہ اگر شریعت نہ کہتی کہ ۸ تُو لالچ نہ کر تو مَیں لالچ کو نہ جانتا۝ مگر گُناہ نے حُکم کے سبب سے موقع پا کر مُجھ میں ہر طرح کا لالچ پیدا کِیا۔ کیونکہ شریعت کے بغیر ۹ گُناہ مُردہ ہے۝ ہاں مَیں پہلے شریعت کے بغیر زِندہ تھا مگر جب ۱۰ حُکم آیا تو گُناہ زِندہ ہوگیا۝ اَور مَیں مَر گیا۔ جس حُکم کا مَنشا زِندگی [۱۱] تھا وُہی میرے حق میں مَوت ثابت ہُؤا۝ کیونکہ گُناہ نے حُکم کے وسیلے سے موقع پا کر مُجھے بہکایا اَور اُسی کے وسیلے سے مار ڈالا۝

باب ۷: ۴ مسیح نے اپنے بدن میں مَوت سہہ کر شریعت کو منسوخ کیا۔ ہم بھی جو بپتسمہ کے وسیلے سے مسیح میں شریک ہُوئے۔ شریعت کی نسبت مَر گئے یعنی ہمارے لئے بھی شریعت منسوخ ہوگئی +

باب ۷: ۷ خرُوج ۲۰: ۱۷، تثنیہ شرع ۵: ۲۲ +

باب ۷: ۱۱ یہ گُناہ وہ نفسانی خواہشیں ہیں جو آدم کے گُناہ کے سبب ہم میں جنم سے لے کر مَوت کے دِن تک موجُود رہتی ہیں اَور ہمیں امتحان میں ڈالتی اَور گُناہ کے لئے لبھاتی ہیں (یعقُوب ۱: ۱۵) یہ شہوت شریعت سے پیشتر ہوتی تھی پر شریعت کے ظاہر ہونے سے جاگ اُٹھی اَور اس سے لڑائی کرنے لگی +

پس شریعت تو پاک ہے اَور حُکم پاک اَور حق اَور خُوب ۱۲ ہے۝ پس جو چیز خُوب ہے کیا وُہی میرے لئے مَوت ٹھہری [۱۳] ہے؟ ہرگز نہیں؟ بلکہ گُناہ نے اچھّی چیز کے وسیلے سے میرے لئے مَوت پیدا کی تاکہ وہ گُناہ ہی معلُوم ہو اَور حُکم کے وسیلے سے گُناہ اَز حد مکرُوہ ٹھہرے۝ کیونکہ ہم جانتے ہیں کہ شریعت ۱۴ تو رُوحانی ہے مگر مَیں نفسانی اَور گُناہ کے ہاتھ بِکا ہُؤا ہُوں۝ کہ جو کرتا ہُوں اُسے مَیں سمجھتا نہیں۔ کیونکہ نیکی جو مَیں چاہتا [۱۵] ہُوں نہیں کرتا بلکہ بَدی جس سے مَیں نفرت رکھتا ہُوں وُہی کرتا ہُوں۝ پس جب مَیں وُہی کرتا ہُوں جو نہیں چاہتا تو قبُول کرتا ۱۶ ہُوں کہ شریعت خُوب ہے۝ پس اِس صُورت میں مَیں اُس کا ۱۷ کرنے والا نہ رہا۔ بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہُؤا ہے۝ کیونکہ ۱۸ مَیں جانتا ہُوں کہ مُجھ میں یعنی میرے جسم میں کوئی نیکی بسی ہُوئی نہیں۔ البتہ اِرادہ تو مُجھ میں موجُود ہے۔ مگر نیکی کرنا مُجھ میں نہیں ہے۝ چُنانچہ جو نیکی مَیں چاہتا ہُوں وہ نہیں کرتا بلکہ وہ ۱۹ بَدی جِسے مَیں نہیں چاہتا وُہی کرتا ہُوں۝ پس جبکہ مَیں جِسے نہیں ۲۰ چاہتا وُہی کرتا ہُوں تو پھر اُس کا کرنے والا مَیں نہ رہا بلکہ گُناہ ہے جو مُجھ میں بسا ہُؤا ہے۝ غرض مَیں یہ شریعت پاتا ہُوں کہ ۲۱ مَیں جب نیکی کرنا چاہتا ہُوں تو بَدی میرے پاس آموجُود ہوتی ہے۝ کیونکہ مَیں باطِنی اِنسانیّت کی رُو سے تو خُدا کی شریعت ۲۲ سے نہایت ہی خُوش ہُوں۝ مگر ایک اَور طرح کی شریعت ۲۳ اپنے اعضا میں موجُود دیکھتا ہُوں۔ جو میری عقل کی شریعت سے لڑتی اَور مُجھے گُناہ کی اُس شریعت کا قیدی بنادیتی ہے جو میرے اعضا میں ہے۝ آہ میں کیسا بدبخت آدمی ہُوں! اِس مَوت کے ۲۴ بدن سے مُجھے کون چُھڑائے گا؟۝ ہمارے خُداوند یسُوعؑ مسیح ۲۵

باب ۷: ۱۳ یعنی تاکہ خُوب معلُوم ہوجائے کہ گُناہ کی خرابی کیسی ہے جو اچھّی اَور پاک چیز سے موقع پا کر مَوت کو پیدا کرتی ہے +

باب ۷: ۱۵ پولُس اِس بات سے ہمارے پُرانے اِنسان کا حال (رومیوں ۶:۶) بیان کرتا ہے کہ اِنسان اپنے آپ میں مُنقسم ہے۔ پس یہ چاہنا اَور کرنا شہوت کا امتحان ہے لیکن گُناہ نہیں جب تک دِل راضی نہ ہو بلکہ شہوت کا سامنا کرتا رہے۔ خُدا اُنہیں جو کوشش کرتے اَور مسیح کا نام لے کر اُس کی مدد مانگتے ہیں فضل بخشے گا ایسا کہ وہ ہر طرح کے امتحان اَور گُناہ پر فتح پائیں گے +

کے وسیلے سے خُدا کا شُکر ہو! غرض مَیں اپنی عقل سے تو خُدا کی شریعت کا مگر جَسد سے گُناہ کی شریعت کا محکُوم ہُوں +

باب ۸

۱ **تاثیرِ صداقت۔ جلال** اِس لئے اَب اُن پر جو مسیح یسُوعؔ ۲ میں ہَیں عذاب کا فتویٰ نہیں ۝ کیونکہ اُس زِندگی کی رُوح کی شریعت نے جو مسیح یسُوعؔ میں ہے تُجھے گُناہ اَور مَوت کی شریعت ۳ سے چُھڑا دِیا ہَے ۝ پس جو شریعت سے نہ ہوسکا اِس لئے کہ وہ بشریت کے سبب سے کمزور تھی وہ خُدا سے ہُوا ہَے کہ اُس نے اپنے ہی بیٹے کو گُنہگار بشر کی صُورت میں گُناہ کی قُربانی کے ۴ طور پر بھیج کر گُناہ پر بشریت میں عذاب کا فتویٰ لگایا ہَے ۝ تاکہ شریعت کی صداقت ہم میں پُوری ہو۔ جو بشریت کے طور پر نہیں ۵ بلکہ رُوح کے طور پر چلتے ہَیں ۝ کیونکہ جو بشریت کے طور پر ہوتے ہَیں وہ بشریت کی باتیں چاہتے ہَیں۔ مگر جو رُوح کے ۶ طور پر ہوتے ہَیں وہ رُوح کی باتیں چاہتے ہَیں ۝ کیونکہ بشریت کی نِیّت مَوت ہَے مگر رُوح کی نِیّت زِندگی اَور سلامتی ہَے ۝ ۷ اِس لئے کہ بشریت کی نِیّت خُدا کی دُشمن ہَے۔ کیونکہ نہ خُدا ۸ کی شریعت کے تابع ہَے اَور نہ ہوسکتی ہَے ۝ اَور جو بشری ہَیں ۹ وہ خُدا کو پسند نہیں آسکتے ۝ مگر تُم بشری نہیں بلکہ رُوحانی ہو بشرطیکہ رُوحِ خُدا تُم میں بسا ہُوا ہو۔ مگر جس میں رُوحِ مسیح نہیں ۱۰ وہ اُس کا نہیں ۝ اَور اگر مسیح تُم میں ہَے تو بدن تو گُناہ کی نِسبت ۱۱ مُردہ ہَے۔ مگر رُوح صداقت کی نِسبت زِندہ ہَے ۝ پِھر اگر یسُوعؔ کو مُردوں میں سے زِندہ کرنے والے کا رُوح تُم میں بسا ہُوا ہَے۔ تو مسیح یسُوعؔ کو مُردوں میں سے زِندہ کرنے والا تُمہارے فانی بدنوں کو بھی اُس رُوح کے ذریعہ سے زِندہ کرے گا جو تُم میں بسا ہُوا ہَے ۝

۱۲ پس۔ اَے بھائیو! ہم بشریت کے قرضدار نہیں کہ ۱۳ بشریت کے طور پر زِندگی بسر کریں ۝ کیونکہ اگر تُم بشریت کے طور پر زِندگی گُزارو گے تو مَرو گے۔ لیکن اگر رُوح سے بشریت کے کاموں کو مارو گے تو زِندہ رہو گے ۝

۱۴ اِس لئے کہ جِتنے خُدا کے رُوح کی ہِدایت سے چلتے ۱۵ ہَیں وہی خُدا کے فرزند ہَیں ۝ کیونکہ تُم نے غُلامی کی رُوح نہیں پائی ہَے کہ پِھر ڈرو۔ بلکہ تبنِیّت کی رُوح پائی ہَے جس سے ہم پُکار کر اَبّا یعنی اَے باپ کہتے ہَیں ۝ ۱۶ کیونکہ رُوح آپ ہی ہماری رُوح کے ساتھ گواہی دیتا ہَے کہ ہم خُدا کے فرزند ۱۷ ہَیں ۝ اَور جب فرزند ہَیں تو وارِث بھی ہَیں یعنی خُدا کے وارِث اَور مسیح کے ہم مِیراث۔ بشرطیکہ ہم اُس کے ساتھ دُکھ ۱۸ اُٹھائیں تاکہ اُس کے ساتھ جلال بھی پائیں ۝ کیونکہ میری سمجھ میں اِس زمانہ کے دُکھ درد اِس لائق نہیں کہ اُس جلال سے جو ۱۹ ہم پر ظاہر ہونے والا ہَے مُقابلہ کرسکیں ۝ کیونکہ خلقت کمال آرزُو سے خُدا کے فرزندوں کے ظاہر ہونے کی راہ تکتی ہَے ۝ ۲۰ اِس لئے کہ خلقت بطالت کے تابع ہَے اپنی خُوشی سے نہیں بلکہ ۲۱ اُس کے سبب سے جس نے اُسے تابع کِیا۔ اِس اُمّید پر ۝ کہ خلقت بھی فنا کی گرفت سے چُھوٹ کر خُدا کے فرزندوں کے ۲۲ جلال کی آزادی میں شرکت حاصِل کرے گی ۝ کیونکہ ہم جانتے ہَیں کہ ساری خلقت اَب تک چیخیں مارتی ہَے اَور اُسے دَردِ زِہ ۲۳ لگا ہَے ۝ اَور فقط وہی نہیں مگر ہم بھی جِنہیں رُوح کے پہلے پھَل مِلے ہَیں خُود اپنے باطِن میں کراہتے ہَیں اَور تبنِیّت یعنی ۲۴ اپنے بدن کی مُخلصی کی راہ دیکھتے ہَیں ۝ کیونکہ اُمّید سے ہم نے نجات حاصِل کی۔ مگر اُمّید کی ہوئی چیز کا دیکھ لینا اُمّید نہیں ہوتی۔ کیونکہ جس چیز کو کوئی دیکھ رہا ہَے اُس کی اُمّید کیسی؟ ۝ ۲۵ مگر جب ہم نادیدنی چیز کی اُمّید کرتے ہَیں تو صبر کے ساتھ اُس کی راہ دیکھتے ہَیں ۝

باب ۱۶:۸ خُدا کے فرزند جو کمال کوشِش سے اُس کی مرضی پر چلتے ہَیں اپنے دِل میں وہ سلامتی جو دُنیا دے نہیں سکتی (یُوحنا ۲۷:۱۴) یعنی خُدا کی محبت اَور باطنی ملاپ کا مزہ چکھتے ہَیں اَور یہ اُن کے لئے گواہی ہَے۔ تو بھی اُس مزہ سے یقینی امر نہیں کہ ہم خُدا کے چُنے ہُوئے ہیں۔ مگر چاہیئے کہ ہم ڈرتے اَور تھرتھراتے ہوئے اپنی نجات کے کام کریں (فیلپیوں ۱۲:۲) اِس لئے جو کوئی اپنے آپ کو قائم سمجھتا ہے خبردار رہے ایسا نہ ہو کہ گر پڑے (۱-قرنتیوں ۱۲:۱۰) +

۲۶ اِسی طرح رُوح بھی ہماری کمزوری میں مدد کرتا ہَے۔ کیونکہ جیسا چاہیئے ہم جانتے بھی نہیں کہ کیا دُعا کریں؟ مگر رُوح خُود نا قابِلِ بیان آہیں بھر بھر کر ہمارے لئے سِفارِش کرتا ہے ۝
۲۷ اَور وہ جو دِلوں کا جانچنے والا ہے وہ جانتا ہَے کہ رُوح کیا چاہتا ہَے۔ کیونکہ وہ خُدا کی مرضی کے مُطابِق مُقدّسوں کے لئے شفاعت کرتا ہَے ۝
۲۸ اَور ہم جانتے ہَیں کہ سب چیزیں مِل کر اُن کے لئے جو خُدا کو پیار کرتے ہَیں بھلائی پیدا کرتی ہَیں۔ یعنی اُن کے لئے
۲۹ جو اُس کی تقدیر کے مُوافِق بُلائے گئے ہَیں ۝ کیونکہ جِنہیں اُس نے پہلے سے پہچانا ہَے اُنہیں پہلے سے مُقرّر بھی کِیا ہَے کہ اُس کے بیٹے کی صُورت کے ہم شکل ہوں تا کہ وہ بہُت سے بھائیوں
۳۰ میں پہلوٹھا ٹھہرے ۝ اَور جِنہیں اُس نے مُقرّر کِیا ہَے اُنہیں اُس نے بُلایا بھی ہَے اَور جِنہیں بُلایا ہَے اُنہیں صادِق بھی ٹھہرایا ہَے۔ اَور جِنہیں صادِق ٹھہرایا ہَے اُنہیں جلال بھی بخشا ہَے ۝
۳۱ پس ہم اِن باتوں کی بابت اَور کیا کہیں؟ اگر خُدا
۳۲ ہماری طرف ہَے تو کون ہمارے خلاف ہوگا ۝ جس نے اپنے ہی بیٹے کو بھی دریغ نہیں کِیا ہَے بلکہ اُسے ہم سب کے بدلے حوالہ کر دِیا ہَے۔ تو وہ اُس کے ساتھ سب چیزیں بھی ہمیں کیونکر
۳۳ نہیں بخشے گا؟ ۝ خُدا کے برگُزیدوں پر کون دعویٰ کرے گا؟ خُدا
۳۴ ہی صادِق ٹھہراتا ہَے ۝ کون مُجرم ٹھہرائے گا؟ مسیح یسُوعؔ ہی ہے جو مَر گیا بلکہ جی اُٹھا اَور خُدا کی دہنی طرف ہَے اَور وہی ہماری
۳۵ شفاعت بھی کرتا ہَے ۝ پس کون ہمیں مسیح کی مُحبّت سے جُدا کرے گا؟ مُصِیبت یا تنگی یا ظُلم یا قحط یا عُریانی یا خطرہ یا تلوار؟ ۝
۳۶ چُنانچہ لِکھا ہَے کہ

ہم تو ہر وقت تیری خاطِر جان سے مارے جاتے ہَیں۔
اَور گویا ذَبح ہونے والی بھیڑیں سمجھے جاتے ہَیں ۝

۳۷ بلکہ ہم اِن سب صُورتوں میں اُس کے وسیلے سے جس نے ہم سے مُحبّت کی شاندار فتح پاتے ہَیں ۝
۳۸ کیونکہ مُجھے یقین ہے کہ نہ مَوت نہ زِندگی۔ نہ فرِشتے نہ حُکومتیں۔ نہ حال نہ مُستقبِل نہ قُدرتیں ۝
۳۹ نہ بُلندی نہ پستی نہ کوئی اَور مخلُوق۔ خُدا کی جو مُحبّت ہمارے خُداوند مسیح یسُوعؔ میں ہَے اُس سے ہمیں جُدا کر سکے گا+

باب ۹

علیحدگی یہُود

۱ مَیں مسیح میں سچ بولتا ہُوں۔ جُھوٹ نہیں بولتا۔ اَور میرا ضمیر بھی رُوحُ القُدس کی ہِدایت سے گواہی دیتا
۲ ہَے ۝ کہ مُجھے بڑا غم ہَے اَور میرا دِل برابر رنجیدہ رہتا ہَے ۝
۳ کیونکہ مُجھے یہاں تک منظُور ہوتا کہ اپنے بھائیوں کے بَدلے جو جِسم کی نِسبت میرے قرابتی ہَیں مَیں خُود مسیح سے محرُوم ہو
۴ جاتا ۝ وہ اِسرائیلی ہَیں تبنِیّت کا حَق اَور جلال اَور عہُود اَور شریعت
۵ کا دِیا جانا اَور عِبادَت اَور وُعُود اُن ہی کے ہَیں ۝ اَبّا اُن ہی کے ہَیں اَور بشریت کی نِسبت المسیح بھی اُن ہی میں سے ہُوا۔ جو سب کے اُوپر اَبد تک خُدائے محمُود ہَے۔ آمین ۝
۶ لیکن ایسا نہیں کہ خُدا کا کلام باطِل ہوگیا اِس لئے کہ سب جو اِسرائیل میں
۷ سے ہَیں اِسرائیلی نہیں ۝ اَور نہ اِبراہیم کی نسل ہونے کے سبب سے سب فرزند ٹھہرے۔ بلکہ لِکھا ہَے کہ ''تیری نسل اِسحاق سے کہلائے گی'' ۝
۸ یعنی جِسمانی فرزند خُدا کے فرزند نہیں بلکہ وعدے کے فرزند نسل گِنے جاتے ہیں ۝
۹ کیونکہ وعدے کا قول

باب ۲۶:۸ یعنی رُوحُ القُدس ہمیں ہوشیار کرتا اَور سِکھاتا ہے کہ کِس طور دُعا کریں اور آپ بھی ہماری رُوح کے ساتھ ہمارے لئے دُعا کرتا ہے +
باب ۲۹:۸ جِنہیں اُس نے پہلے سے پہچانا کہ اِیمان کے پھَل لائیں گے۔ اُنہیں پہلے سے مُقدّر بھی کِیا کہ وہ نیکی اَور صبر اَور جلال میں یسُوعؔ مسیح کے ہم صُورت ہوں۔ اِس سبب سے خُدا نے اُنہیں اِیمان میں بُلایا اور اپنے فضل سے راستباز کیا اَور اِس لئے کہ وہ خُدا کے فضل میں مَر گئے اُس نے اُنہیں ہمیشہ کی زندگی کا جلال بھی بخشا۔ یہ اُن کی بابت ہے جو آسمان کے وارِث ہوں گے۔ خُدا نے باقی لوگوں کے لئے بھی مسیح کو بھیجا مگر بہتیرے اِنجیل کو قبُول نہیں کرتے ہَیں یا کُچھ مُدّت تک اِیمان لا کر پھر جاتے ہیں اَور باطِل اِیمان میں قائم ہو کر دُنیا اَور جِسم کی راہ پر چلتے ہیں اَور چونکہ وہ ہمیشہ کی زندگی کے لئے پھَل نہیں لاتے وہ اپنے قصُور سے اَبدی ہلاکت کو پُہنچیں گے +
باب ۳۶:۸ مزمُور ۴۴: ۲۳ + باب ۹: ۳ پولُسؔ کا کیسا بڑا پیار تھا کہ وہ مسیح سے محرُوم یعنی آسمان سے خارج ہونا بھی قبُول کرتا ہَے اگر اِتنی قیمت سے یہ حاصِل ہو جائے کہ سخت دِل یہُودی مسیح کی طرف پھِر کر نجات پائیں + باب ۹: ۷ تکوِین ۲۱: ۱۲+ باب ۹: ۹ تکوِین ۱۸: ۱۰+

یہ ہے کہ ”مَیں اِس وقت کے مُطابِق تیرے پاس آؤُں گا اَور
۱۰ سارہ کے بیٹا ہوگا“ ۝ اَور صِرف یہی نہیں بلکہ رِفقہ بھی ایک ہی
۱۱ مُجامعت سے ہمارے باپ اِسحاق سے حامِلہ ہُوئی ۝ اَور جب
ہنُوز لڑکے پیدا نہ ہُوئے تھے اَور نہ اُنہوں نے نیکی یا بَدی کی
۱۲ تھی (تاکہ اِنتخاب میں خُدا کا اِرادہ قائم رہے ۝ اعمال کے
سبب سے) نہیں بلکہ بُلانے والے کے اِرادے کے سبب
۱۳ سے اُس سے کہا گیا کہ ”بڑا چھوٹے کی خدمت کرے گا“
جیسے لِکھا ہے کہ ”مَیں نے یعقُوب سے مُحبّت رکھّی ہے لیکن
عیسَو سے نفرت کی ہے“ ۝
۱۴ پس ہم کیا کہیں؟ کیا خُدا کے ہاں بے اِنصافی ہے؟
۱۵ ہرگز نہیں ۝ کیونکہ وہ مُوسیٰ سے کہتا ہے کہ ”جس پر مُجھے مہربان
ہونا ہوگا اُس پر مہربانی کرُوں گا۔ اَور جس پر ترس کھانا ہوگا اُس
۱۶ پر ترس کھاؤُں گا“ ۝ اِس لئے یہ نہ اِرادہ کرنے والے پر اَور نہ
۱۷ دوڑنے والے پر مُنحصر ہے بلکہ خُدائے مہربان پر ۝ پھِر نوِشتے
میں فِرعُون سے کہا جاتا ہے کہ ”مَیں نے تُجھے اِس لئے برپا کِیا
ہے کہ تیرے سبب سے اپنی قُدرت ظاہر کرُوں اَور میرا نام
۱۸ تمام رُوئے زمین پر مشہُور ہو جائے“ ۝ پس وہ جس پر چاہتا ہے
مہربانی کرتا ہے۔ اَور جِسے چاہتا ہے سخت ہونے دیتا ہے ۝
۱۹ پس تُو مُجھ سے یہ کہے گا پھِر وہ کیوں گِلہ کرتا ہے۔
۲۰ کیونکہ کون اُس کے اِرادہ کا سامنا کرتا ہے؟ ۝ اَے اِنسان تُو
کون ہے جو خُدا سے تکرار کرتا ہے؟ کیا کارِیگری کارِیگر سے کہہ
۲۱ سکتی ہے کہ تُو نے مُجھے کیوں ایسا بنایا؟ ۝ کیا کُمہار کا مِٹّی پر اِختیار
نہیں کہ وہ ایک ہی لوندے میں سے ایک برتن عِزّت کا اَور
۲۲ دوسرا بے عِزّتی کا بنائے؟ ۝ کیا ہُوا اگر خُدا نے اِس اِرادے
سے۔ کہ اپنے غضب کو ظاہر کرے اَور اپنی قُدرت دِکھائے
غضب کے برتنوں کی جو ہلاکت کے لئے تیّار ہُوئے تھے بہت
۲۳ برداشت کی ۝ یا اگر اپنے جلال کی دولت رحم کے برتنوں پر ظاہر
کرے جو اُس نے جلال کے لئے پہلے سے تیّار کِئے تھے ۝
۲۴ یعنی ہم پر جِنہیں نہ فَقط یہُودیوں میں سے بُلایا بلکہ غیر قوموں
۲۵ میں سے بھی ۝ چُنانچہ ہوسیع کی کِتاب میں بھی یُوں کہتا ہے کہ

جو میری اُمّت نہیں اُسے مَیں اپنی اُمّت کہُوں گا
اَور جو مَرحُومہ نہیں اُسے مَرحُومہ کہُوں گا ۝

۲۶ اَور جس جگہ اُن سے کہا گیا کہ تُم میری اُمّت نہیں۔
وَہیں وہ زِندہ خُدا کے فرزند کہلائیں گے ۝

۲۷ اَور اِشعیا اِسرائیل کی بابت یُوں پُکار کر کہتا ہے۔
اگرچہ بنی اِسرائیل کی تعداد۔
سمُندر کی ریت کی سی ہو۔
تو بھی فَقط بَقیّہ بچے گا۔

۲۸ کیونکہ خُداوند زمین پر اپنے قول کو۔
جلدی سے تمام کرے گا ۝

۲۹ چُنانچہ اِشعیا نے پیشین گوئی کی ہے کہ
اگر ربُّ الافواج ہماری کُچھ نسل باقی نہ رکھتا۔
تو ہم سدُوم کی مِثل اَور عمُورہ کی مانند ہو جاتے ۝

یہُودی قصُوروار

۳۰ پس اَب ہم کیا کہیں؟ یہ کہ غیر قوموں

باب ۹: ۱۱ پولوس بتاتا ہے کہ خُدا کِسی اِنسان اَور ذات یا قوم کی طرف داری نہیں کرتا لیکن اپنے پوشیدہ اِرادہ اَور اقدس مرضی کے مُوافِق ہر قوم اَور ذات میں سے جس پر چاہتا ہے اپنی مہربانی دکھاتا ہے اَور کہ وہ اس میں کِسی سے بے انصافی نہیں کرتا ہے +

باب۹: ۱۲ تکوِین ۲۵: ۲۳ + باب۹: ۱۳ ملاکی ۱: ۲-۳ +

باب۹: ۱۵ خرُوج ۳۳: ۱۹ +

باب ۹: ۱۶ اگر خُدا مدد نہ کرے تو اِنسان اپنے آپ سے کُچھ نہیں کر سکتا۔ چُنانچہ مسیح نے کہا کہ مُجھ سے جُدا تُم کُچھ نہیں کر سکتے البتہ ضرُور ہے کہ ہم خُود چاہیں اَور دوڑیں مگر یہ چاہنا اَور دوڑنا بھی فضل سے ہے (یُوحنّا ۶: ۴۴) +

باب ۹: ۱۷ خرُوج ۹: ۱۶ خُدا نے فِرعُون کو اِس لئے پیدا نہ کِیا کہ وہ گُناہ کرے اَور ہلاک ہو لیکن خُدا شرُوع سے جانتا تھا کہ فِرعُون اپنے دِل کو سخت کرے گا۔ پس اُس نے اُسے برپا کِیا تاکہ وہ سب بادشاہوں کے لئے جو تمام رُوئے زمین پر ہوں گے باعِثِ عبرت بنے کہ وہ خُدا سے ڈریں +

باب۹: ۲۱ حکمت ۱۵: ۷، سیراخ ۳۳: ۱۳، اِشعیا ۲۴: ۸، اِرمیا ۱۸: ۶ +

باب۹: ۲۵ ہوشیع ۲: ۲۴ + باب۹: ۲۶ ہوشیع ۱: ۱۰ +

باب۹: ۲۷ اِشعیا ۱۰: ۲۲ ”بقیّہ بچے گا“ یعنی یہُودیوں میں سے تھوڑے ہی لوگ مسیح پر اِیمان لائیں گے کہ نجات پائیں +

باب۹: ۲۸ اِشعیا ۲۰: ۲۳ + باب۹: ۲۹ اِشعیا ۱: ۹ +

نے جو صداقت کے طالِب نہ تھے صداقت حاصِل کی یعنی وہی ۳۱ صداقت جو اِیمان سے ہَے ○ مگر اِسرؔائیل جو شریعتِ صداقت ۳۲ کا طالِب تھا اُس شریعت تک نہ پُہنچا ○ کِس لئے؟ اِس لئے کہ اُن کا ذریعہ اِیمان نہیں بلکہ تعمیل تھا۔ اُنہوں نے ٹھیس کے پتھّر ۳۳ سے ٹھیس کھائی ○ چُنانچہ لِکھا ہَے کہ

دیکھو مَیں صیہوؔن میں ٹھیس لگنے کا پتھّر اَور ٹھوکر لگنے کی
چٹان رکھتا ہُوں۔ اَور جو اُس پر اِیمان لائے گا وہ شرمِندہ نہ ہوگا +

باب ۱۰

۱ اَے بھائیو! میرے دِل کی خواہش اَور خُدا سے میری ۲ دُعا اُن کی بابت یہ ہے۔ کہ وہ نجات پائیں ○ کیونکہ مَیں اُن کا گواہ ہُوں کہ وہ خُدا کی بابت غیرت مند تو ہَیں مگر دانائی کے ساتھ ۳ نہیں ○ اِس لئے کہ وہ خُدا کی صداقت کو نہ جان کر اَور اپنی صداقت کو قائم کرنے کی کوشِش کر کے خُدا کی صداقت کے تابع نہ ۴ ہُوئے ○ کیونکہ ہر ایک اِیمان لانے والے کے واسطے صداقت ۵ کے لئے مسیح شریعت کا انجام ہَے ○ چُنانچہ مُوسیٰؔ نے یہ لِکھا ہَے کہ جو اُس صداقت پر عمل کرتا ہَے جو شریعت سے ہَے "وہ اُس سے ۶ زِندہ رہے گا" ○ مگر جو صداقت اِیمان سے ہَے وہ یُوں کہتی ہَے کہ "تُو اپنے دِل میں یہ نہ کہہ کہ آسمان پر کون چڑھے گا؟" (یعنی تا کہ مسیح کو اُتار لائے) ○ ۷ "یا گہراؤ میں کون اُترے گا؟" (یعنی تا کہ مسیح کو مُردوں میں اُوپر لائے) ○ ۸ بلکہ کیا کہتی ہَے؟ یہ کہ "کلمہ تیرے نزدِیک ہی ہَے۔ بلکہ تیرے مُنہ اَور تیرے دِل میں ہَے۔" یہ اِیمان کا وہ کلمہ ہَے جس کی ہم مُنادی کرتے ہَیں ○ ۹ کہ اگر تُو اپنے مُنہ سے اِقرار کرے کہ یسُوعؔ خُداوند ہَے اَور اپنے دِل سے اِیمان لائے کہ خُدا نے اُسے مُردوں میں سے زِندہ کِیا ہَے تو تُو نجات پائے گا ○ ۱۰ کیونکہ صداقت کے لئے دِل سے اِیمان رکھّا جاتا ہَے اَور نجات کے لئے مُنہ سے اِقرار کِیا جاتا ہَے ○ ۱۱ چُنانچہ نوِشتہ یہ کہتا ہَے کہ "جو کوئی اُس پر اِیمان لائے گا وہ شرمِندہ نہ ہوگا" ○ ۱۲ کیونکہ یہُودیوں اَور یُونانیوں میں کُچھ فرق نہیں اِس لئے کہ وہی سب کا ایک ہی خُداوند ہے اَور اُن سب کے واسطے جو اُس کا نام لیتے ہَیں فیضِ مدار ہَے ○ ۱۳ کیونکہ جو کوئی خُداوند کا نام لے گا وہ نجات حاصِل کرے گا" ○ ۱۴ پس جس پر وہ اِیمان نہیں لائے اُس کا نام کیونکر لیں اَور جس کی خبر اُنہوں نے نہیں سُنی اُس پر کیونکر اِیمان لائیں اَور وعظ کرنے والے کے بغیر کیونکر سُنیں ؟ ○ ۱۵ اَور اگر واعِظ بھیجے نہ جائیں تو وعظ کیونکر کریں؟ چُنانچہ یہ لِکھا ہَے کہ "کیا ہی خُوشنُما ہَیں اُن کے قدم جو اچھّی چیزوں کی خُوشخبری لاتے ہَیں" ○ ۱۶ لیکن سب نے یہ خُوشخبری نہیں مانی ہَے۔ کیونکہ اِشعیاؔ کہتا ہَے

باب ۹: ۳۳ اِشعیا ۸: ۱۴- ۲۸: ۱۶ وہ پتھّر یسُوعؔ مسیح ہَے جو خادِم کی صُورت میں آیا اور صلِیب کی مَوت تک فرمانبردار رہا (فیلپیوں ۲: ۸) یہُودی خیال کرتے تھے کہ مسیح دنیاوی بادشاہ ہوکر بڑے جلال کے ساتھ آئے گا اَور رومیوں کو ہلاک کر کے داؤؔد کی بادشاہی پھر قائم کرے گا۔ اِس لئے اُنہوں نے فروتن اَور مصلُوب یسُوعؔ ناصری کو قبُول نہ کِیا۔ اُس کی فروتنی اُن کے لئے ٹھوکر کِھلانے والا پتھّر تھا +

باب ۱۰: ۳ "صداقت کے تابع" یعنی وہ راست بازی جو خُدا ہمیں یسُوعؔ مسیح کی خاطِر بخشتا ہَے۔ یہُودیوں کی راستی وہ فخر ہَے جو آدمی اپنے ہی کاموں پر یا مُوسیٰؔ کی شریعت کے اعمال پر کرتا ہَے +

باب ۱۰: ۵ اَحبار ۱۸: ۵، خرُوج ۲۰: ۱۱ +

باب ۱۰: ٦ تثنیہ شرع ۳۰: ۱۲- ۱۳ +

باب ۱۰: ۸ تثنیہ شرع ۳۰: ۱۴ +

باب ۱۰: ۹ ۲- مُلوک ۴: ۵ خُداوند یسُوعؔ کا اقرار کرنے کے یہ معنی ہَیں کہ ہم خُداوند یسُوعؔ کی ساری تعلیم اَور اُس کے حُکموں کو قبُول کریں اَور عمل میں لائیں کیونکہ نہ ہر ایک جو مُجھے خُداوند خُداوند کہتا ہَے آسمان میں داخِل ہوگا (متّی ۷: ۲۱، رومیوں ۳: ۲۸) +

باب ۱۰: ۱۱ اِشعیا ۲۸: ۱۶ + باب ۱۰: ۱۳ یوئیل ۲: ۳۲ +

باب ۱۰: ۱۵ اختیار اَور رسالت کے بغیر اِنجیل سُنانا یا الٰہی بھیدوں کی خدمت کرنا نہایت بڑا گُناہ ہے۔ یہ اختیار اَور رسالت مسیح نے اپنے رسُولوں کو۔ اُن کے قائم مقاموں یعنی کلیسیا کے اُساقف کو بخشی۔ پس یہ اختیار اَور رسالت وہ دروازہ ہَے جس سے جو بھیڑ خانہ میں داخِل نہیں ہوتا۔ چرواہا نہیں مگر چور اور بٹ مار ہَے (یُوحنا ۱۰: ۸) اِشعیا ۵۲: ۱، نحُوم ۱: ۱۵ +

باب ۱۰: ۱٦ اِشعیا ۵۳: ۱ +

۱۷ کہ ''اَے خُداوند ہمارا پیغام کِس نے باور کِیا ہَے''؟○ پس اِیمان پیغام سے پیدا ہوتا ہَے اَور پیغام مسیح کے کلام سے○

۱۸ مگر مَیں کہتا ہُوں کیا اُنہوں نے نہیں سُنا؟ البتہ
اُن کی آواز تمام رُوئے زمین پر۔
اَور اُن کا پیغام دُنیا کی اِنتہا تک پُہنچا ہَے○

۱۹ پھِر مَیں کہتا ہُوں۔ کیا اِسرائیل نہیں سمجھا ہَے؟ مُوسیٰ نے تو پہلے سے کہا کہ
مَیں اُن سے تُمہیں غیرت دِلاؤُں گا جو قوم ہی نہیں
اَور ایک نادان قوم سے تُمہیں غُصّہ دِلاؤُں گا○

۲۰ پھِر اِشعیا بڑا دلیر ہوکر یہ کہتا ہَے کہ
جِنہوں نے مُجھے نہ ڈھونڈا اُنہوں نے مُجھے پالِیا ہَے۔
جِنہوں نے مُجھ سے نہیں پُوچھا اُن پر مَیں ظاہِر ہوگیا○

۲۱ لیکن اِسرائیل سے یُوں کہتا ہَے کہ
مَیں دِن بھر اپنے ہاتھ۔
ایک ضِدّی اَور سرکش قوم کی طرف بڑھائے رہا+

باب ۱۱

نا کامِل علیحدگی

۱ پس مَیں کہتا ہُوں کیا خُدا نے اپنی قوم کو رَدّ کر دِیا ہَے؟ ہرگز نہیں۔ کیونکہ مَیں بھی اِسرائیلی ہُوں۔ مَیں بھی ۲ اِبراہیم کی نسل اَور بِنیامِین کے قبیلے میں سے ہُوں○ خُدا نے اپنی اُس قوم کو رَدّ نہیں کِیا جِسے اُس نے پہلے سے جانا۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ اِلیاس کے ذِکر میں نوِشتہ کیا کہتا ۳ ہَے کہ وہ کیونکر خُدا سے اِسرائیل کی فریاد کرتا ہَے کہ○ ''اَے خُداوند اُنہوں نے تیرے نبیوں کو قتل کر دِیا ہَے اَور تیرے مَذبحوں کو ڈھا دِیا ہَے اَور مَیں ہی اکیلا باقی رہ گیا ہُوں اَور وہ میری جان کی بھی تلاش میں ہَیں''○ ۴ مگر جوابِ الٰہی اُسے کیا مِلا؟ ''مَیں نے سات ہزار مَرد اپنے لئے بچا رکھّے ہَیں جِنہوں نے بَعل کے آگے گھُٹنا نہیں ٹیکا''○ ۵ پس اِسی طرح اِس وقت بھی فضل کی برگُزیدگی کے باعِث ایک بَقیّہ بچایا گیا ہَے○ ۶ اَور اگر یہ فضل سے ہَے تو اعمال سے نہیں۔ ورنہ فضل فضل نہ رہا○

۷ پس کیا ہُوا۔ یہ کہ اِسرائیل جس چیز کی تلاش میں ہَے وہ اُسے نہیں مِلی مگر برگُزیدوں کو مِلی ہَے اَور باقی سخت کِئے گئے ہَیں○ ۸ چُنانچہ لِکھا ہَے کہ
خُدا نے اُنہیں آج کے دِن تک سُست طبیعت دی ہَے
اَور ایسی آنکھیں جو نہ دیکھیں اَور ایسے کان جو نہ سُنیں○

۹ اَور داؤد کہتا ہَے کہ
اُن کا دسترخوان اُن کے لئے پھندا اَور جال۔
اَور ٹھوکر اَور سزا کا باعِث ہو۔
۱۰ اُن کی آنکھیں تارِیک ہوں تا کہ دیکھ نہ سکیں۔
اَور تُو اُن کی کمر ہمیشہ جھُکائے رکھّ○

عارضی علیحدگی

۱۱ پس مَیں کہتا ہُوں کہ کیا اُنہوں نے ایسی

باب ۱۰:۱۸ مزمُور ۱۹:۵ ''اُن کی آواز'' یعنی رسولوں اور اِنجیل سُنانے والوں کی + باب ۱۰:۱۹ تثنیہ شرع ۳۲:۲۱ +
باب ۱۰:۲۰ اِشعیا ۶۵:۱ + باب ۱۰:۲۱ اِشعیا ۶۵:۲ +
باب ۱۱:۳ ۱- ملُوک ۱۹:۱۰ +

باب ۱۱:۴ ۱- ملُوک ۱۹:۱۸ +
باب ۱۱:۶ ''اعمال سے نہیں'' گُنہگار کا راست باز ہونا خُدا کی مُفت بخشِش ہَے کیونکہ وہ نیک کام جو راستباز ہونے سے پہلے کِئے جاتے ہَیں۔ یعنی اِیمان اُمّید پیار اَور توبہ انسانوں کو راست باز نہیں ٹھہراتے مگر فقط راستباز ہونے کے لئے تیار کرتے ہَیں۔ جب تک گُنہگار کو راستبازی کا فضل نہ مِلے اِس کے نیک کام مُردہ کہلاتے ہَیں اَور اِس لئے اُن کا ثمر آسمان پر نہ مِلے گا۔ مگر جب اِنسان راستباز ٹھہرا تو یسُوع مسیح میں وہ جِیتا اَور پھَل لاتا ہَے (یُوحنا ۱۵:۵) اِس لئے اس کے نیک کام زندہ کہلاتے ہَیں۔ جِن کا آسمان پر بڑا اَجر ہوگا۔ یہ راستبازی کا فضل بپتسمہ اَور اِعتراف کے ساکرامنٹوں سے مِلتا ہَے+ (طِیطُس ۳:۵، اعمال ۲:۳۸، یُوحنا ۲۰:۲۳) +
باب ۱۱:۸ اِشعیا ۲۹:۱۰ ''خُدا نے اُنہیں... سُست طبیعت دی ہَے'' یعنی اپنی رُوح اَور روشنی اِن سے لے لی اَور اُنہیں ان کی اندھی عقل اَور نادان حِکمت پر چھوڑ دِیا (مرقس ۴:۱۲) + باب ۱۱:۹ مزمُور ۶۹:۲۳-۲۴، ۳۵:۸ +
باب ۱۱:۱۱ یہُودی اپنی بے اِیمانی کے سبب گِر پڑے مگر سب نہیں اَور ہمیشہ کے لئے نہیں کیونکہ یہُودی اِیمان لائے اور باقی جو ہَیں دُنیا کے آخر کے وقت یسُوع مسیح کی طرف پھِریں گے (اعمال ۱۳:۴۶، رومیوں ۱۱:۲۵) +

ٹھوکر کھائی ہَے کہ گِر پڑیں؟ ہرگز نہیں۔ مگر اُن کے گِرنے کے سبب سے غیر قوموں کو نجات مِلی ہَے۔ تاکہ اُنہیں اِن سے غیرت آئے ۞ ۱۲ لیکن اگر اُن کا گِرنا دُنیا کے لئے دولت کا باعِث ہُوا ہَے اَور اُن کا گھٹنا غیر قوموں کے لئے فراوانی کا باعِث ہُوا ہَے تو اُن کی کامِل بڑھتی کِتنی ہی زیادہ دولت کا باعِث نہ ہوگی ۞

۱۳ مَیں تُم غیر قوم والوں سے کہتا ہُوں چُونکہ مَیں غیر قوم والوں کا رسُول ہُوں اِس لئے مَیں اپنی خدمت کی بڑائی کرتا ہُوں ۞ ۱۴ تاکہ مَیں کِسی طرح سے اپنے ہم قوموں کو غیرت دِلاؤُں اَور اُن میں سے بعض کو بچاؤُں ۞

۱۵ کیونکہ جب اُن کا رَدّ کِیا جانا دُنیا کے آملِنے کا باعِث ہُوا ہَے تو کیا اُن کا قبُول کِیا جانا مُردوں میں سے زِندہ ہونے کے برابر نہ ہوگا؟ ۞ ۱۶ جب نذر کا پہلا پیڑا پاک ٹھہرا تو سارا گُندھا ہُوا آٹا بھی پاک ہَے۔ اَور اگر جڑ پاک ہو تو ڈالیاں بھی ویسی ہی ہوں گی ۞ ۱۷ پس اگر ڈالیوں میں سے کئی ایک توڑی گئی ہیں اَور تُو جنگلی زیتُون ہو کر اُن کی جگہ پَیوند ہُوا ہَے اَور زیتُون کی جڑ اَور چِکنائی میں شریک ہُوا ہَے ۞ ۱۸ تو تُو اُن ڈالیوں پر فخر مت کر اَور اگر فخر کرے بھی تو تُو جڑ کو نہیں بلکہ جڑ تُجھے سنبھالتی ہَے ۞ ۱۹ پھر تُو کہے گا کہ ڈالیاں اِس واسطے توڑی گئیں تاکہ مَیں پَیوند کِیا جاؤُں ۞ [۲۰] اچھّا وہ بے اِیمانی کے سبب سے توڑی گئیں ۲۱ اَور تُو اِیمان سے کھڑا ہَے۔ پس مغرُور نہ ہو بلکہ ڈر ۞ کیونکہ جب خُدا نے اصلی ڈالیوں کو نہ چھوڑا تو شاید تُجھے بھی نہ چھوڑے ۞ [۲۲] پس خُدا کی نرمی اَور سختی کو دیکھ۔ سختی اُن پر جو گِر گئے ہَیں اَور خُدا کی نرمی تُجھ پر۔ بشرطیکہ تُو اُس نرمی پر قائم رہے نہیں تو تُو بھی کاٹ ڈالا جائے گا ۞ اَور وہ بھی اگر بے اِیمان نہ رہیں۔ ۲۳ تو پَیوند کِئے جائیں گے کیونکہ خُدا قادِر ہَے کہ اُنہیں دوبارہ پَیوند کرے ۞ ۲۴ اِس لئے کہ جب تُو اپنی فطرت کے جنگلی زیتُون سے کاٹا گیا ہَے اَور خلافِ فطرت اصلی زیتُون میں پَیوند کِیا گیا ہَے تو وہ ڈالیاں کِس قدر زیادہ اپنی فطرت کے زیتُون میں پَیوند نہ کی جائیں گی ۞

تبدّلِ یہُود ۲۵ اَے بھائیو کہیں ایسا نہ ہو کہ تُم اپنے آپ کو عقلمند سمجھ لو۔ اِس لئے مَیں نہیں چاہتا کہ تُم اِس بھید سے ناواقِف رہو کہ اِسرائیل کا ایک حصّہ سخت ہو گیا ہَے۔ اُس وقت تک کہ غیر قومیں کلّیتاً داخِل نہ ہوں ۞ [۲۶] تب ہی تمام اِسرائیل نجات پائے گا۔ چُنانچہ لِکھا ہَے کہ

فِدیہ دِہندہ صیہُون سے نِکلے گا۔
اَور بے دِینی کو یعقُوب سے دفع کرے گا ۞
۲۷ اَور اُن کے ساتھ میرا یہ عہد ہوگا۔
جب کہ مَیں اُن کے گُناہوں کو دُور کر دُوں گا ۞

۲۸ وہ تو انجیل کی نِسبت تُمہاری خاطِر دُشمن ٹھہرے ہَیں۔ لیکن برگُزیدگی کی نِسبت باپ دادا کی خاطِر پیارے ہَیں ۞ ۲۹ اِس واسطے کہ خُدا اپنی نِعمتوں اَور دعوت میں غیر مُتبدّل ہَے ۞ ۳۰ کیونکہ جس طرح تُم پہلے خُدا سے ضِد کرتے تھے مگر اَب اُن کی ضِد کے سبب سے تُم پر رحم ہُوا ہَے ۞ ۳۱ اُسی طرح اَب یہ اُس رحم کے سبب سے جو تُم پر ہُوا ہَے ضِد کرتے ہَیں تاکہ اُن پر بھی رحم ہو ۞ [۳۲] اِس لئے کہ خُدا نے سب کو سرکشی میں گرفتار ہونے دِیا ہَے تاکہ سب پر رحم کرے ۞

۳۳ واہ! خُدا کی دولت اَور حِکمت اَور علم کِس قدر عمیق ہَیں۔ اُس کی قضائیں کیا ہی بعیدُالاِدراک اَور اُس کی راہیں کیا ہی بے نِشان ہَیں ۞

[۳۴] کِس نے خُداوند کی عقل کو جانا ہَے

باب ۱۱:۲۰ ''مغرُور نہ ہو بلکہ ڈر'' اِس سے معلُوم ہوتا ہَے کہ اِیماندار شخص بھی اپنا فضل اَور اِیمان کھو سکتا ہے +

باب ۱۱:۲۲ ''کاٹ ڈالا جائے گا'' پَولُس اِیمان والے غیر قوموں کو جتاتا ہَے کہ وہ اپنی بُلاہٹ کے سبب مغرُور نہ ہوں اَور دوسروں کے گِرنے پر خُوشی نہ کریں بلکہ اُن کی ہلاکت اپنے لئے عبرت جانیں۔ ایسا نہ ہو کہ وہ بھی ردّ کِئے جائیں خُدا جب کِسی قوم کو گُناہ کے سبب اپنی بادشاہت سے جو کلیسیا ہَے باہر پھینکتا ہے تو کِسی اَور قوم کو جو پھَل لائے گی۔ کلیسیا میں داخِل کرتا ہَے تاکہ وعدہ کے مُطابِق اُس کی کلیسیا ہمیشہ بزُرگ اَور قائم رہے (متّی ۱۶:۱۸-۲۱:۴۳) +

باب ۱۱:۲۶ اِشعیا ۵۹:۲۰، مزمُور ۱۴:۷ +
اِشعیا ۲۷:۹، اِرمیا ۳۱:۳۳، ۳۴ +

باب ۱۱:۳۲ ''گِرفتار ہونے دِیا'' تمام دُنیا گُناہ اَور بے اِیمانی میں گِرفتار ہُوئی خُدا نے اِیسا ہونے دِیا تاکہ سب لوگوں پر ظاہر ہو کہ اُن کی بُلاہٹ اَور برگُزیدگی خُدا کی مہربانی سے ہے اَور کہ کوئی شخص خُدا کو چھوڑ کر کِسی پر فخر نہ کر سکے +

باب ۱۱:۳۴ اِشعیا ۴۰:۱۳، ایُّوب ۱۳:۸، اِرمیا ۲۳:۱۸ +

یا کون اُس کا مُشیر ہُؤا ہَے ۔
۳۵ یا کِس نے پہلے اُسے کُچھ دِیا ہَے ۔
جس کا بدلہ اُسے دِیا جائے ۝
۳۶ کیونکہ اُسی سے اَور اُسی کے سبب سے اَور اُسی کے لئے سب چیزیں ہَیں ۔ اَبد تک اُس کی تمجید ہوتی رہے ۔ آمین +

باب ۱۲

۱ **مسیحی طرزِ زندگی** پس اَے بھائیو! مَیں خُدا کی رحمتوں کا واسطہ دے کر تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ تُم اپنے بدن خُدا کے لئے ایک زِندہ اَور مُقدّس اَور خُدا کی پسندیدہ قُربانی ہونے ۲ کے لئے پیش کرو ۔ یہی تُمہاری معقُول عِبادت ہَے ۝ اَور اِس دُنیا کے مُوافق نہ بنو بلکہ اپنے باطِن کی تجدید سے اپنی صُورت تبدیل کرتے جاؤ ۔ تاکہ تُم خُدا کی مرضی کا یعنی نیکی اَور پسندیدگی اَور کمال کا اِمتیاز کرسکو ۝

۳ **اِمتیازِ خُود** مَیں اُس فضل کے سبب سے جو مُجھے دِیا گیا ہَے تُم میں سے ہر ایک سے کہتا ہُوں کہ جیسا سمجھنا مُناسب ہَے اِس سے زیادہ کوئی اپنے آپ کو نہ سمجھے بلکہ اعتدال سے سمجھے جیسا ۴ کہ خُدا نے ہر ایک کو اندازے سے اِیمان دِیا ہَے ۝ کیونکہ جیسا کہ ہمارے ایک بدن میں بُہت سے اعضا ہوتے ہَیں اَور ۵ سب اعضا کا ایک جیسا کام نہیں ۝ ایسے ہی ہم جو بُہت سے ہَیں مِل کر مسیح میں ایک بدن اَور آپس میں ایک دُوسرے کے ۶ اعضا ہَیں ۝ پس ہم اُس فضل کے مُوافق جو ہمیں دِیا گیا ہَے الگ الگ نعمتیں رکھتے ہَیں ۔ پس اگر کِسی کو نبُوّت مِلی ہو تو وہ اِسے اِیمان کے اندازے کے مُطابِق اِستعمال میں لائے ۝ ۷ اگر خدمت مِلی ہو تو خدمت میں لگا رہے ۔ اگر مُعلّم ہو تو تعلیم ۸ دینے میں مشغُول رہے ۝ اگر ناصح ہو ۔ تو نصیحت میں ۔ اگر مہتمم خیرات ہو تو صاف دِلی میں ۔ اگر مُقتدیٰ ہو ۔ تو سرگرمی میں ۔ اگر راحم ہو ۔ تو خُوشی میں ۝

باب ۳۵:۱۱ ایُّوب ۳:۴۱ +

۹ **مُحبّت** مُحبّت بے رِیا ہو ۔ بدی سے نفرت رکھّو ۔ نیکی سے لِپٹے رہو ۝ ۱۰ برادرانہ مُحبّت سے ایک دُوسرے کو پیار کرو ۔ عِزّت کی رُو سے ایک دُوسرے کو بہتر سمجھو ۝ ۱۱ کوشش کرنے میں سُستی نہ کرو ۔ رُوح میں سرگرم رہو ۔ خُداوند کی غُلامی کرتے رہو ۝ ۱۲ اُمّید میں خُوش ۔ تکلیف میں صابر اَور دُعا کرنے میں مُستقِل رہو ۝ ۱۳ مُقدّسوں کی حاجات رفع کرو ۔ مُسافر پروری میں مشغُول رہو ۝ ۱۴ اپنے ستانے والوں کے واسطے برکت چاہو ۔ برکت چاہو اَور لعنت نہ کرو ۝ ۱۵ خُوش وقتوں کے ساتھ خُوش وقت رہو ۔ رونے والوں کے ساتھ روؤ ۝ ۱۶ آپس میں یکدِل رہو ۔ بڑے بڑے خیال نہ باندھو بلکہ ادنیٰ لوگوں کے ہم خیال رہو ۔ اپنی نِگاہ میں عقلمند نہ بنو ۝

۱۷ بدی کے عِوض کِسی سے بدی نہ کرو ۔ جو باتیں سب آدمیوں کے نزدِیک اچھّی ہَیں اُن کی تدبیر کرو ۝ ۱۸ اگر ہو سکے تو مقدُور بھر ہر آدمی کے ساتھ صُلح رکھّو ۝ ۱۹ اَے پیارو اپنا اِنتقام مت لو بلکہ غضب کو موقع دو ۔ کیونکہ یہ لِکھا ہَے کہ

"خُداوند فرماتا ہَے ۔ اِنتقام لینا میرا کام ہَے مَیں ہی بدلہ دُوں گا" ۝ ۲۰ پس "اگر تیرا دُشمن بُھوکا ہو تو اُسے روٹی کِھلا اَور اگر پیاسا ہو تو اُسے پانی پِلا ۔ کیونکہ ایسا کرکے تُو اُس کے سر پر آگ کے انگاروں کا ڈھیر لگائے گا" ۝ ۲۱ بدی کا مغلُوب نہ ہو بلکہ بدی پر نیکی سے غالِب آ +

باب ۱۳

۱ **اِطاعت** ہر ایک شخص اعلیٰ حاکموں کے تابع رہے کیونکہ ایسی کوئی حکومت نہیں جو خُدا کی طرف سے نہ ہو ۔ اَور جِتنے

باب ۹:۱۲ عامُوس ۱۵:۵ + باب ۱۶:۱۲ امثال ۷:۳ +
باب ۱۷:۱۲ امثال ۴:۳، اِشعیا ۲۱:۵ +
باب ۱۹:۱۲ تثنیہ شرع ۳۵:۳۲، احبار ۱۸:۱۹ +
"غضب کو موقع دو" یعنی ناراستی کی سزا خُدا کو سونپو +
باب ۲۰:۱۲ امثال ۲۱:۲۵، ۲۲ + باب ۱:۱۳ امثال ۱۵:۸ +

۲ موجُود ہَیں وہ خُدا کی طرف سے مُقرّر ہَیں ۝ پس جو کوئی
حُکومت کا سامنا کرتا ہَے وہ خُدا کے اِنتظام کا سامنا کرتا ہَے
اَور وہ جو سامنا کرتے ہَیں وہ آپ ہی اپنے لئے سزا مول لیتے
۳ ہَیں ۝ نیکوکاری کے سبب سے نہیں بلکہ بدکاری کے سبب سے
حاکِموں سے خوف کیا جاتا ہَے۔ پس کیا تُو حُکومت سے بے
خوف رہنا چاہتا ہَے؟ نیکی کر تو اُس سے تحسین پائے گا ۝
۴ کیونکہ وہ تیری بہتری کے لئے خُدا کا خادِم ہَے لیکن اگر تُو بدی
کرے تو ڈر کیونکہ وہ تلوار بے فائدہ نہیں رکھتا اِس لئے کہ وہ
خُدا کا خادِم ہَے کہ اِس کے غضب کے مُوافِق بدکار کو سزا دے ۝
۵ اِس واسطے ضرُور تابع رہو نہ صِرف غضب کے سبب سے بلکہ
۶ ضمیر کے سبب سے بھی ۝ اِسی لئے تُم خراج بھی دیتے ہو کہ وہ
خُدا کے خادِم ہَیں جو کہ اِس خاص کام میں ہر وقت مشغُول
۷ رہتے ہَیں ۝ پس سب کا حق ادا کرو۔ جِسے خراج چاہیئے خراج
جِسے محصُول چاہیئے محصُول دو۔ جس سے ڈرنا چاہیئے اُس سے ڈرو۔
جس کی عِزّت کرنی چاہیئے اُس کی عِزّت کرو ۝
۸ **مُحبّت کا کمال** آپس کی مُحبّت کے سِوا کِسی کے قرضدار نہ
رہو کیونکہ جو ہمسائے سے مُحبّت رکھتا ہَے اُس نے شریعت کو
۹ پُورا کیا ہَے ۝ اِس واسطے یہ کہ ”تُو زِنا مت کر۔ خُون مت کر۔
چوری مت کر۔ لالچ مت کر۔“ اَور اِن کے علاوہ جِتنے حُکم
ہوں۔ اُن کا خُلاصہ اِس ایک ہی بات میں ہَے کہ ”تُو اپنے
۱۰ ہمسائے کو اپنی مانند پیار کر ۝“ مُحبّت ہمسائے سے بدی نہیں
کرتی اِس واسطے مُحبّت شریعت کی تعمیل ہَے ۝
۱۱ **جاگتے رہو** اَور وقت کو جان کر یُونہی کرو۔ اِس لئے کہ اَب
وہ گھڑی آ پہُنچی ہَے کہ تُم نیند سے جاگو کیونکہ جب ہم اِیمان لائے
۱۲ اُس وقت سے ہماری نجات اَب زِیادہ نزدیک ہَے ۝ رات
گُزر گئی ہَے اَور دِن نِکلنے کے قریب ہَے پس ہم اندھیرے
۱۳ کے کاموں کو ترک کر دیں اَور روشنی کے ہتھیار باندھ لیں ۝ اَور
جیسا دِن کو دستُور ہَے دُرست چلن سے چلیں نہ کہ اَوباشی اَور
نشہ بازی سے نہ کہ حرامکاری اَور بدپرہیزی سے نہ کہ جھگڑے
۱۴ اَور حسد سے ۝ بلکہ خُداوند یسُوعؔ مسیح کو پہن لو اَور جِسم کی
خواہشوں کے لئے تدبیر نہ کرو +

باب ۱۴

۱ **باہمی مِلاپ** کمزور اِیمان والے کو قبُول کرو مگر شک و شُبہ
۲ کی بابت بحث نہ کرو ۝ کیونکہ ایک مانتا ہَے کہ ہر ایک چیز کا
کھانا رَوا ہَے مگر جو کمزور ہَے وہ صِرف ساگ پات کھاتا ہَے ۝
۳ وہ جو کھاتا ہَے اُسے جو نہیں کھاتا حقیر نہ جانے اَور وہ جو نہیں
کھاتا اُس پر جو کھاتا ہَے عیب نہ لگائے کیونکہ خُدا نے اُسے
۴ قبُول کر لیا ہَے ۝ پس تُو کون ہَے جو دُوسرے کے نوکر پر عیب
لگاتا ہَے؟ اُس کا کھڑا رہنا یا گر پڑنا اُس کے آقا ہی سے مُتعلق
ہَے بلکہ وہ کھڑا کیا جائے گا۔ اِس واسطے کہ خُدا اُس کے کھڑا
کرنے پر قادِر ہے ۝
۵ کوئی تو ایک دِن کو دُوسرے دِن سے بہتر جانتا ہَے
اَور کوئی سب دِنوں کو برابر جانتا ہَے۔ ہر ایک اپنے ہی اِعتقاد
۶ سے عمل کرے ۝ جو دِن کو مانتا ہَے خُداوند کے لئے مانتا ہَے
اَور جو کھاتا ہَے۔ خُداوند کے واسطے کھاتا ہَے کیونکہ وہ خُدا کا

باب ۱۳:۴ مزمُور ۸۲:۶ +

باب ۱۳:۹ خرُوج ۲۰:۱۳-۱۷، احبار ۱۹:۱۸، تثنیہ شرع ۵:۱۷ +

باب ۱۳:۱۴ ”یسُوعؔ مسیح کو پہن لو“ یعنی اُس کی کامِل پیروی کرو +

باب ۱۴:۲ ”کھانا رَوا ہَے“ مُوسیٰؔ کی شریعت نے کھانے میں بہُت چیزوں کو منع کِیا تھا (احبار ۱۱) مگر شریعت اِنجیل سے تکمیل کو پہُنچ گئی اور کوئی کھانے کی چیز حرام یا ناپاک نہ رہی۔ اِس لئے بہُتیرے اِیماندار یہُودی سب کُچھ بے شُبہ کھاتے تھے۔ مگر بعض کھانے میں مُوسیٰؔ کی شریعت مانتے رہے۔ اِس سبب سے مسیحیوں میں تکرار ہونے لگی۔ پولُوسؔ اِس ارادے سے کہ اُنہیں آپس میں مِلائے بتاتا ہَے کہ ہر شخص کھانے کی بابت اِختیار رکھتا ہَے اَور کہ کوئی دُوسرے پر اِس بات میں عیب نہ لگائے نہ اُسے حقیر جانے۔ خصُوصاً وہ جو سب کُچھ کھاتے ہَیں دُوسروں کو جو گُناہ کے ڈر سے نہیں کھاتے، ٹھوکر نہ کِھلائیں یعنی زبردستی یا ٹھٹھا کرنے سے تاکہ ایسا نہ ہو کہ وہ اِن چیزوں کو جنہیں حرام جانتے ہَیں کھائیں یا اِنجیل کو بُرا کہہ کر اِیمان سے پِھر جائیں +

باب ۱۴:۵ ”کوئی تو ایک دِن کو“ یعنی ایک شخص سبت کی عیدوں کو مانتا ہَے۔ دُوسرا نہیں مانتا۔ پولُوسؔ صِرف یہُودیوں کی بابت یہ بات کہتا ہَے +

شُکر کرتا ہَے اَور جو نہیں کھاتا وہ خُداوند کے واسطے نہیں کھاتا اَور
۷ خُدا کا شُکر کرتا ہَے ○ کیونکہ ہم میں سے نہ کوئی اپنے واسطے جِیتا
۸ ہَے نہ کوئی اپنے واسطے مَرتا ہَے ○ کہ اگر ہم جِیتے ہَیں تو خُداوند
کے واسطے جِیتے ہَیں اَور اگر مَرتے ہَیں تو خُداوند کے واسطے
مَرتے ہَیں اِس لئے ہم جِیتے یا مَرتے خُداوند ہی کے ہَیں ○
۹ کیونکہ مسیح اِسی لئے مَرا اَور زِندہ ہُوا تا کہ مُردوں اَور زِندوں
۱۰ دونوں کا خُداوند ہو ○ تُو کِس لئے اپنے بھائی پر عیب لگاتا ہَے؟
اَور تُو کِس لئے اپنے بھائی کو حقیر جانتا ہَے؟ کیونکہ ہم سب خُدا
کے تختِ عدالت کے آگے حاضر کِیئے جائیں گے ○
۱۱ چُنانچہ لِکھا ہَے کہ

خُداوند کہتا ہَے کہ مَیں اپنی حیات کی قَسم کھاتا ہُوں۔
ہر ایک گُھٹنا میرے آگے جُھکے گا۔
اَور ہر ایک زُبان خُدا کا اِقرار کرے گی ○

۱۲ **ٹھوکر کا باعِث نہ ہو** پس ہم میں سے ہر ایک خُدا کو اپنا
۱۳ حِساب دے گا ○ اِس لئے چاہیئے کہ آئندہ ہم ایک دُوسرے پر
عیب نہ لگائیں۔ بلکہ تُم یہ تجویز کرو کہ وہ چیز جو ٹھوکر یا گِرنے کا
۱۴ باعِث ہو۔ اپنے بھائی کے سامنے نہ رکھو ○ مَیں جانتا اَور
خُداوند یسُوعؔ میں یقین رکھتا ہُوں کہ کوئی چیز بذاتِ خُود حرام
نہیں۔ لیکن جو اُسے حرام سمجھتا ہَے اُس کے لئے حرام ہَے ○
۱۵ لیکن اگر تیرا بھائی تیرے کھانے کے سبب سے دِق ہوتا ہَے تو
تُو مُحبّت کے طور پر نہیں چلتا۔ تُو اپنے کھانے سے اُس شخص کو
۱۶ ہلاک نہ کر جس کی خاطِر مسیح مَرا ○ پس تُمہاری نیکی کی بدنامی نہ
۱۷ ہو ○ کیونکہ خُدا کی بادشاہی کھانے پِینے پر نہیں بلکہ اُس صداقت
اَور سلامتی اَور خُوش وقتی پر موقُوف ہَے جو رُوحُ القُدس میں ہوتی
۱۸ ہَے ○ پس جو کوئی اِن باتوں میں مسیح کی خدمت کرتا ہَے وہ خُدا
۱۹ کا مقبُول اَور آدمیوں کا پسندیدہ ہَے ○ سو ہم اُنہی باتوں کی
تلاش کریں جن سے مِلاپ ہو اَور اُن باتوں کی تکمیل کریں جو
۲۰ باہمی ترقی کا باعِث ہوں ○ کھانے کی خاطِر خُدا کے کام کو
مت بِگاڑ۔ سب چیزیں پاک تو ہَیں مگر اُس آدمی کے لئے وہ
۲۱ چیز بُری ہَے جس کے کھانے سے کِسی کو ٹھوکر لگے ○ اچھّا تو یہ
ہَے کہ تُو گوشت نہ کھائے۔ خمر نہ پیئے اَور ایسا کام نہ کرے۔
جس کے سبب سے تیرا بھائی ٹھوکر کھائے یا سُست ہو جائے ○
۲۲ جو تیرا اِعتماد ہے وہ خُدا کے حضُور تیرے دِل ہی میں رہے۔
مُبارَک ہَے وہ جو اُس بات کے سبب سے جو وہ مُناسِب جانتا
۲۳ ہَے اپنے آپ کو مُلزم نہیں ٹھہراتا ○ مگر جو شُبہ کرتا ہَے اگر کھائے
تو مُجرم ٹھہرتا ہَے۔ اِس واسطے کہ اِعتماد سے نہیں کھاتا کیونکہ جو
کُچھ اِعتماد سے نہیں وہ گُناہ ہَے +

باب ۱۵

۱ **خُود پسند نہ ہو** پس ہمیں جو زورآور ہَیں چاہیئے کہ ناتواں کی
۲ کمزوریوں کی برداشت کریں اَور خُود پسندی نہ کریں ○ تُم میں
سے ہر ایک اپنے پڑوسی کی رضا جوئی کرے تا کہ وہ نیکی میں
۳ ترقی کرے ○ کیونکہ مسیح بھی اپنی خُوشی نہ چاہتا تھا بلکہ جیسا لِکھا
۴ ہَے کہ ”تیرے طعنوں کی لعن طعن مُجھ پر آ پڑے“ ○ جو کُچھ
پہلے لِکھا گیا وہ ہماری تعلیم کے لئے لِکھا گیا تا کہ ہم صبر سے
۵ اَور نوِشتوں کی تسلّی سے اُمّید رکھیں ○ پس صبر اَور تسلّی کا خُدا
تُمہیں یہ بخشے کہ تُم مسیح یسُوعؔ کے مُوافِق آپس میں یکدِل رہو ○
۶ تا کہ تُم یکدِل ہو کر ایک زُبان سے ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح
۷ کے خُدا اَور باپ کی تمجید کرو ○ اِس واسطے جس طرح مسیح نے
تُمہیں خُدا کے جلال کے لئے قبُول کر لِیا ہَے۔ تُم بھی ایک
۸ دُوسرے کو قبُول کرو ○ مَیں کہتا ہُوں کہ مسیح خُدا کی صداقت
دِکھانے کے لئے اہلِ ختان کا خادِم ہُوا۔ تا کہ اُن وعدوں کو پُورا

باب ۱۴:۱۱ اِشعیاہ ۴۵:۲۳، ۴۹:۱۸ +

باب ۱۴:۲۳ ”جو شُبہ کرتا“ یعنی جو کوئی ایک چیز کو پاک اَور دُوسری کو ناپاک جانتا اَور پِھر ناپاک کو کھاتا ہَے وہ گُناہ کرتا ہَے۔ اِس لئے کہ اُس کا دِل خُدا کے نزدِیک ہرگز سیدھا نہیں ہَے +

باب ۱۵:۸ ”ختان کا خادِم“ یعنی یسُوعؔ ختنہ کا خادِم ہُوا کیونکہ اُس نے ختنہ پایا اَور مُوسیٰؔ کی شریعت کو پُورا کِیا پِھر اُس نے یہُودیوں کا اُستاد ہو کر اپنے آپ کو اُن کا خادِم بنایا +

۹ کرے جو باپ دادا سے کئے گئے تھے ○ اَور کہ غیر قومیں بھی رحم
کے سبب سے خُدا کی سِتائش کریں۔
چُنانچہ لِکھا ہَے کہ
اِس لئے مَیں قوموں میں تیری تمجید کرُوں گا۔
مَیں تیرے نام کی مَدح خوانی کرُوں گا ○
۱۰ اَور وہ پھر کہتا ہَے کہ
اَے غیر قومو! اُس کی اُمّت کے ساتھ خوشی کرو ○
۱۱ اَور پھر یہ کہ
اَے سب قومو! خُداوند کی حمد کرو۔
اَور سب اُمّتیں اُس کی توصیف کریں ○
۱۲ اَور پھر یشعیا کہتا ہَے کہ
اَور یسّی کی جڑ ہو گی۔
اَور وہ جو غیر قوموں پر حکُومت کرنے کو اُٹھے گا۔
اُسی پر غیر قومیں اُمّید رکھیں گی ○
۱۳ اَب اُمّید کا خُدا تُمہیں اِیمان میں ساری خُوشی اَور سلامتی سے
بھر دے تا کہ تُم اُمّید اَور رُوحُ القُدس کی قُدرت سے زِیادہ تر
معمُور ہوتے جاؤ ○
۱۴ خط کا مقصد اَور اَے میرے بھائیو! مَیں بھی تو خُود تُمہارے
حق میں یہ یقین رکھتا ہُوں کہ تُم نیک نیّتی سے پُر اَور سارے عِلم
۱۵ سے بھرے ہُوئے ہو اَور ایک دُوسرے کو نصیحت کر سکتے ہو ○ تو
بھی مَیں نے کُچھ جُرأت کر کے یاد دہانی کے طور پر تھوڑا سا
تُمہیں لِکھ بھیجا ہَے کیونکہ خُدا نے مُجھے اِس لئے فضل بخشا ہَے ○
۱۶ کہ مَیں غیر قوموں کے واسطے یسُوع مسیح کا کاہن ہو کر خُدا کی
اِنجیل کی خدمت میں قُربانی گُزرانوں تا کہ میرا غیر قوموں کا
۱۷ نذرانہ رُوحُ القُدس سے مُقدّس بن کر پسندیدہ ہو ○ اِس لئے
خُدا کے نزدِیک مسیح یسُوع میں میرے فخر کی جگہ ہَے ○
۱۸ کیونکہ مُجھے اَور کِسی بات کے ذِکر کرنے کی جُرأت نہیں

باب۱۵ ۹:۱۵ ۲-سموئیل ۲۲:۵۰، مزمُور ۱۸:۵۰ +
باب۱۵ ۱۰:۱۵ تثنیہ شرع ۳۲:۴۳ +
باب۱۵ ۱۱:۱۵ مزمُور ۱۱۷:۱ + باب۱۵ ۱۲:۱۵ یشعیا ۱۱:۱۰ +

سِوا اُن باتوں کے جو مسیح نے غیر قوموں کے تابع کرنے کے
لئے کلام اَور کام سے ○ کرشموں اَور کرامتوں کی طاقت سے ۱۹
اَور رُوحُ القُدس کی قُدرت سے میرے وسیلے سے کی ہَیں۔
یہاں تک کہ مَیں نے یرُوشلیم سے لے کر اِلُّورِکُون تک
چاروں طرف مسیح کی اِنجیل کی پُوری پُوری مُنادی کی ○ بلکہ مَیں ۲۰
نے ایسا ٹھانا کہ اِس اِنجیل کو وہاں نہ سناؤں جہاں مسیح کا نام پہلے
لِیا گیا ایسا نہ ہو کہ مَیں دُوسرے کی نیو پر رَدّا رکھوں ○
۲۱ مگر جیسا لِکھا ہَے کہ
جنہیں اُس کی خبر نہیں پُہنچی وہ اُسے دیکھیں گے۔
اَور جنہوں نے نہیں سُنا وہ سمجھیں گے ○
اِسی سبب سے مَیں تُمہارے پاس آنے سے بُہت دفعہ رُکا رہا ○ ۲۲
مگر اَب اِس لئے کہ اِن مُلکوں میں جگہ باقی نہیں رہی اَور ۲۳
تُمہاری مُلاقات کا بھی بُہت برسوں سے مُشتاق ہُوں ○ پس ۲۴
میں اُمّید رکھتا ہُوں کہ جب مَیں ہسپانیہ کو روانہ ہُوں گا تو سفر
کرتے ہُوئے تُم سے مِلُوں گا۔ اَور جب تُمہاری مُلاقات
سے کُچھ لُطف اُٹھاؤں گا تو تُم مُجھے اُس طرف روانہ کر دو گے ○
پس اَب مَیں یرُوشلیم کو مُقدّسوں کی خدمت کرنے کے لئے ۲۵
جاتا ہُوں ○ کیونکہ مقدُونیہ اَور اخیہ کے لوگوں کی مرضی یُوں ۲۶
ہَے کہ یرُوشلیم کے مُفلِس مُقدّسوں کے لئے کُچھ چندہ بھیجیں ○
یہ تو اُن کی مرضی سے ہَے تاہم یہ اُن کے قرضدار بھی ہَیں ۲۷
کیونکہ جب غیر قومیں رُوحانی چیزوں میں اُن کے ساتھ شریک
ہُوئی ہَیں تو واجب ہَے کہ یہ جِسمانی چیزوں میں اُن کی خدمت
کریں ○ پس مَیں اُس کام کو تمام کرنے اَور جو کُچھ حاصِل ہُوا ۲۸
اُن کے ساتھ سونپ کر تُمہارے پاس سے ہوتا ہُوا ہسپانیہ کو
جاؤں گا ○ اَور مَیں جانتا ہُوں کہ جب مَیں تُمہارے پاس آؤں ۲۹
گا تو مسیح کی کامِل برکت لے کر آؤں گا ○
اَور اَے بھائیو۔ مَیں اپنے خُداوند یسُوع مسیح کی خاطِر ۳۰
اَور رُوحُ القُدس کی مُحبّت کے سبب سے تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں
کہ تُم میرے لئے خُدا سے دُعا کرنے میں میری مدد کرو ○ تا کہ ۳۱

باب۱۵ ۲۱:۱۵ یشعیا ۵۲:۱۵ +

مَیں یہُودیہ کے ضِدّیوں سے بچا رہُوں۔ اَور میری وہ خدمت جو
۳۲ یرُوشلیم کے لئے ہَے مُقدّسوں کو پسند آئے۞ تاکہ اگر خُدا چاہے
تو مَیں تُمہارے پاس خُوشی سے آؤُں اَور تُمہارے ساتھ تازہ
۳۳ دَم ہو جاؤُں۞ سلامتی کا خُدا تُم سب کے ساتھ رہے۔ آمِین +

باب ۱۶

۱ **تسلیمات** مَیں تُم سے ہماری بہن فِیبہ کی سِفارِش کرتا ہُوں
۲ وہ کنکریہ میں کلیسیا کی شمّاسہ ہَے ۞ کہ تُم اُسے خُداوند کے
واسطے یُوں قبُول کرو۔ جیسا مُقدّسوں کو واجِب ہَے اَور جس
کِسی کام میں وہ تُمہاری مُحتاج ہو تُم اُس کی مدد کرو کیونکہ وہ
بُہتیروں کی بلکہ میری بھی مددگار رہی ہے ۞
۳ پرِسقہ اَور اکِیلا سے میرا سلام کہو جو مسیح یسُوع میں میرے
۴ ہم خدمت ہَیں۞ (اُنہوں نے میری جان کے بدلے اپنی گردن
دھر دی تھی اَور نہ صِرف مَیں بلکہ غیرقوموں کی سب کلیسیائیں
۵ اُن کی شُکر گُزار ہَیں)۞ اَور اُس کلیسیا سے بھی سلام کہو۔ جو اُن کے
گھر میں ہَے۔ میرے پیارے اِپنیتُس سے سلام کہو۔ جو مسیح میں
۶ آسیہ کا پہلا پھل ہَے۞ مریم سے سلام کہو۔ جس نے تُمہارے
۷ درمیان بہُت مِحنت کی۞ اَندرُونِکُس اَور یُونیاس سے سلام کہو۔ وہ
میرے رِشتہ دار ہَیں اَور قید خانے میں میرے شریک تھے اَور رسُولوں
کے نزدِیک نامور ہَیں اَور مُجھ سے پہلے مسیح میں شامِل ہُوئے۞
۸،۹ اَمپلِیاطُس سے سلام کہو۔ وہ خُداوند میں میرا پیارا ہَے۞ اُربانُس
سے جو مسیح میں ہمارا ہم خدمت ہَے اَور میرے پیارے اِسطکوس
۱۰ سے سلام کہو۞ اَپلّیس سے سلام کہو جو مسیح میں مقبُول ہَے۔ اُن
۱۱ سے سلام کہو جو اِرسطبُولُس کے گھر میں ہَیں۞ میرے رِشتہ دار
ہیرودیُون سے سلام کہو۔ نِرکِسّس کے گھر کے اُن لوگوں سے
۱۲ سلام کہو جو خُداوند میں ہَیں۞ ترُوفینہ اور ترُوفوسہ سے سلام کہو جو
خُداوند میں مِحنت کرتی ہَیں۔ پیاری فرسِیس سے سلام کہو جس
۱۳ نے خُداوند کے لئے بہُت مِحنت کی ہَے۞ رُوفُس سے جو خُداوند
کا برگُزیدہ ہَے اَور اُس کی ماں جو میری بھی ماں ہَے سلام کہو۞

۱۴ اَسُنکرِتُس اَور فلاغونَ اَور ہرمَس اَور پطرُوباس اَور ہرماس اَور
۱۵ اُن بھائیوں سے سلام کہو جو اُن کے ساتھ ہَیں۞ فِیلُلُگُس اَور
یُولیہ اَور نیریُوس اَور اُس کی بہن اَور اُولُمپاس اَور اُن تمام مُقدّسوں
سے سلام کہو جو اُن کے ساتھ ہَیں ۞
۱۶ تُم آپس میں پاک بوسہ لے کر ایک دُوسرے کو سلام
کرو۔ مسیح کی سب کلیسیائیں تُم سے سلام کہتی ہَیں ۞
۱۷ پس۔ اَے بھائیو مَیں تُم سے اِلتماس کرتا ہُوں کہ اُن
لوگوں کو پہچان رکھّو جو اُس تعلیم کے خلاف جو تُم نے پائی ہَے
پھُوٹ پڑنے اَور ٹھوکر کھانے کا باعِث ہَیں۔ اَور اُن سے گُریز
۱۸ کرو ۞ کیونکہ جو ایسے ہَیں وہ ہمارے خُداوند مسیح کی نہیں۔ بلکہ
اپنے پیٹ کی خدمت کرتے ہَیں۔ اَور چِکنی چُپڑی باتوں اَور خُوشامد
۱۹ سے سادہ دِلوں کو گُمراہ کرتے ہَیں ۞ کیونکہ تُمہاری فرمانبرداری
سب میں مشہُور رہے۔ اِس واسطے مَیں تُم سے خُوش ہُوں۔ لیکن
مَیں یہ چاہتا ہُوں کہ تُم نیکی کی نِسبت عقلمند اَور بدی کی نِسبت
۲۰ معصُوم بنے رہو۞ اَور سلامتی کا خُدا شیطان کو تُمہارے پاؤں
سے جلد کُچلوا دے گا۞
۲۱ ہمارے خُداوند یسُوع کا فضل تُمہارے ساتھ ہو ۞
۲۲ میرا ہم خدمت تیموتاؤُس اَور میرے رِشتہ دار لُوقِیُس
اَور یاسون اَور سوسپطرس تُم سے سلام کہتے ہَیں ۞ مَیں ترتِیُس
جو اِس خط کا کاتِب ہُوں تُم سے خُداوند میں سلام کہتا ہُوں۞
۲۳ غایُس جو میرا اَور ساری جماعت کا مہمان نواز ہَے تُم سے سلام
۲۴ کہتا ہَے۞ ارستُس شہر کا خزانچی اَور بھائی کوارتُس تُم سے سلام
کہتے ہَیں ۞
۲۵ **تمجِید** اَب جو قادِر ہَے کہ تُمہیں میری اِنجیل یعنی یسُوع مسیح
کی مُنادی کے مُوافِق یعنی اُس بھید کے اِنکشاف کے مُطابِق
۲۶ مضبُوط کرے جو اَزلی زمانوں سے پوشِیدہ رہا۞ لیکن اَب ظاہر
ہُوا ہَے اَور خُدائے قدیم کے حُکم سے نبوی رسائل کے ذریعہ
سے سب قوموں کو بتایا گیا ہَے تاکہ وہ اِیمان کے مُطیع ہوں۞
۲۷ اُسی کی یعنی واحِد خُدائے حکِیم کی یسُوع مسیح کے وسیلے سے
اَبدُالآباد تک تمجِید ہوتی رہے۔ آمِین +

١- قُرِنتیوں کے نام

قُرِنتسؔ کا شہر یُونان کی اہم بندرگاہ اور رومی حکومت کا صدر مقام تھا۔ یہ بہُت دُنیا پرست شہر تھا۔ لوگوں کو دولت اور حِکمت پر فخر تھا۔ اخلاقی بُرائیاں، غلط تعلیمات، بحث مباحثے اور نا اِتفاقیاں زوروں پر تھیں۔ مسیحیوں کو اِن مسائل اور حقائق کا سامنا تھا۔ مقامی کلیسیا ٹوٹ پھوٹ اور تفرقے کے خطرات سے دوچار تھی۔ غلط تعلیمات (مثلاً مُردوں کی قیامت پر شک، بُتوں کے ذبیحوں کے گوشت میں شراکت، ازدواجی زندگی اور جنسی بے راہروی) عام تھیں۔

پولوسؔ نے قُرِنتسؔ میں طویل عرصہ تک سخت اور مُخالف حالات میں خدمت کی (اعمال ١٨: ١-١٧)۔ پولوسؔ رسُول کلیسیا کو مسیح کا بدن کہتے ہوئے اُس گہرے اتحاد کی تعلیم دیتا ہے جو بپتسمہ، یُوخرست اور مُحبّت کے ذریعہ مُمکن ہے۔ اِس خط میں رُوحُ القُدس کی نعمتوں، نغمۂ مُحبّت، یُوخرست اور مُردوں کی قیامت کی تعلیم کا ذِکر ہے۔ خط کی ترتیب یُوں ہے۔

ابواب ١-٤ مسیح کی صلیب۔ اتحاد کی وجہ اور بنیاد
ابواب ٥-٧ بداخلاقی اور جنسی تعلقات کے مسائل
ابواب ٨-١٤ اخلاقیات اور عبادت
باب ١٥ مُردوں کی قیامت
باب ١٦ عملی ہِدایات

باب ١

١ پَولُوسؔ کی جانِب سے جو خُدا کی مرضی سے یسُوعؔ مسیح
٢ کا بُلایا ہُوا رسُول ہَے اَور بھائی سوستھنیسؔ کی جانِب سے○ خُدا کی اُس کلیسیا کے نام جو قُرِنتسؔ میں ہَے یعنی اُن کے نام جو مسیح یسُوعؔ میں پاک ہُوئے اَور بُلائے ہُوئے مُقدّس ہَیں اَور اُن سب کے نام بھی جو ہر جگہ ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح یعنی اپنے
٣ اَور ہمارے خُداوند کا نام لیتے ہَیں○ ہمارے باپ خُدا کی اَور خُداوند یسُوعؔ مسیح کی طرف سے فضل اَور سلامتی تُمھیں حاصِل ہوتی رہے○

٤ مَیں خُدا کے اُس فضل کی بابت جو مسیح یسُوعؔ میں تُمھیں
٥ بخشا گیا ہَے تُمھاری بابت ہمیشہ اپنے خُدا کا شُکر کرتا ہُوں○ کہ تُم اُسی میں ہر کلام اَور ہر عِلم کے لحاظ سے بہرحال دولتمند ہو
٦، ٧ گئے ہو○ چُنانچہ مسیح کی گواہی تُم میں قائم ہُوئی○ یہاں تک کہ تُم ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے ظاہر ہونے کی راہ تاکتے ہُوئے کِسی نِعمت میں کم نہیں ہو○ وہی تُمھیں آخِر تک قائم بھی رکھّے
٨ گا۔ تاکہ تُم ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے دِن بے عیب ٹھہرو○
٩ خُدا وفادار ہَے جس نے تُمھیں اپنے بیٹے ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کی شراکت کے لئے بُلایا ہَے○

شِکایت

١٠ اَے بھائیو مَیں تُم سے ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح کے نام کی خاطِر اِلتماس کرتا ہُوں کہ تُم سب ایک ہی بات کہو اَور تُم میں اِختلاف نہ ہو بلکہ تُم سب یک دِل اَور یک رائے ہوکر کامِل
١١ طور پر مِلے رہو○ اَے بھائیو! مُجھے خُلوؔہ کے لوگوں سے تُمھاری
١٢ بابت یُوں معلُوم ہُوا ہَے کہ تُم میں جھگڑے ہوتے ہَیں○ میرا یہ مطلب ہَے کہ تُم میں سے کوئی تو کہتا ہَے کہ مَیں پَولُوسؔ کا ہُوں
١٣ اَور کوئی اَپلّوسؔ کا اَور کوئی کیفاؔ کا۔ اَور کوئی مسیح کا○ تو کیا مسیح تقسیم ہوگیا ہَے؟ کیا پَولُوسؔ تُمھاری خاطِر مصلُوب ہُوا تھا؟ یا کیا تُم نے
١٤ پَولُوسؔ کے نام پر بپتسمہ پایا تھا؟○ مَیں خُدا کا شُکر کرتا ہُوں کہ مَیں نے تُم میں سے سِوائے کرسپُسؔ اور غایُسؔ کے کِسی کو بپتسمہ نہیں
١٥، ١٦ دِیا○ ورنہ کوئی کہتا کہ تُم نے میرے نام پر بپتسمہ پایا تھا○ اَور مَیں نے اِستِفناسؔ کے گھرانے کو بھی بپتسمہ دِیا۔ علاوہ اِن کے مَیں

۱۷ نہیں جانتا کہ مَیں نے کسی اَور کو بپتسمہ دِیا ہو ۞ کیونکہ مسیح نے مُجھے بپتسمہ دینے کو نہیں بلکہ اِنجیل سُنانے کو بھیجا ہَے ۔ مگر کلام کی حِکمت سے نہیں۔ ایسا نہ ہو کہ مسیح کی صلیب بے تاثیر ہو ۞

۱۸ **حِکمتِ اَسفل** کیونکہ صلیب کا پیغام تو ہلاک ہونے والوں کے نزدِیک حماقت ہَے مگر ہم نجات پانے والوں کے نزدِیک خُدا کی قُدرت ہَے ۞

۱۹ کیونکہ لِکھا ہَے کہ

مَیں دانِشمندوں کی دانِش کو نیست
اَور عقلمندوں کی عقل کو رَدّ کر دُوں گا ۞

۲۰ کہاں ہَے دانشمند ۔ کہاں ہَے فقیہہ ۔ کہاں ہَے اِس دُنیا کا مُباحِث؟ کیا خُدا نے اِس دُنیا کی حِکمت کو حماقت نہیں ٹھہرایا؟ ۞ ۲۱ اِس لئے کہ جب خُدا کی حِکمت کے مُطابِق دُنیا نے اپنی حِکمت سے خُدا کو نہ پہچانا تو خُدا کو یہ پسند آیا کہ مُنادی کی حماقت کے ۲۲ وسیلے سے اِیمان لانے والوں کو نجات دے ۞ چُنانچہ یہُودی تو ۲۳ کرشمے چاہتے ہَیں اَور یُونانی حِکمت کی تلاش میں ہَیں ۞ مگر ہم اُس مسیح مصلُوب کی مُنادی کرتے ہَیں جو یہُودیوں کے نزدِیک ۲۴ ٹھوکر کا باعِث اَور غیر قوموں کے نزدِیک حماقت ہَے ۞ لیکن بُلائے ہُوؤں کے نزدِیک ہی۔ کیا یہُودی کیا یُونانی مسیح خُدا کی قُدرت اَور ۲۵ خُدا کی حِکمت ہَے ۞ کیونکہ خُدا کی طرف کی حماقت آدمیوں سے داناتر ہَے اَور خُدا کی طرف کی کمزوری آدمیوں سے زورآور ہَے ۞

۲۶ اَے بھائیو! تُم اپنے بُلائے جانے پر نِگاہ کرو کہ جِسم کے لحاظ سے بُہت سے حکیم۔ بُہت سے زورآور۔ بُہت سے شریف ۲۷ نہیں تھے ۞ بلکہ دُنیا کے نزدِیک جو حماقت ہَے خُدا نے اُسے چُن لِیا تا کہ حکیموں کو شرمِندہ کرے۔ اَور دُنیا کے نزدِیک جو کمزوری ہَے خُدا نے اُسے چُن لِیا تا کہ زورآوروں کو شرمِندہ ۲۸ کرے ۞ اَور دُنیا کے نزدِیک جو کمینگی اَور حقیری اَور جو کُچھ ہیچ ہَے خُدا نے اُسے چُن لِیا تا کہ جو کُچھ ہَے اُسے ہیچ کر دے ۞ ۲۹ تا کہ کوئی بشر خُدا کے حضُور فخر نہ کرے ۞ ۳۰ لیکن تُم اُسی کی طرف سے مسیح یسُوعؔ میں ہو جو ہمارے لئے خُدا کی طرف سے حِکمت صداقت پاکیزگی اَور مخلصی ہَے ۞ ۳۱ تا کہ جیسے لِکھا ہَے ویسے ہی۔ فخر کرنے والا خُداوند پر فخر کرے +

باب ۲

۱ **حِکمتِ اَعلیٰ** اَور اَے بھائیو! جب مَیں تُمہارے پاس آیا تو مَیں کلام کی فصاحت اَور حِکمت کے ساتھ خُدا کی گواہی کی خبر ۲ دینے کے لئے نہ آیا ۞ کیونکہ مَیں نے یہ مُصمّم اِرادہ کر لِیا تھا کہ یسُوعؔ مسیح بلکہ مسیح مصلُوب کے سِوا تُمہارے درمیان اَور کُچھ نہ ۳ جانوں ۞ اَور مَیں کمزوری اَور خوف اَور بُہت تھرتھرانے کی حالت ۴ میں تُمہارے درمیان رہا ۞ اَور میرا کلام اَور میرا وعظ آدمی کی حِکمت کی لُبھانے والی باتوں سے نہ تھے بلکہ وہ رُوح اَور قُدرت ۵ سے ثابت ہوتے تھے ۞ تا کہ تُمہارا اِیمان آدمیوں کی حِکمت پر نہیں بلکہ خُدا کی قُدرت پر موقُوف ہو ۞

۶ تو بھی کامِلوں کے درمیان ہم حِکمت کی بات بولتے ہَیں مگر اِس دُنیا کی حِکمت نہیں نہ اِس دُنیا کے سرداروں کی ۷ حِکمت جو نیست ہونے والے ہَیں ۞ بلکہ ہم خُدا کی وہ پُراسرار اَور پوشِیدہ حِکمت بیان کرتے ہَیں جِسے خُدا نے زمانوں سے ۸ پیشتر ہمارے جلال کے لئے مُقرّر کِیا تھا ۞ اَور جِسے اِس دُنیا کے سرداروں میں سے کِسی نے نہ جانا کیونکہ اگر جانتے تو جلال کے خُداوند کو مصلُوب نہ کرتے ۞ ۹ بلکہ جیسا لِکھا ہَے

جو کُچھ نہ آنکھ نے دیکھا ہَے اَور نہ کان نے سُنا ہَے۔
اَور نہ آدمی کے باطِن میں سُوجھا ہَے۔

باب ۱:۱۹ اِشعیا ۲۹:۱۴ + باب ۱:۲۰ اِشعیا ۱۹:۱۱، ۳۳:۱۸ +

باب ۱:۲۵ "خُدا کی طرف کی حماقت" یعنی خُدا کی وہ راہیں جو آدمیوں کی سمجھ میں بے وُقوفی اَور نادانی ہیں فی الحقیقت دانائی اَور حِکمت سے بھری ہیں۔ پھر خُدا کے وسیلے جنہیں اِنسان کمزور اَور بے تاثیر جانتے ہَیں۔ دُنیا کی ساری قُوّت اَور طاقت سے زورآور ہَیں +

باب ۱:۳۰ یرمیاہ ۲۳:۵ + باب ۱:۳۱ یرمیاہ ۹:۲۳، ۲۴ +

باب ۲:۹ اِشعیا ۶۴:۳ +

اُسے خُدا نے اپنے پیار کرنے والوں کے لئے تیّار کِیا ہے ○

۱۰ لیکن خُدا نے اُنہیں رُوح سے ہم پر ظاہر کِیا ہے کیونکہ رُوح سب چیزوں کو بلکہ خُدا کی گہری باتوں کو بھی دریافت کر لیتا ہے ○ ۱۱ کیونکہ اِنسانوں میں سے کون اِنسان کا حال جانتا ہے۔سِوائے اِنسان کی رُوح کے جو اُس میں ہے؟ اِسی طرح رُوحِ خُدا کے ۱۲ سِوا خُدا کا حال کوئی نہیں جانتا ○ مگر ہم نے اِس دُنیا کی رُوح کو نہیں بلکہ اُس رُوح کو پایا ہے جو خُدا سے ہے تا کہ ہم اُن چیزوں ۱۳ کو جانیں جو خُدا نے ہمیں بخشی ہیں ○ اَور اِنسان کی حِکمت کے سِکھائے ہُوئے نہیں بلکہ رُوح کے سِکھائے ہُوئے الفاظ سے رُوحانی باتوں کا رُوحانی باتوں سے مُقابلہ کرتے ہیں ○

۱۴ مگر نفسانی اِنسان رُوحِ خُدا کی باتوں کو قبُول نہیں کرتا کیونکہ وہ اُس کے نزدِیک حماقت ہیں اَور نہ وہ اُنہیں سمجھ سکتا ۱۵ ہے کیونکہ وہ رُوحانی طور پر دریافت کی جاتی ہیں ○ لیکن وہ جو رُوحانی ہے سب باتوں کو دریافت کر لیتا ہے مگر آپ کِسی سے ۱۶ دریافت نہیں کِیا جاتا ○ اِس لئے کہ

"خُداوند کا تفکُّر کِس نے جانا کہ اُسے تعلیم دے سکے۔"
مگر ہم میں مسیح کا تفکُّر ہے +

باب ۳

۱ اَور اَے بھائیو! مَیں تُم سے یُوں نہ بول سکا جیسے رُوحانیوں سے بلکہ جیسے جِسمانیوں سے۔اَور جیسے مسیح میں چھوٹے ۲ بچّوں سے ○ مَیں نے تُمہیں دُودھ پِلایا اَور کھانا نہ کِھلایا۔کیونکہ تُمہیں اِس کی برداشت نہ تھی۔ بلکہ اَب بھی برداشت نہیں ○ ۳ کیونکہ ہنُوز جِسمانی ہو۔ اِس لئے جب تُم میں حسد اَور جھگڑا ۴ ہے تو کیا تُم جِسمانی نہیں اَور اِنسانی چال نہیں چلتے؟ ○ اِس لئے کہ جب ایک کہتا ہے کہ مَیں پَولُوس کا ہُوں اَور دُوسرا کہ مَیں اَپُلّوس کا ہُوں تو کیا تُم محض اِنسان نہیں؟ ○

کلیسیا کی وحدت

۵ اَپُلّوس کیا چیز ہے؟ یا پَولُوس کیا؟ خادِم ہیں جِن کے وسیلے سے تُم نے اِیمان پایا ہے۔اَور ہر ایک کو جیسے ۶ کہ خُدا نے بخشا ہے ○ مَیں نے لگایا۔اَپُلّوس نے سِینچا۔مگر ۷ بڑھایا خُدا نے ○ پس نہ لگانے والا کُچھ چیز ہے نہ سِینچنے والا مگر ۸ خُدا جو بڑھانے والا ہے ○ لگانے والا اَور سِینچنے والا دونوں برابر ہیں۔اَور ہر ایک اپنی مِحنت کے مُوافِق اپنی مزدُوری پائے گا ○ ۹ کیونکہ ہم خُدا کے ساتھ کام کرنے والے ہیں۔تُم خُدا کی زراعت اَور خُدا کی عمارت ہو ○

۱۰ مَیں نے خُدا کے فضل کے مُوافِق جو مُجھے دِیا گیا عقلمند مِعمار کی مانند نیو رکھّی۔اَور دُوسرا اُس پر رَدّا رکھتا ہے۔پس ہر ۱۱ ایک خبردار رہے کہ وہ کِس طور سے رکھتا ہے ○ کیونکہ کوئی دُوسری نیو رکھّ نہیں سکتا سِوا اُس نیو کے جو رکھّی گئی ہے اَور وہ ۱۲ یسُوعؔ مسیح ہے ○ اَور اگر اُس نیو پر سونے یا چاندی یا قیمتی پتّھروں ۱۳ یا لکڑی یا گھاس یا بھُوسے کا رَدّا رکھّا جائے ○ تو ہر ایک کا کام ظاہر ہو جائے گا۔کیونکہ وہ دِن اُسے ظاہر کر دے گا۔اِس لئے کہ وہ آگ کے ساتھ ظاہر کِیا جائے گا اَور آگ ہی ہر ایک کا

باب ۲: ۱۴ "نفسانی اِنسان" وہ ہے جو نفسانی خواہشوں اور دنیوی چیزوں کا طالِب رہتا اَور وہ جو اپنی عقل اَور حِکمت کو اِیمان کی باتوں کا معیار اور قانُون ٹھہراتا ہے۔ ایسا شخص رُوحانی باتوں کو نہیں سمجھتا اَور اگر وہ اِیمان اَور الٰہی بھیدوں کی بات کرتا ہے تو سچائی کے خلاف بولتا ہے مگر رُوحانی انسان وہ ہے جو بڑی کوشش سے خُدا کی مرضی پر چلتا اَور اپنے آپ کو دُنیا سے بے داغ بچائے رکھتا ہے اَور اِیمان اَور الٰہی بھیدوں کی بڑی باتوں میں خُدا کے رُوح اَور کلیسیا کی تعلیم کو اپنا رہنُما جانتا ہے۔وہ ان باتوں کو سمجھتا اَور نفسانی اشخاص کی غلطی معلوم کرتا ہے مگر آپ دریافت نہیں کیا جاتا ہے +

باب ۲: ۱۶ اِشعیاہ ۴۰: ۱۳، حِکمت ۹: ۱۳ +

باب ۳: ۸ مزمُور ۶۲: ۱۳ +

باب ۳: ۱۲ "اُس نیو" یہ نیو مسیح اَور اس کی تعلیم ہے یعنی سچّا اِیمان جو محبت سے کام کرتا ہے (غلاطیوں ۵: ۶) اُس نیو پر سونے چاندی اَور بیش قیمت کا رَدّا وہ رکھتا ہے جو خُدا کا کلام درستی سے سِکھاتا اَور اُس پر برابر عمل کرتا ہے لیکن اُس نیو پر لکڑی گھاس پھُوس کا رَدّا وہ رکھتا ہے جو وعظ کرنے میں قرنتیوں کے اُستادوں کی مانند اپنی فصاحت اَور حِکمت لوگوں کے سامنے دکھاتا ہے اَور وہ بھی جو سُستی سے خُدا کا کلام عمل میں لاتا اَور چھوٹے اختیاری گُناہ چھوڑ نہیں دیتا +

باب ۳: ۱۳ کا حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

۱۴ کام آزمالے گی کہ کیسا ہَے ٥ جس کا کام اُس پر بنا ہُوا باقی رہے ۱۵ گا وہ اَجر پائے گا ٥ اَور جس کا کام جَل جائے گا وہ نُقصان اُٹھائے گا مگر خُود بچ جائے گا۔ لیکن آگ سے گُزری ہُوئی چیز کی طرح ٥ ۱۶ کیا تُم نہیں جانتے ؟ کہ تُم خُدا کی ہَیکل ہو اَور رُوحِ خُدا تُم میں ۱۷ سا کِن ہَے ٥ اَور اگر کوئی خُدا کی ہَیکل کو برباد کرے تو خُدا اُسے برباد کر دے گا۔ کیونکہ خُدا کی ہَیکل مُقدّس ہَے۔ اَور وہ تُم ہی ہو ٥

۱۸ کوئی اپنے آپ کو فریب نہ دے۔ جو کوئی تُمہارے درمیان اپنے آپ کو دانشمند سمجھے تو دُنیا کے نزدِیک احمق بنے ۱۹ تا کہ دانشمند ہو جائے ٥ کیونکہ اِس دُنیا کی حِکمت خُدا کے نزدِیک حماقت ہے۔ چُنانچہ لِکھا ہَے کہ

"وہ دانشمندوں کو اُنہی کی چالاکی میں گرفتار کر دیتا ہَے" ٥

اَور یہ بھی کہ

۲۰ خُداوند حُکماء کے خیالات کو جانتا ہَے۔
کہ وہ باطِل ہَیں ٥

۲۱ پس آدمیوں پر کوئی فخر نہ کرے۔ کیونکہ سب کُچھ تُمہارا ہَے کیا پَولُوس کیا اَپُلّوس کیا کیفا کیا دُنیا کیا زِندگی کیا مَوت کیا حال ۲۲ کیا مُستقبِل سب کُچھ تُمہارا ہَے ٥ اَور تُم مسیح کے ہو اَور مسیح خُدا کا ہَے +

باب ۴

۱ آدمی ہمیں ایسا سمجھے جیسے مسیح کے خادِم اَور خُدا کے بھیدوں کے مُختار ٥ پھر مُختار میں یہ بات دیکھی جاتی ہَے کہ ۲ دِیانتدار پایا جائے ٥ لیکن مُجھے اِس بات کی کُچھ پروا نہیں کہ تُم یا ۳ کوئی اِنسانی عدالت مُجھے پرکھے بلکہ مَیں خُود بھی اپنے آپ کو نہیں پرکھتا ٥ کیونکہ میرا ضمیر تو مُجھے کُچھ ملامت نہیں کرتا۔ مگر ۴ اِس سے مَیں راستباز نہیں ٹھہرتا۔ میرا پرکھنے والا تو خُداوند ہَے ٥ اِس واسطے جب تک خُداوند نہ آئے تُم وقت سے پہلے ۵ کِسی بات کا فیصلہ نہ کرو۔ وہی تارِیکی کی خُفیہ باتیں روشن اَور دِلوں کے منصُوبے ظاہر کر دے گا۔ تب خُدا کی طرف سے ہر ایک کی تعریف ہوگی ٥

اَور اَے بھائیو مَیں نے اِن باتوں میں تُمہاری خاطِر ۶ اپنا اَور اَپُلّوس کا ذِکر مثال کے طور پر کِیا ہے تا کہ تُم ہم سے سیکھو کہ "لِکھے ہُوئے سے تجاوُز نہ کرو" اَور ایک کی تائید میں دُوسرے کی ضِدّ میں نہ پُھولو ٥ کون تُجھ میں شرف دیکھتا ہَے ؟ ۷ اَور تیرے پاس کیا ہَے جو تُو نے دُوسرے سے نہیں پایا ؟ مگر جب تُو نے پایا تو کیوں فخر کرتا ہَے کہ گویا نہیں پایا ؟ ٥ تُم تو پہلے ہی سے ۸ آسُودہ ہو اَور پہلے ہی سے دولتمند ہو اَور ہمارے بغیر سلطنت کرتے ہو۔ کاش کہ تُم کرتے تا کہ ہم بھی تُمہارے ساتھ سلطنت کرتے ! ٥ کیونکہ میری دانِست میں خُدا نے ہم رسُولوں کو سب ۹ سے پچھلے ٹھہرایا ہَے جن کے قتل کا حُکم ہو چُکا ہَے۔ کیونکہ ہم دُنیا اَور فرشتوں اَور آدمیوں کے لئے ایک تماشہ ٹھہرے ہَیں ٥ ہم ۱۰ تو مسیح کی خاطِر احمق ہَیں۔ مگر تُم مسیح میں عاقِل ہو۔ ہم کمزور ہَیں اَور تُم زورآور ہو۔ تُم عِزّت دار ہو اَور ہم بے عِزّت ہَیں ٥ ہم ۱۱ اِس گھڑی تک بُھوکے پیاسے ننگے ہَیں طمانچے کھاتے اَور آوارہ پِھرتے ہَیں ٥ اَور اپنے ہاتھوں سے محنت کر کے مُشقّت اُٹھاتے ۱۲ ہَیں۔ لوگ ہمیں بُرا کہتے ہَیں ہم دُعا دیتے ہَیں وہ ستاتے ہَیں ہم سہتے ہَیں ٥ وہ بدنام کرتے ہَیں ہم نرمی سے جواب دیتے ہَیں۔ ۱۳ ہم آج تک دُنیا کے کُوڑے اَور سب کی گرد کی طرح رہے ہَیں ٥

مَیں تُمہیں شرمندہ کرنے کے لئے یہ باتیں نہیں لِکھتا ۱۴ بلکہ اپنے پیارے فرزندوں کی طرح تُمہیں نصیحت کرتا ہُوں ٥ کیونکہ خواہ مسیح میں تُمہارے دس ہزار اُستاد بھی ہوں تو بھی ۱۵

باب ۳: ۱۳ "وہ دِن... اَور آگ" خصُوصاً اُس عدالت میں جو مَرنے کے بعد فی الفور ہوتی ہَے ہر ایک کا کام کہ کیسا ہُوا۔ ظاہر کرے گی۔ جب تک ہم اِس بدن میں رہتے ہَیں اپنے اَور دوسروں کے کاموں پر اکثر دُرست اِنصاف کر نہیں سکتے۔ لیکن وہ عدالت کی آگ ہمارے کاموں کو خوب پرکھے گی اَور وہ شخص جس کا کام (لکڑی۔ گھاس پھوس کی مانند ہَے) آگ کھا لے گی۔ نُقصان اُٹھائے گا۔ تو بھی آپ اِس لئے کہ اِیمان رکھتا تھا اَور خُدا کی مُحبّت سے نہ گِرا بچ جائے گا۔ مگر ایسا جیسا آگ سے +

باب ۳: ۱۹ ایُّوب ۵: ۱۳ + باب ۳: ۲۰ مزمُور ۹۴: ۱۱+

تُمہارے باپ بُہت سے نہیں۔ اِس لئے کہ مَیں ہی اِنجیل کے
۱۶ وسیلے سے مسیح یسُوع میں تُمہارا باپ ہُوا ○ پس مَیں تُمہاری
۱۷ مِنّت کرتا ہُوں کہ تُم میرے نمُونے پر چلو ○ اِسی لِئے مَیں اپنے
پیارے اَور خُداوند میں دِیانتدار فرزند تیمُتھیُس کو تُمہارے
پاس بھیجتا ہُوں کہ میرے اُن طریقوں کو جو مسیح میں ہَیں تُمہیں
یاد دلائے جس طرح مَیں ہر جگہ ہر کلیسیا میں تعلیم دیتا ہُوں ○
۱۸ بعض یہ سمجھ کر پھُولتے ہَیں کہ مَیں تُمہارے پاس آنے ہی کا
۱۹ نہیں ○ لیکن اگر خُداوند چاہے تو مَیں تُمہارے پاس جلد آؤُں
گا اَور پھُولنے والوں کی باتوں کی نہیں بلکہ اُن کی قُدرت کو
۲۰ معلُوم کرُوں گا ○ کیونکہ خُدا کی بادشاہی باتوں پر نہیں بلکہ قُدرت
۲۱ پر موقُوف ہَے ○ تُم کیا چاہتے ہو؟ کہ مَیں تُمہارے پاس چھَڑی
لے کر آؤُں یا مُحبّت اَور نرم طبیعت سے؟ +

باب ۵

۱ | پاکیزگی | اکثروں سے سُنتے ہَیں کہ تُمہارے درمیان
حرام کاری ہوتی ہَے اَور ایسی حرام کاری جیسی غیر قوموں میں
بھی نہیں ہوتی یعنی کہ ایک آدمی اپنے باپ کی بیوی کو رکھتا
۲ ہَے ○ اَور تُم پھُولتے ہو اَور زیادہ تر غم نہیں کرتے تاکہ جس نے
۳ یہ کام کِیا وہ تُم میں سے نِکالا جائے ○ لیکن مَیں بدن کی نِسبت
غیر حاضر مگر رُوح کی نِسبت حاضِر ہو کر اُسی طرح کہ گویا حاضِر
۴ ہُوں اُس پر جس نے ایسا کِیا۔ یہ فتوےٰ دے چُکا ہُوں ○ کہ
ہمارے خُداوند یسُوع کے نام سے تُم اَور میری رُوح اِکٹھّے ہو کر
۵ ہمارے خُداوند یسُوع کی قُدرت کے ساتھ ○ ہم ایسے شخص کو
جِسم کی ہلاکت کے لئے شیطان کے حوالے کرتے ہیں تاکہ
رُوح خُداوند کے دن میں نجات پائے ○
۶ تُمہارا فخر کرنا خُوب نہیں۔ کیا تُم نہیں جانتے کہ تھوڑا سا
۷ خمِیر سارے گُندھے ہُوئے آٹے کو خمِیر کر دیتا ہَے؟ ○ پُرانے
خمِیر کو نکال پھینکو تاکہ تُم تازہ گُندھا ہُوا آٹا بنو چُنانچہ تُم بے خمِیر
ہو۔ کیونکہ ہمارا بھی فَسح یعنی مسیح قُربان ہُوا ○ پس آؤ ہم عید کریں ۸
پُرانے خمِیر سے نہیں اَور نہ بَدی اَور شرارت کے خمِیر سے بلکہ
صاف دِلی اَور سچّائی کی بے خمِیری روٹی سے ○
مَیں نے خط میں تُمہیں یہ لِکھا تھا کہ تُم حرامکاروں میں ۹
مت مِلے رہو ○ اِس سے یہ مُراد نہیں کہ تُم دُنیا کے حرامکاروں ۱۰
اَور لالچیوں یا ظالِموں یا بُت پرستوں سے نہ مِلو۔ کیونکہ اِس
صُورت میں تُمہیں اس جہان سے نِکلنا ضرُور ہوتا ○ مگر مَیں ۱۱
نے اَب تُمہیں یہ لِکھا ہَے کہ اگر کوئی بھائی کہلا کر حرامکار یا لالچی
یا بُت پرست یا طعنہ زن یا شرابی یا ظالِم ہو تو تُم اُس سے میل نہ
رکھّو بلکہ ایسے کے ساتھ کھانا تک نہ کھانا ○ کیونکہ باہر والوں پر [۱۲]
فتوےٰ دینے سے مُجھے کیا واسطہ۔ کیا تُم اُن کا جو اندر ہَیں اِنصاف
نہیں کرتے؟ ○ خُدا ہی باہر والوں پر فتوےٰ دے گا۔ پس اُس ۱۳
بُرے شخص کو اپنے درمیان سے نِکال دو +

باب ۶

| نزاعِ عدالت | کیا تُم میں سے کِسی کو جُرأت ہے کہ ۱
دُوسرے سے مُعاملہ رکھّ کر فیصلہ کے لئے بے دِینوں کے پاس
جائے اَور مُقدّسوں کے پاس نہ جائے؟ ○ کیا تُم نہیں جانتے کہ ۲
مُقدّسین دُنیا کی عدالت کریں گے؟ پس جب کہ تُم دُنیا کی عدالت
کرو گے تو کیا تُم چھوٹی سے چھوٹی باتوں کی عدالت کرنے کے
لائق نہیں؟ ○ کیا تُم نہیں جانتے کہ ہم فرِشتوں کی عدالت کریں [۳]
گے تو کِتنا زیادہ دُنیوی چیزوں کی؟ ○ پس اگر تُم میں دُنیوی ۴
مُقدّمے ہوں تو اُنہیں مُنصِف ٹھہراؤ جو کلیسیا میں حقِیر سمجھے
جاتے ہَیں ○ مَیں تُمہیں شرمِندہ کرنے کے لئے یہ کہتا ہُوں۔ ۵
کیا واقعی تُم میں ایک بھی عقلمند نہیں جو اپنے بھائیوں کا مُقدّمہ
فَیصل کر سکے ○ بلکہ بھائی سے بھائی مُقدّمہ کرتا ہَے اَور وہ بھی ۶
بے دِینوں کے آگے ○

باب ۵:۱ احبار ۱۸:۷-۸، ۲۰:۱۱ +

باب ۵:۱۲ ''جو اندر ہَیں'' جو کلیسیا میں ہَیں +

باب ۶:۳ ''فرِشتوں کی عدالت'' قیامت کے روز بُرے فرِشتوں کی +

۷ بلکہ دراصل تُم میں بڑا نُقص یہ ہے کہ تُم آپس میں نالِش کرتے ہو۔ ظُلم اُٹھانا کیوں نہیں بہتر جانتے؟ اپنا نُقصان کیوں نہیں قبُول کرتے؟ ۸ بلکہ تُم ہی تو ظُلم کرتے اَور نُقصان پہنچاتے ہو۔ اَور وہ بھی بھائیوں کو ۹ کیا تُم نہیں جانتے کہ ناراست خُدا کی بادشاہی کے وارِث نہ ہوں گے؟

پاکیزگی فریب نہ کھاؤ۔ نہ حرام کار نہ بُت پرست نہ زِناکار ۱۰ نہ عیاش نہ اِغلامی نہ چور نہ لالچی نہ نشہ باز نہ طعنہ زن نہ ظالم خُدا کی بادشاہی کے وارِث ہوں گے ۱۱ اَور بعض تُم میں ایسے ہی تھے۔ مگر تُم خُداوند یسُوعؔ مسیح کے نام سے اَور ہمارے خُدا کے رُوح سے دُھل گئے اَور پاک ہُوئے اَور صادِق ٹھہرے ۱۲ سب چیزیں میرے لئے رَوا ہَیں مگر سب مُفید نہیں۔ سب چیزیں میرے لئے رَوا تو ہَیں۔ مگر مَیں کِسی چیز کا پابند نہ ہُوں گا ۱۳ کھانے پیٹ کے لئے ہَیں اَور پیٹ کھانوں کے لئے۔ مگر خُدا اِسے اَور اُنہیں نیست کرے گا۔ مگر بدن حرامکاری کے لئے نہیں بلکہ خُداوند کے لئے اَور خُداوند بدن کے لئے ۱۴ اَور خُدا نے خُداوند کو بھی زِندہ کیا ہَے اَور ہمیں بھی اپنی قُدرت سے زِندہ کرے گا ۱۵ کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمہارے بدن مسیح کے اعضا ہَیں؟ پس کیا مَیں مسیح کے اعضا لے کر فاحشہ کے اعضا بناؤں؟ ہرگز نہیں ۱۶ کیا تُم نہیں جانتے کہ جو کوئی فاحشہ سے صُحبت کرتا ہَے وہ اُس کے ساتھ ایک تن ہوتا ہَے۔ کیونکہ وہ کہتا ہَے کہ وہ دونوں ایک تن ہوں گے ۱۷ مگر وہ جو خُداوند کی صُحبت میں رہتا ہَے وہ اُس کے ساتھ ایک رُوح ہوتا ہَے ۱۸ حرامکاری سے بھاگو اَور ہر گُناہ جو آدمی کرتا ہَے وہ بدن کے باہر ہَے مگر حرامکار اپنے بدن ہی کا گُنہگار ہَے ۱۹ کیا تُم نہیں جانتے کہ تُمہارا بدن رُوحُ القُدس کی ہَیکل ہَے جو تُم میں ساکِن ہَے اَور جسے تُم نے خُدا کی طرف سے پایا ہَے؟ اَور کہ تُم اپنے نہیں ہو ۲۰ اِس لئے کہ تُم قیمت سے خرِیدے گئے ہو؟ پس اپنے بدن سے خُدا کا جلال ظاہر کرو+

باب ۷

مسیحی بیاہ ۱ جن باتوں کی بابت تُم نے لِکھا تھا سو مَرد کے لئے یہ اچھا ہَے کہ عورت کو نہ چھُوئے ۲ لیکن حرامکاری سے بچ رہنے کو ہر مَرد اپنی بیوی رکھّے اَور ہر عورت اپنا شوہر ۳ شوہر بیوی کا حق ادا کرے اَور ویسے ہی بیوی شوہر کا ۴ بیوی اپنے بدن کی مُختار نہیں بلکہ شوہر ہَے۔ اِسی طرح شوہر بھی اپنے بدن کا مُختار نہیں بلکہ بیوی ۵ تُم ایک دُوسرے سے جُدا نہ رہو مگر تھوڑی مُدّت تک آپس کی رضامندی سے تاکہ دُعا کرنے کے واسطے فُرصت پاؤ اَور پھر اِکٹھّے ہو جاؤ ایسا نہ ہو کہ تُمہاری خُود ضبطی کی کمی کی وجہ سے شیطان تُمہیں آزمائے ۶ مگر یہ مَیں اِجازت کے طور پر نہ کہ حُکم کے طور پر کہتا ہُوں ۷ اَور مَیں تو یہ چاہتا ہُوں کہ جیسا مَیں ہُوں ویسے ہی سب آدمی ہوں لیکن ہر ایک نے اپنی خاص نعمت خُدا کی طرف سے پائی ہَے کِسی نے کوئی کِسی نے کوئی ۸ پس مَیں بے بیاہوں اَور بیواؤں سے یہ کہتا ہُوں کہ اُن کے لئے اچھا ہَے کہ جیسا مَیں ہُوں وہ ویسے ہی رہیں ۹ لیکن اگر خُود ضبطی اُن سے نہ ہو سکے تو بیاہ کریں۔ کیونکہ بیاہ کرنا جل جانے سے بہتر ہَے

باب۶:۷ ''بڑا نُقص'' اگرچہ حق نالِش گُناہ نہیں تو بھی خطرناک بات ہَے کیونکہ نالِش کے سبب بہُت گُناہ اَور جھُوٹ پیدا ہوتے ہَیں۔ اِس لئے دِیندار لوگ کوشِش کرتے ہَیں کہ آپس کی رضامندی یا کِسی درمیانی کے وسیلے سے جھگڑے کا فیصلہ ہو جائے +

باب۶:۱۱ ''رُوح سے دُھل گئے'' یعنی بپتسمہ کے ذریعہ سے +

باب۶:۱۶ تکوِین ۲:۲۴ +

باب۷:۲ ''اپنا شوہر'' یعنی ہر ایک اپنی بیوی کے ساتھ رہے۔ ایک دوسرے سے جُدا اور الگ نہ رہے۔ پَولُوس بیاہے ہوؤں سے کہتا ہَے۔ اُس نے کبھی نہیں فرمایا کہ ہر ایک شخص بیاہ کرے کیونکہ وہ خُود بن بیاہا تھا اَور چاہتا تھا کہ جیسے وہ خُود تھا ویسے ہی سب ہوں (آیت ۷) پھر بن بیاہوں سے کہتا ہَے کہ اُن کے لئے اچھا ہَے کہ ویسے ہی رہیں (آیت ۸) اَور یہ کہ جو کوئی بیٹی کو بیاہ نہیں دیتا بہتر کرتا ہَے۔ (آیت ۳۸) +

باب۷:۶ ''اِجازت کے طور پر'' مگر مَیں یہ اِجازت کی راہ سے یعنی تُمہاری کمزوری کے سبب سے کہتا ہُوں +

۱۰ مگر اُنہیں جن کا بِیاہ ہُوا ہے مَیں نہیں بلکہ خُداوند حُکم
۱۱ کرتا ہے کہ بیوی اپنے شوہر کو نہ چھوڑے ○ اَور اگر چھوڑے تو بے بِیاہی رہے یا اپنے شوہر سے پھر میل کرے اَور شوہر اپنی بیوی کو نہ چھوڑے ○

۱۲ باقیوں سے مَیں ہی کہتا ہُوں نہ کہ خُداوند کہ اگر کِسی بھائی کی بیوی غیر مومن ہو اَور اُس کے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو
۱۳ وہ اُسے نہ چھوڑے ○ یا اگر کِسی عورت کا شوہر غیر مومن ہو اَور
۱۴ اُس کے ساتھ رہنے کو راضی ہو تو وہ شوہر کو نہ چھوڑے ○ کیونکہ غیر مومن شوہر بیوی کے سبب سے پاک ٹھہرتا ہَے۔ اَور غیر مومن بیوی اُس بھائی کے سبب سے پاک ٹھہرتی ہَے۔ ورنہ تُمہاری
۱۵ اَولاد ناپاک ہوتی مگر اَب پاک ہَے ○ لیکن اگر غیر مومن فریق جُدا ہو تو ہونے دو۔ ایسی حالت میں کوئی بھائی یا بہن پابند
۱۶ نہیں۔ خُدا نے ہمیں میل مِلاپ کے لئے بُلایا ہَے ○ کیونکہ اَے عورت تُو کیا جانے کہ شاید تُو اپنے شوہر کو بچا لے۔ اَور اَے مرد تُو کیا جانے کہ شاید تُو اپنی بیوی کو بچا لے؟ ○
۱۷ مگر جیسا خُداوند نے ہر ایک کو بخشا ہَے اَور جس طرح خُدا نے ہر ایک کو بُلایا ہَے ویسا ہی وہ چلے۔ اَور مَیں
۱۸ سب کلیسیاؤں میں یُونہی ٹھہراتا ہُوں ○ کیا کوئی مختُون بُلایا گیا؟ وہ غیر مختُون نہ بنے۔ کوئی غیر مختُون بُلایا گیا؟ وہ ختنہ نہ
۱۹ کرائے ○ نہ ختنہ کوئی چیز ہَے نہ نامختُونی مگر خُدا کے حُکموں کی
۲۰ تعمیل سب کُچھ ہَے ○ ہر ایک جس حالت میں بُلایا گیا ہو اُسی
۲۱ میں رہے ○ کیا تُو غُلامی کی حالت میں بُلایا گیا؟ تُو فِکر نہ کر۔
۲۲ (لیکن اگر تُجھے آزادی مِل سکے تو اُسے اِختیار کر) ○ کیونکہ وہ غُلام جو خُداوند میں بُلایا گیا ہَے خُداوند کا آزاد کِیا ہُوا ہَے۔ اَور اِسی طرح وہ آزاد جو بُلایا گیا ہَے مسیح کا غُلام ہَے ○
۲۳، ۲۴ تُم قیمت سے خرِیدے گئے ہو آدمیوں کے غُلام نہ بنو ○ اَے بھائیو! ہر ایک جس حالت میں بُلایا گیا ہو۔ خُدا کے حضُور اُسی میں رہے ○

مسیحی کُنوارپن

۲۵ کُنواریوں کے حق میں خُداوند کا کوئی حُکم میرے پاس نہیں لیکن دیانتدار ہونے کے لئے جیسا مُجھ پر خُداوند
۲۶ کی طرف سے رحم ہُوا ہَے ویسا ہی مَیں صلاح دیتا ہُوں ○ پس مَیں سمجھتا ہُوں کہ موجُودہ مُصیبت کے اَندیشے سے یُونہی بہتر
۲۷ ہَے یعنی یہ کہ آدمی کے لئے اچھا ہَے کہ ایسا ہی رہے ○ کیا تُو بیوی کے بند میں ہَے؟ اُس سے جُدا ہونے کی کوشش نہ کر۔
۲۸ کیا تُو بیوی کے بند سے آزاد ہَے؟ بیوی کی تلاش نہ کر ○ لیکن اگر تُو بِیاہ کرے تو گُناہ نہیں کرتا۔ اَور اگر کُنواری بِیاہی جائے تو وہ گُناہ نہیں کرتی مگر ایسے لوگ جِسمانی تکلیف میں مُبتلا ہوں گے اَور مَیں تُمہیں بچانا چاہتا ہُوں ○
۲۹ لیکن اَے بھائیو! مَیں یہ کہتا ہُوں کہ وقت تنگ ہَے آگے کو چاہیئے کہ جن کے بیویاں ہَیں وہ ایسے ہوں گویا اُن کے
۳۰ بیویاں نہیں ○ اَور رونے والے گویا روتے نہیں اَور خُوشی کرنے والے گویا خُوشی نہیں کرتے۔ اَور خرِیدنے والے گویا مِلک نہیں
۳۱ رکھتے ○ دُنیا کا فائدہ اُٹھانے والے گویا نہیں اُٹھاتے۔ کیونکہ
۳۲ اِس دُنیا کی شکل بدلتی جاتی ہَے ○ اَور مَیں یہ چاہتا ہُوں کہ تُم بے فِکر رہو۔ بے بِیاہا خُداوند کے لئے فِکرمند رہتا ہَے کہ کِس
۳۳ طرح خُداوند کو خُوش کرے ○ مگر بِیاہا ہُوا دُنیا کے لئے فِکرمند
۳۴ رہتا ہَے کہ کِس طرح اپنی بیوی کو خُوش کرے ○ اَور وہ دو طرفہ ہَے۔ اِسی طرح بے بِیاہی اَور کُنواری اِن باتوں کی فِکر میں رہتی ہے جو خُداوند کی ہَیں یعنی کہ وہ بدن اَور رُوح دونوں کی نِسبت پاک ہو۔ مگر بِیاہی ہُوئی اُن باتوں کی فِکر میں رہتی ہَے
۳۵ جو دُنیا کی ہَیں یعنی کہ کِس طرح اپنے شوہر کو خُوش کرے ○ یہ تُمہارے فائدے کے واسطے کہتا ہُوں نہ کہ تُمہیں پھندے میں ڈالنے کے لئے۔ بلکہ زیبا کام کے لئے تا کہ تُم خُداوند کی خدمت میں بے وسوسہ مشغُول رہو ○

باب ۷:۱۲ ''مَیں ہی کہتا ہوں'' یعنی اِس بات کے حق میں مَیں نے خُداوند سے حُکم نہ پایا مگر پَولُس کے مُنہ سے رُوح القُدس بولا اَور یہ بس ہے +

باب ۷:۱۴ ''غیر مومن شوہر... پاک ٹھہرتا ہَے'' اِس لئے کہ شوہر اپنی دیندار بیوی کے نمُونہ اَور کلام کے سبب مسیحی اِیمان کو اچھا جانتا اَور اپنے فرزندوں کا بپتسمہ ہونے دیتا اور اکثر آپ بھی اِیمان لاتا ہَے +

باب ۷:۱۹ ''خُدا کے حُکموں کی تعمیل سب کُچھ ہَے'' یعنی خُدا کے حُکموں کو ماننا اہم اَمر ہَے +

۳۶ اَور اگر کوئی یہ خیال کرے کہ مَیں اپنی اُس کُنواری لڑکی کی حَق تلفی کر رہا ہُوں جس کی جوانی ڈھلی جاتی ہے اَور ضرُورت بھی معلُوم ہوتی ہے تو اِختیار ہے۔ اِس میں گُناہ نہیں۔ اُس کا ۳۷ بِیاہ کیا جائے ۞ مگر جو کوئی اپنے دِل میں پُختہ ہو اَور مجبُور نہیں بلکہ اپنی مرضی پر اِختیار رکھتا ہَے اَور وہ اپنے دِل میں یہ ٹھانے کہ مَیں اپنی لڑکی کُنواری رہنے دُوں گا تو وہ اچھّا کرتا ہَے ۞
۳۸ غرض جو اپنی کُنواری لڑکی کو بِیاہ دیتا ہَے وہ اچھّا کرتا ہَے اَور جو بِیاہ نہیں دیتا وہ بہتر کرتا ہَے ۞

۳۹ مسیحی بیوگی جب تک کہ عورت کا شوہر زِندہ ہَے وہ اُس کی پابند ہَے۔ لیکن جب اُس کا شوہر مَر جائے تو جس سے چاہے ۴۰ بِیاہ کر سکتی ہَے۔ مگر صِرف خُداوند میں ۞ مگر جیسی ہَے اگر ویسی ہی رہے تو میری رائے میں وہ زیادہ خُوش نصیب ہَے۔ اَور مَیں سمجھتا ہُوں کہ رُوحِ خُدا مُجھ میں بھی ہَے +

باب ۸

۱ بُتوں کے ذَبیحے اَب بُتوں کے ذَبیحوں کی بابت ہم جانتے ہَیں کہ "ہم سب عِلم رکھتے ہَیں"۔ عِلم مغرُور کرتا مگر مُحبّت ترقّی ۲ بخشتی ہَے ۞ اَور اگر کوئی گُمان کرے کہ مَیں کُچھ جانتا ہُوں۔ تو ۳ جیسے جاننا چاہیئے ویسا ابھی تک نہیں جانتا ۞ لیکن جو کوئی خُدا سے ۴ مُحبّت رکھتا ہَے وہ اُسی سے پہچانا جاتا ہَے ۞ پس بُتوں کے ذَبیحے کھانے کی بابت ہم جانتے ہَیں کہ بُت دُنیا میں کُچھ چیز نہیں ۵ اَور سِوائے ایک کے اَور کوئی خُدا نہیں ۞ کیونکہ اگرچہ فضا میں اَور زمین پر ایسے ہَیں جو خُدا کہلاتے ہَیں (چُنانچہ یُوں تو بُہتیرے خُدا اَور بُہتیرے خُداوند ہَیں) ۞ لیکن ہمارے نزدِیک فقط ۶ ایک ہی خُدا ہَے یعنی باپ جس کی طرف سے سب چیزیں ہَیں۔ اَور اُسی کے لئے ہم ہَیں اَور فقط ایک ہی خُداوند ہَے یعنی یسُوعؔ مسیح جس کے وسیلے سے سب چیزیں موجُود ہُوئیں اَور ہم بھی اُسی کے وسیلے سے ہَیں ۞
۷ لیکن سب کو یہ عِلم نہیں۔ بلکہ بعض جو ابھی تک بُت پرستی کے عادی ہَیں اُسے بُت ہی کے ذَبیحے کی حیثیت سے کھاتے ہَیں اَور اُن کا ضمیر کمزور ہونے کے سبب سے آلُودہ ۸ ہو جاتا ہَے ۞ کھانا ہمیں خُدا سے نہیں مِلائے گا۔ اگر نہ کھائیں تو ہمارا کُچھ نُقصان نہیں۔ اَور اگر کھائیں تو کُچھ مُنافع ۹ نہیں ۞ لیکن خبردار رہو کہ تُمہاری یہ آزادی کمزوروں کے لئے ۱۰ ٹھوکر کا باعِث نہ ہو ۞ کیونکہ اگر کوئی تُجھے جو عِلم رکھتا ہَے، بُت خانے میں کھانا کھاتے دیکھے تو کیا اُس کمزور کا ضمیر بُتوں کے ۱۱ ذَبیحے کھانے پر دلیر نہ ہو جائے گا؟ ۞ غرض تیرے عِلم کے سبب سے وہ کمزور یعنی وہ بھائی جس کی خاطِر مسیح مَرا ہلاک ۱۲ ہو جائے گا ۞ پس تُم اِس طرح بھائیوں کے گُنہگار ہو کر اَور اُن کے کمزور ضمیر کو ٹھیس لگا کر مسیح کے گُنہگار ٹھہرتے ہو ۞ ۱۳ اِس سبب سے اگر کھانا میرے بھائی کے لئے ٹھوکر کا باعِث ہو تو مَیں اَبد تک کبھی وہ گوشت نہ کھاؤُں گا تاکہ اپنے بھائی کے لئے ٹھوکر کا باعِث نہ بنُوں +

باب ۹

۱ رسُولی اِختیار کیا مَیں آزاد نہیں؟ کیا مَیں رسُول نہیں؟ کیا مَیں نے یسُوعؔ ہمارے خُداوند کو نہیں دیکھا؟ کیا تُم خُداوند ۲ میں میری مُہر نہیں؟ ۞ اگر مَیں دُوسروں کے لئے رسُول نہیں۔ تو بھی تُمہارے لئے تو البتّہ ہُوں۔ کیونکہ تُم خُداوند میں میری

باب ۷: ۳۶ "اِس میں گُناہ نہیں" یہ نہیں کہ مَرد عورت کے ساتھ جو چاہے سو کرے بشرطیکہ بعد اَزاں اُس کا بیاہ کر دے۔ پَولُسؔ نے یہ بات کُنواری کے باپ کی بابت فرمائی کہ اگرچہ کُنوارپن بیاہ سے بہتر ہَے تو بھی وہ بیٹی کو بیاہ دینے سے گُناہ نہیں کرتا۔ کیونکہ ایسا ہو سکتا ہے کہ بیٹی تو کُنواری رہنا چاہتی ہے مگر باپ یہ ضرُوری سمجھتا ہے کہ اس کا بیاہ کیا جائے +

باب ۷: ۳۹ "خُداوند میں" یعنی صِرف سچّے مسیحی سے بیاہ کرے +

باب ۸: ۱ "عِلم مغرُور کرتا" مسیحی فروتنی اَور الٰہی مُحبّت کے بغیر عِلم اِنسان کو مغرُور کرتا اَور بہت بدیوں کا باعِث ہوتا ہَے +

باب ۸: ۱۳ "ٹھوکر کا باعِث نہ بنُوں" یعنی اگر میرا گوشت کھانا اِس کا باعِث ہو کہ میرا بھائی گُناہ کرے۔ (رومیوں ۱۴: ۲۱) +

٣ رسالت پر مُہر ہو ○ جو مُجھے پرکھتے ہیں اُن کے لئے میرا یہی جواب
٤ ہَے ○ کیا ہمیں کھانے پینے کا اِختیار نہیں؟ ○ کیا ہمیں یہ اختیار [٥]
نہیں کہ کسی بہن کو ساتھ لئے پھریں؟ جیسے دُوسرے رسُول
٦ اَور خُداوند کے بھائی اَور کیفا کرتے ہیں ○ یا صرف مُجھے اَور
٧ برنباس کو ہی محنت مُشقّت سے باز رہنے کا اختیار نہیں؟ ○ کونسا
سپاہی کبھی اپنی گرہ سے کھا کر جنگ کرتا ہَے؟ کون تاکستان لگا
کر اُس کا پھَل نہیں کھاتا؟ یا کون گلّہ چرا کر اُس گلّے کا دُودھ نہیں
٨ پیتا؟ ○ کیا مَیں یہ باتیں محض اِنسانی قیاس ہی کے مُوافق کہتا
[٩] ہُوں؟ کیا شریعت بھی یہی نہیں کہتی ○ چُنانچہ مُوسیٰ کی شریعت
میں لِکھا ہَے کہ "تُو گاہتے وقت بَیل کا مُنہ مت باندھ۔" کیا
١٠ خُدا کو بَیلوں ہی کی پرواہ ہَے؟ ○ یا وہ خاص ہماری خاطر یُوں کہتا
ہَے؟ ہاں یہ ہماری خاطر لِکھا ہَے کیونکہ واجب ہَے کہ جوتنے
والا اُمّید پر جوتے اَور گاہنے والا حصّہ پانے کی اُمّید پر گاہے ○
١١ پس اگر ہم نے تُمہارے لئے رُوحانی چیزیں بوئی ہیں تو کیا یہ
بڑی بات ہَے کہ ہم تُمہاری جِسمانی چیزوں کی فصل کاٹیں؟ ○
١٢ اگر اَوروں کو تُم پر یہ اِختیار ہَے تو کیا ہمارا اِس سے زیادہ نہ ہوگا؟
لیکن ہم اِس اختیار کو عمل میں نہیں لائے بلکہ سب کُچھ برداشت
[١٣] کرتے ہیں ایسا نہ ہو کہ ہم مسیح کی اِنجیل کے مزاحم ہوں ○ کیا
تُم نہیں جانتے؟ کہ جو ہیکل کا کام کرتے ہیں وہ ہیکل میں
سے کھاتے ہیں۔ اَور جو قُربان گاہ کی خدمت کرتے ہیں۔ وہ
١٤ قُربان گاہ سے حصّہ لیتے ہیں ○ اِسی طرح خُداوند نے بھی ٹھہرایا
ہَے کہ جو اِنجیل سُناتے ہیں اِنجیل ہی سے اَسبابِ زندگی پائیں ○
١٥ مگر مَیں اِن میں سے کُچھ عمل میں نہیں لایا اَور نہ اِس اِرادے
سے لِکھا ہَے کہ میرے واسطے یُوں کیا جائے۔ کیونکہ میرا اِس
[١٦] سے مَرنا ہی بہتر ہَے کہ ...! کوئی میرا فخر نہ کھوئے گا! ○ اِس
لئے کہ اگر مَیں اِنجیل سناؤں تو میرا کُچھ فخر نہیں کیونکہ یہ میرے
لئے اَمر لازمی ہَے۔ اَور مُجھ پر افسوس ہَے اگر مَیں اِنجیل نہ
سناؤں ○ کیونکہ اگر مَیں یہ خُوشی سے کرُوں تو میرا اجر ہَے لیکن ١٧
اگر مجبُوری سے کرُوں تو مُجھے ایک مُختاری سونپی گئی ہَے ○ پس تو ١٨
میرا کیا اَجر ہَے؟ یہ کہ جب مَیں اِنجیل سناؤں تو مُفت اِنجیل
سُناؤں تاکہ اُس اِختیار کا بد اِستعمال نہ کرُوں جو اِنجیل کے سبب
سے مُجھے حاصِل ہَے ○

گو مَیں سب سے آزاد ہُوں۔ پھر بھی مَیں نے اپنے ١٩
آپ کو سب کا غُلام بنایا ہَے تاکہ مَیں بہتوں کو حاصِل کر سکُوں ○
مَیں یہُودیوں کے درمیان یہُودی کی طرح بنا تاکہ یہُودیوں ٢٠
کو حاصل کر سکُوں۔ اہلِ شریعت کے لئے مَیں اہلِ شریعت کی
طرح بنا (گو مَیں شریعت کے تابع نہیں) تاکہ اہلِ شریعت کو
حاصِل کر سکُوں ○ بے شرعوں کے لئے مَیں بے شرع بنا (گو ٢١
مَیں خُدا کی شریعت کے بغیر نہیں تھا بلکہ مسیح کی شریعت کے
تابع تھا) تاکہ بے شرعوں کو حاصِل کر سکُوں ○ کمزوروں کے ٢٢
لئے کمزور بنا۔ تاکہ کمزوروں کو حاصِل کر سکُوں۔ سب کے لئے
سب کُچھ بنا تاکہ ہر مُمکن طور سے بعض کو بچا سکُوں ○ مَیں یہ ٢٣
سب کُچھ اِنجیل کے واسطے کرتا ہُوں تاکہ مَیں اُس میں شریک
ہُوں ○ کیا تُم نہیں جانتے؟ کہ جَولان گاہ میں جب دوڑتے ٢٤
ہیں تو سب دوڑتے ہیں۔ مگر اِنعام ایک ہی پاتا ہَے۔ پس تُم
ایسے دوڑو کہ تُم ہی جیتو ○ اَور ہر ایک کُشتی گیر سب چیزوں کا ٢٥
پرہیز رکھتا ہَے۔ وہ اِس لئے یہ کرتے ہیں۔ تاکہ کُملانے والا
سہرا پائیں مگر ہم نہ کُملانے والے سہرے کے لئے ○ پس مَیں ٢٦
دوڑتا ہُوں مگر بے ٹھکانے نہیں مَیں گھونسے لڑتا ہُوں مگر ہَوا کو
مارنے والے کی مانند نہیں ○ بلکہ مَیں اپنے بدن کو مارتا پیٹتا اَور [٢٧]
اُسے قابُو میں لاتا ہُوں ایسا نہ ہو کہ مَیں اَوروں کو وعظ کر کے
آپ نامقبُول ٹھہرُوں +

باب ٩:٥ "کسی بہن کو" بعض رسُولوں نے خُداوند یسوعؔ کے نمُونے کے مُطابِق (لُوقا ٨:٢) کئی نیک نام عورتوں کو جو اپنے مال سے اُن کی خدمت کرتی تھیں ساتھ لے لیا۔ پَولُس کہتا ہَے کہ مَیں اور میرے ساتھی بھی ایسا اختیار رکھتے ہیں مگر مَیں اِس کو عمل میں نہیں لاتا تاکہ مَیں کسی پر بوجھ نہ ڈالوں + باب ٩:٩ تثنیہ شرع ٢٥:٤ + باب ٩:١٣ تثنیہ شرع ١٨:١ +

باب ٩:١٦ "کُچھ فخر نہیں" اِس لئے کہ اِنجیل سُنانا میرا فرض ہَے سو مَیں نے اپنے جی میں یہ ٹھانا کہ اِنجیل مُفت سُناؤں اور اُن سے جنہیں وعظ کرتا ہُوں کھانے کو بھی کُچھ نہ لُوں۔ میرا فخر یہی ہَے + باب ٩:٢٧ کا حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھیں +

باب ۱۰

۱ بُت پرستی سے نفرت کیونکہ اَے بھائیو! مَیں نہیں چاہتا کہ تُم اِس سے ناواقف رہو کہ ہمارے باپ دادا سب بادِل ۲ کے نیچے تھے اَور سب سمُندر میں سے ہوکر نِکل گئے ۞ اَور سب ۳ نے اِس بادِل اَور سمُندر میں مُوسیٰ کا بپتسمہ پایا ۞ اَور سب نے ۴ ایک ہی رُوحانی خُوراک کھائی ۞ اَور سب نے ایک ہی رُوحانی شُرب پیا۔ کیونکہ وہ اُس روحانی چٹان میں سے پیتے تھے جو اُن ۵ کے ساتھ ساتھ چلتی تھی اَور وہ چٹان مسیح تھا ۞ لیکن اُن میں اکثروں سے خُدا راضی نہ رہا۔ چُنانچہ وہ بیابان میں اَنبار ہو گئے ۞ ۶ یہ ماجرے ہمارے واسطے نمُونہ ہُوئے تاکہ ہم بُری چیزوں کی ۷ خواہش نہ کریں جیسے اُنہوں نے کی ۞ اَور تُم بُت پرست نہ بنو جس طرح اُن میں سے کئی ایک بن گئے تھے۔ چُنانچہ لکھا ہَے ۸ کہ ''لوگ کھانے پینے کو بیٹھے تب کھیلنے کو اُٹھے'' ۞ اَور ہم حرام کاری نہ کریں جیسا اُن میں سے کئی ایک نے کی اَور ایک ہی دن میں تیئیس ہزار مارے گئے ۞ اَور ہم خُداوند کا اِمتحان نہ ۹ کریں جیسا اُن میں سے بعض نے کِیا اَور سانپوں سے ہلاک ہُوئے ۞ اَور تُم مت کُڑکُڑاؤ جیسے اُن میں سے کئی ایک کُڑکُڑائے ۱۰ اَور ہلاک کرنے والے سے ہلاک ہُوئے ۞ یہ سب ماجرے جو ۱۱ اُن پر واقع ہُوئے نمُونہ ہُوئے اَور ہم آخری زمانے والوں کی نصیحت کے واسطے لکھے گئے ۞ پس جو کوئی اپنے آپ کو قائم سمجھتا ۱۲ ہَے وہ خبردار رہَے ایسا نہ ہو کہ گِر پڑے ۞ تُم پر کوئی ایسی آزمائش ۱۳ نہیں پڑی جو اِنسانی برداشت سے باہر ہو۔ لیکن خُدا وفادار ہَے۔ وہ تُمہیں تُمہاری طاقت سے زیادہ آزمائش میں پڑنے نہ دے گا بلکہ وہ آزمائش کے ساتھ نِکل جانے کی راہ بھی ٹھہرا دے گا تاکہ تُم برداشت کرسکو ۞

اِس واسطے اَے میرے پیارو! تُم بُت پرستی سے بھاگو ۞ ۱۴ مَیں تو عقلمندوں سے بولتا ہُوں۔ پس جو مَیں کہتا ہُوں تُم آپ ۱۵ اُسے پرکھو ۞ وہ برکت کا پیالہ جس پر ہم برکت دیتے ہَیں کیا ۱۶ مسیح کے خُون کی شراکت نہیں؟ اَور وہ روٹی جو ہم توڑتے ہَیں کیا مسیح کے بدن کی شراکت نہیں؟ ۞ چُونکہ روٹی ایک ہی ہَے ۱۷

باب۹:۲۷ ''مارتا پیٹتا'' پَولُس جو خُدا کے فضل اَور پیار سے پُر تھا اَور جس نے باقی رسُولوں سے اِنجیل کے لئے زیادہ محنت کی اپنے بدن کو بڑی ریاضت سے ضبط میں لاتا ہَے تاکہ آپ ہلاک نہ ہو۔ تو اُن کا کیا حال ہوگا جو اپنے آپ پر فخر کرکے توبہ کے کام کبھی نہیں کرتے بلکہ کرنے والوں کو حقیر جانتے ہَیں +

باب۱۰:۱ خرُوج ۲۱:۱۳، عدد۹:۲۱، خرُوج ۱۴:۲۲ + باب۱۰:۳ خرُوج۱۶:۱۵ +

باب۱۰:۳ ''رُوحانی خُوراک'' مُوسیٰ کی رہبری سے یہُودیوں نے جب اُس عجیب بادِل کے نیچے تھے اَور بحرِ قُلزم میں سے گُزرے تو تمثیل کے طور پر بپتسمہ پایا اُنہوں نے چالیس برس بیابان میں وہ مَنّ بھی کھایا جو اقدس یوخرست کی علامت یا نشان تھا (یُوحنا۶:۳۲) اَور اِس لئے تمثیل کے طور پر کہا گیا کہ اُنہوں نے ایک ہی رُوحانی خُوراک کھائی اَور پھر اُنہوں نے ایک ہی پانی پیا جو چٹان سے نِکلا جب مُوسیٰ نے اُس پر مارا۔ وہ چٹان بھی مسیح کا نشان ہے اَور وہ پانی رُوحانی کہلاتا ہَے کیونکہ یہ رُوح القُدس اور اُس فضل کا جو مسیح میں ہمیں مِلتا ہَے۔ نشان تھا (یُوحنا۷:۳۸) +

باب۱۰:۴ خرُوج۱۷:۶، عدد۲۰:۱۱ + باب۱۰:۵ عدد۲۶:۶۴، ۶۵ +

باب۱۰:۶ مزمُور۱۰۶:۱۴ + باب۱۰:۷ خرُوج ۳۲:۶ +

باب۱۰:۸ عدد۲۵:۱ + باب۱۰:۹ عدد۲۱:۵، ۶ + باب۱۰:۱۰ عدد۱۱:۱، ۱۴:۱ +

باب۱۰:۱۳ ''آزمائش'' یعنی ایسی آزمائش جو کمزور آدمی خُدا کے فضل سے برداشت کرسکے +

باب۱۰:۱۶ ''برکت دیتے'' اِس بات سے پَولُس قُرنتیوں کو یاد دلاتا ہَے کہ وہ اقدس یوخرست میں مسیح کا بدن کھاتے اَور اس کا خون پیتے ہَیں اور اس طرح رُوحانی طور پر مسیح کے ساتھ ایک بدن بنتے ہَیں۔ اِس لئے وہ انہیں جتاتا ہَے کہ خبردار رہیں ایسا نہ ہو کہ وہ بُتوں کی قُربانیوں میں سے کھائیں اَور اِس طرح سے شیاطِین کے دسترخوان کے شریک ہوں +

باب۱۰:۱۷ ''ایک بدن ہَیں'' اس بات سے پَولُس بیان کرتا ہَے کہ وہ اقدس روٹی کھانے سے ہم مسیح کے ساتھ اَور آپس میں ایسے مِل جاتے اَور ایک ہو جاتے ہَیں جیسے بہُت دانے جب وہ روٹی بن جائیں پھر بہُت نہیں بلکہ ایک ہَیں۔ اسی سبب سے اس اقدس روٹی کا کھانا شراکت کہلاتا ہَے +

اِس لئے ہم جو بُہت سے ہَیں ایک بدن ہَیں۔کیونکہ ہم سب
۱۸ اس ایک روٹی میں شریک ہوتے ہَیں۝ اُن پر نظر کرو جوجِسم
کے رُو سے اِسرائیلی ہَیں۔کیا ذَبیحہ کھانے والے مَذبح کے
۱۹ شریک نہیں؟۝پس کیا مَیں یہ کہتا ہُوں؟ کہ بُت کا ذَبیحہ کُچھ
۲۰ چیز ہَے یا بُت کُچھ چیز ہَے؟ ۝ نہیں۔ بلکہ یہ کہ جو ذَبیحہ وہ
گُزرانتے ہَیں وہ ''شیاطِین کے لئے گُزرانتے ہَیں۔'' نہ کہ
خُدا کے لئے۔اَور مَیں نہیں چاہتا کہ تُم شیاطِین کے شریک ہو۔
۲۱ تُم خُداوند کا پیالہ اَور شیاطِین کا پیالہ دونوں پی نہیں سکتے ۝تُم
خُداوند کے دسترخوان اَور شیاطِین کے دسترخوان دونوں میں
۲۲ شریک نہیں ہو سکتے ۝ کیا ہم خُداوند کو غیرت دِلاتے ہَیں؟ کیا
ہم اُس سے زورآور ہَیں؟۝

۲۳ سب چیزیں رَوا تو ہَیں۔مگر سب مُفید نہیں۔ سب
۲۴ چیزیں رَوا تو ہَیں مگر سب فائدہ کا باعِث نہیں ۝ کوئی اپنی بہتری
نہ ڈُھونڈے بلکہ دُوسرے کی۝

۲۵ جو کُچھ قصابوں کی دُکانوں میں بِکتا ہَے وہ کھاؤ اَور
۲۶ بلحاظ ضمیر کُچھ نہ پُوچھو ۝ کیونکہ ''زمین اَور اُس کی معمُوری
۲۷ خُداوند کی ہَے''۝پھر اگر غیر مومنین میں سے کوئی تُمہاری دعوت
کرے اَور تُم منظُور کرو تو جو کُچھ تُمہارے سامنے رکھّا جائے
۲۸ کھاؤ اَور بلحاظ ضمیر کچھ نہ پُوچھو۝ لیکن اگر کوئی تُمہیں کہے کہ یہ
بُت کا ذَبیحہ ہَے تو اُس کی خاطِر جس نے جتایا بلحاظ ضمیر مت
۲۹ کھاؤ ۝ضمیر سے میری مُراد تیرا نہیں بلکہ دُوسرے کا ہَے۔ بھلا
۳۰ میری آزادی دُوسرے کے ضمیر سے کیوں پرکھی جائے؟۝اَور
اگر مَیں شُکر کر کے کھاتا ہُوں تو جس چیز پر شُکر کرتا ہُوں اُس
۳۱ کے سبب سے کیوں بدنام کِیا جاتا ہُوں؟۝پس خواہ تُم کھاؤ خواہ
۳۲ پِیئو اَور خواہ کُچھ اَور کرو سب خُدا کے جلال کے لئے کرو۝ تُم نہ
یہُودیوں کے لئے ٹھوکر کا باعِث بنو نہ غیر قوم والوں کے لئے
۳۳ اَور نہ خُدا کی کلیسیا کے لئے۝ چُنانچہ مَیں بھی سب باتوں میں
سب کو خُوش رکھتا ہُوں اَور اپنا نہیں بلکہ بُہتوں کا فائدہ ڈُھونڈتا
ہُوں تاکہ وہ نجات پائیں +

باب۱۰:۲۶ مزمُور ۲۴:۱، یشوعِ بن سیراخ ۱۷:۳۱ +

باب ۱۱

قاعدۂ تہذِیب

۱ تُم میرے نمُونے پر چلو جیسے کہ مَیں مسیح کے
نمُونے پر چلتا ہُوں۝

۲ مَیں تُمہاری تعریف کرتا ہُوں کہ ہر بات میں مُجھے یاد
رکھتے ہو اَور جس طرح مَیں نے تُمہیں روایتیں پُہنچا دیں تُم اُسی
۳ طرح اُنہیں برقرار رکھتے ہو۝ پس مَیں تُمہیں آگاہ کرنا چاہتا
ہُوں کہ ہر مَرد کا سر مسیح اَور عورت کا سر مَرد اَور مسیح کا سر خُدا
۴ ہَے۝ جو مَرد سر ڈھانپے ہُوئے دُعا یا نبُوّت کرتا ہَے وہ اپنے سر
۵ کو بے حُرمت کرتا ہَے ۝ اَور جو عورت بغیر سر ڈھانپے دُعا یا
نبُوّت کرتی ہَے وہ اپنے سر کو بے حُرمت کرتی ہَے کیونکہ یہ اُس
۶ کے سر مُنڈانے کے برابر ہَے ۝ کیونکہ اگر عورت اَوڑھنی نہ
اَوڑھے تو بال بھی کٹائے لیکن اگر عورت بال کٹانے یا سر مُنڈانے
۷ سے بے حُرمت ہوتی ہَے تو اَوڑھنی اَوڑھے۝ مَرد کو اپنا سر ڈھانپنا
نہ چاہیئے کیونکہ وہ خُدا کی صُورت اَور اُس کا جلال ہَے مگر عورت
۸ مَرد کا جلال ہَے ۝ اِس لئے کہ مَرد عورت سے نہیں بلکہ عورت
۹ مَرد سے ہَے ۝ اَور مَرد عورت کے لئے نہیں بلکہ عورت مَرد کے
۱۰ لئے پیدا کی گئی تھی ۝ اِس واسطے چاہیئے کہ عورت فرِشتوں کے
۱۱ سبب سے اپنے سر پر محکُوم ہونے کا نِشان رکھّے۝ تو بھی خُداوند
۱۲ میں نہ مَرد عورت کے بغیر ہَے نہ عورت مَرد کے بغیر ۝ کیونکہ
جیسے عورت مَرد سے ہَے ویسا ہی مَرد بھی عورت کے وسیلے سے
۱۳ ہَے مگر سب کُچھ خُدا سے ہَے ۝ تُم آپ ہی اِنصاف کرو۔کیا
۱۴ مُناسِب ہَے کہ عورت بغیر سر ڈھانپے دُعا کرے؟۝ کیا فطرت

باب۱۱:۷ تکوِین ۱:۲۶ + باب۱۱:۹ تکوِین ۲:۲۳ +

باب۱۱:۱۰ ''نشان رکھّے'' یعنی ایک پردہ رکھے کیونکہ پردہ نشان ہَے کہ عورت شوہر کے حکم میں ہَے۔عورت پردہ کو خاص کر مُقدّس مقام میں فرِشتوں کے سبب رکھّے کیونکہ وہ بندگی کے وقت اِیمان داروں کے درمیان حاضِر ہوتے ہَیں۔ پھر کلیسیا کے بزُرگوں کے سبب بھی کیونکہ وہ بھی فرِشتے کہلاتے ہَیں (مُکاشفہ ۱:۲۰، ۲:۱) تاکہ عورتیں ان کے سامنے ظاہر کریں کہ ہم اِنجیل کے مُوافِق تابعدار ہَیں +

آپ کو نہیں سِکھاتی ہَے کہ اگر مَرد بال لمبے رکھّے تو اُس کی
۱۵ بے حُرمتی ہَے ٥ لیکن اگر عورت کے بال لمبے ہوں تو اُس کی
عِزّت ہَے کیونکہ بال اُسے پردہ کے واسطے دیئے گئے ہَیں ٥
۱۶ لیکن اگر کوئی تکراری نِکلے تو معلُوم رہے کہ نہ ہمارا کوئی ایسا
دستُور ہَے اَور نہ خُدا کی کلیسیاؤں کا ٥
۱۷ عشاالرّب مَیں یہ حُکم دے کر اِس کے بارے میں تُمہاری
تعریف نہیں کرتا کہ تُمہارے جمع ہونے سے فائدہ نہیں بلکہ نُقصان
۱۸ ہوتا ہَے ٥ کیونکہ اوّل تو مَیں یہ سُنتا ہُوں کہ جب تُم کلیسیا میں
جمع ہوتے ہو تو تُمہارے درمیان اِختلاف ہوتے ہَیں اَور مَیں
۱۹ اِسے کِسی قدر سچ جانتا ہُوں ٥ کیونکہ ضرُور ہے کہ تُم میں بِدعتیں
۲۰ بھی ہوں تاکہ ظاہر ہو کہ کون سے تُم میں مقبُول ہَیں ٥ پس
جب تُم یکجا جمع ہوتے ہو تو عشاالرّب کھانے کے لئے موقع
۲۱ نہیں ٥ کیونکہ ہر ایک پہلے اپنا ہی کھانا کھا لیتا ہَے اور کوئی بُھوکا
۲۲ رہ جاتا ہَے اَور کِسی کو نشہ ہو جاتا ہَے ٥ کیا کھانے پینے کے
لئے تُمہارے گھر نہیں؟ کیا خُدا کی کلیسیا کی تحقیر کرتے ہو؟ اَور
اُنہیں شرمِندہ کرتے ہو جن کے پاس کُچھ نہیں؟ مَیں تُم سے
کیا کہُوں؟ کیا تُمہاری تعریف کرُوں؟ اِس بات میں مَیں
تعریف نہیں کرتا ٥
۲۳ کیونکہ یہ بات مُجھے خُداوند سے پُہنچی ہَے اَور مَیں نے
تُمہیں بھی پُہنچا دی ہَے کہ خُداوند یسُوع نے جس رات وہ
پکڑوایا گیا روٹی لی ٥ اَور شُکر کر کے توڑی اَور کہا کہ یہ میرا بدن ۲۴
ہَے جو تُمہاری خاطِر ہَے ۔ تُم میری یادگاری کے لئے یہ کِیا کرو ٥
اَور اِسی طرح اُس نے کھانے کے بعد پیالہ بھی لیا اَور کہا کہ یہ ۲۵
پیالہ میرے خُون میں نیا عہد ہَے ۔ جِتنی بار پیو میری یادگاری
کے لئے یہ کِیا کرو ٥ کیونکہ جِتنی بار تُم یہ روٹی کھاتے اَور اِس ۲۶
پیالہ میں سے پیتے ہو تو خُداوند کی مَوت کا اِظہار کرتے ہو۔
جب تک وہ نہ آئے ٥ اِس واسطے جو کوئی نالائق طور پر روٹی ۲۷
کھائے یا خُداوند کے پیالے میں سے پیئے تو وہ خُداوند کے
بدن اَور خُون کا گُنہگار ٹھہرے گا ٥ پس آدمی اپنے آپ کو ۲۸
پرکھے اَور اِسی طرح اِس روٹی میں سے کھائے اَور اِس پیالے
میں سے پیئے ٥ کیونکہ جو نالائق طور پر کھاتا اَور پیتا ہَے وہ اِس ۲۹
بدن کی تمیز نہ کر کے اپنی سزا کھاتا اَور پیتا ہَے ٥
اِسی سبب سے تُم میں بہتیرے کمزور اَور بیمار ہَیں اَور بہُت ۳۰
سے سو بھی گئے ہَیں ٥ اگر ہم اپنے آپ کو جانچتے تو سزا نہ پاتے ٥ ۳۱
مگر جب ہم سزا اُٹھاتے ہَیں تو خُداوند سے تربیت پاتے ہَیں تاکہ ۳۲
ہم دُنیا کے ساتھ زیرِ فتویٰ نہ ہوں ٥ پس اَے میرے بھائیو! جب ۳۳
تُم کھانے کے لئے جمع ہو تو ایک دُوسرے کی راہ دیکھو ٥ اور اگر ۳۴

باب ۱۱:۱۹ ”بِدعتیں بھی ہوں“ ضرُور ہے کہ بِدعتیں بھی ہوں مگر وہ خُدا کی مرضی سے نہیں ۔ بلکہ آدمیوں کی خرابی کے سبب ہوتی ہَیں ۔ چُنانچہ لِکھا ہَے کہ جھوٹے نبی اُٹھیں گے اَور گھمنڈ کی بے ہودہ بکواس کر کے نئ تعلیم کی باتیں نِکالیں گے اَور بے قیاموں کو گُمراہ کریں گے +

باب ۱۱:۲۰ ”عشاالرّب کھانے“ عشاالرّب وہ کھانا ہَے جو یُونانی میں اگاپے یعنی مُحبّت کا کھانا کہلاتا ہَے ۔ پہلے زمانے کے مسیحیوں کا یہ دستُور تھا کہ جب اقدس یُوخرست کی قُربانی اَور شراکت کے لئے اِکٹھے ہوتے تو کھانا اپنے ساتھ لاتے اَور غریبوں کو شریک کر کے سب خُوشی سے کھاتے تھے ۔ چُنانچہ مسیح نے بھی جس رات اس نے اقدس ساکرامنٹ مقرر کِیا ۔ پہلے اپنے شاگردوں کے ساتھ کھانا کھایا ۔ قُرنتس میں وہ مُحبّت کا کھانا بدعملی ہو گیا جس پر پَولُوس قرنتیوں کو ملامت کرتا ہَے +

باب ۱۱:۲۷ ”کھائے یا“ یُونانی میں لفظ ”یا“ ہَے ۔ یہاں پر بعض بِدعتی مُترجموں نے متن کو بِگاڑ کر ”یا“ کی بجائے ”اَور“ کر دِیا ہَے +

باب ۱۱:۲۷ ”گُنہگار ٹھہرے گا“ ہر ایک کیا راست کیا گُنہگار جب اِس ساکرامنٹ کو لیتا ہَے یسُوعؔ مسیح کا حقیقی بدن کھاتا اَور اس کا حقیقی خُون پِیتا ہے ۔ کیونکہ اقدس ساکرامنٹ میں مسیح کا بدن اَور خون فی الحقیقت موجُود ہَے ۔ نہیں تو اگر وہ اقدس ساکرامنٹ صِرف روٹی اَور مَے ہوتی تو کِس طرح جو آدمی نالائق طور سے اُسے کھاتا یا پِیتا ہَے ۔ مسیح کے بدن اَور خُون کا گُنہگار ہوسکتا ہَے اَور یہ اس لئے کہ وہ خُداوند کے بدن کی تمیز نہیں کرتا یعنی اِس میں اَور دُوسری روٹی میں کچھ فرق نہیں کرتا +

باب ۱۱:۲۸ ”پرکھے“ ۔ اپنے آپ کو پرکھے ۔ یُونانی لفظ جو ہَے وہ سونے کو آگ سے پرکھنے کی بابت استعمال ہوتا ہَے (امثال ۱۷:۳، زکریاہ ۱۳:۹، ۱-پطرس ۱:۷) کیونکہ آگ جب سونا پرکھتی ہَے تو ظاہر کر دیتی ہَے کہ سونا خالِص ہَے یا نہیں اَور اگر خالِص نہ ہو اُسے خالِص کر دیتی ہَے ۔ اِسی طرح چاہیئے کہ جو آدمی اس اقدس روٹی میں سے کھانا چاہتا ہَے نہ صِرف اپنے دِل کو پرکھے بلکہ اگر وہ مَیلا ہو تو اُسے صاف کرے یعنی اعتراف کے ساکرامنٹ سے گُناہوں کی مُعافی پائے (یُوحنا ۲۰:۲۳) +

کوئی بھُوکا ہو تو اپنے گھر میں کھا لے ایسا نہ ہو کہ تُم سزا پانے کو جمع ہو۔ اَب جو کُچھ باقی ہے وہ مَیں آ کر دُرست کر دُوں گا +

باب ۱۲

۱ نِعمِ رُوحانی | اَے بھائیو! مَیں نہیں چاہتا کہ تُم نِعمِ رُوحانی
۲ کی بابت بے خبر رہو ۞ تُم جانتے ہو کہ جب تُم غیر قوم تھے تو
گُونگے بُتوں کے پیچھے جِس طرح کوئی تُمہیں لے جاتا تھا اُسی
۳ طرح جاتے تھے ۞ پس مَیں تُمہیں جتاتا ہُوں کہ جو کوئی رُوحِ خُدا
کی ہدایت سے بولتا ہے وہ نہیں کہتا کہ یسُوعؔ ملعُون ہے۔ اَور
نہ کوئی رُوح القُدس کے بغیر کہہ سکتا ہے کہ یسُوعؔ خُداوند ہے ۞
۴ پس نعمتیں تو طرح طرح کی ہیں مگر رُوح ایک ہی ہے ۞
۵ اَور خدمتیں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خُداوند ایک ہی ہے ۞
۶ اَور تاثیریں بھی طرح طرح کی ہیں مگر خُدا ایک ہی ہے جو سب
۷ میں ہر طرح سے اَثر پیدا کرتا ہے ۞ لیکن ہر کِسی کو رُوح کا ظہُور
۸ فائدہ کے لئے دِیا جاتا ہے ۞ کِسی کو رُوح سے حِکمت کا کلام مِلتا
۹ ہے کِسی کو اُسی رُوح سے علم کا کلام ۞ کِسی کو اُسی رُوح سے اِیمان
۱۰ کِسی کو اُسی ایک رُوح سے نعمتِ اِشفا ۞ کِسی کو مُعجزوں کی قُدرت
کِسی کو نبُوّت کِسی کو اِمتیازِ ارواح۔ کِسی کو زُبانوں کی کثرت۔
۱۱ کِسی کو زُبانوں کا ترجمہ ۞ لیکن یہ سب کُچھ اُسی ایک رُوح کی
تاثیر ہے۔ جو اپنی رضا کے مُطابِق ہر ایک کو بانٹ دیتا ہے ۞
۱۲ کیونکہ جِس طرح بدن ایک ہے اَور اُس کے اعضا بہُت
سے ہیں اَور بدن کے سب اعضا اگرچہ بہُت سے ہیں تو بھی باہم
۱۳ مِل کر ایک ہی بدن ہیں۔ اِسی طرح مسیح بھی ہے ۞ کہ ہم کیا
یہُودی کیا غیر قوم کیا غُلام کیا آزاد سب نے ایک ہی رُوح کے
وسیلے سے ایک بدن ہونے کے لئے بپتسمہ پایا۔ اَور ہم سب کو
۱۴ ایک ہی رُوح پلایا گیا ۞ کیونکہ بدن میں ایک عُضو نہیں بلکہ بہُت
۱۵ سے اعضا ہیں ۞ اگر پاؤں کہے چُونکہ مَیں ہاتھ نہیں مَیں بدن کا

باب ۱۲: ۱۳ ”اِسی طرح مسیح بھی ہے“ اِیمان داروں کی ساری جماعت یعنی تمام کلیسیا جس کا سر (کلسیوں ۱: ۱۸) مسیح ہے اَور جو مسیح کا بدن ہے +

نہیں تو وہ اِس سبب سے بدن سے الگ نہیں ہے؟ ۞ اَور اگر ۱۶
کان کہے اِس لئے کہ مَیں آنکھ نہیں مَیں بدن کا نہیں تو وہ اِس سبب
سے بدن سے الگ نہیں ہے؟ ۞ اگر سارا بدن آنکھ ہی ہوتا تو سُننا ۱۷
کہاں ہوتا اَور اگر سُننا ہی سُننا ہوتا تو سُونگھنا کہاں ہوتا؟ ۞ مگر ۱۸
فی الحقیقت خُدا نے ہر ایک عُضو کو بدن میں اپنی مرضی کے مُوافِق
رکھّا ہے ۞ لیکن اگر وہ سب ایک ہی عُضو ہوتے تو بدن کہاں ۱۹
ہوتا؟ ۞ مگر اَب اعضا تو بے شک بہُت سے ہیں لیکن بدن ایک ۲۰
ہی ہے ۞ آنکھ ہاتھ سے نہیں کہہ سکتی کہ مَیں تیری مُحتاج نہیں اَور ۲۱
نہ سر پاؤں سے کہ مَیں تُمہارا مُحتاج نہیں ۞ بلکہ بدن کے وہ اعضا ۲۲
جو زیادہ کمزور معلُوم ہوتے ہیں زیادہ ضرُوری ہیں ۞ اَور بدن ۲۳
کے جِن اعضا کو ہم زیادہ ذلیل جانتے ہیں اُنہی کو زیادہ عزّت
دیتے ہیں اَور ہمارے نازیبا اعضا بہُت زیبا ہو جاتے ہیں ۞
لیکن ہمارے زیبا اعضا اِس کے مُحتاج نہیں مگر خُدا نے بدن کو ۲۴
اِس طرح مُرکّب کیا ہے کہ نازیبائی کو زیادہ حُرمت حاصِل
ہے ۞ تاکہ بدن میں تفرقہ نہ ہو بلکہ اعضا آپس میں برابر ایک ۲۵
دُوسرے کے فِکرمند رہیں ۞ اگر ایک عُضو کُچھ دُکھ پاتا ہے تو ۲۶
سب اعضا اُس کے ساتھ دُکھ پاتے ہیں اَور اگر ایک عُضو عزّت
پاتا ہے تو سب اعضا اُس کے ساتھ خُوش ہوتے ہیں ۞
پس تُم فرداً فرداً اعضا ہو کر مسیح کا بدن ہو ۞ اَور خُدا نے ۲۷،۲۸
کلیسیا میں بعض مُقرّر کئے ہیں۔ اوّل رسُول، دوم نبی، سوم مُعلّم
پھر مُعجزوں کی قُدرت۔ پھر نعمِ اِشفا۔ نعمِ اِمداد۔ نعمِ حکُومت۔
زُبانوں کی کثرت ۞ کیا سب رسُول ہیں؟ کیا سب نبی ہیں؟ کیا ۲۹
سب مُعلّم ہیں؟ کیا سب مُعجزے دِکھا سکتے ہیں؟ ۞ کیا سب کو ۳۰
نعمتِ اِشفا حاصِل ہے؟ کیا سب طرح طرح کی زُبانیں بولتے
ہیں؟ کیا سب ترجمان ہیں؟ ۞
پس تُم اچھّی سے اچھّی نعمتوں کے مُشتاق رہو + ۳۱

باب ۱۳

نغمۂ مُحبّت | اَور مَیں تُمہیں اَور بھی عُمدہ طریقہ بتاتا ہُوں ۱

اگر مَیں آدمیوں اَور فرِشتوں کی زُبانیں بولُوں۔
اَور مُجھ میں مُحبّت نہ ہو۔
تو مَیں ٹھنٹھناتا پیتل۔
یا جھنجھناتی جھانجھ ہُوں۔
۲ اَور اگر نِعمتِ نبُوّت رکھُّوں۔
اَور ہر راز اَور ہر عِلم سے واقِف ہُوں۔
اگر مُجھ میں یہاں تک کامِل اِیمان ہو کہ پہاڑوں کو ہٹا دُوں۔
اَور مُجھ میں مُحبّت نہ ہو تو ہیچ ہُوں۔
۳ اَور اگر اپنا سارا مال مِسکِینوں کو کھِلا دُوں۔
یا اپنا بدن جلانے کو دے دُوں۔
اَور مُجھ میں مُحبّت نہ ہو۔
تو مُجھے کُچھ فائدہ نہیں۔
۴ مُحبّت صابِر ہَے اَور مُلائم۔
مُحبّت حسد نہیں کرتی۔
مُحبّت شیخی نہیں مارتی اَور پھُولتی نہیں۔
۵ نازیبا کام نہیں کرتی۔ خُودغرض نہیں ہوتی۔
غُصّہ ور نہیں ہوتی۔ بدگُمانی نہیں کرتی۔
۶ ناراستی سے خُوش نہیں ہوتی بلکہ راستی سے خُوش ہوتی ہَے۔
۷ سب کُچھ ڈھانپ دیتی ہَے۔ سب کُچھ باور کرتی ہَے۔
سب باتوں کی اُمّید رکھتی ہَے سب کی برداشت کرتی ہَے۔
۸ مُحبّت کبھی جاتی نہیں رہتی۔
نبُوّتیں ہوں تو موقُوف ہو جائیں گی۔
زُبانیں ہوں تو بند ہو جائیں گی۔
عِلم ہو تو مِٹ جائے گا۔
۹ کیونکہ ہمارا عِلم ناقِص ہَے۔
اَور ہماری نبُوّت ناتمام۔
۱۰ لیکن جب کامِل آئے گا تو ناتمام جاتا رہے گا۔
۱۱ جب مَیں بچّہ تھا تو بچّے کی طرح بولتا تھا۔
بچّے کی طرح سمجھتا تھا۔ بچّے کی طرح سوچتا تھا۔
لیکن جب جوان ہُؤا تو بچپن کی باتوں سے ہاتھ اُٹھایا۔
۱۲ اَب ہم آئینے میں دُھندلا سا دیکھتے ہَیں۔
مگر اُس وقت رُوبرُو دیکھیں گے۔
اِس وقت میرا عِلم ناتمام ہَے۔
مگر اُس وقت اَیسے پُورے طور سے جان لُوں گا۔
جیسے مَیں بھی جانا جاتا ہُوں۔
۱۳ غرض اِیمان اُمّید مُحبّت۔
یہ تینوں قائم تو ہَیں۔
مگر اِن میں افضل مُحبّت ہی ہَے +

باب ۱۴

نبُوّت اَور زُبانوں کی نِعمت

۱ مُحبّت کے طالِب ہو اَور نِعمِ رُوحانی کی بلکہ خصُوصاً نبُوّت کی آرزُو رکھّو ○ ۲ کیونکہ جو اجنبی زبان میں کلام کرتا ہَے وہ آدمیوں سے نہیں بلکہ خُدا سے بولتا ہَے کیونکہ اُس کی کوئی نہیں سمجھتا حالانکہ وہ رُوح سے بھید کی باتیں بولتا ہَے ○ ۳ مگر جو نبُوّت کرتا ہَے وہ آدمیوں سے اِفادہ اَور نصیحت اَور تسلّی کی باتیں کرتا ہَے ○ ۴ جو اجنبی زُبان میں کلام کرتا ہَے وہ اپنا اِفادہ کرتا ہَے مگر جو نبُوّت کرتا ہَے کلیسیا کا اِفادہ کرتا ہَے ○ ۵ گو مَیں چاہتا ہُوں کہ تُم سب اجنبی زُبانیں بولو۔ لیکن زیادہ تر چاہتا ہُوں کہ نبُوّت کرو۔ کیونکہ جو اجنبی زُبانیں بولتا ہَے۔ جب تک وہ کلیسیا کے اِفادہ کے لِئے ترجمہ نہ کرے۔ نبُوّت کرنے والا اِس سے بڑا ہَے ○ ۶ اَب اَے بھائیو! اگر مَیں اجنبی زُبانیں بولتا ہُؤا تُمہارے پاس آؤُں اَور اِنکشاف یا عِلم یا نبُوّت

باب ۱۴:۱ ''نبُوّت کی آرزُو رکھو'' یعنی تُم اِیمان کے بھیدوں کو ظاہر اَور بیان کرنے کی آرزُو رکھو +

یا تعلیم کی باتیں تُم سے نہ کہُوں تو تُمہیں مُجھ سے کیا فائدہ ہوگا؟ ○
۷ چُنانچہ بے جان چیزیں جن سے آوازیں نِکلتی ہَیں۔
جیسے بانسری یا بربط۔ اگر اُن کی آوازوں میں اِمتیاز نہ ہو تو جو
۸ پھُونکا یا بجایا جاتا ہے وہ کیونکر جانا جائے گا○ اگر تُرہی کی آواز
۹ صاف نہ ہو تو کون لڑائی کے لئے تیّاری کرے گا؟ ○ ویسے ہی
تُم بھی اگر زُبان سے واضح بات نہ بولو تو جو کہا جاتا ہے وہ کیونکر
۱۰ سمجھا جائے گا؟ تُم ہَوا سے بولنے والے ٹھہرو گے○ مثلاً دُنیا
میں کِتنی مُتفرّق زُبانیں ہَیں اَور اِن میں سے کوئی بے معنی نہیں○
۱۱ پس اگر مَیں زُبان کے معنی نہیں جانتا۔ تو مَیں اِس کے نزدِیک
جس سے بات کرتا ہُوں۔ اجنبی ہُوں گا اَور وہ جو بات کرتا
۱۲ ہَے وہ میرے نزدِیک اجنبی ہوگا○ اِسی طرح تُم بھی جب کہ
نِعمِ رُوحانی کی آرزُو رکھتے ہو تو ایسی کوشِش کرو کہ تُمہاری نِعم کی
۱۳ افزُونی سے کلیسیا کا فائدہ ہو○ چُنانچہ وہ جو اجنبی زُبان میں کلام
۱۴ کرتا ہَے دُعا کرے کہ ترجمہ بھی کر سکے○ کیونکہ اگر مَیں اجنبی زُبان
میں دُعا کرُوں تو میری رُوح تو دُعا کرتی ہَے مگر میری عقل بے کار
۱۵ ہَے○ پس کیا کرنا چاہیئے؟ مَیں رُوح سے بھی دُعا کرُوں گا اَور
عقل سے بھی دُعا کرُوں گا۔ مَیں رُوح سے بھی گاؤُں گا اَور
۱۶ عقل سے بھی گاؤُں گا○ ورنہ اگر تُو رُوح سے برکت کی بات
بولے تو جو غیر عارف کی جگہ میں ہَے وہ تیری شُکر گُزاری پر
آمِین کیونکر کہے گا؟ اِس واسطے کہ وہ نہیں جانتا کہ تُو کیا کہتا
۱۷ ہَے○ تُو تو بے شک اچھّی طرح سے شُکر کرتا ہَے۔ لیکن دُوسرے
۱۸ کا فائدہ نہیں ہوتا○ مَیں خُدا کا شُکر کرتا ہُوں کہ مَیں تُم سب
۱۹ سے بہتر زُبانیں بولتا ہُوں○ لیکن اِجتماع میں کِسی زُبان میں
دس ہزار باتیں بولنے کی نِسبت مُجھے یہ زیادہ پسند ہَے کہ اَوروں
کی تعلیم کے لئے پانچ ہی باتیں عقل سے کہُوں○
۲۰ اَے بھائیو! تُم عقل کی نِسبت بچّے نہ بنے رہو۔ بدی
۲۱ کی نِسبت تو بچّے رہو مگر عقل کی نِسبت بالغ ہو○ شریعت میں
لِکھا ہَے کہ

خُداوند فرماتا ہَے۔
مَیں اجنبی زُبان اَور ہکلاتے لبوں سے۔
اِس اُمّت سے باتیں کرُوں گا۔
تو بھی وہ میری نہ سُنیں گے○

۲۲ پس اجنبی زُبانیں مومنین کے لئے نہیں بلکہ غیر مومنین کے لئے
نِشان ہَیں اَور نبُوّتیں غیر مومنین کے لئے نہیں بلکہ مومنین کے
۲۳ لئے○ پس اگر سب کلیسیا ایک مکان میں جمع ہو اَور سب کے
سب اجنبی زُبانیں بولیں اَور غیر عارِف یا غیر مومن لوگ اندر
۲۴ آئیں تو کیا وہ نہ کہیں گے کہ یہ دیوانے ہَیں؟○ لیکن اگر سب
نبُوّت کریں اَور کوئی غیر مومن یا غیر عارِف اندر آ جائے تو سب
۲۵ اُسے قائل کریں گے اَور سب اُسے پرکھ لیں گے○ اُس کے دِل
کے بھید ظاہر ہوں گے۔ تب وہ مُنہ کے بَل گِر کر خُدا کو سجدہ کرے
گا اَور اِقرار کرے گا کہ بے شک خُدا تُمہارے درمیان ہَے○
۲۶ پس اَے بھائیو کیا کرنا چاہیئے۔ جب تُم اِکٹھّے ہوتے
ہو تو ہر ایک کے دِل میں مزمُور یا تعلیم یا اِنکشاف یا زُبان یا ترجمہ
ہوتا ہَے۔ چاہیئے کہ سب کُچھ فائدہ کے لئے ہو○
۲۷ اگر اجنبی زُبانوں میں بولنا ہو تو دو یا زیادہ سے زیادہ
۲۸ تین باری باری بولیں۔ اَور ایک شخص ترجمہ کرے○ اَور اگر
کوئی ترجمان نہ ہو تو اِجتماع میں خاموش رہنا اَور اپنے دِل سے
اَور خُدا سے بولنا چاہیئے○
۲۹،۳۰ نبیوں میں سے دو یا تین بولیں اَور باقی پرکھیں○ لیکن

باب ۱۴: ۱۴ "دُعا کرتی ہَے" اگر مَیں اجنبی زُبان میں دُعا کرُوں تو میری عقل یعنی میرا سمجھنا دوسروں کے لئے بے فائدہ ہَے اَور وہ زُبان میرے لئے بھی اجنبی زبان ہَے تو میرا دِل البتہ دُعا کرتا ہَے لیکن اِس لئے کہ اپنی بات نہیں سمجھتا ہُوں میری عقل کا فائدہ نہیں۔ کلیسیا کے شرُوع میں اِیمان داروں کو رُوح القُدس کی نِعمتیں مِلیں جن کا ذِکر پَولُس (۱-قرنتیوں ۱۲: ۴) کرتا ہَے۔ قرنتی اجنبی زُبان میں بولنا دُوسری نِعمتوں سے عزیز تر جانتے تھے اس لئے جب لوگ الٰہی عِبادت کے لئے جمع ہوتے اَور وہ جو اجنبی زُبانیں جانتے تھے بولنے لگتے اَور اتنی دیر تک بولتے کہ نبُوّت کرنے والوں کو فرصت نہ مِلتی کہ ترجمہ کریں اَور اس طرح جماعت کو کُچھ فائدہ نہ ہوتا تھا۔ سو پَولُس اُنہیں دکھاتا ہَے کہ نبُوّت کرنا اجنبی زُبان میں بولنے سے بہتر ہَے اَور رُوحانی نِعمتوں کی بابت سب کُچھ دُرست کرتا تھا +

باب ۱۴: ۲۱ اِشعیا ۲۸: ۱۱، ۱۲ +

اگر کوئی بات دُوسرے پر جو بیٹھا ہَے کُھل جائے تو پہلا خاموش
۳۱ رہے ۝ کیونکہ تُم سب کے سب ایک ایک کر کے نبُوّت کر سکتے
۳۲ ہو تاکہ سب سیکھیں اَور سب نِصیحت پائیں ۝ اَور نبیوں کی رُوحیں
۳۳ نبیوں کے تابع ہَیں ۝ کیونکہ خُدا بے ترتیبی کا نہیں بلکہ ترتیب
کا بانی ہَے ۔
اَور مُقدّسوں کی سب کلیسیاؤں میں اِسی طرح ہَے ۝
[۳۴] عورتیں اِجتماع میں چُپ رہیں کیونکہ اُنہیں بولنے کی اِجازت
نہیں بلکہ چاہیئے کہ تابع رہیں کیونکہ شریعت بھی ایسا ہی کہتی ہَے ۝
۳۵ اَور اگر وہ کُچھ سِیکھنا چاہیں تو گھر میں اپنے شوہروں سے پُوچھیں ۔
۳۶ کیونکہ یہ شرم کی بات ہَے کہ عورت اِجتماع میں بولے ۝ کیا
خُدا کا کلام تُم سے نِکلا ہَے ؟ یا صِرف تُمہی تک پُہنچا ہَے ؟ ۝
۳۷ اگر کوئی اپنے آپ کو نبی یا عارِف سمجھے تو جان لے کہ یہ
۳۸ باتیں جو مَیں تُمہیں لِکھتا ہُوں خُداوند کے حُکم ہَیں ۝ اور اگر کوئی
نہ جانے تو خُود نہ جانا ہُوا ہوگا ۝
۳۹ پس اَے میرے بھائیو! نبُوّت کرنے کی آرزُو رکھّو
۴۰ لیکن اجنبی زُبانیں بولنے سے منع نہ کرو ۝ مگر سب باتیں شائستگی
اَور قرینہ کے ساتھ عمل میں لائی جائیں +

باب ۱۵

۱ [قیامت] اَب اَے بھائیو! مَیں تُمہیں اُسی اِنجیل کی بات
جتاتا ہُوں جو مَیں نے تُمہیں سُنائی تھی اَور جو تُم نے قبُول بھی کی
۲ تھی اَور جس میں قائم ہو ۝ اَور جس کے سبب تُم نجات پاتے
ہو ۔ بشرطیکہ جس طور پر مَیں نے تُمہیں وعظ کِیا تُم اُسے اُسی طور
[۳] پر مانو ۔ نہیں تو تُمہارا اِیمان لانا بے فائدہ ہَے ۝ کیونکہ سب
سے اوّل مَیں نے وہی بات تُمہیں پُہنچا دی جو مُجھے بھی پُہنچی تھی
کہ مسیح نوِشتوں کے مُوافِق ہمارے گُناہوں کے واسطے مَرا ۝
[۴] اَور دفن کِیا گیا اَور تیسرے دِن نوِشتوں کے مُوافِق جی اُٹھا ۝
۵،۶ اَور کیفا کو اَور اُس کے بعد اُن بارہ کو دِکھائی دِیا ۝ اِس کے بعد
پانچ سَو سے زیادہ بھائیوں کو ایک ساتھ دِکھائی دِیا اکثر اُن میں
سے اَب تک زِندہ ہَیں اَور بعض سو گئے ہَیں ۝ پھر یعقُوب کو ۷
دِکھائی دِیا پھر سب رسُولوں کو ۝ اَور سب سے پیچھے مُجھے بھی ۸
دِکھائی دِیا جو گویا اَدھورے دنوں کا پیدا ہُوا ہُوں ۝ دراصل مَیں ۹
رسُولوں میں سب سے چھوٹا ہُوں اَور اِس لائق نہیں کہ رسُول
کہلاؤُں اِس واسطے کہ مَیں نے خُدا کی کلیسیا کو اِیذا دی تھی ۝
مگر مَیں جو کُچھ ہُوں خُدا کے فضل سے ہُوں اَور اُس کا فضل ۱۰
مُجھ پر بے فائدہ نہیں ہُوا بلکہ مَیں نے اُن سب سے زیادہ مِحنت
کی ہَے اَور یہ میری طرف سے نہیں ہُوئی بلکہ خُدا کے اُس فضل
سے ہُوئی جو مُجھ پر ہَے ۝ پس ۔ خواہ مَیں ہُوں اَور خواہ وہ ہوں ۱۱
ہم یہی مُنادی کرتے ہَیں اَور اِسی پر تُم اِیمان بھی لائے ہو ۝
پس جب مسیح کی یہ مُنادی کی جاتی ہَے کہ وہ مُردوں ۱۲
میں سے جی اُٹھا ۔ تو تُم میں سے بعض کیونکر کہتے ہیں کہ مُردوں
کی قیامت ہے ہی نہیں ۝ اگر مُردوں کی قیامت نہیں تو مسیح بھی ۱۳
نہیں جی اُٹھا ۝ اَور اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو ہماری مُنادی بے فائدہ ۱۴
ہَے اَور تُمہارا اِیمان بھی بے فائدہ ہَے ۝ اَور ہم خُدا کے ۱۵
جُھوٹے گواہ بھی ٹھہرے کیونکہ ہم نے خُدا کی بابت یہ گواہی
دی ہَے کہ اُس نے مسیح کو پھر زِندہ کِیا ہَے ۔ حالانکہ زِندہ نہیں
کِیا اگر بِالفرض مُردے نہیں جی اُٹھتے ۝ کیونکہ اگر مُردے نہیں ۱۶
جی اُٹھتے تو مسیح بھی نہیں جی اُٹھا ۝ اَور اگر مسیح نہیں جی اُٹھا تو ۱۷
تُمہارا اِیمان بے فائدہ ہَے اَور تُم اَب تک اپنے گُناہوں میں
گِرفتار ہو ۝ بلکہ جو مسیح میں سو گئے ہَیں وہ بھی ہلاک ہو گئے ۱۸
ہَیں ۝ اگر ہم صِرف اِس زِندگی کے لئے مسیح میں اُمّید رکھتے ۱۹
ہَیں تو سب آدمیوں سے کم بخت ہَیں ۝
لیکن مسیح فی الحقیقت اُن میں سے جو سو گئے ہَیں پہلا ۲۰
پھَل ہو کر مُردوں میں سے جی اُٹھا ہَے ۝ کیونکہ جب اِنسان ۲۱
کے سبب سے مَوت آئی تو اِنسان ہی کے سبب سے مُردوں کی
قیامت بھی آئی ۝ اَور جیسا آدم میں سب مَرتے ہَیں ویسا ہی ۲۲
مسیح میں سب زِندہ کِیے جائیں گے ۝ لیکن ہر ایک اپنی اپنی ۲۳
باری میں ۔ پہلا پھَل مسیح پھر وہ جو مسیح کی آمد پر اُس کے ہَیں ۝

باب ۱۴: ۳۴ تکوِین ۳:۱۶ +
باب ۱۵: ۳ اِشعیا ۵۳:۵ + باب ۱۵: ۴ یُونس ۲:۱ +

۲۴ اَور اُس کے بعد خاتمہ ہوگا جب وہ ساری حکومت اَور سارا اِختیار اَور قُدرت نیست کرکے سلطنت خُدا یعنی باپ کے ۲۵ حوالے کردے گا ۝ کیونکہ جب تک وہ سب دُشمنوں کو اپنے ۲۶ پاؤں تلے نہ لائے ضرُور ہے کہ سلطنت کرے ۝ سب سے ۲۷ پچھلا دُشمن جو نیست کیا جائے گا وہ مَوت ہے ۝ کیونکہ اُس نے سب کُچھ اُس کے قدموں کے نیچے کردیا ہے۔ مگر جب وہ کہتا ہے کہ سب کُچھ نیچے کردیا گیا ہے تو ظاہر ہے کہ جس نے ۲۸ سب کُچھ اُس کے نیچے کردیا ہے وہ الگ ہے ۝ اَور جب سب کُچھ اُس کے نیچے ہو جائے گا۔ تو بیٹا آپ ہی اُس کے نیچے ہو جائے گا جس نے سب کُچھ اُس کے نیچے کردیا۔ تاکہ سب میں خُدا ہی سب کُچھ ہو ۝

۲۹ نہیں تو جو مُردوں کے لئے بپتسمہ پاتے ہیں وہ کیا کریں گے؟ اگر مُردے نہیں جی اُٹھتے تو کیوں اُن کے لئے بپتسمہ ۳۰ پاتے ہیں؟ ۝ اَور پھر ہم کیوں ہر وقت خطرہ میں پڑے رہتے ۳۱ ہیں؟ ۝ اَے بھائیو۔ مُجھے اُس فخر کی قسم جو ہمارے خُداوند مسیح ۳۲ یسُوع میں تُم پر ہے۔ مَیں ہر روز مَرتا ہُوں ۝ اگر مَیں (اِنسانی طور پر) اِفسُس میں درندوں سے لڑا تو مُجھے کیا فائدہ؟ اگر مُردے زندہ نہ کئے جائیں گے تو آؤ کھائیں پئیں کیونکہ کل ہی تو ہم ۳۳ مَرنے کو ہیں ۝ فریب نہ کھاؤ بُری صُحبتیں اچھی عادتوں کو ۳۴ بِگاڑ دیتی ہیں ۝ جیسا مُناسب ہے ہوش میں آؤ اَور گُناہ نہ کرو۔ کیونکہ بعض میں خُدا کی پہچان ہے ہی نہیں۔ مَیں تُمہیں شرم دِلانے کو یہ کہتا ہُوں ۝

۳۵ شاید کوئی یہ کہے گا کہ مُردے کِس طرح جی اُٹھتے ہیں۔ ۳۶ یا کِس قسم کے بدن کے ساتھ آتے ہیں؟ ۝ اَے نادان جو چیز ۳۷ تُو بوتا ہے اگر وہ نہ مَرے تو کبھی زندہ نہیں کی جاتی ۝ اَور یہ جو تُو بوتا ہے وہ جسم نہیں جو ہونے والا ہے بلکہ صِرف ایک دانہ ہے ۳۸ خواہ گیہُوں کا خواہ کِسی اَور چیز کا ۝ مگر خُدا اُسے ویسا ہی جسم دیتا ہے جیسا اُس نے اِرادہ کرلیا ہُؤا ہے اَور ہر ایک بیج کو اُس کا خاص جسم ۝ ۳۹ سب جسد یکساں جسد نہیں۔ بلکہ آدمیوں کا جسد اَور ہے۔ چوپائیوں کا اَور۔ پرندوں کا جسد اَور ہے مچھلیوں کا اَور ۝ ۴۰ اجسامِ آسمانی بھی ہیں اَور اجسامِ ارضی بھی مگر آسمانیوں کا جلال اَور ہے اَور ارضیوں کا اَور ۝ ۴۱ آفتاب کا جلال اَور ہے مہتاب کا جلال اَور ستاروں کا جلال اَور۔ بلکہ ستارے ستارے کا بھی جلال کی نِسبت فرق ہے ۝

۴۲ یُونہی مُردوں کی قیامت ہے۔
فنا کی حالت میں بویا جاتا ہے۔
بقا کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔
۴۳ ذِلّت کی حالت میں بویا جاتا ہے۔
عظمت کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔
کمزوری کی حالت میں بویا جاتا ہے۔
تقویّت کی حالت میں جی اُٹھتا ہے۔
۴۴ نفسانی جسم بویا جاتا ہے۔
رُوحانی جسم جی اُٹھتا ہے۔

اگر نفسانی جسم ہے تو رُوحانی بھی ہے ۝ ۴۵ چُنانچہ لِکھا بھی ہے کہ پہلا آدمی یعنی آدم "جیتی جان ہُؤا"۔ پچھلا آدم زندگی بخشنے والی رُوح ہُؤا ۝ ۴۶ لیکن رُوحانی پہلے نہ تھا بلکہ نفسانی تھا۔ اِس کے بعد رُوحانی ہُؤا ۝ ۴۷ پہلا آدمی زمین سے خاکی تھا۔ دُوسرا آدمی آسمانی ہے ۝ ۴۸ جیسا وہ خاکی تھا ویسے ہی خاکی ہیں۔ جیسا وہ آسمانی ہے ویسے ہی آسمانی ہوں گے ۝ ۴۹ اَور جس طرح ہم اُس خاکی کی صُورت پر ہُوئے اُسی طرح اُس آسمانی کی صُورت پر بھی ہوں گے ۝

۵۰ اَے بھائیو! میرا مطلب یہ ہے کہ جسد اَور خُون خُدا کی بادشاہی کے وارث نہیں ہوسکتے۔ اَور نہ فنا بقا کی وارث ہوسکتی ہے ۝ ۵۱ دیکھو مَیں تُم سے بھید کی بات کہتا ہُوں۔ ہم سب تو نہیں سوئیں گے۔ مگر سب بدل جائیں گے ۝ ۵۲ اَور یہ ایک دم

باب ۱۵:۲۵ مزمُور ۱۱۰:۱ +
باب ۱۵:۲۶ مزمُور ۸:۸ +
باب ۱۵:۳۲ اِشعیا ۲۲:۱۳، ۱۲:۶۶، حکمت ۲:۶ +
باب ۱۵:۴۵ تکوین ۲:۷ +
۱۵:۵۱ کا حاشیہ اگلے صفحہ پر دیکھئے۔

میں۔ پلک مارنے میں۔ پچھلا نرسِنگا پھونکتے ہی ہو گا۔
کیونکہ نرسِنگا پھونکا جائے گا۔ اَور مُردے حالتِ بقا میں
۵۳ جی اُٹھیں گے۔اَور ہم بدل جائیں گے ۞ کیونکہ ضرُور ہَے کہ یہ
فانی جَسد بقا کو پہنے اَور یہ مَرنے والا جَسد حیاتِ اَبدی سے
۵۴ مُلبّس ہو۞اَور جب فانی جَسد بقا کو پہن چکے گا۔اَور یہ مَرنے
والا جَسد حیاتِ اَبدی سے مُلبّس ہوگا تو جو قول لِکھا ہَے وہ
پُورا ہوگا کہ

مَوت فتح کا لُقمہ ہوگئی ہَے!
۵۵ اَے مَوت تیری فتح کہاں رہی؟
اَے مَوت تیرا ڈنک کہاں رہا؟

۵۶ لیکن مَوت کا ڈنک گُناہ ہَے۔اَور گُناہ کا زور شریعت ہَے ۞
۵۷ مگر خُدا کا شُکر ہَے جس نے ہمیں ہمارے خُداوند یسُوعؔ مسیح
کے وسیلے سے فتح بخشی ہَے ۞
۵۸ اِس واسطے اَے میرے پیارے بھائیو! تُم ثابت قدم
اَور پائیدار رہو اَور خُداوند کے کام میں ہمیشہ افزائش کرتے
رہو یہ جان کر کہ تُمہاری محنت خُداوند میں بےفائدہ نہیں ہَے +

باب ۱۶

۱ ہِدایات اَب اُس چندے کی بابت جو مُقدّسوں کے
واسطے کِیا جاتا ہَے جیسا مَیں نے غلاطیہ کی کلیسیاؤں کو حُکم دِیا
۲ ویسا تُم بھی کرو۞ کہ ہر ہفتہ کے پہلے دِن تُم میں سے ہر ایک
اپنے مقدُور کے مُوافِق کُچھ جمع کر کے اپنے پاس رکھّے تاکہ
۳ جب مَیں آؤُں۔تو چندے نہ کرنے پڑیں۞اَور جب مَیں
آؤُں گا تو جنہیں تُم منظُور کرو گے اُنہیں مَیں خط دے کر بھیج
۴ دُوں گا تاکہ تُمہاری خیرات یرُوشلیِم کو پُہنچا دیں۞اَور اگر میرا
بھی جانا مُناسِب ہوگا تو وہ میرے ساتھ ہی جائیں گے ۞
۵ اَور مَیں مقدُونیہ میں ہو کر تُمہارے پاس آؤُں گا۔کیونکہ
۶ مقدُونیہ میں سے گُزروں گا۞اَور شاید تُمہارے پاس ٹھہرُوں گا
بلکہ جاڑا بھی کاٹُوں گا۔تاکہ تُم آگے جہاں بھی جانا ہو گا مُجھے
۷ روانہ کر دو۞ کیونکہ مَیں نہیں چاہتا کہ اِس موقع پر راہ میں تُمہاری
مُلاقات کرُوں مگر مُجھے اُمّید ہَے کہ اگر خُداوند اِجازت دے تو
۸ کُچھ عرصہ تُمہارے پاس رہُوں گا ۞ اَور مَیں عیدِ خمسین تک
۹ اِفسُسؔ میں رہُوں گا ۞ کیونکہ ایک بڑا اَور کُشادہ دروازہ میرے
لئے کُھلا ہَے۔اَور مُخالِف بہُت سے ہَیں ۞
۱۰ اگر تیمُتاؤسؔ آجائے تو خیال کرنا کہ وہ تُمہارے پاس
بلاخوف رہے کیونکہ وہ میری طرح خُداوند کا کام کرتا ہَے ۞
۱۱ پس کوئی اُسے حقِیر نہ جانے بلکہ تُم اُسے سلامت روانہ کر دو
تاکہ وہ میرے پاس آجائے۔کیونکہ میں اُن کا بھائیوں سمیت
مُنتظِر ہُوں ۞
۱۲ بھائی اَپلُّوسؔ کی بابت۔مَیں نے اُس سے بہُت اِلتماس
کی کہ بھائیوں سمیت تُمہارے پاس جائے مگر اُس کا اِرادہ مُطلِق
نہ تھا۔کہ اَب جائے مگر جب فُرصت پائے گا تو جائے گا ۞
۱۳ جاگتے رہو۔اِیمان میں قائم رہو۔مَردانگی کرو۔مضبُوط
۱۴ ہو۞ جو کُچھ کرتے ہو مُحبّت سے کرو ۞
۱۵ اَب اَے بھائیو! تُم سے میری ایک عرض ہَے۔تُم
جانتے ہو کہ اِستِفناسؔ کا گھرانا اخیہ کا پہلا پَھل ہَے اَور کہ وہ
۱۶ مُقدّسوں کی خدمت کے لئے مُستعِد رہتے ہیں۞ پس تُم ایسے
لوگوں کے تابع رہو بلکہ ہر ایک کے جو اِس کام اَور محنت میں
۱۷ شریک ہَے ۞ اَور مَیں اِستِفناسؔ اَور فُرتُناتسؔ اَور اخیکُسؔ کے
یہاں ہونے سے خُوش ہُوں۔کیونکہ اُنہوں نے تُمہارے نہ
۱۸ ہونے کی تلافی کی۞ اَور میری اَور تُمہاری رُوح کو تازہ کِیا ہَے۔
پس ایسوں کی قدر کرو ۞

باب ۱۵:۵۱ ''ہم سب تو نہیں سوئیں گے مگر سب بدل جائیں گے''، اِس کے معنی ہَیں کہ قیامت کے روز سب راستباز آدمی خواہ وہ مَر گئے ہوں خواہ زندہ ہوں جلالی بدن پائیں گے۔لاطینی ترجمہ ''ہم سب بےشک جی اُٹھیں گے مگر سب بدل نہ جائیں گے'' کے معنی ہَیں کہ سب جی اُٹھیں گے لیکن صِرف راست باز جلالی بدن پائیں گے +

باب ۱۵:۵۴ اشعیا ۲۵:۸، ہوشیع ۱۳:۱۴ +

باب ۱۶:۱ ''چندے کی بابت''، یعنی خیرات اُن مُقدّسوں کے لئے جو یرُوشلیِم میں تھے (۱۱:۲۹، رومیوں ۱۵:۲۵) +

۱۹ **تسلیمات** آسیہ کی کلیسیائیں تُمہیں سلام کہتی ہیں۔ اکِیلا اَور پرسقہ اُس کلیسیا سمیت جو اُن کے گھر میں ہے تُمہیں خُداوند ۲۰ میں بہُت بہُت سلام کہتے ہیں۝ سب بھائی تُمہیں سلام کہتے ہیں۔ پاک بوسہ لے کر آپس میں سلام کرو۝

۲۱،۲۲ مَیں پَولُس اپنے ہاتھ سے سلام لِکھتا ہُوں۝ جو کوئی خُداوند کو پیار نہیں کرتا ملعُون ہو۔ مارَان اُتا۝ ۲۳ خُداوند یسُوع کا فضل تُمہارے ساتھ ہو۝ ۲۴ میری مُحبّت مسیح یسُوع میں تُم سب سے رہے +